Presented by://jafrilibrary.com/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نوائے قرآن

☆ قرآن مجید لوگوں کی ہدایت کیلئے دلیلوں کا مجموعہ اور یقین کرنیوالوں کیلئے ہدایت ورحمت وشفاء ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اپنی اس کتاب کی حقانیت پر مہر حقیقت ثبت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ (البقرہ:۲) یہ وہ کتاب ہے کہ اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں

☆ قرآن مجید تمام آسمانی صحائف وکتب کا مجموعہ اور تمام ظاہری ومخفی علوم کا مخزن ہے۔

☆ یہ افضل ترین کتاب جو انبیاء ومرسلین میں سب سے افضل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تمام امتوں سے افضل امت محمدیہ کی ہدایت کیلئے افضل ترین ماہ کی تمام راتوں سے افضل شب قدر میں نازل ہوا۔

☆ اس کتاب میں فصاحت وبلاغت اور نظم ونسق کے ساتھ اخلاقیات ومعاملات واحکام امر بالمعروف ونہی عن المنکر ومعاشرت وتمدن کے ساتھ ساتھ پیشین گوئیاں وتاریخی حقائق اور عبرت ونصیحت وغیرہ کے انمول موتی بکھرے ہوئے ہیں تمام ظاہری ومخفی علوم کا مخزن ہے۔

☆ حضرت امام حسنؑ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سو صحائف اور چار کتابیں نازل کی ہیں ان صحائف کے تمام علوم توریت، زبور اور انجیل میں ودیعت کیے پھر ان تینوں کتابوں کے علوم قرآن مجید میں یکجا کر دیئے جس کی بابت حضرت ابن عباس کا قول مشہور ہے

لَوۡضَاعَ لِیۡ عِقَالُ بَعِیۡرٍ لَوَجَدۡتُهٗ فِیۡ کِتَابِ اللّٰہِ

اگر میرے اونٹ کے باندھنے کی رسی گم ہو جائے تو مجھے وہ بھی قرآن میں مل جائیگی

☆ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو مجید عظیم کریم مبارک مصدق فرقان ثقل اکبر حکیم جیسی عظیم صفات سے نوازا ہے اور اس کی پاکیزگی کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں (الواقعہ:۷۹)

☆ ہمیں اس کتاب کی عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے وقار وآداب کو بطور خاص ملحوظ رکھنا چاہیے

☆ تلاوتِ قرآن مجید کی ابتداء میں ''تعوذ'' کی تلقین ان الفاظ میں کی گئی ہے

فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ (النحل ۹۸) پس ابتدائے تلاوت میں

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ (پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی شیطان مردود سے)

Presented by://jafrilibrary.com/

کے کلمات ضرور پڑھنے چاہئیں اسی طرح دیگر مقام پر یہ دعائیہ کلمات ذکر کیے گئے ہیں

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ (المومنون ۹۷) (اے میرے پروردگار میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

☆ تلاوتِ قرآن مجید کے وقت ایسے افعال کہ جن سے بے رغبتی، بے اعتنائی ظاہر ہوتی ہو اُن سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ مخصوص آداب مثلاً خضوع وخشوع، قبلہ رخ ہونا، یکسوئی رجوع قلب اور باوضو ہونا وغیرہ قرآن مجید کی شان کے عین مطابق ہے۔

☆ تلاوت قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر قرأت کے ساتھ کرنی چاہیے تاکہ تلفظ اور مخارج صحیح طور پر ادا ہو سکنے کے ساتھ معانی ومفاہیم بطور کلی سمجھ آسکیں اس بات کی تاکید وتائید کے لیے ارشاد ہے وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (المزمل ۴) (اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو)

☆ دورانِ تلاوتِ قرآن مجید مطالب ومفاہیم پر خوب توجہ رکھنی چاہیے۔

☆ جب آیات ثواب تلاوت کریں تو طلب رحمت اور آیات عذاب کے وقت طلب مغفرت کچھ اس طرح کریں کہ آپ پہلی حالت پر مسرور اور دوسری حالت میں غمگین نظر آئیں کیونکہ ہمارے آئمہ اطہارؑ خصوصاً حضرت امام موسیٰ کاظمؑ بوقت تلاوت قرآن مجید بہت گریہ کیا کرتے تھے

☆ قرآن مجید ایسی کتاب ہے کہ جس کے سمجھنے کیلئے توفیقاتِ الٰہی کا شامل حال ہونا ضروری ہے

☆ قرآن فہمی کیلئے قلب سلیم ہی سے رجوع کرنے پر ہدایت ابدی اور نصیحت حاصل ہو سکتی ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (القمر ۱۷)

(اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا پس کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا)

☆ پس اس کے احکام وفرامین پر عمل پیرا ہوں تاکہ دنیوی واخروی سعادتیں حاصل کر کے مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات حاصل کی جا سکے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (الانعام ۱۵۶)

یہ کتاب جو ہم نے اتاری ہے برکت والی ہے پس تم اسکی پیروی کرو اور ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

☆ فلسفۂ نوائے قرآن اَلتَّدَبُّرُ فِی الْقُرْاٰنِ ہے اگر کسی سے سوال کیا جائے کہ قرآن مجید کیوں نازل کیا گیا؟ تو جواب ملے گا ہدایت ورہنمائی کیلئے۔ اگر پوچھا جائے کہ ہدایت ورہنمائی کیسے ملے

Presented by://jafrilibrary.com/

گی تو جواب ہوگا سوچ سمجھ کر پڑھنے سے لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ، اَفَلَا تَعْقِلُونَ، اَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ کے الفاظ بنی نوع انسان اور طالبانِ حق وصاحبان عقل کیلئے دعوت غور وفکر ہیں جیسا کہ ارشاد گرامی رب کائنات ہے کہ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص ۲۹) کتاب جسے نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف بڑی برکت والی ہے اور (نازل کی ہے) اس غرض سے کہ غور وفکر کریں اس کی آیات پر اور نصیحت حاصل کریں (اس سے) عقل وشعور رکھنے والے

☆ جب دنیا میں کوئی کتاب بغیر سوچے سمجھے پڑھی نہیں جاتی تو ہم مسلمان اپنی پاک، بابرکت، آسان، فصیح، واعظ، ھادی کتاب کو سمجھنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟ کیا ہم مردہ دل ہونے کیساتھ اس آیت کے مصداق تو نہیں؟ جیسا کہ ارشاد ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (محمد ۲۴) (کیوں غور نہیں کرتے قرآن پر کیا ان کے دلوں پر تالے چڑھے ہوئے ہیں) اَلَا مَانُ اَلَا مَانُ اَلَا مَانُ

☆ قرآن مجید جہاں الہامی کتاب ہونے کے ناطے اپنے اندر مختلف قسم کے فوائد لئے ہوئے ہے وہاں قرآن ایک بہترین ہادی بھی ہے کہ جس کے مطالعہ سے بے راہ رو انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے اور وہ ہدایت پالیتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹) (یہ قرآن بلاشبہ راستہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے) اسی طرح قرآن مجید اسلوبی بیان کا سرچشمہ، فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہونے کے ساتھ ایک بہترین واعظ بھی ہے البتہ اس کی نصیحت حاصل کرنے کیلئے خوف الٰہی (تقویٰ) کا ہونا شرط اولین ہے: هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (آل عمران ۱۳۸) (یہ واضح تنبیہ ہے عامۃ الناس کے لئے اور ہدایت ونصیحت ہے متقیوں کے لئے)۔

☆ اے مسلمانو! ڈرو میدان محشر کے اس لمحے سے کہ جب خاتم الانبیاء حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ الٰہی میں یوں فریاد وفوحہ کناں ہوں گے يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (الفرقان ۳۰) (اے میرے پروردگار! میری اس قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا) پس یہ قرآن بھی ہمارے خلاف حجت بن کر اٹھ کھڑا ہوگا ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو آداب قرآن سیکھنے، اس پر غور وفکر کرنے، اسکے ساتھ تمسک رکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

Presented by://jafrilibrary.com/

مؤمنین کی صفات

اللہ سے محبت کرنیوالے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور جو مؤمن ہیں اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں (البقرہ:۱۶۵)

آلِ محمد سے مودت کرنیوالے: ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (الشوریٰ:۲۳) یہی وہ (انعام) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو میں اس (تبلیغ رسالت) کا اپنی قرابت دار (فاطمۃ الزہراؑ) کی مودّت کے سوا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا اور جو شخص (یہ) نیکی حاصل کرے ہم اس کے لئے اس کی خوبی میں اضافہ کر دیں گے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

سچے ایمان والے: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (الانفال:۲ تا ۴) سچے ایماندار تو بس وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ بس اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ تو سچے ایماندار ہیں انہی کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے ہیں اور بخشش اور عزت و آبرو والا رزق ہے۔

محرمات سے بچنے والے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (المائدہ:۹۰) اے ایماندارو شراب اور جوا اور بت اور پانسے تو بس ناپاک شیطانی کام ہیں تو تم لوگ اس سے بچے رہو تاکہ فلاح پاؤ۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اللہ کی راہ میں خرچ کرنیوالے: قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ (ابراہیم:۳۱)

(اے رسولؐ) میرے وہ بندے جو ایمان لا چکے ان سے کہہ دو کہ پابندی سے نماز پڑھا کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) چھپا کر یا دکھلا کر خرچ کیا کریں اس دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو (خرید) وفروخت (ہی کام آئے گی) نہ دوستی ومحبت۔

سجدہ کرنیوالے: اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ [1]

بیشک جو لوگ تیرے پروردگار کے پاس مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کا سجدہ کرتے ہیں (الاعراف:۲۰۶)

صاحبان اخلاق ہیں: وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

اور رحمٰن کے خاص بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام (الفرقان:۶۳)

مساجد تعمیر کرتے ہیں: اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ (التوبہ:۱۸)

اللہ کی مسجدوں کو بس صرف وہی شخص آباد کر سکتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے

گواہی سچی دیتے ہیں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ (المائدہ:۸)

اے ایماندارو اللہ کی خوشنودی کیلئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے تیار رہو۔

عوامی اصلاح کرتے ہیں: يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (التوبہ:۷۱)

لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں۔

نفس کو قابو رکھتے ہیں: قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ

اے رسول ایمانداروں سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی ان کے لئے زیادہ تزکیہ کی بات ہے۔ (النور:۳۰)

[1] اس آیت کی تلاوت کے بعد سجدہ کرے جو سنت ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

مؤمنین کیلئے انعامات

محبوب خلائق ہیں: اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (مریم:۹۶)

بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے عنقریب اللہ ان کی محبت لوگوں پر فرض کر دیگا۔

دعائیں واعمال قبول ہوں: وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور انکی دعا جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے قبول کرتا ہے اور ان پر اپنے فضل کو بڑھاتا ہے (الشوریٰ:۲۶)

خاتمہ بالایمان والے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ

اے ایماندارو تم اپنی خبر لو جب تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ ہوا کرے تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا (المائدہ:۱۰۵)

بوقت موت خوشخبری: الکافی میں ہے کہ مؤمن کو قبضِ روح کے وقت کہا جاتا ہے

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾

وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ (الفجر:۲۸ تا ۳۰) اے اطمینان پانے والی جان اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے راضی ہے تو میرے (خاص) بندوں کے ساتھ شامل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

بروز قیامت خوشحال: اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ (یونس:۶۲-۶۳) آگاہ رہو اس میں شک نہیں کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے تھے۔

وارثان جنت ہیں: وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ

یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ (المؤمنون:۹ تا ۱۱) اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کیا کرتے ہیں یہی لوگ سچے وارث ہیں جو بہشت بریں کا حصہ لیں گے یہی لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جہنم سے آزادی: وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۷﴾ (الانعام:۲۷) اور اگر تم ان لوگوں کو اس وقت دیکھتے جب جہنم پر لا کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش ہم لوٹا دیئے جاتے اور اپنے پروردگار کی آیات کو نہ جھٹلاتے اور ہم مؤمنین سے ہوتے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تقویٰ کے متعلق

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ (التوبہ:۱۱۹) اے ایمان والو اللہ کیلئے تقویٰ اختیار کرو

تقویٰ: تقویٰ کا معنی خوفِ الٰہی کی بدولت اپنے نفس کو گناہوں سے محفوظ رکھنا اور محرمات سے اجتناب کرنا اور واجبات وحقوق کو ادا کرنا ہے۔

☆تقویٰ آزادیوں کا سرچشمہ ہے اور خوف الٰہی وہدایت کی کنجی ہے اور معرفتِ الٰہی کا ذریعہ ہے

☆ اللہ تعالیٰ نے صاحبان تقویٰ کی بہت زیادہ مدح وثناء کی ہے البتہ تقویٰ اختیار کرنا باہمت افراد کا کام ہے یہ ایک بہترین ہتھیار ہے جیسا کہ ارشاد ہے: **وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ** ﴿۱۸۶﴾ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ ہمت کے کام ہیں (آل عمران ۱۸۶)

☆ تقویٰ عظیم ترین توشۂ دنیا وآخرت ہے اور راہ مستقیم اور آخرت کا خزانہ ہے جیسا کہ ارشاد ہے **وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی** (البقرہ:۱۹۷) اور زادِ راہ مہیا کرلو پس یقیناً سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے

☆ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں ومتقیوں کو اپنا محبوب قرار دیتا ہے **اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ** (التوبہ ۴) (بیشک اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے) ☆ اللہ تعالیٰ کے ہاں جو عزت وتوقیر صاحبان تقویٰ کی ہے کسی اور گروہ کو نصیب نہیں جیسا کہ ارشاد ہے **اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ** بیشک اللہ کے نزدیک صاحب تقویٰ ہی صاحب اکرام ہے (الحجرات ۱۳) ☆ اللہ تعالیٰ متقیوں کی دلجوئی کی خاطر انہیں اپنی رفاقت وہمراہی کی اس طرح نوید سناتا ہے **اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا** بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں (النحل ۱۲۸) **وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ** ﴿۱۹۴﴾ (البقرہ:۱۹۴) اور اللہ تعالیٰ کیلئے تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کا ساتھی ہے

☆ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اپنی مدد کا یقین اس طرح دلاتا ہے **وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ** ﴿۱۹﴾ اور اللہ تو متقین کا مددگار ہے (الجاثیہ:۱۹) ☆ ان درج بالا آیات کے انعامات کے علاوہ اللہ تعالیٰ متقیوں کو اعمال کی قبولیت کی ضمانت فراہم کرتا ہے **اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ** (المائدہ ۲۷) (سوائے اس کے نہیں کہ اللہ تعالیٰ صرف پرہیزگاروں کے (اعمال) قبول کرتا ہے)

Presented by://jafrilibrary.com

متقین کی صفات

خاص نقطہ: جو عبادت باطنی طور پر تقویٰ سے معمور ہوتی ہے وہی قبول ہوتی ہے اور جو عبادت روح تقویٰ سے خالی اور ظاہر داری پر مبنی ہوتی ہے وہ خالی از فائدہ ہوتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں پرہیزگاروں کی صفات کی خوبصورت انداز میں نقشہ کشی کی ہے

(۱) الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

الٓمّٓ یہ وہ کتاب ہے اس میں کسی قسم کا شک نہیں یہ متقیوں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

نماز ادا کرتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو تم پر اور تم سے پہلے نازل کیا گیا اُس پر

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ایمان لاتے ہیں اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں اور وہی فلاح پانیوالے ہیں (البقرہ:۱تا۵)

(۲) لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

نیکی محض یہ تو نہیں ہے کہ (نماز میں) اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف کرلو بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو اللہ اور روز آخرت

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ

اور فرشتوں اور (اللہ کی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اس کی الفت میں اپنا مال قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پردیسیوں

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

اور مانگنے والوں اور لونڈی غلام میں صرف کرے اور پابندی سے نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور جب کوئی عہد کریں تو وہ اپنے قول کے

فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ ۱۷۷)

پورے ہیں اور فقر و فاقہ رنج و سختی اور کٹھن وقت میں ثابت قدم رہے یہی وہ لوگ ہیں جو (دعویٰ ایمان میں) سچے نکلے اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں

(۳) وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۠ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۠ (المائدہ:۷)

اور تمہیں کسی قبیلے کی عداوت اس جرم میں نہ پھنسوا دے کہ تم ناانصافی کرنے لگو خبردار بلکہ انصاف کرو یہی پرہیزگاری کے قریب ہے

(۴) وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ (الحج:۳۲)

اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی تو اس میں شک نہیں کہ بیشک یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

تقویٰ کے فوائد

رزق وسیع ہو: اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو تنگدستی کی سختیوں سے نجات اور رزق میں وسعت دیتا ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ (طلاق ۲۔۳)

اور جو کوئی تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ اس کو مصیبتوں سے نکالتا ہے اور اُسے روزی دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو

برکت نصیب ہو: اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو مادی و معنوی امور میں مدد اور برکت عطا فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (الاعراف:۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو ہم ان پر آسمان و زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے

دشمنوں سے محفوظ ہو: متقی ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہتے ہیں اور وہ انہیں ہر شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا اور تقویٰ اختیار کرو تو اُنکا فریب تمہیں کچھ بھی ضرر نہ پہنچائے گا (آل عمران ۱۲۰)

بصیرت نصیب ہو: اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو حق و باطل میں تمیز اور فرق کرنے اور حقائق کو سمجھنے کی بصیرت عطا فرماتا ہے

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا (الانفال:۲۹) اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں (حق و باطل) میں تفرقہ کی صلاحیت عطا کردیگا

مغفرت نصیب ہو: اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنیوالوں کے اعمال کی اصلاح فرما کر انہیں بخشش عطا کرتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

اے ایماندارو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کردیگا اور تمہارے گناہ بخش دیگا (الاحزاب ۷۰۔۷۱)

جنت نصیب ہو: اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو سب سے بڑے انعام جنت کی بشارت عطا فرماتا ہے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۱۵﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

بیشک متقی باغوں و چشموں میں ہونگے (الذّٰریٰت ۱۵) یہی وہ بہشت ہے کہ ہم بندوں سے جو پرہیزگار ہوگا اسے اس کا وارث بنائیں گے (مریم:۶۳)

دوزخ سے نجات ملے: اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو سب سے بڑے انعام جنت کی بشارت عطا فرماتا ہے

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ (مریم:۷۲) وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

پھر ہم ان کو نجات دیں گے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور چھوڑ دیں گے گنہگاروں کو اس میں اوندھے گرے ہوئے اور جو لوگ متقی ہیں اللہ

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ (الزمر:۶۱)

انہیں ان کی کامیابی کے سبب نجات دے گا کہ انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ ہی یہ لوگ رنجیدہ دل ہوں گے

Presented by://jafrilibrary.com/

احکام انصاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برحق فیصلہ کرو: فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تو تم لوگوں کے درمیان بالکل ٹھیک فیصلہ کیا کرو اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ یہ پیروی تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیگی (ص:۲۶)

برحق فیصلہ کرو: وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ

جب لوگوں کے باہمی جھگڑوں کا فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تم کو اسکی کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے (النساء:۵۸)

برحق فیصلہ کرو: وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ (المائدہ۔۴۷)

اور جو فیصلہ نہ کرے اُس کے مطابق جو اللہ نے اتارا سو وہی ہیں نافرمان

برحق فیصلہ کرو: فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ (المائدہ۔۴۲)

پس تم ان کے درمیان فیصلہ میں انصاف کرو بیشک اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو

برحق فیصلہ کرو: وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ (المائدہ:۴۴)

اور جو فیصلہ نہ کرے اُس کے مطابق جو کہ اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ہیں کافر

برحق فیصلہ کرو: وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ (المائدہ۔۴۵)

اور جو اللہ کی نازل کی ہوئی (کتاب) کے موافق فیصلہ نہ کرے سو وہی لوگ ہیں ظالم

برحق فیصلہ کرو: وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ (المائدہ۔۴۹)

پس تم فیصلہ کرو ان کے درمیان اُس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشات پر مت چلو

برحق فیصلہ کرو: اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ

ہم نے تم پر برحق کتاب نازل کی ہے جس طرح اللہ نے تمہاری ہدایت کی ہے اسی طرح لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو (النساء:۱۰۵)

برحق فیصلہ کرو: فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

پس فریقین میں صلح کرادو مساوات کے ساتھ اور انصاف سے کام لو بیشک اللہ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے (الحجرات:۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

احکامِ معاشرت

ریا کاری نہ کرو: وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا

اور جو لوگ محض لوگوں کو دکھانے کے واسطے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ ہی پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۳۸ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۴

روز آخرت پر اللہ بھی ان کے ساتھ نہیں کیونکہ انکے ساتھ شیطان ہے اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو کیا ہی برا ساتھی ہے (النساء:۳۸) تو ان نمازیوں کی تباہی ہے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۷ (الماعون:۴ تا ۶)

جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھاوے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریۃً نہیں دیتے

بیوی کو اذیت نہ دو: وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

انہیں تکلیف پہنچانے کیلئے نہ روکو تاکہ اذیت کرنے لگو اور جو ایسا کریگا یقیناً اپنے ہی پر ظلم کریگا (البقرہ:۲۳۱)

گمان نہ کرو: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۠ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

اے ایمان والو! بہت گمان (یعنی شک وشبہ) کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں (الحجرات:۱۲)

غیبت نہ کرو: وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ

اور تجسس نہ کرو اور نہ تم میں سے کوئی غیبت کیا کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ وہ اپنے مرے ہوئے

لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۱۲ (الحجرات:۱۲)

بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم خود نفرت کرتے ہو اللہ سے ڈرتے رہا کرو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا بڑا رحم کرنیوالا ہے

ناجائز سفارش نہ کرو: دین کے دستور میں فیصلہ بدلنے اور ناجائز عہدہ کے حصول کیلئے سفارش کرنا ممنوع ہے وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۲۷ (المؤمنون:۲۷)

اور جن لوگوں نے سرکشی کی ہے ان کے بارے میں مجھ سے کچھ نہیں کہنا کیونکہ یہ لوگ یقیناً ڈوبنے والے ہیں

ناحق مال نہ کھاؤ: وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقے سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض سے پیش کرو کہ

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۸۸ (البقرہ۔۱۸۸)

تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے اور تم جانتے ہو

Presented by://jafrilibrary.com

مساجد آباد کرو: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اُس کا نام لیے جانے سے روکے اور اُن کی بربادی کے درپے ہو (البقرہ:۱۱۴)

قتل نہ کرو: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا

جو شخص کسی کو نہ جان کے بدلے میں اور نہ ملک میں فساد پھیلانے کی سزا میں قتل کر ڈالے گا تو گویا اُس نے سب لوگوں کو قتل کر ڈالا (المائدہ:۳۲)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ (النساء:۹۳)

اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر مار ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اللہ نے اُس پر غضب ڈھایا اور اُس پر لعنت کی ہے

فساد نہ پھیلاؤ: وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ (المائدہ:۶۴)

اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا

بہتان نہ لگاؤ: وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اسے کسی بے قصور کے سر تھوپے تو اس نے ایک بڑے بہتان اور صریحی گناہ اپنے اوپر لاد لیا (النساء:۱۱۲)

علم حاصل کرو: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ

اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اسی نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پڑھو

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾ (العلق:۱ تا ۵)

اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے تعلیم دی اسی نے انسان کو وہ باتیں بتائیں جن کو وہ کچھ جانتا ہی نہ تھا

نماز کا حکم دو: وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ:۱۳۲) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اسکے پابند رہو

عہد پورا کرو: وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾

اور جب وعدہ کرتے ہیں تو پورا کرتے ہیں (البقرہ:۱۷۷) اور عہد پورا کرو کیونکہ عہد کی ضرور پوچھ گچھ ہوگی (بنی اسرائیل:۳۴)

امانت واپس کرو: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ (النساء:۵۸)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں امانت رکھنے والوں کے حوالے کر دو

خیانت نہ کرو: وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور وہ اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں (المومنون:۸) بیشک اللہ خیانت کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا (الانفال:۵۸)

Presented by://jafrilibrary.com/

ہمیشہ سچ بولو: فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ (العنکبوت: ۳)

غرض اُن لوگوں کو جو سچے ہیں اللہ یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور دیکھے گا

بھائی چارہ کرو: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

مؤمنین آپس میں بھائی بھائی ہیں اپنے بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کہ تم پر رحم کیا جائے (الحجرات: ۱۰)

ظلم نہ کرو: فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الاعراف: ۴۴)

پس ایک منادی ان کے درمیان ندا کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الاعراف: ۴۱)

ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

چار دیواری کا احترام کرو: لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا

اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ جاؤ یہاں تک کہ اُن سے اجازت لے لو اور ان گھروں میں رہنے والوں کو سلام کرو (النور: ۲۷)

پورا تولو: اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو (الرحمٰن: ۸-۹)

جانور نہ بنو: اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ

کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ان میں اکثر سنتے ہیں اور عقل مند ہیں مگر یہ تو بالکل مثل جانوروں کے ہیں (فرقان: ۴۴)

بخل نہ کرو: وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ

جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے بخل کرتے ہیں وہ ہرگز اس خیال میں نہ رہیں کہ ان کیلئے بہتر ہوگا بلکہ یہ اُنکے حق میں بدتر ہے کیونکہ جسکا بخل

هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

کرتے ہیں عنقریب قیامت کے دن اُس کا طوق بنا کر اُن کے گلے میں پہنایا جائے گا اور سارے آسمانوں زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے (آل عمران: ۱۸۰)

دنیاداری چھوڑو: وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ

یہ دنیا کی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ بھی نہیں اور یہ تو ظاہر ہے کہ آخرت کا گھر پرہیزگاروں کیلئے اس سے بہتر ہے (انعام: ۳۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (الکہف: ۱۰۳-۱۰۴)

کہہ دیجیے کیا ہم بتائیں تمہیں عملاً سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں وہ لوگ جن کی ساری کوشش دنیاوی زندگی میں غارت ہوگئی

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سورۂ فاتحہ

سورۂ الحمد کی تلاوت بارگاہ ایزدی میں مناجات ہے

یہ سورہ موت کے سوا ہر مرض کیلئے شفا ہے

اس سورہ کو "سُوْرَۃُ الْکَنْزِ۔ اَلشِّفَآءُ۔ وَافِیَۃٌ۔ اُمُّ الْکِتَابِ" بھی کہا جاتا ہے

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "سورۂ فاتحہ" میرے عرش کے خزانوں میں سے ایک ہے۔

☆ اس باعظمت سورہ کی تلاوت کے بغیر نماز ہو ہی نہیں سکتی۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ الحمد سے بہتر کوئی سورہ قرآن میں نہیں

☆ حضرت امام حسن عسکریؑ فرماتے ہیں کہ جسم کے کسی حصے میں بھی درد کی کوئی بیماری لگ جائے تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سترہ (۱۷) مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے تو میں اُس کی صحت کی سلامتی کا ضامن ہوں (امالی شیخ طوسیؒ ج ۱ ص ۲۹۰)

☆ روایت میں ہے کہ مریض کی عیادت کے وقت اسکا داہنا ہاتھ پکڑ کر سورۂ الحمد کو سات مرتبہ پڑھنا موجب شفا ہے۔

اس سورہ کو تین مرتبہ خلوص دل سے پڑھنا دو قرآن ختم کرنے کا ثواب ہے

☆ کتاب منتخب التواریخ میں ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام نے فرمایا کہ سورۂ الحمد میں یہ سات حروف (ث، ج، خ، ز، ش، ظ، ف) نہیں ہیں جن سے بالترتیب مراد ثبور، جحیم، خبیث، زقوم، شقاوت، ظلمت و فرقت ہے لہٰذا جو شخص صدق دل اور خضوع و خشوع سے اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اُس کو اللہ درج بالا آلائشوں سے محفوظ رکھے گا اور اُس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

☆ جب کوئی شخص بیمار ہو تو چینی کی پلیٹ پر سورۂ الحمد زعفران سے لکھ کر دھو کر اسے پلائی جائے تو وہ بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔

☆ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر اپنے پاس رکھے جس ظالم کے پاس جائیگا وہ مہربان ہو جائے گا

☆ اس کی معاش میں تنگی نہ ہوگی رزق غیب سے ملے نیز عزیز خلائق ہو۔

☆ اس کو کوئی مشکل پیش نہ آئیگی فتوحات غیب سے ہونگی جملہ خلائق اُسکے مسخر ہوگی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے (سزاوار) ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا رحمٰن و رحیم ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ ۱

روز جزا کا حاکم ہے (الٰہی) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ ان کی

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۶﴾

راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی

عمل حلّالِ مشکلات: اگر کوئی شخص کسی مہم امر میں پریشان ہو یا دوران سفر حوادثات، ڈاکوؤں، چوروں، رہزنوں، درندوں وغیرہ سے محفوظ رہنا چاہے تو اپنے مقصد کی نیت سے سورۂ الحمد پڑھنا شروع کرے آیت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو سو مرتبہ تکرار کر کے سورہ مکمل کرے انشاء اللہ ہر قسم کی پریشانی رفع ہوگی۔

فضیلت وسورۂ کافرون

☆ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۂ مبارکہ کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دور ہو جاتے ہیں اور وہ شرک سے بری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا نیز اس سورہ کو لکھ کر پاس رکھنا دفع بلیات کیلئے بھی اکسیر ہے

☆ بوقتِ طلوع آفتاب اس سورہ کو دس مرتبہ پڑھ کر دعا مانگنا باعثِ استجابت دعا ہے

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

(اے رسولؐ!) تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں

مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾

اسکی تم عبادت نہیں کرتے اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اسکی عبادت کرنے والے نہیں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین

۱ حاجات کی برآوری اور اصلاح اولاد کیلئے سات مرتبہ پڑھیں

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سورۂ اَخلاص

☆ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورہ کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن ختم کیا اور ایمان والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اسکے نامۂ اعمال میں لکھی جائیگی

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے سے پہلے ایک تہائی قرآن مجید (سورۂ اخلاص) پڑھ لیا کرو

☆ جو کوئی اس سورہ کو ایک مرتبہ پڑھے گا اس پر برکت نازل ہوگی جو دو مرتبہ پڑھے گا اسکی اولاد پر بھی برکت نازل ہوگی جو تین مرتبہ پڑھے گا اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل ہوگی۔

☆ اگر کوئی قیدی اس سورہ کو ایک ہزار بار پڑھے گا تو اسے قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی۔

☆ عین الحیوٰۃ علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو اپنی نمازوں میں سورۂ توحید پڑھیگا تو قیامت کو اسطرح وارد محشر ہوگا کہ اللہ اور اسکے درمیان کسی گناہ کا فاصلہ نہ ہوگا۔

عمل سورۂ اخلاص برائے حفاظت: اگر دن میں ہر قسم کی بلا سے محفوظ رہنا چاہیں تو بعد نمازِ صبح بغیر کوئی کلام کئے چھ مرتبہ سورۂ توحید یعنی سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اس طرح پڑھ لیا کریں اور شب بھر میں ہر بلا سے محفوظ رہنے کیلئے اسی طرح بعد از نماز مغربین پڑھ لیا کریں۔

☆ اوّل دائیں طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پھر بائیں طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پھر سامنے کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پھر پشت کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پھر آسمان کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ اس کے بعد پاؤں کی طرف رخ کر کے ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔

☆ اگر کسی حاکم کے سامنے جانا پڑے تو اسکے سامنے جانے سے پہلے اسی طرح عمل کر کے سامنے جائیں گے تو وہ بے حد مہربانی سے پیش آئیگا۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی اپنی نمازوں میں سورۂ توحید کی تلاوت کرتا ہے تو اُسے کہا جاتا ہے کہ بشارت ہو تجھے تیری نماز درگاہ الٰہی میں قبول ہوئی

☆ اگر کوئی سورۂ اخلاص کو لکھ کر پاس رکھے گا تو ناگہانی آفتوں وحادثات وغیرہ سے محفوظ رہیگا

☆ اگر کوئی اس سورۂ کی تلاوت کریگا تو اسکا نفس پاک اور اسکا شمار اللہ کے بندگانِ خاص میں ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

بُری عادات سے نجات: بُری عادات منجملہ نشہ کرنا، جوا کھیلنا، والدین کو پریشان کرنا اور برے لوگوں سے راہ ورسم رکھنا وغیرہ کیلئے ماں یا باپ سوئے ہوئے بچے سے کچھ دور ہو کر تھوڑی اونچی آواز سے ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر اکیس دن تک دم کریں تو وہ راہ راست پر آجائیگا۔

☆ نافرمان بیٹے کے لئے اس کے طرزِ عمل میں تبدیلی لانے کے واسطے سوئے ہوئے پر پڑھے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ بلکہ یہ تو قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

☆ ایک بار سورۂ بروج کی یہ آیات (۲۱۔۲۲) گیارہ روز تک پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۳

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اللہ احد ہے، اللہ برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ۴

اور اس کا کوئی ہمسر (شریک) نہیں

فضیلتِ مُعَوَّذَتَیْن

☆ سورہ ہائے فلق اور والناس کو "مُعَوَّذَتَیْن" کہتے ہیں

☆ مُعَوَّذَتَیْن کو لکھ کر پاس رکھنے سے انسان شرِ شیطان اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے

☆ درد والی جگہ پر پڑھ کر دم کرنے سے شفا حاصل ہوتی ہے

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی ان سورتوں کو واجب اور سنتی نمازوں میں پڑھے گا تو اس کو مکہ میں روزے رکھنے اور حج وعمرہ کا ثواب ملے گا

☆ روایت میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے شرِ جنات وانسانوں کی نظر بد اور سحری اثرات سے یہاں تک کہ "مُعَوَّذَتَیْن" نازل ہوئیں۔ ان دو سورتوں کے نزول کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سورتوں کی تلاوت کی بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے۔

☆ نماز پڑھنے کے بعد سحر زدہ شخص پر ان آیات کی تلاوت کی جائے تو اسے سلامتی نصیب ہوگی۔

۱ ہر قسم کی بے نیازی کیلئے ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا

وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے (جب پھونکیں) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

(اے رسول) تم کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے

الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جو (اللہ کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے

برائے نظر بد، بال گھنے، قد لمبا ہو: ذیل آیات مجیدہ مع ذکر صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پینے سے قد لمبا، بال گھنے اور نظر بد کے اثرات دور ہوتے ہیں (تجربہ شدہ ہے)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

اور کفار جب قرآن کو سنتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تمہیں گھور گھور کر (راہ راستے سے) ضرور پھسلا دیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (القلم ۵۱-۵۲)

اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے اور یہ (قرآن) تو سارے جہاں کیلئے نصیحت ہے

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو اللہ چاہے (وہی ہوگا) نہیں کوئی حرکت اور نہیں کوئی طاقت مگر اللہ بلند بزرگ تر کے

برائے تذلیل و خواری دشمن: نماز کے بعد دشمن کا تصور کرتے ہوئے ایک سو دس مرتبہ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ (طٰہٰ-۱۱۱) پڑھ کر اُسکے گھر کی طرف پھونک دیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے دفع دشمنان: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے حیلہ ومکر سے بچنے اور حاجتوں کے برآنے کیلئے نمازِ صبح کے فوراً بعد چاروں قل پیشتر اس کے کہ کسی سے ہم کلام ہوں درج ذیل ترتیب سے پڑھا کریں اور بعد میں درج ذیل دعا پڑھیں:

سورۂ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

نوٹ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب فقرہ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا پر پہنچیں تو اُس مطلب کو جو حصول دولت وثروت یا دفعیہ مکرِ دشمن کے لئے آپ کے دل میں ہو اسے دہرائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ وَيَا مُفَتِّحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ اے بندوں کے مالک اور اے گروہوں کو شکست دینے والے اور اے دروازوں کے

الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا[1] لَا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا بِحَقِّ

کھولنے والے اور اے سببوں کے پیدا کرنے والے ہمارے لیے سبب پیدا کر کہ جس کی طلب کی ہم استطاعت نہیں رکھتے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ

اس (کلمہ) لا الہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ علیؑ ولی اللہ کے واسطے سے

مکروفریب سے بچنے کیلئے: ذیل کی آیات مکروفریب سے بچنے کیلئے کم از کم گیارہ مرتبہ تلاوت کریں

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ (آل عمران: ۵۴)

اور انہوں نے مکاری کی اور اللہ نے (اُس کے دفعیہ کی) تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنیوالا ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

پس اللہ تم کو ان کے شر سے بچائے گا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (البقرہ: ۱۳۷)

برائے دفعیہ دشمنان: شیخ بہاؤ الدین نے فرمایا کہ اگر کوئی دشمنوں کو اپنے سے دفع کرنا چاہتا ہو تو ہر روز نماز صبح کے بعد آیت الکرسی سے پہلے یہ جملات پڑھا کرے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَاجِدِ مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو یکتا غضبناک بزرگی والا ہے کی ہر دشمن اور حاسد سے

[1] سَبِّبْ کے بعد اپنے مقصد کو دل میں دہرائیں

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ آیت الکرسی

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں ایمان وخلوص اور توکل داخل کرے گا۔

☆ آبِ زم زم یا آب باراں پر پڑھ کر پی لیں تو ہر قسم کی بیماری سے نجات ملے گی۔

☆ اس کے پڑھنے والا ہر دلعزیز رہے گا اور اس پر کبھی بھی عذاب نہیں ہوگا۔

☆ اللہ تعالیٰ اسے رحمت کی نظر سے دیکھے گا دورۂ مرگی وفقر کی دوری کے لیے مجرب ہے۔

☆ اگر کوئی شخص بعد از عشاء اسکی تلاوت تین مرتبہ کرنے کے بعد ہاتھ پر ہاتھ (تالی) مارے اس کی آواز جہاں تک جائیگی وہاں تک ہر قسم کے حوادثات مثلاً چوری ہونا آگ لگنا وغیرہ سے امان میں رہیگا۔

عمل محبت وحفاظت از دشمنان: جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے صبح کے وقت کسی سے بات کرنے سے پہلے آیت الکرسی رُو بقبلہ گیارہ مرتبہ روزانہ اس طرح پڑھے کہ دو عین يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ کے درمیان کسی کی محبت کا قصد کرے تو انشاء اللہ وہ اُس کا دوست ہو جائیگا اور اگر دونوں میم يَعْلَمُ مَا کے درمیان دشمن کا قصد کرے تو وہ انشاء اللہ اُس دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا (منہاج العارفین)

وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سات مرتبہ تکرار سے پڑھے تو موجب سلامتی ہے (منہاج العارفین)

☆ جو شخص بحالت سفر آیت الکرسی کو پڑھے گا تو وہ راستہ بھولنے اور ڈاکوؤں، درندوں وغیرہ کے شر سے محفوظ رہیگا

☆ جہاں بھی اس کی تلاوت کی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز فریضہ کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔

☆ اللہ اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔

☆ وہ موت کے بعد فوراً جنت کے آثار اور راحت وآرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔

☆ جمعہ کے دن بعد نماز عصر ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد جس مقصد کے لئے دعا کرے گا تو وہ قبول ہوگی اور اس کی نماز قبول ہوگی اور وہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

اللہ ہی وہ (ذات ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ، جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) شفاعت کرے جو کچھ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا

انکے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ انکے پیچھے (ہو چکا) ہے (اللہ سب کو) جانتا ہے اور لوگ اسکے علم سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا

شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ

چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی

فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۗ

تو جس شخص نے جھوٹے معبودوں (بتوں) سے انکار کیا اور اللہ ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی

لَا انْفِصَامَ لَھَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُھُمْ

اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لا چکے کہ انہیں (گمراہی) تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَھُمْ

نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے

مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے (البقرہ۔ ۲۵۵ تا ۲۵۷)

لہ سلامتی اور حفاظت کیلئے سات مرتبہ تکرار کریں مجرب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ ماعُون

☆ حضرات امامین صادقین (محمد باقرؑ جعفر صادقؑ) علیہما السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت واجب اور نفل نمازوں میں کرے گا تو اس کی نمازیں اور روزے قبول ہونگے

☆ بروز قیامت اس کا حساب نہ ہوگا اور دنیا کے بارے میں اس سے سوال بھی نہیں ہوگا۔

☆ اس سورہ کی تلاوت کرنیوالے کے گناہ معاف ہوجائینگے بشرطیکہ زکوٰۃ ادا کرچکا ہو۔

☆ نماز صبح کے بعد اگر سومرتبہ پڑھے تو آئندہ صبح تک اللہ کی امان میں رہیگا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا

کیا تم نے اس کو بھی دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے یہ تو وہی (کمبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

محتاجوں کو کھلانے کے لیے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

(بے رغبت) ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روزمرہ کی معمولی چیزیں بھی عاریۃً نہیں دیتے

فضیلتِ سورۂ قدر

☆ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورہ کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔

☆ اس سورہ کی بکثرت تلاوت رزق میں وسعت کا باعث ہے۔

☆ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سواری پر سوار ہوتے وقت پڑھے گا تو اس کے لئے موجب سلامتی ہے۔

☆ اگر مقروض قرض سے خلاصی چاہتا ہو تو زیادہ سے زیادہ استغفار کرے اور اپنی زبان کو اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ کی تلاوت سے ہمیشہ معطر رکھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام محمد تقیؑ کا فرمان ہے کہ اگر کوئی اس سورہ کو بعد از نماز عصر دس مرتبہ پڑھے گا تو اس کو تمام خلائق کے برابر ثواب ملے گا ☆ حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنی نمازوں میں سورۂ قدر کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ جو شخص سورۂ قدر کو با آواز بلند پڑھے گا تو وہ ایسے ہوگا جیسے بے نیام تلوار سے اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو اور جو اس سورہ کو آہستہ پڑھے گا تو وہ ایسے ہوگا جیسے اللہ کی راہ میں اپنے خون میں ڈوبا ہوا ہو۔

☆ اگر کوئی جاہ وجلال کا خواہش مند ہو تو سورۂ قدر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دولت وکامرانی کے ساتھ اعزازات سے بھی نوازا جائیگا ☆ رزق میں وسعت، قرض سے خلاصی، عہدہ میں ترقی، حفاظت جان ومال، خوشحالی وکامرانی اور ہم نشینوں میں عزت کے واسطے مفید ہے۔

عمل برائے ایصال ثواب: اس سورہ کو قبر پر انگلیاں گاڑ کر دس مرتبہ پڑھنے سے عذاب قبر ختم ہوتا ہے اور صاحب قبر کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

برائے دردسر: اگر کسی کو دردسر یا شقیقہ کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو تو دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے صاحب درد کا سر پکڑ کر دس مرتبہ سورۂ قدر کو اس طریقہ سے پڑھے کہ سَلٰمٌ هِیَ کو تین مرتبہ تکرار کرتے ہوئے سورہ مکمل کر کے دم کرے تو سر درد سے افاقہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے۔ شب قدر (مرتبہ اور عمل میں)

الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ

ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس رات میں فرشتے اور جبرائیلؑ (سال بھر کیلئے) ہر بات کا حکم لے کر اپنے

رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے

لے ہر قسم کی سلامتی اور شفایابی کے لئے سات مرتبہ تکرار کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ کوثر

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۂ کوثر کو واجب اور سنتی نمازوں میں پڑھے گا تو وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ ☆ حدیث میں آیا ہے کہ اسے جنت کی نہر کوثر سے سیراب کیا جائیگا۔ ☆ اُسے عیدالاضحیٰ پر قربان ہونیوالے جانوروں سے دس گنا زیادہ ثواب ملے گا ☆ دشمنوں اور حاسدین پر فتحیابی کیلئے موثر ہے اس سورۂ کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا مصائب وآلام سے نجات اور رفع ایذا رسانی دشمن کا موجب ہے۔

آنکھوں کی تکلیف کیلئے: آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے سورۂ کوثر پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں تو انشاء اللہ اُسے شفا نصیب ہوگی۔

شدید پریشانی کیلئے: جو کوئی سورۂ کوثر اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے گا تو اُسے اُس پریشانی سے فوری خلاصی نصیب ہوگی مجرب ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

(اے رسول!) ہم نے تم کو کوثر (اولاد کثیر) عطا کی تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو بیشک تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہیگا

آیات اسم اعظم سورۂ حدید

☆ حضرت براء بن عازب نے حضرت علیؑ کی خدمت میں عرض کی یا امیر المؤمنینؑ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ وہ سب سے "عظیم چیز" جس سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو اور جبرائیلؑ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا اور جبرائیلؑ کو اللہ نے دے کر بھیجا وہ عطا فرمایئے تو آپؑ نے فرمایا جب تم چاہو کہ اللہ کو "اسم اعظم" کے ساتھ پکارو تو سورۂ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک پڑھ کر اسے پکارو اور اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرو قسم ہے اس اللہ کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں انشاء اللہ تمہاری حاجت ضرور پوری ہوگی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سورۂ حدید کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ تا ۶ — اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ لَهٗ مُلْكُ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲

اور زمین کی مالکیت (و حاکمیت) اسکے لئے ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ

وہ اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے وہ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

جس نے آسمان کو اور زمین کو چھ دن (چھ ادوار) میں پیدا کیا اور پھر تخت قدرت پر جلوہ گر ہوا

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا

جو کچھ زمین میں جذب ہو جاتا ہے وہ اُسے جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو زمین سے خارج ہوتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴

اور جو کچھ آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی رہو اور جسے تم انجام دیتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ [1]

آسمانوں اور زمین کی ملکیت اس کیلئے ہے اور تمام معاملات کا اللہ ہی کی طرف رجوع ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

مغلوبیٔ دشمن کے لیے: کثرت سے اس دعا کا پڑھنا مغلوبیٔ دشمن کیلئے اکسیر ہے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ اكْفِنِيْ اَعْدَآئِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَكْفِنِيْ اَعْدَائِيْ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ، اے میرے رب، میرے لیے کافی ہو جا میرے دشمنوں کے مقابلہ میں تیرے سوا کوئی کفایت کرنیوالا نہیں میرے دشمنوں کے مقابلہ میں

[1] ہر قسم کی کامیابی کے لئے ستر مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

آیات اسم اعظم سورۂ حشر: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی یہ آیات پڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیگا جو صبح سے شام اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اگر اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید کی موت مریگا۔

آپؐ نے گناہوں کی بخشش کی ضمانت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان آیات میں اسم اعظم ہے

سورۂ حشر کی آیات ۲۱ تا ۲۴

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے راندے ہوئے شیطان سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اگر اس قرآن کو ہم پہاڑ پر نازل کرتے تو تُو دیکھتا کہ وہ اس کے سامنے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

خشوع سے پیش آتا اور اللہ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

شاید کہ وہ غور و فکر سے کام لیں اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ پوشیدہ و آشکار سے

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ [1]

آگاہ ہے اور وہ رحمٰن و رحیم ہے اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

منزہ ہے بے عیب بے ضرر ذات امن عطا کرنیوالا محافظ و نگہبان غالب آنیوالا سرکشوں کو زیر کرنیوالا بزرگی کا مرکز ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ [2]

شریک قرار دیتے ہیں وہ اللہ خالق ہے موجد ہے (بے نظیر) صورت گری کرنیوالا ہے اس کے لئے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب آنے والا اور حکمت والا ہے

[1] فتح یابی کے لئے بروز بدھ ستر مرتبہ پڑھیں۔

[2] زوجین صاحب اولاد ہونے کیلئے پانی پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پیا کریں

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت و سورۂ نصر

☆ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے کہ اس سورۂ مجیدہ کی تلاوت کرنے والا گویا فتح مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا۔

☆ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہے کہ سورۂ نصر قرآن مجید کا چوتھا حصہ ہے۔

☆ جو اس سورہ کو واجب و سنتی نمازوں میں پڑھیگا تو وہ دشمنوں کے مقابلے میں غالب رہیگا

☆ اگر کوئی شخص سورۂ نصر کو اپنا معمول بنالے تو اسے ہر قدم پر کامیابی نصیب ہوگی۔

☆ بروز قیامت اس کے ہاتھ میں ایک کتبہ ہوگا جس پر لکھا ہوگا کہ یہ شخص جہنم سے آزاد ہے

☆ وہ جس طرف سے گزرے گا راستے کی ہر چیز اس کو جنت کی خوشخبری دے گی یہاں تک کہ داخلِ جنت ہوگا نیز اس سورہ کا پڑھنا دشمنوں پر فتحیابی کا موجب ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

(اے رسول!) جب اللہ کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکہ) ہوجائیگی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل

اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

ہورہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا کرنا وہ بیشک بڑا معاف کرنیوالا ہے

وظیفہ برائے فتحیابی: اس وظیفہ کا ورد ہر مشکل کام میں کامیاب ہونے کیلئے کافی ہے

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَنْتَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

میرے پروردگار میں مغلوب ہوں میری مدد فرما اور تو تمام مدد کرنیوالوں سے بہتر ہے

پڑوسی کے بارے میں: بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنینؑ کا ارشاد گرامی ہے

يَنْبَغِيْ لِذَوِي الْقَرَابَاتِ اَنْ يَّتَزَوَّرُوْا وَلَا يَتَجَاوَرُوْا

رشتے داروں کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے لیکن ایک دوسرے کا پڑوسی نہیں بننا چاہیے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ عَصر

☆حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ یہ سورہ حفاظت مال ومتاع کیلئے ایک حصار کا درجہ رکھتی ہے۔
☆اس کی تلاوت کرنے والے کا خاتمہ صبر پر ہوگا اور اس کا شمار اصحاب الیمین میں ہوگا
☆سنتی نمازوں میں اس سورہ کو پڑھنے والے کا چہرہ بروز محشر نورانی ہوگا اور وہ سیدھا داخل جنت ہوگا۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

زمانے کی قسم! بیشک انسان گھاٹے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیت کرتے رہے

فضیلت وسورۂ قریش

☆حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کی سواری پر سوار کر کے محشور کریگا ☆اس سورۂ مبارکہ قریش کی خلوص دل سے تلاوت کرنیوالے کو کعبہ کا طواف اور اعتکاف کرنیوالوں سے دس گنا زیادہ نیکیاں ملیں گی۔
☆یہ سورہ برائے امن وسلامتی اور ردِ خوف کیلئے بھی مجرب ہے ☆سورۂ فیل کی طرح نماز میں اس سورہ کا تنہا پڑھنا کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ سورۂ فیل کو بھی پڑھنا چاہیے۔
☆سورۂ فیل اور سورۂ قریش واجب نمازوں میں پڑھنا زیادہ ثواب کا باعث ہے۔

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر

هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

(کعبہ) کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے امن عطا کیا

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سورۂ فیل

☆اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو اللہ اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔

☆وہ حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ سورہ دشمنوں کو زیر کرنے کیلئے بہت عمدہ ہے

☆مصیبت زدہ پڑھے گا تو اس کی مصیبتیں دور ہونگی اور اس کے دشمن فرار ہوں گے۔

☆روایات میں ہے کہ اس سورہ کو نماز فریضہ میں تلاوت کرنے والے کی گواہی بروز محشر تمام صحرا، پہاڑ دیں گے جو قبول ہوگی ندا آئے گی کہ اسے داخل جنت کردو۔

☆لڑائی میں پڑھنے والا غالب وقوی رہے گا ☆اس سورہ کا پڑھنے والا عذاب اور مسخ ہونے سے اللہ کی پناہ میں رہے گا ☆اس ہتھیار پر پڑھنے سے جس سے اس پر وار ہوتا ہو ہتھیار بیکار ہوجائیگا

☆دشمن کے ہاتھوں گرفتار مؤمن پڑھے تو اس کا دشمن ذلیل وخوار ہوگا ☆دردوالی جگہ پر پڑھ کر دم کریں تو آرام آجائیگا۔ مغلوبیٔ دشمنان ومقدمہ میں کامیابی وتنزلی سے ترقی وکاروبار میں منافع اور قرض کی ادائیگی کے واسطے اس کو لکھ کر پاس رکھنا کثیر فوائد کا حامل ہے۔

عمل برائے افسران: جب کسی حاکم کے سامنے جانا پڑے اور یہ منظور ہو کہ وہ مہربانی سے پیش آئے تو پانچوں حروف مقطعات (کاف، ھا، یا، عین، صاد) (كٓهٰيٰعٓصٓ) کو اپنی زبان سے ادا کرے اور ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بند کرتا جائے شروع دائیں ہاتھ کی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی سے کرکے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے پھر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے شروع کرکے (حا، میم، عین، سین، قاف) (حٰمٓ عٓسٓقٓ) کو اپنی زبان سے ادا کرے اور ہر حرف پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ تا آنکہ بائیں ہاتھ کی چھنگلیا پر ختم ہو جب اس طرح دسوں انگلیاں بند ہوچکیں تو سورۂ (اَلَمْ تَرَ كَيْفَ) پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ لفظ (تَرْمِيْهِمْ) پر پہنچے تو اس کو تکرار کرتے ہوئے ہر مرتبہ ایک ایک انگلی کھولتا جائے مگر کھولنے کی ترتیب بند کرنے کے برعکس ہو یعنی کھولنا بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے شروع کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے پھر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے شروع کرکے دائیں ہاتھ کی چھنگلیا پر ختم کردے اب بے تکلف سامنے جائے انشاء اللہ دلی مقصود حاصل ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

(اے رسولؐ!) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا اس نے ان کی

تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

کیا تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں (ضرور) اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ ابابیل بھیجے جو ان پر کھرنجوں کی کنکریاں

سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

پھینکتے تھے تو انہیں چبائے ہوئے بھس کی طرح (تباہ) کر دیا

فضیلت وسورۂ لہب

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اُس کو ابولہب کے ساتھ ایک جگہ جمع نہیں کرے گا۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب اس سورہ کو پڑھو تو ابولہب کیلئے بددعا کیا کرو اس لیے کہ اس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکذیب کی تھی۔

☆ مروی ہے کہ اگر پیٹ کی تکلیف کے لیے یہ سورہ پڑھی جائے تو آرام آئیگا۔

☆ اگر یہ سورہ سوتے وقت پڑھی جائے تو امن کا باعث ہے۔

☆ عاداتِ بد سے نجات کیلئے رات کو سوئے ہوئے پر تین مرتبہ آہستہ آواز سے پڑھ کر دم کرے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور (نہ) جو اس نے کمایا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤

وہ بہت بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا اور اس کی بیوی بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ ہُمزہ

☆امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ سورۂ ہمزہ کا اکیس مرتبہ پڑھنا بدزبانوں کی بدزبانی سے حفاظت کا موجب ہے

☆یہ سورہ خطرات سے حفاظت کیلئے نہایت ہی مؤثر ترین ہتھیار ہے۔

☆نماز فریضہ میں اسکی تلاوت موجب وسعت رزق ہے۔

☆اس کے قاری کی موت برے طریقہ سے نہ آئیگی۔

☆اسکی تلاوت کرنے والے کو کفار مکہ کی تعداد سے دس گناہ زیادہ نیکیاں عطا ہونگی۔

☆چشم کی تمام بیماریوں، نظر بد، جادو، ٹونہ، اس سورہ کے دم سے دور ہوتے ہیں۔

☆اگر کسی کو آنکھوں کا درد ہوتا ہو تو اس سورہ مبارکہ کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔

☆اس سورہ کو لکھ کر دوا میں یا پانی میں ملا کر آنکھوں کو لگائے تو جلد شفایاب ہوگا۔

☆عارضۂ شکم مثلاً پیٹ کے درد اور مروڑوں کیلئے لکھ کر باندھے تو فی الفور افاقہ ہوگا۔

☆یہ سورہ قرض کی ادائیگی کے لئے بے حد مؤثر اور تیر بہدف کا درجہ رکھتی ہے۔

☆اگر مقروض بلا ناغہ چالیس روز تک اس کو پڑھے گا تو اس کا قرض غیب سے ادا ہوگا۔

☆سحر وجادو اور نظر بد کے لئے اس سورہ کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ

ہر طعنہ دینے والے چغل خور کیلئے خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ

مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾

اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا ہرگز نہیں وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو (تلوے سے لگی تو) دلوں تک چڑھ جائے گی یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

ستونوں میں ڈال کر بند کر دیئے جائیں گے

Presented by://jafrilibrary.com/

عمل سورۂ ہمزہ

☆ السیّد الطوخی الفلکی کے قول کے مطابق اگرچہ یہ عمل الفاظ وعبارت کے لحاظ سے چھوٹا ہے لیکن فوری نتائج کے لحاظ سے بے مثل اور سریع الاجابت عمل ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا (سحر الکیحان)

☆ یہ مبارک عمل ہر کام کیلئے کارآمد ہے مثلاً تسخیر خلائق ونابودی دشمن واعلیٰ عہدے پر ترقی وقبضہ چھڑوانا اور عہدہ پر بحال ہونے ومشکلات سے نجات پانے اور رزق وکاروبار میں برکت وغیرہ کیلئے نشانے پر تیر لگنے کے مترادف ہے۔

☆ اس عمل کا کوئی خاص وقت اور دن متعین نہیں قضائے حاجت کیلئے ہر وقت انجام دیا جاسکتا ہے

☆ اس عمل میں دھونی کو مدنظر ضرور رکھے دشمنوں کے مواخذہ اور ان کی گرفت کیلئے مکروہ (بدبودار) دھونی مثلاً گوگل استعمال کرے باقی اعمال میں خوشبودار دھونی (اگربتی) سلگائے۔

طریقہ: عامل پاک بدن وکپڑوں کے ساتھ باوضو ہوکر درج ذیل عبارت کو خوشخط لکھ کر انار کی سبز شاخ لے کر اس پر لٹکائے اور سامنے بیٹھ کر باموکل دعوت کو ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھ کر موکلین سے غیبی امداد کا تقاضا کرے اس عمل کے اثرات فوراً ظاہر ہوتے ہیں تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ هُمَلْمَائِيْلُ لُمَزَةٍ لَمَلْمَائِيْلُ الَّذِيْ جَمَعَ اَلْهَيَائِيْلُ مَالًا مَلْيَائِيْلُ وَعَدَّدَهٗ عِزْرِيَائِيْلُ يَحْسَبُ هِلْبَائِيْلُ اَنَّ مَالَهٗ طَهْطَيَائِيْلُ اَخْلَدَهٗ خَهْجَهْيَائِيْلُ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ اَلْكَهَائِيْلُ فِي الْحُطَمَةِ هِجْهَائِيْلُ وَمَا اَدْرٰكَ فَمْفَهَيَائِيْلُ مَا الْحُطَمَةُ حَطِيَائِيْلُ نَارُ اللّٰهِ نَمْحَلَائِيْلُ الْمُوْقَدَةُ اَلْبَائِيْلُ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةُ الشَّرِيْفَةُ وَالْاَسْمَاءُ الْعَظِيْمَةُ وَافْعَلُوْا (یہاں حاجت بیان کرے) بِحَقِّ نَارِ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةِ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

عمل برائے رزق یہ عمل امیر المومنینؑ سے منسوب ہے جمعرات سے شروع کرے چالیس روز تک درج ذیل آیات ہر روز ۱۵۹ مرتبہ پڑھے بہتر ہے کہ نماز فجر کے بعد پڑھے چالیسویں دن ۱۷۹ مرتبہ پڑھے اس طرح کل تعداد ۶۳۸۰ ہوجائے گی دوران عمل ہی کامیابی نصیب ہوگی۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

اور جو اللہ سے ڈریگا تو اللہ اس کیلئے نجات کی صورت نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم بھی نہ ہو اور جس نے اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

کیا تو وہ اس کیلئے کافی ہے بیشک اللہ اپنے کام کو پورا کرکے رہتا ہے اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے (الطلاق: ۲۔۳)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ تکاثر

☆ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ اس سورہ کو ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

☆ اس سورہ کو پانی پر دم کر کے پینا درد سر اور دماغی امراض سے نجات کا ذریعہ ہے۔

☆ اس سورہ کو سوتے وقت پڑھنے سے انسان عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ ثواب الاعمال میں ہے کہ اگر کوئی فریضہ نماز میں اسکو پڑھیگا تو اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا

☆ اگر سنتی نمازوں میں پڑھیگا تو پچاس شہیدوں کا ثواب اسکے نامۂ اعمال میں لکھا جائیگا۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ

نسل ومال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾

دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا (ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

پھر تم لوگ یقینی دیکھو گے پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی

فضیلتِ سورۂ زِلزال

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص اس سورۂ مبارکہ کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو اسے ایک چوتھائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

☆ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو کوئی سنتی نمازوں میں اسکی تلاوت کرے گا تو زلزلے اور بجلی سے نہ مرے گا۔

☆ اس کے قاری کا مقام جنت میں ہوگا اس پر موت کی سختی آسان کر دی جائے گی۔

☆ اس سورہ کو زعفران سے لکھ کر منہ کا دھونا رنگ گورا ہونے اور لقوہ اور چھائیوں کیلئے بھی عمدہ ہے

Presented by://jafrilibrary.com

☆ اگر کوئی اس سورہ کو بکثرت پڑھے گا تو اس شخص کی موت کے وقت ایک خوش جمال فرشتہ اس کے پاس آئے گا جو ملک الموت سے کہے گا اے ملک الموت اللہ کے اس دوست کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو لہٰذا بڑی سہولت کے ساتھ اسکی روح قبض کی جائیگی۔

☆ جان کنی کی حالت میں اسکی آنکھوں سے پردے ہٹائے جائیں گے اور وہ جنت میں اپنی منزلوں کو دیکھ لے گا ستر ہزار فرشتے اسکے جنازے کی مشایعت کرینگے اور اسے داخل جنت کرینگے۔

☆ اگر کوئی سورۂ زلزال کو ایک نشست میں چار ہزار مرتبہ دشمن کی آوارگی کی نیت سے پڑھے گا تو اسکا دشمن آوارہ ہوجائیگا ☆ دشمن کی بربادی کیلئے بھی اسی طرح عمل کرے تو دشمن چند روز میں تباہ ہوگا ☆ مہم مشکلات کیلئے ستر بار پڑھنا تیر بہدف کا درجہ رکھتی ہے آزمودہ ہے۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی اور زمین اپنے اندر کے بوجھ (معدنیات مردے وغیرہ) نکال ڈالے گی

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے اس روز وہ اپنے تمام حالات بیان کردے گی کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسے

لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ [1]

حکم دیا ہوگا اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس شخص نے ذرہ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی وہ اسے دیکھ لے گا

عمل برائے طلب خیر ورفع شر: کسی فرد یا قوم سے ہمہ جہت طلب خیر کیلئے سورۂ زلزال کی آیت نمبر ۷ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ کی تکرار کریں اور اسی طرح غیر شرعی افعال کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے آیت نمبر ۸ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ کی تکرار کریں

[1] پہلی آیت کو طلب خیر اور دوسری آیت کو رفع شر کیلئے تین مرتبہ تکرار کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ عادیات

☆حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی روزمرہ باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اسے پورے قرآن کا ثواب ملے گا ☆ ہر روز پڑھنے والا بروز محشر امام علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے ساتھ محشور ہوگا ☆ اگر کوئی اس سورہ کو حضرت علی علیہ السلام کے نام کے اعداد کے مطابق ایک سو دس مرتبہ پڑھے گا تو اسے غیب سے روزی ملے گی خوش کرداری اور فیاضی شرط ہے ☆ اگر کوئی عارضۂ چشم میں مبتلا ہو یا اسے نظر بد لگ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس سورہ کو پانی پر پڑھ کر یا لکھ کر پانی میں گھول کر آنکھوں اور جسم کو دھوئے ☆ درد جگر کیلئے درج بالا طریقے سے تین دن متواتر پیئے تو فوراً صحت یاب ہوگا ☆ اگر کوئی جان کے ضائع ہونے کے خوف میں مبتلا ہو تو اس سورہ کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو ہر قسم کی بدی سے اس کی جان محفوظ رہے گی ☆ قرضدار سات دن متواتر لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا، نہر یا کنویں میں ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس سورہ کے توسل سے اسکے قرض کی ادائیگی کا انتظام فرمائیں گے نیز لکھ کر پاس رکھنا بھی درج بالا فوائد کے لئے اکسیر الاثر ہے ☆ ہر روز سات مرتبہ اس کا پڑھنا قرض سے خلاصی کا موجب ہے ☆ ہر روز سات مرتبہ پڑھنا بری عادات سے نجات کا سبب ہے آزمودہ ہے۔

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ

سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! جو ٹھوکروں سے فراٹے لیتے ہیں پھر پتھر پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو

بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى

چھاپہ مارتے ہیں تو غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں کہ بیشک انسان اپنے پروردگار کا

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا

ناشکرا ہے اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے اور بیشک وہ مال کا سخت حریص ہے تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں

فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے بیشک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوب واقف ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سورۂ قارعہ

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کا میزان روزِ قیامت وزنی ہوگا ☆ کاروباری حضرات یا تنگ دست لوگ لکھ کر پاس رکھیں تو کاروبار اور رزق میں وسعت و برکت کی موجب ہے۔

☆ گھر دوکان یا دفتر میں اسکی تلاوت کاروباری بندش کے خاتمہ اور فراخیٔ رزق کا سبب ہے ☆ فریضہ اور سنتی نمازوں میں اسکی تلاوت رزق میں برکت کا باعث ہے۔

☆ اس سورہ مبارکہ کو ہر شدید پریشانی کے عالم میں ایک سو بار پڑھیں تو جمیع مصائب و آلام سے محفوظ رہے گا نیز اگر کوئی اس سورہ کو لکھ کر پاس رکھے یا دھو کر پی لے تو تمام سال تک وبائی و متعدی امراض سے محفوظ رہے گا۔

☆ نہایت شدید ترین مہمات کے واسطے اگر کوئی ایک نشست میں اس سورہ کی ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرے گا تو اسے اس سورہ کی برکت سے مقصود حاصل ہوگا۔

☆ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا اور دجال پر ایمان نہیں لائے گا نیز جہنم کی کثافتوں سے محفوظ رہیگا۔

☆ اگر کوئی کسی مصیبت مثلاً فقر و فاقہ، تباہی، پریشانی، قید، بیماری، بے خوابی میں مبتلا ہو تو شب جمعہ آدھی رات کے بعد اس سورہ کو اکتالیس بار پڑھ کر دعا کریگا تو اسکی ہر پریشانی اور مشکل ٹل جائے گی ☆ ہر مشکل و پریشانی کیلئے یہ سورہ ایک مخفی خزانہ ہے نیز اس کے پڑھنے والے کو قرض سے سبکدوش فرما دیتی ہے ☆ دشمنوں کو زیر کرنے اور ان سے بے خوف رہنے اور ان کے دفعیہ کیلئے پڑھے اور حقوق کے حصول کیلئے نہایت مجرب ہے۔

عمل برائے محبت یہ سورۂ مبارکہ ہر قسم کی محبت کے لئے کارآمد ہے اگر سات مرتبہ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلا دیں تو وہ فریفتہ ہو جائے گا۔

☆ اس سورہ کو سات مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی تصوراتی تصویر یا حقیقی تصویر کی طرف پھونک دیں تو چند ہی دنوں میں خاطر خواہ نتائج حاصل ہوں گے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

کھڑکھڑانے والی وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور تم کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے جس دن

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا

لوگ (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے سے ہو جائیں گے تو جس کے

مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

(نیک اعمال کے) پلے بھاری ہوں گے وہ من بھاتے عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلے

مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے وہ دھکتی ہوئی آگ ہے

برائے طلب مغفرت: درج ذیل آیات کو نہایت خضوع وخشوع کے ساتھ کم از کم گیارہ مرتبہ تلاوت کریں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ (آل عمران:۱۶)

اے ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لائے ہیں پس تو بھی ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمکو دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ (المؤمنون:۱۰۹)

ہمارے پالنے والے ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام رحم کرنے والوں سے بہتر ہے

مہم میں فتح یابی کیلئے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

☆ حضرت امام رضاؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے گا تو اس کی تنگدستی فراخیٔ رزق میں بدل جاتی ہے نیز اُس پر دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے کھل جاتے ہیں۔

لے ہر قسم کی مشکلات سے خلاصی کے لئے تین مرتبہ تکرار کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ تین

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کریگا اسے اجر عظیم عطا ہوگا اگر کھانے پر پڑھی جائے تو مضر اثرات زائل ہوں گے۔

☆ یہ سورہ ہر مہم کی آسانی کیلئے تیر بہدف کا درجہ رکھتی ہے۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

انجیر اور زیتون کی قسم! اور طور سینین کی قسم اور اس امن والے شہر (مکہ) کی قسم!

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾

کہ ہم نے انسان کو بہترین تناسب سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے (بوڑھا کر کے) پست حالت کی طرف پھیر دیا

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا

مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ان کیلئے تو بے انتہا اجر وثواب ہے تو (اے رسول!) ان دلیلوں

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

کے بعد تم کو (روز) جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے (ہاں ضرور ہے)

فضیلت سورۂ والضحیٰ

☆ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو اس کو رضائے الٰہی حاصل ہوگی ☆ اگر کسی گمشدہ چیز کے لئے چند مرتبہ پڑھے گا تو وہ مل جائے گی۔

☆ اگر کوئی چیز بھول جائے تو یاد آنے پر اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو وہ چیز اللہ کی حفاظت میں رہے گی اور اس کو صحیح وسالم مل جائیگی ☆ اگر گمشدہ ساتھی یا مفرور کے لیے پڑھی جائے تو وہ پلٹ آئے گا ☆ گمشدہ کیلئے اس سورہ کو ایک نشست میں دو ہزار بار پڑھیں تو وہ مل جائے گا

☆ گمشدہ کا نام لکھ کر سورۂ ضحیٰ کی جگہ قرآن میں رکھ دے تو بھی عجیب تاثیر رکھتی ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ وَالضُّحٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

(اے رسول!) پہر دن چڑھے کی قسم اور رات کی! جب (چیزوں کو) چھپالے کہ تمہارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ تم سے ناراض ہوا اور تمہارے واسطے

لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا

آخرت دنیا سے یقینی کہیں بہتر ہے اور تمہارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے اس نے تمہیں یتیم پا کر

فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

(ابوطالب کے گھر میں) پناہ دی اور تم کو (تبلیغ دین کے سلسلہ میں) پریشان پایا تو تیری راہنمائی کی اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا تو تم بھی

فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا

عمل برائے مشکلات: خلاصۃ الاذکار میں بحوالہ کتاب آداب الحمیدہ (محمد بن جریر طبریؒ) میں لکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی مشکل معاملہ تمہیں نہایت غمزدہ کر دے تو تم میں سے ہر شخص پاک و پاکیزہ ہو کر بستر پر اپنی بیوی سے علیحدہ رات بسر کرے اور سوتے وقت سورۂ ضحیٰ اور الم نشرح پڑھے اس کے بعد یہ درج ذیل کلمات کہے چنانچہ جب کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اسی شب ایک شخص خواب میں اسکے پاس آئے گا البتہ تیسری یا پانچویں رات تک خیال کیا جاتا ہے بلکہ ساتویں رات کا بھی کہا گیا ہے پس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

اے میرے معبود تو میرے لئے اس معاملے کے سلجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

برائے گمشدہ: درج ذیل آیت مع دعا چند مرتبہ تکرار کریں تو گمشدہ چیز مل جائیگی۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ﴿۱۵۶﴾ يَا مُعِيْدُ رُدَّ اِلَيَّ (گمشدہ کا نام لیں)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ دہر

☆ کتاب خواص القرآن میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ دہر کی تلاوت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اُس کے اجر میں جنت عطا فرمائے گا۔

☆ اس سورہ کی کثرت سے تلاوت کرنے والا روحانیت کی منزل پائے گا۔

☆ امراضِ دل سے نجات کے لئے اس سورہ کو زعفران سے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پانی پیئے تو شفایاب ہوگا دل میں طاقت اور مضبوطی پیدا ہوگی۔ اس سورہ کو لڑائی میں پڑھے تو دشمن پر غلبہ پائے گا

☆ حضرت امام علی نقیؑ نے فرمایا کہ روزِ سوموار دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے نماز صبح کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ دھر پڑھے (بحالت نماز یہ سورہ قرآن مجید سے دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ②

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

ہم نے اس کو راستہ بھی دکھا دیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا ہم نے کافروں کے لیے

سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

زنجیریں وطوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر پئیں گے جس میں کافور کی

كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ

آمیزش ہوگی یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے (خاص) بندے پئیں گے (اور) جہاں چاہیں گے بہالے جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى

جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی محبت میں محتاج

لے ہر قسم کی محبت کے حصول کیلئے زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلائے

Presented by://jafrilibrary.com/

حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝٨ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو بس خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں ہم نہ تم سے

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠

بدلہ کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے جس میں منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہونگی

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

تو اللہ انہیں اس دن کی تکلیف سے بچالے گا اور ان کو تازگی اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا ۱

(بہشت کے) باغ اور ریشم (کی پوشاک) عطا فرمائیگا وہاں وہ تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے نہ وہاں (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝١٤

اور نہ شدت کی سردی اور گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور میووں کے گچھے ان کے بہت قریب ہر طرح ان کے اختیار میں ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝١٥ قَوَارِيْرَا

اور ان کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے نہایت شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں)

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل (کے پانی) کی

زَنْجَبِيْلًا ۝١٧ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝١٨ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

آمیزش ہوگی یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے نوجوان

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝١٩ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ

لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں اور جب تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر

رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝٢٠ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫

طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کریب اور اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے

۱ ہر قسم کے بخار کے لئے زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھے اور پیئے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا یہ یقینی تمہارے لیے

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

ہوگا (تمہاری کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکر گزاری ہے (اے رسولؐ) ہم نے تم پر قرآن

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ۚ

رفتہ رفتہ کر کے نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے گناہ گار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ ۚ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

تسبیح کرتے رہو بے شک یہ لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت

ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

چھوڑ بیٹھے ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ ۱؎

ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ

اور جب تک اللہ کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے بے شک اللہ بڑا واقف کار دانا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

۱؎ اصلاح اولاد اور نشہ سے نجات کیلئے زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ مزمل

☆ حضرت امام محمد باقرؑ کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گا وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا ☆ مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد تنگدستی اور مشکلات سے چھٹکارا کی نیت سے گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو وہ خوشحال ہوگا ☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ آخر شب اس سورہ کو پڑھنے والا نیک سیرت اور پاکیزہ دل ہو جائے گا اور اسے اچھی موت سے نوازا جائے گا اور اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (رسولؐ) رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی رات آدھی رات یا اس سے بھی کم کر دو

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

یا اس سے بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کن اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت بڑے بڑے

طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ ۱

اشغال ہیں اور تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وہی مشرق اور

الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

مغرب کا مالک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ اور جو کچھ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوان شائستہ

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ

الگ تھلگ رہو اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو بیشک

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۙ﴿۱۳﴾

ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں اور جلانیوالی آگ (بھی) اور پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دکھ دینے والا عذاب (بھی)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ ۲

جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھربھرے ہو جائیں گے (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے

۱ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے تو اسے نماز تہجد کی عادت ہو جائے ۲ کیل مہاسوں کیلئے زیتون کے تیل پر دم کر کے لگائے

Presented by://jafrilibrary.com/

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

پاس (اسی طرح ایک رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ

تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اسکی) سزا میں اسکو بہت سخت پکڑا تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن کے عذاب سے

كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ ۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا بنادے گا جس دن آسمان پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ

ہو کر رہے گا بیشک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرے (اے رسول) بیشک تمہارا

رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات (نماز میں) کھڑے

الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

رہتے ہیں اور اللہ ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کرسکتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح حاوی نہیں

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ

ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا (نماز میں) قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے

وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

اور بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں روئے زمین پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ اللہ کی

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

راہ میں جہاد کریں گے تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل اپنے واسطے (اللہ کے سامنے) پیش کرو گے اس کو اللہ کے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

ہاں بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے

۱ ترک فواحشات کے لئے پانی پر ایک سو مرتبہ پڑھ کر پلائے پرہیزگاری کی طرف مائل ہوگا

۲ کاروبار میں وسعت و برکت کیلئے لکھ کر پاس رکھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ نباء

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ نباء کی تلاوت کرے اور حفظ کرے روزِ قیامت اس کا حساب کتاب نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کریگا ☆ سال بھر تک ہر روز اس سورہ کو پڑھنے والا کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا ☆ جو اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے سر کی جوئیں اس کے قریب نہیں آئیں گی۔

سُوْرَةُ النَّبَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ایک بڑی خبر کا حال جس میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦

دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائیگا کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کو (زمین کی) میخیں نہیں بنایا اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢

پردہ بنایا اور ہم ہی نے دن کو (کسب) معاش کا (وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ

اور اُسی نے (سورج کو) روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا تا کہ اس کے

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧

ذریعہ سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کردیں بیشک فیصلہ کا دن مقرر ہے

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور آسمان کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں)

اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١

دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے بیشک جہنم گھات (کی جگہ) ہے

لہ اکتالیس روز تک ہر قسم کی بندش کھولنے کیلئے ایک سو دس مرتبہ پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا

سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے اس میں مدتوں پڑے جھینکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ

شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

ہی پانی کا مگر کھولتے ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو نہ ملے گا (یہ انکی کارستانیوں کا) پورا پورا بدلہ ہے بیشک یہ لوگ آخرت کے

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا

حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے تو اب تم

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

مزا چکھو ہم تو تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے بیشک پرہیزگاروں کیلئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

اور وہ عورتیں جو اٹھتی جوانیوں والی اور باہم ہمجولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمانوں اور زمین اور جو ان کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن جبرائیلؑ اور دیگر فرشتے (اسکے سامنے) پر باندھ کر کھڑے ہونگے

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

(اُس دن) اُس سے کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے اللہ اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے وہ دن

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانہ بنائے ہم نے تم لوگوں کو عنقریب آنیوالے عذاب سے ڈرا دیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کہ کاش میں خاک ہو جاتا

۱ دشمن کی زبان بندی اور گریہ اطفال کے لئے لکھ کر باندھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سورۂ یٰسین

☆یہ سورہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی "یٰسین" (اے سردار) سے منسوب ہے۔

☆روایات میں ہے کہ سورۂ یٰسین میں اسم اعظم پوشیدہ ہے لہٰذا اسی وجہ سے یہ سورہ حلّالِ مشکلات ہے

☆اسم اعظم (یٰسٓ) کو ہر روز ستر مرتبہ پڑھنا تمام حاجات کی برآوری کیلئے مجرب ہے۔

☆حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السّلام سے فرمایا کہ "یا علی" سورۂ یٰسین پڑھو کہ اس میں دس برکتیں ہیں

(۱) اگر بھوکا پڑھے تو سیر ہو جائیگا (۲) تشنہ لب پڑھے تو سیراب ہو جائے گا (۳) برہنہ پڑھے تو اسے لباس میسر آئیگا (۴) اگر کوئی خوف میں مبتلا ہو تو امن میں رہے گا (۵) مریض پڑھے تو اسے شفا ملے گی (۶) اگر مسافر پڑھے تو بخیریت وطن واپس آجائے گا (۷) گمشدہ کیلئے پڑھیں تو وہ مل جائے (۸) اگر کوئی عقد مطلوب کے لئے پڑھے تو اسکی وہاں شادی ہو جائیگی (۹) اگر قیدی پڑھے تو اسے رہائی نصیب ہوگی (۱۰) اگر غمزدہ پڑھے تو اسکا غم دور ہوگا۔

☆حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اللہ کی خوشنودی کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے گا تو اسے بارہ ختم قرآن پاک کا ثواب ملے گا۔

☆جب کسی بیمار کی جان کنی کے وقت اس کے نزدیک سورۂ یٰسین پڑھی جائے تو ملائکہ اس کے ہر حرف کے عوض اس کے سامنے صف بستہ کھڑے ہو کر اس کے لیے طلبِ مغفرت کرتے ہیں۔ اس کی رُوح قبض ہوتے وقت حاضر رہتے ہیں اس کے جنازے کی مشایعت کرتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس کے دفن کے وقت تک حاضر رہتے ہیں۔

☆اور جو بیمار جاں کنی کے وقت خود یا کوئی اور اس کے نزدیک سورۂ یٰسین پڑھے تو بہشت کا رضوان ایک جام شربت آب بہشت میں سے لا کر اسے دیتا ہے پس وہ شخص اس سے سیراب ہو کر مرتا ہے وہ قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور انبیاء علیہم السّلام کے حوضوں میں سے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں سیراب ہی داخل ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں اس سورہ کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ مُردوں کے عذاب میں کمی کر دے گا اور اُن کے درجات بلند کرے گا اور اس سورہ کے پڑھنے والے کو مُردوں کے عدد کے برابر نیکیاں عنایت کرے گا۔

☆ سورۂ یٰسین پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اس کے سننے والے کیلئے ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں ہیں جو اس کو ہر مصیبت سے نکالتی ہیں۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورۂ یٰسین پڑھے وہ رات تک رزق پاتا اور محفوظ رہتا ہے اور جو رات کو سونے سے پہلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار فرشتے مؤکل فرماتا ہے کہ ہر شیطان کے شر اور ہر آفت سے اس کی حفاظت کریں اور اگر وہ اسی دن مر جائے تو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

☆ اگر کوئی کسی کو شرعی جواز کے تحت اپنے گھر بلانا چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ حاضر ہوگا

☆ سورۂ یٰسین کو لکھ کر باغ و زراعت میں آویزاں کرنا نقصان سے محفوظ رہنے کا سبب ہے

☆ منقول ہے کہ سورۂ یٰسین اپنے پڑھنے والے کو دنیا و آخرت کی خیر پہنچاتی ہے آخرت کے ہول اور دنیا کی بلائیں اس سے دور کر دیتی ہے اور اس سے ہر شر کو دفع اور اس کی ہر حاجت کو پورا کرتی ہے۔

☆ اگر کوئی تنگ دست ہو تو شب جمعہ اکتالیس بار پڑھے تو اس کی روزی فراخ ہوگی۔

منتخب آیات سورۂ یٰسین برائے شفاء

برائے سنگ مثانہ و گردہ: سنگ مثانہ و گردہ کے اخراج کیلئے لکھ کر گلے میں باندھے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پیے لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ (یٰسین: ۷۰)

برائے چشم: آنکھوں کی تمام بیماریوں منجملہ آشوب چشم اور نظر کی تیزی کیلئے ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھوئے وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ (یٰسین: ۶۹)

برائے اسہال وقے: اس آیت مجیدہ کو پیپس وقے کے خاتمہ کیلئے لکھ کر گلے میں باندھے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پیے اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ (یٰسین: ۶۵)

برائے یرقان وجذام: منہ پر چھائیوں اور یرقان وجذام کے واسطے زعفران سے لکھ کر پیے اور منہ کو دھوئے وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ (یٰسین: ۳۳)

Presented by://jafrilibrary.com/

عمل برائے حاجات وتسخیر: سورۂ یٰسین کو ابتداء سے پڑھنا شروع کرے جب پہلی "مبین" پر پہنچے تو اکتالیس مرتبہ درج ذیل آیات میں سے اپنے مقصد کی آیت پڑھ کر دعا مانگے دوسرے روز پھر سورۂ یٰسین کو اوّل سے شروع کرے اور دوسری "مبین" پر مثل سابق عمل کرے تا آنکہ ساتویں روز آخری "مبین" پر عمل کر کے سورۂ یٰسین مکمل کرے انشاء اللہ سات دنوں میں ہی مقصود حاصل ہوگا۔

آیت تسخیر: وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (طٰہٰ:۳۹)

☆ اس کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ (مطلوب کا نام لے)

آیت حاجت: اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ (سورۂ الحمد:۴)

☆ اسکے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ (حاجت کا نام لے)

برائے عقدِ مطلوب: اگر کوئی عقد مطلوب (من پسند شادی) کا طالب ہو تو انیس دانے میٹھے بادام لے کر ہر ایک پر سورۂ یٰسین پڑھ کر کاغذ پر مطلوبین کے نام مع والدہ لکھ کر سات رنگ کے ریشمی دھاگوں میں لپیٹ کر میٹھے پھل کے درخت پر باندھے تو اسے عقد مطلوب میسر آئے گا (گلہائے ارغوان)

آیتِ کشفِ اسرار: اس آیت مجیدہ کو کشف اسرار اور رموز علوم مخفی اور دلوں کے بھید جاننے کیلئے چلہ بھر تک ہر شب ہزار مرتبہ پڑھے فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ (یٰسین:۵۰)

آیتِ سلامتی: درج ذیل آیت سلامتی کی آیت ہے اس کا ورد کرنا باعث برکت وسلامتی ہے

☆ کتاب اسرار المکتوم میں ہے کہ ہر قسم کی سلامتی اور حاجت کیلئے بدھ سے شروع کرے پندرہ دن تک ہر روز آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ پڑھے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ (۵۸) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئیگا (یٰسین:۵۸)

امان برائے میت: اگر یہ آیات زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر کفن کے اندر رکھ دیں یا میت کے کفن پر لکھ دیں تو وہ میت قبر کے عذاب سے امان میں رہے گا اور اس کی قبر وسیع ومنور ہوگی۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ (۶۳) (یٰسین:۶۳) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ (۷۵) (یٰسین:۷۵)

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یٰسٓ ① وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ② اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③ عَلٰى صِرَاطٍ

یٰسٓ (اے سید و سردار) (اس) پر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسولؐ) تم بلاشک یقینی پیغمبروں میں سے ہو (اور دین کے) سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ④ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

راستے پر (ثابت قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے تاکہ ان لوگوں کو (عذاب الٰہی سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا ڈرائے نہیں گئے

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ اِنَّا

یہ تو بالکل بے خبر ہیں ان میں سے اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائینگے نہیں ہم نے

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧ وَجَعَلْنَا

ان کی گردنوں میں (بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) اور ہم نے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨

ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ

اور (اے رسولؐ) ان کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ (کبھی) ایمان لانیوالے نہیں ہیں، تم تو بس اسی

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے اللہ کا خوف رکھے تو تم اس کو معافی اور ایک باعزت اجر کی

كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ

خوشخبری دیدو ہم ہی یقیناً مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں اور ہم انکی نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

ہر چیز کو ایک صریح و روشن پیشوا (امام) میں گھیر دیا ہے اور (اے رسولؐ) تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

لے دشمنوں پر فتحیابی کیلئے بروز بدھ ستر مرتبہ پڑھے اور دشمن کی نظروں سے محفوظ رہنے کے لئے ورد زبان رکھے

Presented by://jafrilibrary.com/

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے، جب ہم نے اُنکے پاس دو پیغمبر (یونسؑ و یوحنا) بھیجے تو ان لوگوں (اہل انطاکیہ) نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

نے ایک تیسرے (شمعون) سے (انکو) مدد دی پس وہ کہنے لگے بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ تو بس ہمارے ہی جیسے آدمی ہو

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا

اور اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم سب کے سب بالکل جھوٹے ہو تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا

جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں اور (تم مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام الٰہی کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا تو اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

عذاب پہنچے گا پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا جب تمہیں نصیحت کی جاتی ہے بلکہ تم خود (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿۲۰﴾

اور (اتنے میں) شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

ایسے لوگوں کا کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی عبادت

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا لوں اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی صریحی

Presented by://jafrilibrary.com/

مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ

گمراہی میں ہوں میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری بات سنو تب حکم ہوا کہ جا بہشت میں اس نے کہا

يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

کاش اس کو میری قوم جان لیتی میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾

اور ہم نے اسکے (مرنے کے) بعد اس کی قوم پر (ان کی تباہی کے لیے) نہ تو کوئی آسمان سے لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے) لشکر اتارنے والے تھے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے ہائے افسوس بندوں کے حال پر

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ مسخرا پن ضرور کیا کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا ۔ ل

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ انکے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں جائیں گے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھے ہو کر ہماری بارگاہ میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

حاضر کیے جائیں گے اور ان کے (سمجھنے کے لیے) ایک نشانی بنجر زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی) سے زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا

تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں اور ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم نے اس میں (پانی کے)

مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

چشمے جاری کیے تاکہ ان کے پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ اللہ نے) تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی

ل مطلوب کی حاضری کیلئے اسکے نام کے اعداد کے مطابق ہر روز چالیس دن تک پڑھے تو وہ حاضر خدمت ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ

اور (ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ (سب سے) غالب واقف کار (اللہ) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

کیلئے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ ہر پھیرے کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے (چاند، سورج، ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

اور ان کیلئے ایک نشانی یہ ہے کہ انکے بزرگوں کو (نوح) کی بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل انکے واسطے بھی وہ چیزیں پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو ماریں پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

مگر ہماری مہربانی سے چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب سے) ڈرو

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

جو ہر وقت تمہارے سامنے تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور انکی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہیں رہے اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (اللہ کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ کفار

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ

(کفر کرنیوالے) ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق) اللہ چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ

Presented by://jafrilibrary.com/

اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

تو بس صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو اور کہتے ہیں (بھلا) اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت) کا وعدہ

صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

کب پورا ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ

پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کر پائینگے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائیگا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

تو اسی دم یہ سب لوگ قبروں سے (نکل نکل) کے اپنے پروردگار (کی بارگاہ) کی طرف چل کھڑے ہونگے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے

مِنْ مَّرْقَدِنَا ۫ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ ۱

فسوس ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئیگا کہ) یہ وہی (قیامت کا) دن ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت) بس

اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ

ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر یک دم یہ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر کیے جائینگے پھر آج (قیامت) کے دن کسی

نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ

شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے بیشک بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت)

فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

ایک نہ ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے ہیں وہ اپنی بیویوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں

لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ ۲

بہشت میں انکے لیے میوے (تیار) ہیں اور وہ جو چاہیں ان کیلئے (حاضر) ہے مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئیگا

وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا

اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گناہ گارو تم لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ اے آدمؑ کی اولاد کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا

۱ جنات و مطلوب کی حاضری کیلئے ہر روز ستر مرتبہ پڑھے ۲ حاجات کی برآوری اور سلامتی کیلئے حسب توفیق پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے اور یہ کہ صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی)

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اُس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا تو اب چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے) چلے جاؤ

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو کارستانیاں یہ لوگ (دُنیا میں) کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں

يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى ۱

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں گے تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں

يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں ان کی صورتیں بدل دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو ہے اور نہ (گ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

لوٹ سکیں اور ہم جس شخص کو زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر (پھر بچوں کی طرح) کر دیتے ہیں تو کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ

شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اسکی شان کے لائق ہے یہ (کتاب) تو (نری) نصیحت اور واضح قرآن ہے تاکہ ڈرائے جو زندہ ہو

حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے انکے فائدے کیلئے چارپائے

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ ۲

اس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ اُنکے مالک بن گئے اور ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں

۱ دشمنوں کی نیست و نابودی کے لئے ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھے ۲ برائے محبت زوجین میٹھی چیز پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر کھلائے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا

اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں اُنکے بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے اور لوگوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

اللہ کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے حالانکہ وہ لوگ اُنکی کچھ اسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے

جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

لشکر ہیں ان سب کی حاضری لی جائیگی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اسکو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ کیا (ہمارا ہی) کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ ۱

اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت (کی حالت) بھول گیا (اور) کہنے لگا بھلا جب یہ ہڈیاں (سڑگل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

(اے رسول) تم کہہ دو کہ اُسکو وہی زندہ کریگا جس نے انکو پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار) کے ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی پھر تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ

(بھلا) جس (اللہ) نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ ۲

ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنیوالا واقف کار ہے اُسکی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو

كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے تو وہ (اللہ ہر نقص سے) پاک صاف ہے جسکے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

۱ دانت درد اور تالو کیلئے پانی پر پڑھ کر کلیاں کرے ۲ ہر رُکے ہوئے کاموں کی کشادگی کے لئے حسب توفیق پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت سورۂ رحمٰن

☆اس سورہ کا دوسرا نام "عروس القرآن" یعنی قرآن کی زینت بھی ہے۔

☆حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورہ کو پڑھنے والے کا چہرہ بروز قیامت نورانی ہوگا

☆حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بروز قیامت حقِ شفاعت عطا کرے گا۔

☆جناب امام جعفر صادقؑ سے ابوبصیر روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو کیونکہ یہ سورہ منافقت کو دور کرتی ہے اور یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔

☆حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا جمعۃ المبارک کے دن لازمی سمجھو کیونکہ اس دن اس سورہ کے پڑھنے والے پر "رحمٰن" خاص رحمت بھیجتا ہے۔

☆اگر کوئی اس سورہ کو رات کے وقت اور دن کے وقت پڑھے پھر اس کی موت واقع ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا درجہ عطا فرمائے گا۔

☆جو کوئی سورۂ رحمٰن کو گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اس کو جملہ دلی مطالب حاصل ہوں گے۔

☆اگر لکھ کر پانی میں دھو کر اور وہ پانی گھر کی دیواروں پر چھڑکیں تو موذی جانور بھاگ جائیں گے

☆طحال (تلی) کے سکڑنے اور بڑھنے کی بیماری میں یہ سورہ نہایت مجرب ہے۔

سورۂ رحمٰن سے علاج: کسی خوش الحان (خوبصورت آواز) قاری کی آواز میں سورۂ رحمٰن[1] (بغیر ترجمے کے) خضوع و خشوع سے آنکھیں بند کر سنیں اللہ تعالیٰ کا تصور باندھیں سورۂ رحمٰن کو ہمہ تن گوش (دل اور کانوں سے ڈوب کر) سنیں سورۂ رحمٰن کے ختم ہونے کے بعد آنکھیں کھولیں آدھا گلاس پانی لیں آنکھیں دوبارہ بند کر لیں اور ڈوب کر دل میں تین بار اللہ اللہ اللہ کہیں اور پھر یہ پانی تین سانسوں میں پی لیں۔

☆شفا منجانب اللہ ہے یاد رکھیے وہ تمام لوگ جو کسی بیماری میں مبتلا ہوں وہ مذکورہ طریقے سے سورۂ رحمٰن کی تلاوت دن میں ایک مرتبہ سن کر رحمت الٰہی سے مستفید ہو سکتے ہیں (انشاءاللہ)

[1] کیسٹ تلاوت سورۂ رحمٰن قاری عبدالباسط عبدالصمد ہو تو بہتر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ

بڑا مہربان (اللہ) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اس نے انسان کو پیدا کیا اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۖ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں اور بوٹیاں بیلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ

جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن وانس) تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَ

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور

خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

وہی (سردی گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا (بھی) مالک ہے تو (اے جنوں اور آدمیو) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے (تو اے جن وانس) تم دونوں

۱ حصول علم اور لکنت کے لئے پانی پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پیئے

۲ تپ لرزہ کے لئے لکھ کر باندھے اور پانی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائے

Presented by://jafrilibrary.com/

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (اے جن وانس) تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانو گے اور کشتیاں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچی کھڑی رہتی ہیں اسی کی ہیں تو (اے جن وانس) تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے جو (مخلوق زمین پر ہے) سب فنا ہونیوالی ہے اور صرف تمہارے پروردگار کی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي

ذات جو عظمت و کرامت والی ہے باقی رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے اور جتنے لوگ سارے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وزمین میں ہیں (سب) اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے ایک نہ ایک کام میں ہے تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

نعمت سے مکرو گے اے دونوں گروہو ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہوں گے تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ [1]

(اے گروہ جن وانس) اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے (ہو کر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ) سکو

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

نعمت سے مکرو گے (گناہ گار جنوں اور آدمیو جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائیگا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہیں سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

[1] جنات سے حفاظت کے لئے اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے تو اس دن نہ تو کسی انسان سے

ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

اسکے گناہ کے بارے میں پوچھا جائیگا نہ کسی جن سے تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے گناہ گار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾

لیے جائیں گے تو پیشانی کے بچے اور پاؤں پکڑ کے (جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ

(پھر ان سے کہا جائیگا) یہی وہ جہنم ہے جسے گناہ گار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بیقرار دوڑتے) چکر

اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

لگاتے پھریں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو باغ ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے دونوں باغ درختوں کی ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے لدے) ہوئے پھر تم (دونوں) اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾

کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے یہ لوگ ان

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہونگے تکیے لگائے بیٹھے ہونگے دونوں باغوں کے میوے اس قدر قریب ہونگے (کہ اگر چاہیں تو کھا لیں) تو تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے اس میں (پاکدامن) غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

اور نہ جن نے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین) گویا وہ (مجسم) یاقوت اور مونگے ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان دونوں میں میوے ہیں اور

نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ

خرمے اور انار تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ان باغوں میں خوش خلق اور خوبصورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾

عورتیں ہونگی تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے وہ حوریں جو خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے پھر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

اپنے مالک کی کس کس نعمت سے مکرو گے یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ۱

پھر تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے (اے رسول) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و اکرام ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے

۱ ہر قسم کی خیر و برکت کے واسطے اُٹھتے بیٹھتے ورد زبان رکھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت سورۂ ملک

اس سورہ کو مانعہ و دافعہ (برائیوں اور پریشانیوں سے دور رکھنے والی) اور نجیہ (عذاب سے نجات دینے والی) بھی کہا جاتا ہے

☆ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۂ عذابِ قبر سے نجات دلانے والی ہے۔

☆ اسکے پڑھنے والے کو ایسا ثواب ملے گا گویا اس نے شب قدر میں شب بیداری کی ہو (تفسیر مجمع البیان)

☆ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سورہ کا پڑھنے والا روز قیامت نجات پائے گا اور وہ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور حسنِ یوسف جیسا چہرہ پائے گا۔

☆ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے لاعلمی میں کسی قبر پر خیمہ لگا لیا اور اس نے وہاں ''سورۂ ملک'' پڑھی۔ اس نے وہاں ایک آواز سنی کہ یہ سورہ نجات دینے والی ہے اس نے تمام واقعہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپؐ نے بھی فرمایا کہ واقعی یہ سورہ نجات دہندہ ہے۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سورہ کا نام توریت میں بھی ''سورۂ ملک'' ہے جو شخص اس سورہ کو بوقت شب پڑھے گا تو صاحب فضل و برکت ہوگا۔

☆ اس سورۂ کو پانی پر پڑھ کر منہ کا دھونا کیل مہاسوں اور چھائیوں کو ختم کرتا ہے اور چہرے کی جلد کو خوشنما بناتا ہے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو واجب نمازوں میں پڑھے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

☆ اس سورہ کو جان کنی کے وقت میت کے پاس پڑھنے سے اُس کیلئے سکرات موت میں تخفیف کا موجب ہے۔

☆ آنکھوں کے تمام بیماریوں و آشوب چشم کیلئے تین دن متواتر پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا مفید ہے

نوٹ: اعمال ایام و ماہ مثلاً نیمۂ شعبان و اعمال ماہ مبارک رمضان و رجب وغیرہ میں اس کی تلاوت اجر کثیر کا موجب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

جس (اللہ) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾

اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل میں سب سے اچھا کون ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ

جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے اللہ کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو (ہر بار تیری نظر) ناکام

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں) چراغوں سے زینت دی ہے

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ

اور ہم نے انکو شیطانوں کے مار بھگانے کا آلہ بنایا اور ہم نے انکے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ (بہت) برا ٹھکانا ہے جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

کی چیخ بڑی سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

جہنم کے داروغہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی (پیغمبر) نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانیوالا تو ضرور آیا تھا مگر ہم نے اسکو جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا

اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ نازل نہیں کیا تم بڑی (گہری) گمراہی میں (پڑے) ہو اور (یہ بھی) کہیں گے

---

۱ آنکھوں کی ہر قسم کی بیماریوں اور نظر بد وغیرہ کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالے

Presented by://jafrilibrary.com/

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

کہ اگر (ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج) دوزخیوں میں سے نہ ہوتے غرض وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

تو دوزخیوں کو اللہ کی رحمت سے دوری ہے بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

ان کیلئے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے بھیدوں تک سے

الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ

خوب واقف ہے بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقف کار ہے وہی تو ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ

جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم (ہموار) کر دیا تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور اس کی (دی ہوئی) روزی کھاؤ اور اسی کی

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے کیا تم اس سے جو آسمان میں (حکومت کرتا) ہے اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ

پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے تم پر پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب ہی

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾

معلوم ہو جائیگا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلا دیا تھا تو دیکھو کہ میری ناخوشی کیسی تھی

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر (پرندوں) کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں اللہ کے سوا

الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

انہیں کوئی نہیں روکے رکھ سکتا بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا اللہ کے سوا ایسا کون ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا

جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے) میں ہیں بھلا اللہ اگر

الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ

اپنی (دی ہوئی) روزی روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو

قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اللہ تو وہی ہے جس نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم تو

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

بہت کم شکر ادا کرتے ہو کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ (اس کا) علم تو بس اللہ ہی

اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

کو ہے اور میں تو صرف صاف (عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ

بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسولؐ) تم کہہ دو بھلا دیکھو تو کہ اگر

اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ

اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا تم کہہ دو کہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

وہی (اللہ) بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون صریحی گمراہی میں (پڑا) ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے

۱ معذور اور اپاہج کی شفایابی کیلئے زیتوں کے تیل ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر مالش کیا کرے

۲ دل دناک اور کان درد کیلئے کلمہ کر گلے میں باندھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ سُورۂ واقعہ

☆ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا غافلین میں شمار نہ ہوگا جو اس سورہ کی تلاوت کرے گا تو وہ فقر و فاقہ میں بھی مبتلا نہ ہوگا۔

☆ نماز عشاء کے بعد اسکی تلاوت وسعت رزق کیلئے مجرب ہے نیز اس سورہ کو لکھ کر گھر میں لٹکانے سے خیر و برکت ہوتی ہے۔

☆ ابن مسعود نے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرنے والے کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص بہشت اور اس کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو تو وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھ کر سوئے۔

عمل برائے مشکلات: روز جمعہ سے سات روز تک متواتر ہر نماز فریضہ کے بعد پچیس مرتبہ اس سورۂ مذکورہ کو پڑھے جب رات آئے تو نماز مغرب کے بعد پچیس مرتبہ پڑھے پھر عشاء کے بعد پچیس مرتبہ پڑھے اور بعدہٗ سو مرتبہ صلوات پڑھے تو اس کی ہر مشکل دور ہوگی۔

☆ ہر روز صبح ایک بار اور شام ایک مرتبہ نماز کے بعد پڑھے تو ہر مطلب بار آور ہوگا۔

چلہ برائے مشکلات: بروز بدھ بوقت عصر غسل کرے ایک مرتبہ اس سورہ کو پڑھے دوسرے دن دو مرتبہ پڑھے یہاں تک کہ علیٰ ھذا الترتیب چالیسویں دن چالیس مرتبہ پڑھے تو اسے مطلب حاصل ہوگا۔

برائے دردسر: اس سورہ کی درج ذیل انیسویں آیت تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ نہ تو ان کو دردسر ہوگا اور نہ بدحواس ہوں گے

Presented by://jafrilibrary.com/

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾

جب قیامت برپا ہوگی اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ہوگا) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾

جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چور چور ہو جائیں گے پھر ذرّے بن کر اُڑنے لگیں گے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے ہیں (واہ) داہنے ہاتھ والے (چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ

الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ

میں نامۂ اعمال لینے والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے یہی لوگ

الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ؕ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ

مقرب ہیں آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور کچھ تھوڑے سے

الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ

پچھلے لوگوں میں سے موتی اور یاقوت سے سونے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے نوجوان

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾

لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءً

گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی یہ بدلہ ہے

لے

لے برائے دردِ شقیقہ لکھ کر گلے میں ڈالے اور دم کرے

Presented by://jafrilibrary.com

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا

ان کے (نیک) اعمال کا وہاں نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام سلام ہی

سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾

سلام ہو گا اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے بے کانٹے کے بیروں

وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾

اور لدے گتھے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی اور بکثرت میوے ہوں گے

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾

جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک ہو گی اور اونچے اونچے فرشوں میں (مزے کرتے) ہوں گے (اُنکو حوریں ملیں گی) جن کو ہم نے

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

نت نیا پیدا کیا ہے تو ہم نے کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب) داہنے ہاتھ والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحَابُ

اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں

الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

ہاتھ والے کیا ہیں (دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈے اور نہ خوش آئند

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

یہ لوگ اس سے پہلے (دُنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے

الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (سڑگل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں)

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اٹھنا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب

لے جوڑوں کے دردوں خاص کر بازو اور ٹانگ کیلئے لکھ کر باندھے اور اوّل و آخر صلوات کیساتھ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

روزِ معین کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں گے پھر تم کو بے شک اے گمراہو

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ ج

جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں) تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ ج فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ ط هٰذَا نُزُلُهُمْ

پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا قیامت کے دن یہی

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ ط نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ط

انکی مہمانی ہوگی تم لوگوں کو ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا

اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ

مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے بھلا دیکھو

مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ط ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کہ کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اسے چُور چُور کر دیتے

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ۙ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (ہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ط ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ

تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو؟ کیا اس کو بادل سے تم نے اتارا ہے یا

[1] ہر قسم کی شرعی و جائز بندش کیلئے مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق چلّہ تک پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com

نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

ہم برساتے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾

آگ پر بھی غور کیا ہے جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اسکے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

ہم نے آگ کو (جہنم) کی یاددہانی اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ

تو میں تاروں کی منازل کی قسم کھاتا ہوں! اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ بیشک

لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو پاک (مطہر) ہیں

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾

سارے جہان کے پروردگار کی طرف سے (محمدؐ پر) نازل ہوا ہے تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار کرتے ہو

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ لے

اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو تو کیا جب جان گلے تک آپہنچتی ہے

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ

تو اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں دیتے پس اگر وہ

اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ

(مرنے والا اللہ کے) مقربین سے ہے تو (اس کے لیے) آرام و آسائش ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ اور اگر وہ

لے گلے کی ہر قسم کی بیماریوں اور سانس کی تکلیف کیلئے لکھ کر باندھے اور تیل پر دم کر کے مالش کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (اس کو کہا جائے گا کہ) تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ

اور اگر جھٹلانے والوں میں، گمراہوں میں سے ہو تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

داخل کر دینا ہے بیشک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

فضیلت وآیات چہل قاف

☆ قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین آیتیں ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل قاف) میں ہیں ☆ اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے گا تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا ☆ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے (اے رسول) کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی (شموئیل) سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم اللہ کی

اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

راہ میں جہاد کریں (پیغمبرؑ نے) فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو کہنے لگے تو پھر ہمیں کون

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا

سا عذر باقی ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کریں جب ہم اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں سے نکالے جا چکے پھر جب ان

Presented by://jafrilibrary.com/

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے چند آدمیوں کے سوا سب نے لڑنے سے مُنہ پھیرا اور اللہ تو ظالموں کو خوب جانتا ہے (البقرہ:۲۴۶)

دوئم لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

جو لوگ (یہودی) یہ کہتے ہیں کہ اللہ تو کنگال ہے اور ہم بڑے مال دار ہیں اللہ نے ان کی بکواس سنی ان لوگوں نے جو کچھ کہا

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

اس کو اور اُن کا پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی اسے لکھے لیتے ہیں اور ہم کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (آل عمران ۱۸۱)

سوئم اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

اور زکوٰۃ دیے جاؤ مگر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے کچھ لوگ (بودے پن میں) لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

اس طرح ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور (گھبرا کر کہنے لگے الٰہی) تو نے ہم پر جہاد کیوں

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

واجب کر دیا ہم کو کچھ دنوں کی مہلت کیوں نہ دی ان سے کہہ دو دُنیا کی آسائش بہت کم ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ (النساء۔۷۷)

اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور ریشہ برابر تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا

چہارم وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

(اے رسول) تم ان لوگوں سے آدم کے دو بیٹوں (ہابیل قابیل) کا قصہ صحیح صحیح بیان کر دو کہ جب ان دونوں نے اللہ کی درگاہ میں قربانیاں پیش کیں تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی (نذر قبول)

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

قبول ہوئی اور دوسرے (قابیل) کی قربانی نہ قبول ہوئی کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں کی نذر قبول کرتا ہے (المائدہ۔۲۷)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت و آیات قطب

☆ قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ جن میں تمام حروف تہجی جمع ہیں۔

☆ علم عملیات کی زبان میں ان آیات کو آیات قطب کہا جاتا ہے۔

☆ علامہ مقدس اردبیلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو سورۂ الحمد کے بعد ان دو آیات کو ہر روز گیارہ مرتبہ دس دن تک بلاناغہ پڑھے گا تو اُس کی ہر حاجت قبول ہوگی۔

اوّل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پھر اللہ نے اس رنج کے بعد تم پر اطمینان کی حالت طاری کی کہ تم میں سے

نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

ایک گروہ کو (جو سچے ایمان دار تھے) خوب گہری نیند آ گئی اور ایک گروہ (جن کو اس وقت بھی بھاگنے کی شرم سے) جان کے لالے پڑے تھے

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اللہ کے ساتھ (خواہ مخواہ) زمانہ جاہلیت کی سی بدگمانیاں کرنے لگے کہنے لگے بھلا کیا یہ امر (فتح) کچھ بھی ہمارے اختیار میں ہے؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

کہہ دو ہر امر کا اختیار اللہ ہی کو ہے یہ اپنے دلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو تم سے ظاہر نہیں کرتے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

کہتے ہیں کہ اس امر (فتح) میں اگر ہمارا کچھ بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے (اے رسول) کہہ دو اگر اپنے گھروں

بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ

میں بھی رہتے تو جن کی تقدیر میں لڑ کے مرجانا لکھا تھا وہ (اپنے گھروں سے) نکل نکل کے اپنے مرنے کی جگہ ضرور آجاتے ہیں تاکہ جو کچھ

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

تمہارے دل میں ہے اللہ اس کا امتحان کرے اور جو کچھ تمہارے دل میں ہے صاف کردے اور اللہ تو دلوں کا راز خوب جانتا ہے (آل عمران: ۱۵۴)

Presented by://jafrilibrary.com/

دوئم مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت آپس میں بڑے

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ

رحمدل ہیں تو اُن کو دیکھے گا کہ (اللہ کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَمَثَلُهُمْ فِي

(کے اثر) سے ان کی پیشانیوں میں گھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں اور یہی حالات

الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ

انجیل میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے اپنی سوئی نکالی اور پھر اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہوگئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور کسانوں کو خوش کرنے لگی کہ ان کے ذریعہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

کرتے رہے اللہ نے ان سے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے (الفتح۔۲۹)

برائے اصلاحِ اولاد

☆ درج ذیل آیات کو برائے شکر نعمات اور برائے اصلاحِ اولاد حسب توفیق پڑھیں

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

پروردگار! تو مجھے توفیق عطا کر کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے والدین پر کیے ہیں ان احسانات کا شکریہ ادا کروں اور یہ کہ میں ایسا

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

کام کروں جس کو تو پسند کرے اور میری اولاد کو نیک بنا میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمین سے ہوں (الاحقاف ۱۵)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ (ابراہیم:۴۰)

ہمارے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا دے اور ہمارے پالنے والے اے میری دعا قبول فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

خزانۂ الٰہی (آیات سورۂ حج)

☆ سورہ حج کی ان آٹھ آیات کا مجموعۂ اعداد بحساب ابجد ایک لاکھ چوبیس ہزار بنتا ہے۔ جو ایک خاص راز ہے یہ راز انبیاء علیہم السلام کی تعداد کی طرف ایک لطیف اشارہ ہے۔

☆ ہر آیت مجیدہ کے آخر میں اسم الٰہی کا آنا بھی نتائج کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان آیات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا یہ آیات اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں یہ آیات اسم اعظم سے خالی نہیں۔

☆ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ مجھے سارے قرآن میں ان آیات کی مثل کوئی آیت نہیں ملی

☆ جو مؤمن ان آیات کی تلاوت کریگا تو اس کیلئے غیب کے حجاب و پردے اٹھا دیئے جائیں گے

☆ وہ جن وانس کے شر اور شیطان کے مکر اور دشمنوں کے فریب سے محفوظ رہے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کے دروازے کھول دیگا اسکی تمام حاجات و مرادیں پوری ہوں گی اور تمام مخلوق اسکے لئے مسخر ہوگی سفر و حضر میں ہر قسم کے حوادثات سے محفوظ رہے گا۔ اس وقت تک اسے موت نہ آئیگی جب تک اسکی مغفرت نہ ہو جائے۔

طریقۂ عمل: ☆ اول و آخر پندرہ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" اور آیات سے پہلے ان اسماء کو پڑھے۔

یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ

اے سب سے بہتر رزق دینے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بخشنے والے اے سننے والے اے دیکھنے والے اے بلند

یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ

اے بزرگ تر اے لطف کرنیوالے اے باخبر اے بے نیاز اے لائق تعریف اے کرم کرنیوالے اے رحیم میرے لئے کھول دے

بَابَ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ یَا

اپنی رحمت کے دروازے اور میرے لئے میرے معاملہ کو کشادگی و آسانی عطا فرما اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

سب سے زیادہ رحم والے اور صلوات ہو اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر محمد اور ان کی تمام آل پر

Presented by://jafrilibrary.com/

سورۂ حج کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۵۸ تا ۶۵ — اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں اپنے دیس چھوڑے پھر شہید کیے گئے یا (آپ اپنی موت سے) مر گئے اللہ انہیں (آخرت میں) ضرور

حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ

عمدہ روزی عطا فرمائیگا اور بیشک تمہیں روزی دینے والوں میں اللہ ہی سب سے بہتر ہے وہ ضرور انہیں ایسی جگہ (بہشت میں) پہنچا دے گا جس سے وہ نہال ہو جائیں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۵۹ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ

اور اللہ تو بیشک بڑا واقف اور بردبار ہے یہی (ٹھیک) ہے اور جو شخص (دشمن کو) اتنا ہی ستائے جتنا یہ اس کے ہاتھوں سے ستایا گیا تھا اسکے بعد پھر

بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس (مظلوم) کی ضرور مدد کرے گا بیشک اللہ بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے یہ (مدد) اس وجہ سے (دی جائے گی)

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱

کہ اللہ (بڑا قادر ہے وہی تو) رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ اللہ (سب کچھ) سنتا دیکھتا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

(اور) اس وجہ سے بھی کہ یقیناً اللہ ہی برحق ہے اور اس کے سوا جن کو لوگ (وقت مصیبت) پکارا کرتے ہیں (سب کے سب) باطل ہیں اور (یہ بھی) یقینی (ہے) کہ اللہ ہی

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ

بلند مرتبہ بزرگ ہے (ارے) کیا تو نے اتنا بھی نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝۶۳ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

(وشاداب) ہو جاتی ہے بیشک اللہ (بندوں کے حال پر) بڑا مہربان واقف کار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶۴ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ

زمین میں ہے اسی کا ہے اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ اللہ (سب سے) بے پرواہ (اور) سزاوار حمد ہے کیا تو نے اس پر نظر نہ ڈالی

لہ تونگر اور غنی ہونے کیلئے ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ

کہ جو کچھ روئے زمین میں ہے سب کو اللہ ہی نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور کشتی کو (بھی) جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی تو

اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۵

آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر (جب) اس کا حکم ہوگا (گر پڑیگا) اس میں شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے

فضیلت آیات نجات

☆ علمائے کرام ان آیات کو "آیاتِ استکفاء" کے نام سے موسوم کرتے ہیں (ہر کام میں کفایت کرتی ہیں)

☆ کتاب دلائل الصدق میں ہے کہ محمد بن حسن الشریف کو کچھ غم لاحق ہوا ایک رات انہوں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اپنے غم کا ذکر کیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ان آیات کو مع جوابات کے کہ تمام کا مجموعہ بارہ بنتا ہے پڑھے گا تو اسکے تمام دنیوی واخروی امور درست ہوں گے۔

☆ تنگدستی تونگری میں بدل جائیگی اگر قیدی پڑھے تو قید سے آزاد ہوگا۔

☆ قرضدار کا قرض ادا ہوگا اور اس کے کاروبار میں وسعت و برکت ہوگی۔

☆ اگر مال ومتاع میں لکھ کر رکھیں تو چوروں، رہزنوں سے وہ مال محفوظ رہیگا۔

☆ افسروں وحاکموں کی تسخیر ہوگی ظالمین کے شر سے محفوظ رہیگا۔

☆ مخلوق کی نظروں میں عزیز ومحترم شمار ہوگا اس سے نظر بد جادو ٹونہ اور نحوست کے اثرات کا ازالہ ہوگا اور ہر میدان میں فتح وکامرانی ہوگی۔

☆ درج ذیل آیات کو لکھ کر دروازے کے اوپر لٹکانا گلے میں باندھنا زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا ہر بلا ومصیبت اور ہر قسم کی ذہنی پریشانی اور ہر قسم کی مہلک ومتعدی بیماریوں جیسے کوڑھ، برص، خارش وکھجلی مرگی دمہ جنون جذام طاعون وغیرہ سے نجات اور موذی جانوروں وحشرات الارض رہزنوں ڈاکوؤں اور گھریلو جھگڑوں سے حفاظت کیلئے مشکل کشا کا کام دیں گی اور آزمودہ ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

بارہ آیات نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پہلی دوسری وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

اور ایسے صبر کرنیوالوں کو بشارت ہو کہ جب ان پر کوئی مصیبت آپڑی تو وہ (بے ساختہ) بول اُٹھے ہم تو اللہ ہی کے ہیں

لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ قف

اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں خوشخبری دے دو کہ انہیں لوگوں پر ان کے پروردگار کی طرف سے عنائتیں ہیں اور رحمت

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ **تیسری چوتھی** اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں (البقرہ:۱۵۶۔۱۵۷) یہ وہ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے (آکر) کہنا شروع کیا کہ (دشمن) لوگوں نے تمہارے

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

(مقابلہ کے) واسطے (بڑا لشکر) جمع کیا ہے پس ان سے ڈرتے رہو (تو بجائے خوف کے) ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے (ہو گا بھی) اللہ ہمارے واسطے کافی ہے اور وہ

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا

کیا اچھا کارساز ہے پھر ہمت کر کے گئے مگر (جب لڑائی نہ ہوئی تو) یہ لوگ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ واپس آئے اور انہیں کوئی بُرائی چھو بھی نہیں گئی اور

رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ **پانچویں چھٹی** وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

اللہ کی خوشنودی کے پابند رہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے (آل عمران:۱۷۳۔۱۷۴) اور ذوالنون (یونسؑ کو یاد کرو) جبکہ غصے میں

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

آ کر چلے اور یہ خیال کیا کہ ہم ان پر روزی تنگ نہ کریں گے (تو ہم نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں پہنچا دیا) تو گھٹا ٹوپ اندھیرے میں (گھبرا کر) چلا اُٹھا کہ تیرے سوا

سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دُعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے

الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ **ساتویں آٹھویں** وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

نجات دی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں (الانبیاء:۸۷۔۸۸) اور ایوبؑ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا

Presented by://jafrilibrary.com/

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا

کہ مجھے اذیت (بیماری) تو ہوگئی ہے اور تو تو سب رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے تو ہم نے ان کا جو کچھ دُکھ درد تھا

بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى

رفع کر دیا اور انہیں انکے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی محض اپنی خاص مہربانی سے اور عبادت کرنے والوں کیلئے

لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾ نویں دسویں وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

بطور تذکرہ عطا کیے (الانبیاء۔ ۸۳۔ ۸۴) اور میں تو اپنا کام اللہ ہی کو سونپے دیتا ہوں کچھ شک نہیں کہ اللہ بندوں کے حال کو خوب دیکھ رہا ہے

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ (المؤمن: ۴۴۔۴۵)

تو اللہ نے اسے ان کے مکروں کی برائی سے محفوظ رکھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا

گیارہویں بارہویں وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

اور وہ لوگ جب (اتفاقاً) کوئی بدکاری کر بیٹھتے ہیں یا آپ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى

معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کے بخشنے والا اور ہے کون؟ اور جو (قصور) وہ (ناگہانی) کر بیٹھتے تو دیدہ ودانستہ

مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

اس پر اصرار نہیں کرتے ایسے ہی لوگوں کی جزا اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے اور وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

کہ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور اچھے چلن والوں کی (بھی) کیا خوب (کھری) مزدوری ہے (آل عمران: ۱۳۵۔۱۳۶)

ماشاءاللہ کی برکت سے حج

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ہی نشست میں ایک ہزار مرتبہ ماشاءاللہ کہے تو اسی سال اسے حج نصیب ہوگا ہاں اگر اس سال حج سے مشرف نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا سے اس وقت تک نہ اٹھائیگا جب تک اسے حج نصیب نہ ہو مجرب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ وآیاتِ ہفت ہیکل

☆ حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ یا علیؑ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایک ایسی چیز سکھاؤں کہ سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہو کر بھی تمہیں کوئی بدی یا آسیب نہ پہنچا سکے اور کوئی آدمی تم پر فتح نہ پا سکے میں نے عرض کی ہاں یا رسولَ اللہ میں ایسی چیز کا خواستگار ہوں آپ نے فرمایا کہ یا علیؑ قرآن مجید میں سات آیتیں ایسی ہیں کہ جو مؤمن ان آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار بدی اس کے نامۂ اعمال سے دور فرماتا ہے اور ستر ہزار نیکی اس میں درج فرماتا ہے ستر ہزار محل جنت میں اس کے لئے تعمیر کراتا ہے ستر ہزار حور و قصور اور غلمان اسکو عطا فرماتا ہے اور ستر ہزار حلہ ہائے حریر و دیبا بہشتی اسکے پہننے کو عطا فرماتا ہے ستر ہزار درجے اُس کے بلند فرماتا ہے جن کی تعریف وہ خود جانتا ہے کوئی دوسرا نہیں جان سکتا آپ نے فرمایا یا علیؑ جو مؤمن باعمل ان سات آیتوں کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی برکت سے اُسے ایمان کی منزل پر ممتاز فرمائے گا اگرچہ وہ مستحق عذاب ہی کیوں نہ ہو پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مؤمن ان ہفت ہیکل کو خود یا بیمار کی گردن میں لٹکائے گا تو اس کی حالت درست ہو جائے گی۔ جو مؤمن ان کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا اور حکام و امراء کے پاس جائے گا تو وہ اسکی تکریم کریں گے اگر وہ اس پر غصہ ہونگے تو نرم دل ہو جائیں گے۔

آیاتِ ہفت ہیکل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اوّل قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

تم کہہ دو کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت پڑ نہیں سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہی ہمارا مولا ہے اور ایمانداروں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ **دوئم** اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا

بھروسہ کریں (توبہ۔۵۱) (یاد رکھو کہ) اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی برائی چھو بھی گئی تو پھر اس کے سوا کوئی اس کا دفع کرنیوالا نہیں ہوگا

هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

اور اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو پھر اس کے فضل کا پلٹنے والا بھی کوئی نہیں ہوگا اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے

Presented by://jafrilibrary.com/

عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

(فائدہ) پہنچائے اور وہ تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے (یونس:۱۰۷) اور زمین پر چلنے والوں میں کوئی ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے

عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾

ذمہ نہ ہو اور اللہ اُن کے ٹھکانے اور (مرنے کے بعد) انکے سونپے جانے کی جگہ (قبر) کو بھی جانتا ہے سب کچھ روشن کتاب (لوح محفوظ) میں موجود ہے (ہود:۶)

چہارم اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ

میں تو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں جو میرا اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور روئے زمین پر جتنے چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس کے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا

ہاتھ میں ہے اس میں تو شک ہی نہیں کہ میرا پروردگار (انصاف کی) سیدھی راہ پر ہے (ہود۔۵۶) اور زمین پر چلنے والوں میں سے بہتیرے ایسے ہیں جو اپنی روزی

تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ (عنکبوت:۶۰)

اپنے اوپر لادے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو بھی روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے

ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا

لوگوں کے واسطے جب (اپنی) رحمت (کے دروازے) کھول دے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور جس چیز کو روک لے

مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

اسکے بعد اسے کوئی جاری نہیں کر سکتا اور وہی غالب (اور دانا و بینا) حکیم ہے (فاطر:۲) اور (اے رسولؐ) اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

کہ سارے آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ لوگ یقیناً کہیں گے کہ اللہ نے تم کہہ دو کہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر جن کی تم

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ

عبادت کرتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ لوگ اس کے نقصان کو (مجھ سے) دُور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ مجھ پر مہربانی کرنا

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اللہ میرے لیے کافی ہے اسی پر بھروسہ کرنیوالے بھروسہ کرتے ہیں (زمر:۳۸)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت آیات تہلیلات

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک "کلمۂ تہلیل" لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی یہ شان ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ فِیْ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ

لا الہ الا اللہ کا کلمہ میرا قلعہ ہے جو میرے اس قلعہ میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے بچ گیا

☆ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک ایسی چیز کی تعلیم دی جس کے ہوتے ہوئے میں کبھی طبیب کی دوا کا محتاج نہ ہوں گا آپ سے پوچھا گیا: یا امیر المؤمنینؑ وہ کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ قرآن مجید کی آیات تہلیلات ہیں جو کوئی ان درج ذیل آیات تہلیلات کو پڑھے گا تو اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی اگر غمگین ان کو پڑھے گا اللہ اس کے غم کو برطرف کر دے گا جو مقروض ان کو پڑھے گا اللہ اس کا قرض ادا کرے گا جو مسافر ان کو پڑھے گا اللہ اسے منزل پر پہنچا دیگا جو حاجتمند انہیں پڑھے گا تو اللہ اس کی حاجت کو پوری کرے گا اللہ اسے امن عطاء فرمائے گا۔

☆ جو کوئی صبح کے وقت ان کو پڑھے گا اس کا دل شقاوت اور نفاق سے محفوظ رہے گا اور ستر قسم کی بیماریاں اس سے برطرف ہو جائیں گی جن میں ہلکی ترین جذام و دیوانگی اور برص ہیں اللہ اس کو سیراب زندہ رکھے گا اور وہ سیراب مرے گا اور سیراب ہی جنت میں داخل ہو گا۔

☆ جو کوئی رات کو انہیں پڑھے گا اللہ اس پر فرشتے مقرر فرمائے گا جو صبح سے شام تک اس کی حفاظت کریں گے ابلیس کے شر اور اس کے لشکر سے محفوظ رہے گا اور وسیع رزق پائے گا جو کوئی ان تہلیلات کو لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر پیئے تو کوئی برائی، ذلت، اور پستی اس کو لاحق نہ ہو گی وہ نظر بد، جادو اور جنات کے شر اور ہمیشہ ہر بلا اور ہر سرکش شیطان و متکبر جبار کے شر سے محفوظ رہے گا مرنے سے پہلے اس کو خواب میں جنت میں اس کا گھر دکھایا جائیگا۔

آیات تہلیلات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Presented by://jafrilibrary.com/

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور تمہارا معبود تو وہی یکتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان رحم والا ہے (البقرہ: ۱۶۳) اللہ ہی وہ ہے کہ اسکے سوا

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ (البقرہ: ۲۵۵) الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں زندہ اور جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند الٓمّٓ۔ اللہ ہی وہ ہے کہ جس کے سوا

هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ ؕ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ (آل عمران: ۱ تا ۳) هُوَ الَّذِيْ

کوئی قابل پرستش نہیں ہے وہی زندہ اور (سارے جہان کا) سنبھالنے والا ہے (اے رسولؐ) اُسی نے تم پر برحق کتاب نازل کی وہی تو وہ (اللہ) ہے

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾

جو ماں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (ہر چیز پر) غالب (اور) دانا ہے (آل عمران: ۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ

اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور تمام فرشتوں نے اور صاحبان علم جو عدل پر قائم ہیں نے (یہی شہادت دی ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (آل عمران: ۱۸ تا ۱۹)

کہ اس زبردست حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی غالب (اور) دانا ہے (سچا) دین تو اسکے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

(اے رسولؐ) یہ سب یقینی سچے واقعات ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں اور بیشک اللہ ہی غالب

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ (آل عمران: ۶۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ

(اور) حکمت والا ہے اللہ ہی وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تم کو قیامت کے دن جس میں ذرا بھی

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

شک نہیں ضرور اکٹھا کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہوگا (نساء: ۸۷) اللہ تو بس یکتا معبود ہے وہ اس (نقص) سے

وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ (نساء: ۱۷۱) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

پاک و پاکیزہ ہے کہ اس کا کوئی لڑکا ہو (اسے لڑکے کی حاجت ہی کیا ہے) جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں سے تیسرا

لہ برائے گریہ اطفال اور دودھ پینے اور جنات سے حفاظت کیلئے لکھ کر گلے میں باندھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے (یاد رکھو کہ) اللہ یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو (اللہ کے بارے میں) یہ لوگ بکا کرتے ہیں اگر اس سے

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ (المائدہ: ۷۳) اَفَلَا

باز نہ آئے تو (سمجھ رکھیں کہ) جو لوگ اس میں سے کافر (کے کافر) رہ گئے ان پر ضرور دردناک عذاب نازل ہوگا (لوگو) وہی

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اللہ تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

کا نگہبان ہے (الانعام: ۱۰۲) جو کچھ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جائے بس اسی پر چلو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

اور مشرکوں سے کنارہ کش رہو (آل عمران: ۱۰۶) (اے رسولؐ) تم کہہ دو لوگو میں تم سب لوگوں کے پاس

جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ

میں اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کے لیے خاص سارے آسمان و زمین کی بادشاہت ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وہی مار ڈالتا ہے پس اللہ اور اس کے رسولؐ نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جو (خود بھی) اللہ پر اور اس کی باتوں پر (دل سے) ایمان

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

رکھتا ہے اور اسی کے قدم بہ قدم چلو تا کہ تم ہدایت پاؤ (الاعراف: ۱۵۸) ان لوگوں نے اپنے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں کو اور اپنے

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا

زاہدوں کو اور مریم کے بیٹے مسیح کو اپنا پروردگار بنا ڈالا حالانکہ انہیں سوا اس کے اور کوئی حکم ہی نہیں دیا گیا کہ معبود یکتا کی عبادت کریں اس کے سوا

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

کوئی قابل پرستش نہیں جس چیز کو یہ لوگ اسکا شریک بناتے ہیں وہ اس کے سوا پاکیزہ ہے (التوبہ: ۳۱) (اے رسولؐ) اگر اس پر بھی یہ لوگ منہ پھیریں

Presented by://jafrilibrary.com/

لہ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

تو تم کہہ دو کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ رکھا ہے اور وہی عرش بزرگ کا مالک ہے (التوبہ:۱۲۹)

حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں میں بھی اس پر ایمان لاتا ہوں

بَنُوْٓا اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبردار بندوں سے ہوں (یونس:۹۰) اس پر اگر وہ تمہاری نہ سنیں

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ

تو تم سمجھ لو کہ یہ (قرآن) صرف اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اب اسلام لاؤ گے (ہود:۱۴) اور یہ اللہ ہی کے

بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

منکر ہیں تم کہہ دو کہ وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرنا ہے (الرعد:۳۰)

يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی دے کر فرشتوں کو بھیجتا ہے کہ لوگوں

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿۷﴾

کو اس بات سے آگاہ کر دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرتے رہو (النحل:۲) وہ یقیناً بھید اور اس سے زیادہ پوشیدہ چیز کو جانتا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا

اللہ وہ (معبود) ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اچھے (اچھے) اسی کے نام ہیں (طٰہٰ:۷ تا ۸) اور میں نے تم کو منتخب کیا ہے تو جو کچھ تمہاری طرف وحی کی جاتی ہے

يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾

اُسے کان لگا کے سنو اس میں شک نہیں کہ میں ہی وہ اللہ ہوں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز پڑھا کرو (طٰہٰ:۱۳ تا ۱۴)

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ وَمَا

تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں کہ اس کا علم ہر چیز پر چھا گیا ہے (طٰہٰ:۹۸) اور اے

لہ جن گرفتہ کیلئے چالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے اور لکھ کر باندھے اور دم کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

رسول ہم نے تم سے پہلے جب کبھی کوئی رسول بھیجا تو اس کے پاس ہم یہی وحی بھیجتے رہے کہ بس ہمارے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں تو میری

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

عبادت کیا کرو (الانبیاء:۲۵) اور ذوالنون جبکہ غصے میں آکر چلے اور یہ خیال کیا کہ ہم ان پر روزی تنگ نہ کریں گے تو گھٹا ٹوپ

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اندھیرے میں چلا اٹھا کہ (پروردگار) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں (الانبیاء:۸۷)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ (المومنون:۱۱۶) ۱؎

تو اللہ جو سچا بادشاہ (ہر چیز سے) برتر اعلیٰ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (اتنے) بڑے عرش کا مالک ہے (النمل:۲۶) اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا

دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کی حکومت ہے اور تم لوگ (مرنے کے بعد) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (القصص:۷۰) لوگو

النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ

اللہ کے احسانات کو جو اس نے تم پر کیے ہیں یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین سے تمہاری روزی

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

پہنچاتا ہے اس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو (فاطر:۳) یہ لوگ ایسے (شریر) تھے

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اکڑا کرتے تھے (الصّٰفّٰت:۳۵) گناہوں کے بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنیوالا

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ (المؤمن:۳)

سخت عذاب دینے والا صاحب فضل و کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے

۱؎ بچوں کو فواحشات سے دور رکھنے کیلئے ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے

Presented by://jafrilibrary.com/

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا خالق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو (المومن: ۶۲)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

یہی تو اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اللہ بہت ہی متبرک ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے وہی (ہمیشہ) زندہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ لَآ اِلٰهَ

تو نری کھری اسی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگو سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے (المومن: ۶۴ تا ۶۵) اس کے سوا

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ فَاعْلَمْ

کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے اگلے باپ داداؤں کا بھی مالک ہے (الدخان: ۸) تو سمجھ لو کہ

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (ہم سے) اپنے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگتے رہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے خوب واقف ہے (محمد: ۱۹) وہ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت

هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

نہیں (حقیقی) بادشاہ پاک ذات (ہر عیب سے) بری امن دینے والا نگہبان غالب، زبردست بڑائی والا یہ لوگ جس

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کو (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (الحشر: ۲۲ تا ۲۳) اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾

بھروسہ کرنا چاہیے (التغابن: ۱۳) وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ (مزمل: ۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ منزل

☆منزل کا لغوی معنیٰ ٹھہرنے کی جگہ ہے قرآنی علم کی اصطلاح میں چند آیات وسورتوں کے مجموعے کو "منزل" کہا جاتا ہے۔ ہمارے اس مضمون وموضوع "منزل" میں جن آیات کا تذکرہ کیا جارہا ہے ان آیات کی تلاوت خزانۂ رحمت کی دستیابی کے مترادف ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے (سراسر) شفاء اور رحمت ہے

☆روایت میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک دیہاتی آیا اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا ایک بھائی ہے اس کو درد رہتا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے کیا بیماری ہے اس نے عرض کی "مراق" (سودا) ہے آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پاس لے آؤ پھر آپ نے اسے سامنے بٹھا کر اس "منزل" والی آیات پڑھیں تو وہ اچھا ہو گیا۔

☆زادالمعاد میں ہے کہ آیات کو گھول کر پلانے کا جواز حدیث سے ثابت ہے۔

☆یہ منزل جنون، صرع (مرگی) درد عرق النساء، دردریح، جوڑوں کا درد، شقیقہ، صداع (دردسر) بلڈ پریشر، شوگر، دل کی بیماریوں وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

☆اگر کسی پر جادو یا آسیب کا اثر ہو گیا ہو تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس "منزل" کو اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کیساتھ تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کرے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو وہ آسیبی وسحری اثرات سے مبرہ ہوگا مبروص وجذامی کیلئے زعفران سے لکھ کر اور دھو کر پلائیں تو وہ شفایاب ہوگا۔

☆حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الدرالنظیم فی خواص القرآن العظیم میں لکھا ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں ایک بار ان آیات کو پڑھ لے تو ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆المختصر علمائے اہل فن وعاملین نے کہا ہے کہ یہ آیات آسیب وسحر، نظر بد خطرات وحوادثات، مقہوریٔ اعداء، مغلوبیٔ دشمنان، کاروبار میں وسعت، ادائے قرض، تسخیر خلائق، ہر دل عزیز ہونے، محبت زوجین، رشتوں، اصلاحِ اولاد، برائے حصول اولاد ومال، غیبی امداد، حاکموں اور افسروں سے راہ ورسم ایجاد ہونے، ہر قسم کے دردوں، شفائے امراض ظاہری وباطنی مثلاً تقویت قلب، شوگر، بلڈ پریشر، یرقان وغیرہ کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں یا پانی پر دم کر کے پئیں تو فی الفور افاقہ ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے (سزاوار) ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا، بڑا مہربان رحم والا ہے روز جزا کا حاکم ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ [1]

(الٰہی) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ ان کی

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ۚ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۚ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے الٓمّٓ یہ (وہی) ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اس میں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور (پابندی سے) نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ ③ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ہم نے اُن کو دیا ہے اُس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو کچھ تم پر (اے رسولؐ) اور تم سے پہلے نازل

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

کیا گیا ہے اُس پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر (عامل) ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ⑤ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

اور یہی لوگ اپنی دلی مُراد پائیں گے (البقرہ ۱۔۵) اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور تمہارا معبود تو وہی

وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ⑯ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

یکتا (اللہ) ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان رحم والا ہے (البقرہ۔ ۱۶۳) اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا

اللہ ہی وہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ، جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ

[1] ہر قسم کی حاجات کی برآوری کے لئے ہر نماز کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا

پاس سفارش کرے جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (اللہ سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم سے کسی چیز پر بھی

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ [1]

احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

اور وہ عالی شان بزرگ ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ)

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے معبودوں (بتوں) سے انکار کیا اور اللہ ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لا چکے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

کہ انہیں (گمراہی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع

(ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے (البقرہ: ۲۵۵ تا ۲۵۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اللہ ہی کا ہے اور جو

تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر جس کو چاہے گا بخش دے گا

[1] برائے حفاظت وسلامتی سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

اور جس پر چاہے گا عذاب کرے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (ہمارے) پیغمبر (محمدؐ) جو کچھ اُن پر اُنکے

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لائے اور اُنکے (ساتھ) مومنین بھی اللہ اور اُسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں

وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

پروردگار! ہمیں تیری ہی مغفرت کی خواہش ہے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اُس نے اچھا کام کیا تو اپنے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ

نفع کیلئے اور برا کام کیا تو (اس کا وبال) اسی پر پڑے گا، اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کر

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟

اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع (البقرہ: ۲۸۴ تا ۲۸۶)

اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ [1]

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (آل عمران: ۱۸)

اور تمام فرشتے اور صاحبان علم جو عدل پر قائم ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی غالب دانا ہے

[1] اس آیت کو آیت شہادت کہا جاتا ہے لہٰذا اس آیت کو ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے تو مخفی علوم سے آشنا ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم یہ کہو اے تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دیتا ہے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لیتا ہے اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷

بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے (آل عمران: ۲۶۔۲۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ [1]

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۘ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

اور زمین کو پیدا کر دیا پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے رات دن کے پیچھے پیچھے تیزی سے

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

ڈھونڈتی پھرتی ہے اور آفتاب اور مہتاب اور ستارے سب کے سب اسی کے حکم کے تابع ہیں دیکھو پیدا کرنا اور حکومت

وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۵۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

خاص اسی کیلئے ہے وہ اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے بڑا برکت والا ہے (لوگو) اپنے پروردگار سے گڑگڑا کے اور چپکے چپکے دعا کرو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

وہ حد سے تجاوز کرنیوالوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے پھرو اور (عذاب کے) خوف

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

اور آس لگا کے اللہ سے دعائیں مانگو نیکی کرنیوالوں سے اللہ کی رحمت یقیناً قریب ہے (الاعراف: ۵۴۔۵۵۔۵۶)

[1] اس آیت کو آیت تسخیر کہا جاتا ہے لہٰذا ہر قسم کی تسخیر کیلئے ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم ان سے کہہ دو کہ خواہ اسے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن جس طرح بھی پکارو گے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اسکے تو سب نام اچھے (سے اچھے) ہیں، اور (اے رسولؐ) نہ تو اپنی نماز بہت چلا کر پڑھو اور نہ بالکل چپکے سے بلکہ اس کے درمیان کا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

ایک اوسط طریقہ اختیار کر لو اور کہو کہ ہر طرح کی تعریف اس اللہ کو (سزاوار) ہے جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسی کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو (بنی اسرائیل: ۱۱۰-۱۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو (یونہی) بیکار پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں لوٹا کر

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

نہ لائے جاؤ گے تو اللہ جو سچا بادشاہ (ہر چیز سے) برتر اعلیٰ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے گا تو اس کے پاس اس شرک کی کوئی دلیل تو ہے نہیں تو بس اس کا حساب (کتاب) اس کے پروردگار ہی کے پاس ہوگا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

(مگر یاد رہے کہ) کفار ہرگز فلاح پانے والے نہیں اور تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور رحم کر اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے (المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پرا باندھنے والوں کی قسم پھر (برائی سے) جھڑک کے ڈانٹنے والوں کی (قسم) پھر قرآن کے پڑھنے والوں

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کی قسم ہے کہ تمہارا معبود یقینی ایک ہی ہے جو سارے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کا پروردگار ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝٦

اور (طلوع) کے مقامات کا بھی مالک ہے ہم ہی نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کی آرائش (جگمگاہٹ) سے آراستہ کیا

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور (تاروں کو) ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے واسطے (بھی پیدا کیا) کہ اب شیطان عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا

اور (جہاں سن گن لینا چاہا تو) ہر طرف کھدیرنے کے لیے شہاب پھینکے جاتے ہیں اور انکے لیے پیہم عذاب ہے مگر

مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

جو (شیطان) شاذ و نادر (فرشتوں کی) کوئی بات اچک لے بھاگتا ہے تو آگ کا دہکتا ہوا تیر اس کا پیچھا کرتا ہے تو (اے رسول) تم ان سے

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١ (الصافات۔ ۱ تا ۱۱)

پوچھو تو کہ انکا پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا اُن چیزوں کا جن کو ہم نے پیدا کیا ہم نے تو ان لوگوں کو لیسدار مٹی سے پیدا کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے (ہو کر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝٣٣ (الرحمٰن: ۳۳)

بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

اللہ کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے بیان کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

تاکہ وہ غور کریں وہ ہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ

لے روایات میں ہے کہ ان آیات میں اسم اعظم پوشیدہ ہے لہٰذا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے اسم اعظم کا کام دے گی

Presented by://jafrilibrary.com/

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں (حقیقی) بادشاہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ

پاک ذات ہر عیب سے بری، امن دینے والا، نگہبان غالب، زبردست بڑائی والا یہ لوگ جس کو (اس کا)

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے وہی اللہ تمام چیزوں کا خالق موجد صورتوں کا بنانے والا اسی کے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

نام ہیں جو چیزیں سارے آسمانوں وزمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے (الحشر: ۲۱ تا ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا ۱

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے (اے رسولؐ لوگوں سے) کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن کو) جی لگا کر

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾

سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب تو ہم کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہ بنائیں گے

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے اس نے (کسی کو) بیوی بنایا اور نہ بیٹا بیٹی اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف اللہ کے بارے میں

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾

حد سے زیادہ لغو باتیں بکا کرتے تھے اور یہ کہ ہمارا تو خیال تھا کہ آدمی اور جن اللہ کی نسبت جھوٹی بات نہیں بول سکتے (الجن۔ ۱ تا ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

نہیں پوجتا اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا

۱ شرعی جواز کے تحت مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو وہ حاضر ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

عَبَدْتُّمْ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

پوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں تمہارا دین تمہارے لیے میرا دین میرے لیے (الکافرون: ۱ تا ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اللہ احد ہے، اللہ (برحق) بے نیاز ہے، نہ اس نے

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (سورۂ اخلاص)

کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اسکا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے (جب پھونکیں) اور حسد کرنیوالے کی برائی سے جب حسد کرے (سورۂ فلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم کہو میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے، جو (اللہ کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (سورۃ الناس)

وسوسہ ڈالا کرتا ہے جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے

ایمان کی کونپل

قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ لِقَاحُ الْاِيْمَانِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ

امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ ایمان کی کونپل قرآن کی تلاوت ہے (میزان الحکمت)

Presented by://jafrilibrary.com/

سجدۂ قرآنِ مجید

قرآنِ مجید میں چار جگہوں پر سجدہ کرنا واجب ہے

(۱) اکیسویں پارہ کی سورۂ سجدہ میں جو اَلٓمّٓ تَنْزِیْلُ سے شروع ہوتی ہے وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ پر سجدہ واجب ہے (۲) چوبیسویں پارہ کی سورۂ حٰمٓ سجدہ میں جو حٰمٓ تَنْزِیْلٌ سے شروع ہوتی ہے اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ پر سجدہ واجب ہے (۳) ستائیسویں پارہ کی سورۂ وَالنَّجْمِ کے اختتام پر سجدہ واجب ہے (۴) تیسویں پارہ کی سورۂ علق کے اختتام پر سجدہ واجب ہے۔

قرآنِ مجید میں گیارہ مقامات پر سجدہ کرنا مستحب ہے

(۱) سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۲۰۶ میں سورہ کے ختم ہونے میں وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ پر (۲) سورۂ رعد کی آیت نمبر ۱۵ میں بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ پر (۳) سورۂ نحل کی آیت نمبر ۵۰ میں یُؤْمَرُوْنَ پر (۴) سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۱۰۹ میں خُشُوْعًا پر (۵) سورۂ مریم کی آیت نمبر ۵۸ میں بُكِیًّا پر (۶) سورۂ حج کی آیت نمبر ۱۸ میں یَشَآءُ پر (۷) سورۂ حج کی آیت نمبر ۷۷ میں تُفْلِحُوْنَ پر (۸) سورۂ فرقان کی آیت نمبر ۶۰ میں نُفُوْرًا پر (۹) سورۂ نمل کی آیت نمبر ۲۶ میں رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پر (۱۰) سورۂ صٓ کی آیت نمبر ۲۴ میں اَنَابَ پر (۱۱) سورۂ انشقاق کی آیت نمبر ۲۱ میں لَا یَسْجُدُوْنَ پر۔

احکامِ سجدۂ قرآن ان درج بالا تمام آیات کا ترجمہ پڑھنے سننے لکھنے دیکھنے سے یا خیال دل میں لانے سے سجدہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

☆ سجدہ والی آیتوں میں ادا/قضا نہیں ہے اگر سجدہ نہ کیا ہو تو یاد آنے پر فوراً بجالائے۔

☆ آیت کے پڑھنے والے یا کان لگا کر سُننے والے پر سجدہ واجب ہے۔

☆ عام سننے والے کے لیے ضروری ہے بلکہ اس کا وجوب قوّت سے خالی نہیں ہے۔

☆ اگر قصداً یا سہواً سجدہ نہ کرے پھر بعد کو یاد آئے تو فوراً سجدہ کرلے۔

☆ طہارت یا رُو بقبلہ ہونے کی بھی ضرورت نہیں۔

☆ جس طرح نماز میں سات اعضاء کا زمین پر لگنا واجب ہوتا ہے اسی طرح بجالائے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے سجدۂ قرآن

☆ اس سجدہ میں تکبیر و تشہد اور سلام نہیں ہے جب سجدہ سے اُٹھے تو اللہ اکبر کہنا مستحب ہے۔

☆ سجدۂ قرآن مجید میں درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا لَآ اِلٰهَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو حق برحق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا سَجَدْتُّ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَّا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

سوائے اللہ کے اسی کے واسطے عبودیت اور غلامی ہے میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اے میرے رب بطور عبودیت اور غلامی کے میں تیری عبادت سے تکبر کرنیوالا نہیں اور نہ

مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ بِكَ مُسْتَجِيْرٌ

ہی تیری عبادت سے منہ موڑنے والا اور نہ بڑا بننے والا ہوں بلکہ میں ذلیل ڈرا ہوا بندہ ہوں جو تیری پناہ مانگتا ہے

دعائے ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا

اے اللہ ہمارے دلوں کو قرآن سے منور فرما اور ہمارے اخلاق کو قرآن سے زینت دے اور قرآن کے صدقہ ہمیں جہنم کی آگ سے بچا اور قرآن کے

فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى

صدقہ میں ہمیں جنت میں داخل فرما اے اللہ ہمیں دنیا میں قرآن کی تلاوت کی توفیق عطا فرما اور اس کو قبر میں مددگار بنا اور پل صراط

الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

پر باعث نور اور جنت میں ہمارا رفیق قرار دے اور اس کو جہنم سے پردہ اور حجاب بنا ہمارے پروردگار ہماری دعا قبول فرما بیشک تو

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سننے والا جاننے والا ہے اور صلوات ہو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

امر بالمعروف: قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ كُنْ اٰمِرًا بِالْمَعْرُوْفِ وَعَامِلًا

امیر المومنینؑ علی بن ابی طالب نے فرمایا کہ اچھائیوں کا حکم دینے اور اس پر عمل کرنیوالے بن جاؤ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو

بِهٖ وَلَا تَكُنْ مِمَّنْ يَّاْمُرُ بِهٖ وَيَنْهٰى عَنْهُ فَتَبُوْءَ بِاِثْمِهٖ وَتَتَعَرَّضَ لِمَقْتِ رَبِّهٖ

جو اچھائی کا حکم تو دیتے ہیں مگر خود (ان سے) تہی دامن رہتے ہیں (وہ) اپنے گناہوں میں گرفتار اور اپنے پروردگار کے غضب کا نشانہ بنے رہتے ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

رموزِ اوقافِ قرآن مجید

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا اور قرآن کو با قاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو (المزمل ۴)

☆ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے "ترتیل القرآن" کے بارے میں ارشاد فرمایا:

تَرْتِيْلُ الْقُرْاٰنِ حِفْظُ الْوُقُوْفِ وَبَيَانُ الْحُرُوْفِ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ

قرآن کی ترتیل (قرأت) وقفوں کی رعایت اور حروف کا اظہار ہے قرآن سیکھو کہ یقیناً یہ دلوں کی دوا ہے (تجلیات حکمت)

☆ قرآن مجید کی صحیح قرأت کیلئے خاص خاص علامتیں مقرر ہیں جنہیں "رموزِ اوقاف" کہتے ہیں ان رموزِ اوقاف کی تفصیل و کیفیت درج ذیل ہے۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے اسے ترک کر دینے سے معنوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہاں ٹھہر جانا نہایت ضروری ہے ورنہ عبارت کا مطلب منشائے الٰہی کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقفِ مطلق کی علامت ہے چونکہ اس مقام پر بعد کی عبارت کو سابق عبارت کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ نہایت ضعیف بلکہ ناپید ہوتی ہے اس لیے احسن یہی ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھی جائے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہر جانا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

ز وقفِ مجوّز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے اگرچہ ٹھہر جانا بھی جائز ہے۔

ص وقفِ مرخص کی علامت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ یہاں چاہے تو ملا کر پڑھے لیکن اگر پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ق یہ "قَدْ قِيْلَ" (کہا گیا ہے) "یا" "قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ" (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کا مخفف ہے بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہر جانا جائز ہے لیکن یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

لا یہ "لَا وَقْفَ عَلَيْهِ" (اس مقام پر کوئی وقف نہیں) کا مخفف ہے اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں ہرگز وقف نہ کیا جائے بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر آدمی یہاں ٹھہر گیا ہو تو اسے عبارت پھر سے پڑھنی چاہیے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

قف یہ ''یُوْقَفُ عَلَیْہِ'' (اس مقام پر ٹھہرا جاتا ہے) کا مخفف ہے مطلب یہ ہے کہ یہاں ٹھہر کر آگے پڑھا جاتا ہے۔

سکتہ پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے مگر سانس نہ توڑے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے علم قرأت کی اصطلاح میں سکتہ اور وقفہ قریب المعنیٰ ہیں لیکن سکتہ وصل سے قریب تر اور وقفہ وقف سے قریب تر ہوتا ہے۔

صل یہ ''قَدْ یُوْصَلُ'' (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کا مخفف ہے یعنی پڑھنے والا کبھی اس جگہ ٹھہر جاتا ہے کبھی نہیں ٹھہرتا مگر یہاں وقف کرنا احسن ہے۔

صلے یہ ''وَصْلِ اُوْلیٰ'' کا مخفف ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ث ث اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر لے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو مُعانقہ یا مُراقبہ کہتے ہیں۔

○ مطلق آیت کی علامت ہے جہاں فقط یہی علامت ہو وہاں وقف کیا جائے۔

لا اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے مگر ضرورۃً ٹھہرا جائے تو مضائقہ بھی نہیں۔ قاریوں میں یہی مشہور ہے کہ نہ ٹھہرا جائے اگر آیت پر لا کے سوا کوئی اور رمز وقف ہو تو وقف و وصل کے لیے اسی علامت کا اعتبار ہوگا

☆ جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے اسی طرح اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت کا اعتبار ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اہمیّتِ نماز (قرآن مجید کی روشنی میں) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اوّل: وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اسکے پابند رہو (طٰہٰ ۱۳۲)

دوم: فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾

پس نماز قائم کرو بیشک نماز تو ایمانداروں پر وقت معین کر کے فرض کی گئی ہے (النساء ۔ ۱۰۳)

سوم: اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ﴿۳۱﴾

پابندی سے نماز ادا کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا (الروم:۳۱)

چہارم: اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ

بیشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے (العنکبوت ۴۵)

پنجم: وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيۡرَةٌ اِلَّا عَلَى الۡخٰشِعِيۡنَ ۙ﴿۴۵﴾

اور صبر اور نماز سے مدد لو بیشک نماز ایک مشکل ترین کام ہے مگر خوف رکھنے والوں کے لیے مشکل نہیں (البقرہ:۴۵)

ششم: وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ ۝۹ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔ یہی لوگ تو وارث (جنت) ہیں (المؤمنون ۱۰۔۹)

ہفتم: قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

بیشک وہ ایمان لانے والے فلاح پا گئے جو اپنی نمازوں میں (اللہ کے سامنے) گڑگڑاتے ہیں (المؤمنون ۲۔۱)

ہشتم: يَتَسَآءَلُوۡنَ ۙ﴿۴۰﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمۡ

گناہ گاروں سے پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ میں

فِىۡ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿۴۳﴾ (المدثر ۴۰ تا ۴۳)

کون سی چیز گھسیٹ لائی تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں سے نہ تھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ نماز

(اقوالِ معصومین علیہم السّلام کی روشنی میں)

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔

☆ نماز نہ پڑھنے والے کو قرآن مجید مشرک و متکبر اور حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر قرار دیتے ہیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندۂ مؤمن نماز کے وسیلہ سے درجۂ کمال تک پہنچتا ہے۔ (مستدرک الوسائل جلد ا صفحہ ۱۸۰)

☆ حضرت علی علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سے بہتر کوئی عمل نہیں۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی واجب نماز کو عمداً ترک کرتا ہے وہ کافر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جس نے نماز کو معمولی جانا وہ ہم میں سے نہیں پس نماز کو اوّلِ وقت میں ادا کرنا چاہیے۔

☆ روایت میں ہے کہ جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے نماز قبول کر لی اس پر عذاب نہیں ہوگا۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ایک واجب نماز بیس حج سے بہتر ہے جبکہ ایک حج ایسے گھر سے بہتر ہے جو سونے سے بھرا ہو اور اسے اللہ کی راہ میں تصدّق (صدقہ) کر دیا جائے۔

☆ منقول ہے کہ ایک واجب نماز ایک ہزار ایسے حج اور ایک ہزار ایسے عمرہ کے برابر ہے جو بطریقِ احسن انجام پائے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت پا چکے ہوں

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نمازِ مغرب کے لئے وضو کرتا ہے تو اس کا یہ وضو اس کے دن بھر کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اسی طرح نمازِ صبح کے لئے کیا جانے والا وضو رات بھر میں کیے جانے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اوقاتِ نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

البتہ وہ ایمان لانے والے فلاح پا گئے جو اپنی نمازوں میں (اللہ کے سامنے) گڑگڑاتے ہیں (المؤمنون: ۱ تا ۲)

اوّل: اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ

سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز (ظہر، عصر، مغرب، عشاء) پڑھا کرو اور نماز صبح بھی بیشک صبح کی نماز پر

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ

(دن رات دونوں کے فرشتوں کی) گواہی ہوتی ہے اور رات کے خاص حصہ میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ سنت تمہاری (خاص) فضیلت ہے (بنی اسرائیل: ۷۸۔۷۹)

دوم: وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ۚ وَمِنَ

اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور (اس کے) غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کیا کرو اور تھوڑی

الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ **سوم:** فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

دیر رات کو بھی اور نماز کے بعد بھی اس کی تسبیح کرو (ق: ۴۰) اللہ پاک ہے پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

وقت تمہاری صبح ہو اللہ کی پاکیزگی ظاہر کرو۔ اور وہی قابل تعریف ہے آسمان و زمین میں اور تیسرے پہر اور جس وقت تم

تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ **چہارم:** فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

لوگوں کی دوپہر ہو جائے (سورہ روم: ۱۷۔۱۸) (اے رسول) جو کچھ یہ کفار بکا کرتے ہیں تم اس پر صبر کرو اور آفتاب نکلنے

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور کچھ رات کے وقتوں میں اور دن

لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ **پنجم:** يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿۴۱﴾

کے کناروں میں تسبیح کرو تاکہ تم نہال ہو جاؤ (طٰہٰ: ۱۳۰) اے ایماندارو! بکثرت اللہ کو یاد کیا کرو (احزاب: ۴۱)

Presented by://jafrilibrary.com/

تارک الصّلوٰۃ بروزِ محشر سجدہ نہ کر سکے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

جس دن پنڈلی (حجاب نور) کھول دی جائیگی اور لوگ سجدے کیلئے بُلا لیے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ (القلم ۴۲ تا ۴۳)

ذلت ان پر چھائی ہوگی اور (دنیا میں) یہ لوگ سجدہ کیلئے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم تھے

☆ امام رضا علیہ السّلام سے "العیون" میں منقول ہے کہ اس دن حجاب نور کھل جائیگا تو مؤمنین سجدے میں گر پڑیں گے اور منافقین (تارک الصلوٰۃ) کی ریڑھ کی ہڈی ایسی سخت ہوجائیگی کہ وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ☆ تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ اس روز منافقین (تارک الصلوٰۃ) کی پشت ایسی سخت ہوجائیگی جیسے لوہے کی سلاخ ہو اور وہ سجدہ نہ کر سکیں گے

نمازِ توبہ برائے قضاء نماز

اَهْلُ الْبَيْتِ اَدْرٰى بِمَا فِي الْبَيْتِ

گھر والے (جہاں دین نازل ہوا) گھر کی بات بہتر جانتے ہیں

☆ امیر المؤمنین علی علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کسی شخص کی نمازیں زندگی میں قضاء ہوگئی ہوں اور وہ ان کی تعداد نہ جانتا ہو کہ کتنی ہیں اور وہ اپنی غلطی پر پشیمان ہو اور توبہ کرنا چاہتا ہو نمازوں کی ادائیگی اس کے بس کی بات نہ لگتی ہو تو وہ یہ نمازِ توبہ ادا کرے۔ (بحوالہ مصباح کفعمی ص ۴۳۳ فصل ۳۷)

طریقۂ نمازِ توبہ: پچاس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید گیارہ مرتبہ پڑھے نماز کے بعد سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے اس کے بعد پروردگار سے معافی مانگے۔

تنبیہ: اگر کوئی اپنی حیات میں اپنی قضاء نمازوں کو ادا کرنے سے قاصر ہو تو ایسے شخص کو اپنی قضاء نمازوں کی ادائیگی کیلئے وصیت کرنی چاہیے تاکہ اس کی میراث سے اس کی قضاء نمازیں ادا کروائی جا سکیں

Presented by://jafrilibrary.com/

واجب غسل

☆واجب غسل سات ہیں ان میں سے پہلے چار مشترک ہیں اور آخری تین عورتوں کے لئے مخصوص ہیں:

(۱) غسلِ جنابت (۲) غسلِ میت (۳) غسلِ مسِ میّت (۴) وہ غسل جو نذر یا قسم وغیرہ کی وجہ سے واجب ہو (۵) حیض (۶) نفاس (۷) استحاضہ

غسلِ جنابت

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا (سورۂ مائدہ:۶) اگر تم مجنب ہو تو غسل کرو

☆ جنسی آمیزش اور خواب یا بیداری کی حالت میں قصداً یا مجبوراً جماع سے یا بغیر جماع کے منی کے خارج ہونے سے غسل جنابت واجب ہو جاتا ہے۔

احکام: واجب نماز کا وقت شروع ہونے پر غسل جنابت واجب ہو جاتا ہے۔

☆غسل کرنے سے پہلے نجاست و چکنائی اور ناخن پالش وغیرہ کو بدن سے دور کرے تاکہ جسم پر پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہ ہو مگر غسل میں اوپر سے نیچے دھونا یا پے در پے دھونا شرط نہیں ہے۔

☆غسل جنابت کے بعد جب تک کوئی حدث واقع نہ ہو وضو کی ضرورت نہیں۔

نیت: غسل جنابت ترتیبی کرتا / کرتی ہوں دور ہونے حدث کے مباح ہونے عبادت کے واجب / مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

طریقۂ غسل: سب سے پہلے سر اور گردن کو اس طرح دھوئے کہ کوئی حصہ خشک نہ رہے پھر دائیں طرف کا آدھا جسم گردن سے پاؤں کے تلوے سمیت اس طرح دھوئے کہ آگے پیچھے کوئی جگہ خشک نہ رہے پھر بائیں طرف کا آدھا جسم گردن سے پاؤں کے تلوے سمیت اس طرح دھوئے کہ کوئی جگہ خشک نہ رہے

☆ ہر حصّہ کے ساتھ تھوڑا سا دوسرا حصّہ بھی دھوئے تاکہ یقین ہو جائے کہ جو مقدار واجب تھی مکمل ہو گئی ہے۔

نوٹ: تمام واجب و مستحب اغسال کا طریقہ ایک ہی ہے فقط نیت میں غسل کا نام بدلنا ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

مستحب غسل

جن کے بعد نماز کے لئے وضو کی ضرورت نہیں

بمطابق توضیح المسائل آیت اللہ العظمیٰ السید علی سیستانی نجف الاشرف عراق

(۱) غسلِ جمعہ: بہتر ہے کہ اسے ظہر کے قریب بجالایا جائے۔

☆ مستحب ہے کہ بوقتِ غسلِ جمعہ و دیگر ہر غسل کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بیشک محمدؐ اسکے عبد اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے توبہ کرنے والوں میں سے قرار دے اور مجھے پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے

(۲) غسل شبِ اوّلِ ماہِ رمضان (۳) غسل شبِ سترہ ماہِ رمضان (۴) غسل شبِ انیسویں ماہِ رمضان (۵) غسل شبِ اکیسویں ماہِ رمضان (۶) غسل شبِ تیئیسویں ماہِ رمضان (۷) غسل شبِ چوبیسویں ماہِ رمضان (۸) غسل روزِ عید الفطر (۹) غسل روزِ عید قربان (بہتر ہے روزِ عیدین کا غسل نمازِ عید سے پہلے کیا جائے) (۱۰) آٹھویں ذی الحجہ کا غسل (۱۱) نویں ذی الحجہ کا غسل (بہتر ہے آٹھویں، نویں کا غسل ظہر کے نزدیک کیا جائے) (۱۲) اس کا غسل جس نے غسل شدہ میت کو مس کیا ہو (۱۳) احرام باندھنے کا غسل (۱۴) مکہ میں داخلے کا غسل (۱۵) حرمِ مکہ میں داخلے کا غسل (۱۶) زیارتِ کعبہ کا غسل (۱۷) کعبہ کے اندر داخل ہونے کا غسل (۱۸) قربانی کرنے کا غسل (۱۹) بال مونڈنے (تقصیر) کا غسل (۲۰) مدینہ منورہ میں داخلے کا غسل (۲۱) حرمِ مدینہ میں داخلے کا غسل (۲۲) مسجدِ نبوی ﷺ میں داخلے کا غسل (۲۳) قبرِ مطہر حضور ﷺ سے وداع کا غسل (۲۴) مباہلہ کرنے کا غسل (۲۵) نوزائیدہ کو غسل دینے کے بعد کا غسل (۲۶) استخارہ کرنے کا غسل (۲۷) غسلِ طلبِ باران

Presented by://jafrilibrary.com/

تیمّم

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا (سورۂ مائدہ:۶)

اور تم کو پانی نہ مل سکے تو پاک خاک سے تیمّم کر لو

☆ اگر پانی میسر نہ ہو یا پانی کا استعمال نقصان کا باعث ہو تو وضو یا غسل کے بدلے تیمّم کرے۔

☆ تیمّم خالص مٹی، ریت، پتھر، گچ جو پکایا نہ گیا ہو یا ڈھیلے پر صحیح ہے۔

شرائط: احتیاط مستحب یہ ہے کہ اگر مٹی ہو تو کسی اور چیز پر تیمّم نہ کرے اور اگر مٹی نہ ہو تو ریت پر اگر ریت نہ ہو تو ڈھیلا اور اگر وہ بھی نہ ہو تو پتھر پر تیمّم کرے۔

☆ اگر مذکورہ چیزیں نہ ملیں تو فرش اور لباس کو جھاڑ کر مٹی کو جمع کر کے اس پر تیمّم کیا جائے۔

☆ گیلی مٹی بشرطیکہ اس کا خشک کرنا ممکن ہو ان تمام مذکورہ چیزوں میں شرط ہے کہ پاک ہوں

☆ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو اکٹھا ایسی چیز پر مارنا کہ جس پر تیمّم کرنا صحیح ہو۔

☆ ان چیزوں میں سے کوئی بھی نہ مل سکے تو اس وقت نماز واجب نہیں لیکن بعد میں قضا پڑھنا ہوگی

طریقہ: اگر وضو کے بدلے تیمّم کرنا چاہے تو پہلے دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا پاک مٹی یا ریت وغیرہ پر مارے پھر ہتھیلیوں کو جھاڑے اس کے بعد نیت کرے۔

نیت: تیمّم کرتا/کرتی ہوں بدلے وضو یا غسل کے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

(۱) دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو تمام پیشانی اور اُس کے دونوں اطراف پر اس جگہ سے کہ جہاں سے سر کے بال اُگتے ہیں ابروؤں کے اوپر سے ناک کے سرے تک کھینچیں۔

(۲) بائیں ہاتھ کی پوری ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پوری پشت پر کھینچا جائے۔

(۳) دائیں ہاتھ کی پوری ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پوری پشت پر کھینچا جائے۔

نوٹ: اگر غسل کے بدلے تیمّم کرنا ہو تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو دوسری مرتبہ پھر مٹی یا ریت وغیرہ پر اکٹھا مارے اور صرف دوبارہ بالترتیب ہاتھوں کی پشت پر کلائی سے انگلیوں کے سروں تک کھینچے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

قابل غور مسائل

مکروہاتِ وضو: دامن، آستین، رومال، تولیے وغیرہ سے وضو کے بعد اس کا پانی خشک کرنا اور مقامِ استنجاء پر وضو کرنا اور اُس پانی سے جو برتن میں سورج سے گرم ہو گیا ہو مکروہ ہے۔

آذان واقامت: اکثر لوگ اذان واقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کو ادا کرتے ہوئے عَلَی کی "عین" کو ظاہر نہیں کرتے بلکہ حَیَّ لَصَلٰوۃِ اور حَیَّ لَلْفَلَاح پڑھتے ہیں جو درست نہیں

نیت: نیت میں الفاظ کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ دل میں ارادہ کر لینا ہی کافی ہے۔

☆ نماز میں شک کے تدارک کی بناء پر پڑھی جانے والی نمازِ احتیاط میں نیت زبان سے نہ کرے ورنہ نماز باطل ہو جائیگی

☆ بعض لوگ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرتے ہوئے قُرْبَۃً اِلَی اللہِ (صحیح) کے بجائے قُرْبَۃً اِلَّا اللہُ (غلط) پڑھتے ہیں جو درست نہیں اس سے مفہوم بدل جاتا ہے۔

اقتداء: نماز با جماعت کے وقت کوئی رکن عمداً پیش نماز سے پہلے ادا نہ کرے ورنہ نماز باطل ہو گی

تکبیرۃ الاحرام: تکبیرۃ الاحرام کے وقت نمازی کا جسم ساکن ہونا چاہیے (فتویٰ)

رفع یدین: دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اُٹھانا کہ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لَو تک اٹھائے اور عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے

قیام: اس طرح کھڑا ہونا کہ منہ اور تمام بدن کا اگلا حصہ سیدھا قبلہ کی جانب ہو نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہو دونوں ہاتھ سیدھے نیچے کی طرف گھٹنوں کی سیدھ میں رانوں پر رکھے ہوئے ہوں انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں ہاتھ ترچھے نہ ہوں دونوں پاؤں سیدھے اور برابر رکھے ہوں دونوں پاؤں کے درمیان زیادہ سے زیادہ تقریباً ایک بالشت اور کم سے کم تین انگلیوں کا فاصلہ ہو پاؤں کے انگوٹھوں کے سرے قبلہ کی جانب ہوں۔

☆ عورت کے لیے مستحب ہے کہ دونوں ہاتھوں کو جدا جدا سینہ پر رکھے اور دونوں پاؤں ملا کر رکھے

☆ عورت مردوں کی طرح نماز ہاتھ کھول کر بھی پڑھ سکتی ہے (فروع کافی باب القیام والقعود صفحہ ۹۳)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆تکبیرۃ الاحرام کہنے کے موقع پر قیام اور رکوع سے پہلے والا قیام **قیام متصل[1] بہ رکوع** رکن ہے لیکن الحمد و سورہ پڑھنے کے موقع پر قیام اور رکوع کے بعد قیام رکن نہیں ہے جسے اگر کوئی شخص بھول چوک کی وجہ سے ترک کر دے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

رُکوع: اس طرح جھکنا کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے دونوں گھٹنوں کو لقمے کی طرح پکڑے کہ ہتھیلی کا باطن گھٹنے کی ہڈی سے متصل ہو انگلیاں کھلی اور بازو ترچھے نہ ہوں گھٹنے اندر کی طرف دبے ہوئے ہوں اور گھٹنوں میں خم بھی نہ ہو کمر کی سطح ہموار ہو باقی تمام اعضاء کشادہ ہوں۔

☆عورت کے لیے مستحب یہ ہے کہ اپنے تمام اعضاء آپس میں ملے ہوئے رکھے کم جھکے اور ہاتھ زانوؤں پر گھٹنوں سے اُوپر رکھے۔

☆تسبیح سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ میں اکثر لوگ اللہ کی ہٗ کو لِمَنْ کی لام سے ملا کر ھُلِمَنْ پڑھتے ہیں جو درست نہیں اللہ کی ہٗ اور لِمَنْ کی لام کو نہیں ملانا چاہیے۔

سجود: اس طرح سجدہ کرنا چاہیے کہ جائے نماز کی جگہ پر پہلے ہتھیلیاں رکھیں انگلیاں اور انگوٹھے ملے ہوں پھر دونوں زانوؤں کو رکھیں پھر دونوں پاؤں کے انگوٹھے اور پیشانی اور ناک کا سر دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر رہیں اور کہنیاں اُٹھی ہونی چاہئیں۔

☆عورت بازو ملائے رکھے ہاتھوں کو کہنیوں تک جائے نماز پر رکھے اور تمام اعضاء ملائے رکھے۔

☆مرد و عورت کے لیے درج ذیل سات اعضاء کا سجدے میں زمین پر لگانا واجب ہے۔

(۱) پیشانی (۲) ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں (۳) دونوں گھٹنے (۴) پیروں کے دونوں انگوٹھے۔

☆اگر پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن بڑھے ہوئے ہوں اور بحالت سجدہ انگوٹھا ٹھیک طور پر جائے نماز پر نہ ٹکے تو نماز باطل ہے۔ ☆گتہ و پتھر اور صاف کاغذ پر بھی سجدہ جائز ہے۔

☆سجدہ کی چیزوں میں سب سے افضل مٹی اور اس سے افضل خاکِ شفا ہے۔

☆چاندی، سونا، عقیق، فیروزہ، کوئلہ، پختہ برتن، چونا، چاک، سیمنٹ پر سجدہ صحیح نہیں۔

[1] سورہ ختم کر کے ذرا ٹھہرے اسی کو **قیام متصل بہ رکوع** کہتے ہیں پھر اسی حالت میں اللہ اکبر کہے اسکے بعد رکوع کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

نوٹ: اگر وہ چیزیں کہ جن پر سجدہ جائز ہے میسر نہ ہوں یا دیگر عذرات مثلاً تقیہ وغیرہ ہو تو کپڑے پر یا ہاتھ کی پشت پر سجدہ کر سکتا ہے۔

☆ اگر کثرت سجدہ کی وجہ سے سجدہ گاہ و مصلیٰ پر میل جما ہو تو اس کو چھیل لے ورنہ نماز درست نہ ہوگی۔

دعائے قنوت: بوقت قنوت دونوں ہاتھ آسمان کی طرف رخ کر کے اپنے منہ کے سامنے رکھے۔

☆ دعا میں اوّل و آخر صلوات پڑھے کہ صلوات کے درمیان آنے والی ہر دعا قبول ہوتی ہے (الحدیث)

قُعود: اس طرح بیٹھنا کہ بائیں ران دبی ہوئی ہو یا دونوں پاؤں دائیں جانب نکلے ہوئے ہوں یا بائیں پاؤں کے تلوے پر دائیں پاؤں کی پشت رکھی جائے۔

☆ مستحب ہے کہ ہاتھ رانوں پر ہوں اور انگلیاں آپس میں ملی ہوں اور نگاہ گود کی طرف رہے۔

☆ لیکن عورت ''دُبر'' کے بل درانحالیکہ وہ زمین سے اٹھی ہوئی ہو اس طرح بیٹھے کہ دونوں گھٹنوں کو اونچا کھڑا کرے پاؤں کے تلوے زمین پر ہوں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر ہوں

تشہد: اکثر لوگ تشہد میں کلمۂ طیبہ کی طرح مُحَمَّدٌ پڑھتے ہیں جو درست نہیں بلکہ اذان و اقامت اور تشہد میں مُحَمَّدًا پڑھنا چاہیے۔

☆ اکثر لوگ تشہد میں عَبْدُہٗ کی دال کی پیش کو زبر لگا کر عَبْدَہٗ پڑھتے ہیں جو درست نہیں۔

قرأت: قرأت میں منہ بالکل بند رکھنا اور ہونٹوں کو حرکت نہ دینا غلط اور مبطلِ نماز ہے۔

مکروہاتِ نماز: مرد عورت (محرم، نامحرم، زن، شوہر، اجنبی، بالغ، نابالغ اس حکم میں یکساں ہیں) ایک مکان میں برابر کھڑے ہو کر یا عورت مرد پر مقدم ہو جبکہ درمیان میں آڑ یا دس ہاتھ کا فاصلہ نہ ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ بعض علماء نے اسے حرام بتایا ہے اس حکم کا تعلق اس سے ہوگا جو بعد میں نماز شروع کرے گا ہاں اگر دونوں ساتھ ہی شروع کریں تو حکم مذکور دونوں کے لئے ہوگا اگر عورت عقب میں کھڑی ہو تو کوئی حرج نہیں ہے (نماز جعفریہ جدید صفحہ ۱۴۸)

نوٹ: عمداً آواز سے ہنسنے سے نماز باطل ہے۔ ☆ اگر ہنسی کو روکنے سے منہ سُرخ ہو جائے تو احتیاط واجب اس میں ہے کہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

بَابُ النِّیَّاتِ

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (الانعام:۷۹)

میں اپنا منہ اُس ذات کی طرف کرتا ہوں جو زمین و آسمان کا بچھانے والا ہے

☆یکسوئی کے ساتھ عبادت کیلئے تیار ہوں اور ہر عبادت کو مستحب یا واجب، قضا یا ادا سے مختص کرتے ہوئے قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ (یعنی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور قرب کے لئے) نہایت خضوع و خشوع سے انجام دیں۔

☆نیت میں الفاظ کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ دل میں ارادہ کر لینا ہی کافی ہے۔

☆تکبیرۃ الاحرام کے وقت نمازی کا جسم ساکن ہونا چاہیے (فتویٰ)

☆بعض لوگ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرتے ہوئے قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ (صحیح) کے بجائے قُرْبَةً اِلَّا اللّٰہُ (غلط) پڑھتے ہیں جو درست نہیں اس سے مفہوم بدل جاتا ہے۔

☆ہم قارئین کرام کے لئے چند ایک نیتیں درج کرتے ہیں تا کہ ارادہ کرنے میں آسانی ہو۔

غسلِ جنابت:۔ غسلِ جنابت ترتیبی یا ارتماسی کرتا / کرتی ہوں برائے دور ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆غسلِ حیض، نفاس، استحاضہ، غسلِ میّت، غسلِ مسِ میّت میں غسل کا نام لے کر نیت کریں

غسلِ میّت:۔ ہر غسل کا نام لے کر نیت کرے کہ غسل دیتا / دیتی ہوں اس میت کو آبِ سدر (بیری کے پتوں ملا پانی) یا آبِ کافور یا آبِ خالص سے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

غسلِ مسِ میّت:۔ میّت کے ٹھنڈا ہونے کے بعد مس کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے

نیت: اس کی نیت یہ ہے کہ غسلِ مسِ میّت کرتا / کرتی ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

وضو: منہ پر پانی ڈالتے وقت کہے کہ وضو کرتا / کرتی ہوں برائے دور ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب (اگر نماز کا وقت ہو) یا سنت قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

Presented by://jafrilibrary.com

تیمّم: تیمّم کرتا/کرتی ہوں برائے دور ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے بدلے غسل/وضو کے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ پنجگانہ: مثلاً دو رکعت نماز صبح پڑھتا/پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ اسی طرح چار رکعت نمازِ ظہر۔ چار رکعت نمازِ عصر۔ تین رکعت نمازِ مغرب اور چار رکعت نمازِ عشاء میں نیت کرے

نمازِ جمعہ: دو رکعت نمازِ جمعہ پڑھتا ہوں واجب تخییری قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ (آیت اللہ سیستانی) (ہر مقلد اپنے مرجع کے فتویٰ پر عمل کرے) اسکے بعد نمازِ ظہر کو بطورِ احتیاط مستحب کی نیت سے پڑھے مثلاً چار رکعت نمازِ ظہر پڑھتا ہوں بطورِ احتیاط مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ جنازہ: پانچ تکبیر نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں اس میّت پر واجب (کفائی) قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ عیدین: دو رکعت نمازِ عید الفطر/عید الاضحیٰ پڑھتا ہوں سنت قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ آیات: دو رکعت نمازِ آیات پڑھتا/پڑھتی ہوں برائے (مثلاً چاند گرہن، سورج گرہن، آندھی زلزلہ وغیرہ کہ جس کی وجہ سے واجب ہو نام لے) ادا/قضا واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ وحشتِ قبر: دو رکعت نمازِ وحشتِ قبر پڑھتا/پڑھتی ہوں برائے فلاں (فلاں کی جگہ مرحوم یا مرحومہ کا نام لے یا ارادہ کرے) مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ شب: دو رکعت نمازِ نافلۂ شب (تہجد) پڑھتا/پڑھتی ہوں سنت قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ اسی طرح شفع، وتر کا بھی نیت میں نام لے۔

نمازِ نذر و منّت: دو رکعت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں نذر، منّت، عہد، قسم وغیرہ (جس وجہ سے واجب ہو نام لے) واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ مغفرتِ والدین: دو رکعت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں ھدیۂ والدین (نماز مغفرت والدین و دیگر مرحومین وغیرہ کا نام لے) مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

Presented by://jafrilibrary.com/

پنجگانہ واجب نمازیں

☆ فجر ۲ رکعت، ظہر ۴ رکعت، عصر ۴ رکعت، مغرب ۳ رکعت اور عشاء ۴ رکعت ہیں۔

دیگر واجب نمازیں: نمازِ آیات، نمازِ جنازہ، خانہ کعبہ کے واجب طواف کی نماز، بڑے بیٹے پر مرحوم والد کی قضا نمازیں، نمازِ اجارہ، منت، نذر، قسم، عہد وغیرہ۔

نمازِ پنجگانہ کے نوافل

نمازِ فجر: نافلہ نماز دو رکعتیں ہیں جو نمازِ فریضہ سے پہلے پڑھی جاتی ہیں۔

نمازِ ظہر: نافلہ نماز آٹھ رکعتیں ہیں جو نمازِ فریضہ سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں

نمازِ عصر: نافلہ نماز آٹھ رکعتیں ہیں جو نمازِ فریضہ سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں

نمازِ مغرب: نافلہ نماز چار رکعتیں ہیں جو نمازِ فریضہ کے بعد دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں

نمازِ عشاء: نافلہ نماز (وتیرہ) کھڑے ایک رکعت ہے جو نماز فریضہ کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں

نماز نافلہ (وتیرہ) میں پہلے سجدوں کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ نہ پڑھے۔

پنجگانہ واجب ونوافل نمازوں کیساتھ تہجد کی گیارہ رکعتیں مل کر کل اکاون رکعتیں بنتی ہیں۔

ایامِ ہفتہ کی مستحب نمازیں

اوقاتِ نماز: سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ درج ذیل نمازوں کے بارے میں راوی نے حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام سے پوچھا کہ یہ نمازیں دن کے کس وقت میں بجالائی جائیں؟ تو آپؑ نے فرمایا: طلوعِ آفتاب سے زوالِ آفتاب تک ادا کی جائیں

نماز بروزِ ہفتہ: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ مجھے اپنے آباء واجداد سے یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز دو سلاموں سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے انبیاء علیہم السّلام وشہداء اور صالحین کے درجے میں رکھے گا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں۔

نماز بروزِ اتوار: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز دو سلاموں کے ساتھ پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد

Presented by://jafrilibrary.com/

سورۂ مُلک کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسے اس کا دل پسند محل عطا فرمائے گا۔

نماز بروزِ پیر: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص پیر کے دن دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور مقرر فرمائے گا جو اس کے کھڑے ہونے کی جگہ کو روشن کر دے گا اور سبھی اہل محشر اس پر رشک کریں گے۔

نماز بروزِ منگل: حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ جو شخص منگل کے دن چھ رکعت نماز دو دو کر کے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (۲۸۵) سے سورہ کے آخر (۲۸۶) تک پڑھے (جو اس کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵۰ پر درج ہیں) اور اسکے بعد سورۂ زلزال پڑھے گا جو اس کتاب کے صفحہ نمبر ۳۴ پر درج ہے تو رب کریم اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

نماز بروزِ بدھ: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے تو رب العزت ہر گناہ پر اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور بہشت میں ایک حور سے اس کی تزویج کر دے گا۔

نماز بروزِ جمعرات: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص جمعرات کے دن دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید دس مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس سے کہیں گے کہ تمہاری جو بھی حاجت ہے بیان کرو پوری کی جائے گی۔

نماز بروزِ جمعہ: حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ مُلک اور حٰمٓ سجدہ کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔ اس کے اہلِ خاندان کے لیے اس کی شفاعت قبول فرمائے گا اور اس کو قبر کی تنگی اور حشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضائلِ تسبیح فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السّلام کی تسبیح سے بڑھ کر کوئی اور تسبیح نہیں اگر اس سے افضل کوئی اور عمل ہوتا تو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السّلام کو وہی عطا فرماتے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السّلام کی تسبیح ہر نماز کے بعد بجالانا میرے نزدیک روزانہ ایک ہزار رکعت نمازِ نافلہ سے زیادہ محبوب ہے۔

☆ امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ یہ تسبیح زبان کے ساتھ سو مرتبہ ہے لیکن میزانِ اعمال میں اس کا ثواب ہزار تسبیح کے برابر لکھا جاتا ہے (سفینۃ البحار جلد ۱)

☆ اس تسبیح سے اللہ خوش ہوتا ہے اور شیطان دور بھاگتا ہے۔

☆ روایات میں ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح کا عام تسبیح سے بہت زیادہ ثواب ہے۔

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مؤمن خاکِ شفا کی تسبیح پر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے چار سو نیکیاں عطا کرتا ہے اور اس کے چار سو گناہ بخش دیتا ہے اور اس کی چار سو حاجتیں پوری کرتا ہے آسمانوں کے دروازے قبولیتِ نماز کے لئے کھول دیتا ہے

☆ اگر خالی تسبیح پھیرتا رہے تو بھی ہر دانہ پر بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☆ جس نے حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھی پھر اپنے گناہوں کی بخشش کی دُعا مانگی تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

☆ سیّد مرتضیٰ علم الہدیٰ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ مشہور تسبیحِ جنابِ سیّدہ فاطمۃ الزہرآء میں ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھے۔

☆ جو شخص تبرکاً تسبیح فاطمۃ الزہرآء کے بعد ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے گا تو اس کلمے کا ثواب سب سے زیادہ ہے کہ جس کا کوئی شمار ہی نہیں تسبیح کے اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے

☆ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ تسبیح فاطمۃ الزہرآء کے آخر میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا پڑھنا موجبِ مغفرت ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

وظائف اسرار الٰہی

☆ شیخ طوسیؒ و ابن بابویہؒ اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسالت مآب ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال و اسباب اور اشیاء و ظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم کروں کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کی: ضرور! یارسول اللہ! اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھو۔

☆ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے براء بن عاذب سے فرمایا: آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم اللہ کے پکے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمایئے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھ لیا کرو جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دُور ہوں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبے ذخیرہ کر دیئے جائیں گے، جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم نبی کریم ﷺ کی ہمسائیگی میں ہو گے۔

☆ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ قرآن مجید سورۂ جمعہ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الجمعہ: ۱۰) (اور اللہ کا ذکر بکثرت کرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ) میں "ذکر کثیر" سے مراد یہ تسبیحاتِ اربعہ ہیں۔

☆ جو شخص یہ کلام فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ پڑھے گا تو اُس کا ہر گناہ ساقط ہو جائیگا یہ انسان کو چھت تلے دبنے پانی میں ڈوبنے کنوئیں میں گرنے اور درندوں کے چیرنے پھاڑنے بدترین موت اور آسمان سے آنیوالی بلاؤں سے بچاتا ہے یہی ان باقیات الصالحات میں سے ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحاتِ اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ اللہ سے جو کچھ مانگے گا وہ اسے عطا فرمائیگا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے ہزارہ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دُعا پڑھے گا تو گویا اس نے ہزار قرآن پڑھے ہزار حج کئے ہزار عمرہ ادا کئے ہزار بھوکوں کو کھانا کھلایا ہزار شہیدوں پر نمازِ جنازہ پڑھی ہزار غلاموں کو آزاد کیا۔

فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہمارے لیے کافی ہو جائے حاجتوں کو پورا کرنیوالے اے بڑے بڑے اہم کاموں میں مکمل مدد کرنیوالے بیشک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

☆ محاسن برقی میں صحیح اسناد کے ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کا ثواب کعبے میں سو اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ہے جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو مرتبہ کہے تو یہ اس کیلئے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے جو شخص سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو اس کا ثواب زین و لگام سمیت سو گھوڑے جہاد میں بھیجنے سے زیادہ ہے جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو اس کے عمل سے کسی کا عمل بہتر نہیں ہوگا۔

☆ ثواب الاعمال اور کافی میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس درج ذیل ذکر کو ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اس سے نہ ہٹائے گا یہاں تک کہ اس کو داخلِ بہشت کرے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے یہی حق برحق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ایمان اور تصدیق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اُسی کی عبدیت اور غلامی ہے

عجیب الانعام تسبیح: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ درجِ ذیل تسبیح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی مٹی خالص مُشک کی ہے اس میں درخت لگاتا ہے اس کے گرد دیوار کھینچتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا باغ ہے (مفاتیح الجنان)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اللہ پاک بڑی عظمت والا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

تعقیباتِ نمازِ صبح

☆ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا بعد از نمازِ صبح بلا فاصلہ پڑھیں۔

محیّر العقول وظیفہ: بعد از نمازِ صبح داہنا ہاتھ سینے پر رکھ کر ستر مرتبہ اسمِ حسنیٰ **یَا فَتَّاحُ** مع آیاتِ بنی اسرائیل (۱۱۱-۱۱۰) پڑھیں تو رزق میں خیر و برکت طویل بیماری سے نجات چوری سے حفاظت اور آتشزدگی سے بچاؤ کا موجب ہے۔ (مصباح شیخ طوسیؒ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی حرکت وقوت ما سوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے میں نے

عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ

اُس زندہ ذات پر توکل کیا جس کیلئے موت نہیں تم ان سے کہہ دو کہ تم کو اختیار ہے خواہ اسے اللہ پکارو یا رحمٰن پکارو جس نام سے بھی پکارو اسکے تو

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ⑩

سب نام اچھے (سے اچھے) ہیں اور (اے رسولؐ) نہ تو اپنی نماز بہت بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل چپکے سے بلکہ اسکا درمیانی راستہ اختیار کرلو

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

اور کہو کہ ہر طرح کی تعریف اس اللہ کی ہے جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں اسکا کوئی شریک ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ⑪ (بنی اسرائیل ۱۱۱-۱۱۰)

اور نہ اسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اسکا سرپرست ہو اور اُسی کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو

☆ شیخ کلینیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا اور پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا بہشت میں اس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کردے گا شیطانوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور گناہ کبیرہ کا اس پر کوئی بس نہ چل سکے گا۔

☆ روایت کے مطابق وہ ایسا ہوگا جیسے اس نے بارہ قرآن مجید ختم کیے ہوں اور اللہ بہشت میں اس کے لیے مکان تیار کرے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

وہ معبود ہے اکیلا یگانہ بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ اور نہ کوئی فرزند ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا (تہذیب الاحکام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! مجھے اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما اور اپنے فضل

فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

(بے پایاں) سے مجھے فیض یاب فرما اور مجھ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا مجھ پر نزول فرما

☆ امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جس نے نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھا تو اللہ اسکے گناہ معاف فرمائے گا اگرچہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں (اصول کافی جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں اس اللہ سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہ جو

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

زندہ پائندہ صاحب جلال و اکرام ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ تہذیب الاحکام میں ہے کہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے اندھے پن، بہرے پن دیوانگی، پریشانی و بے حالی، برص و جذام اور بڑھاپے کی معذوری سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ بزرگ پاک ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحبِ عظمت ہے

برائے رزقِ غیبی: حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی درج ذیل دعا کو بعد از نمازِ صبح دس مرتبہ پڑھے گا تو اسے غیب سے رزق نصیب ہوگا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

اللہ بزرگ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس سے فضل کی درخواست کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے مجرب

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ دعا حرزِ عظیم کا درجہ رکھتی ہے صبح اور شام اس دعا کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ چار مؤکل فرشتے مامور کرے گا جو اُس کی چاروں اطراف سے حفاظت کریں گے اور کوئی جن وانس اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ کے نام سے جو زمین

وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ

و آسمان کا پروردگار ہے اللہ کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے نہ کوئی زہر اثر کر سکتا ہے اور نہ کوئی مرض اللہ کے نام سے میں نے صبح کی

وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ

اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا بسم اللہ میرے قلب و جاں پر ہے بسم اللہ میں اپنے دین

وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ

اور عقل پر ہوں۔ بسم اللہ میرے بال بچوں اور میرے مال کا نقش ہے۔ بسم اللہ اس پر جو کچھ میرے پروردگار نے مجھے عطا کیا۔ بسم اللہ

الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

جس کے ہوتے ہوئے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی بہت سننے

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

اور جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور وہ عزت وجلالت والا ہے

مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہر اس سے جس سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور تیری تعریف روشن ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ! میں تیری

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ

پناہ مانگتا ہوں اپنی ذات کے شر سے اور ہر سخت گیر حاکم کے شر سے اور ہر قصد کرنے والے کے شیطان کے

۱ جملہ پریشانی کیلئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

شر سے اور ہر جابر سرکش کے شر سے اور ہر بُرے فیصلے کے شر سے اور ہر اس جاندار متحرک مخلوق کے شر سے

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

جس کی پیشانی (تقدیر) تیرے قبضہ میں ہے بیشک تو صراط مستقیم کا مالک ہے اور تو ہی ہر چیز کا محافظ ہے

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

بیشک اللہ ہی میرا حاکم ہے جس نے قرآن پاک نازل کیا اور وہ نیک عمل لوگوں کا سرپرست ہے پھر اگر وہ لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [1]

تو کہو میرے لیے اللہ ہی کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے

دعائے بخشش: حضرت خضر علیہ السّلام نے حضرت علی علیہ السّلام سے کہا کہ جو مؤمن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ وہ آسمان کے ستاروں و بارش کے قطروں اور ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ حضرت علی علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے فرمایا "جی ہاں" میں اس دعا کو جانتا ہوں بیشک اللہ بہت ہی بخشش کرنے والا اور کریم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَيَا مَنْ لَّا

اے وہ جسے ایک سننا دوسرے سننے میں مانع نہیں اور وہ جسے سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اور اے وہ جو محتاجوں کے

يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ

اصرار سے اکتاتا نہیں مجھے اپنی بخشش کی خنکی اور اپنی رحمت و مغفرت کی حلاوت کے ذائقہ سے بہرہ ور فرما

مکر و فریب سے بچنے کیلئے: ذیل کی آیت مکر و فریب سے بچنے کیلئے کم از کم گیارہ مرتبہ تلاوت کریں

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ (آل عمران: ۵۴)

اور انہوں نے مکاری کی اور اللہ نے (اُس کے دفعیہ کی) تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنیوالا ہے

[1] توکل کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

اللہ ہی وہ (ذات ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ، جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) شفاعت کرے جو کچھ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا

انکے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ انکے پیچھے (ہو چکا) ہے (اللہ سب کو) جانتا ہے اور لوگ اسکے علم سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا

شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ

چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی

فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۗ

تو جس شخص نے جھوٹے معبودوں (بتوں) سے انکار کیا اور اللہ ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی

لَا انْفِصَامَ لَھَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُھُمْ

اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے اللہ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لا چکے کہ انہیں (گمراہی) تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَھُمْ

نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے

مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے (البقرہ۔ ۲۵۵ تا ۲۵۷)

لہ سلامتی اور حفاظت کیلئے سات مرتبہ تکرار کریں مجرب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

وظائف شفائے قلب

فضیلت وسورۂ انشراح

☆حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۂ انشراح کی تلاوت کرے گا اسے اللہ تعالیٰ یقین و عافیت عطا فرمائے گا ☆جو کوئی دردِ سینہ کیلئے پڑھے تو شفا عطا ہو اور برکتِ مال و دولت بھی نصیب ہو۔ ☆نماز فجر کے بعد سات روز تک ہر روز سترہ مرتبہ پڑھا کرے تو رکے ہوئے کاموں میں آسانی پیدا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ!) کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا) اور تم پر سے

وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی اور تمہارا ذکر بھی بلند کر دیا تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی

يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

بھی ہے (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم (حج سے) فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو

وظیفہ تقویتِ قلب: جو کوئی اوّل و آخر درود کے ساتھ اس آیت کی سات مرتبہ تلاوت کریگا تو اسکا قلب قوی ہوگا۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶۵ (سورۂ مؤمن:۶۵)

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تری کھری اس کی عبادت کرکے اس سے دعا مانگو سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے

وظیفہ احیائے قلب: حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام نے فرمایا کہ سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اوّل و آخر صلوات کیساتھ درج ذیل دعا کو سات مرتبہ پڑھیں تو قلب کو تقویت اور سکون میسر ہوگا۔ (مفاتیح الجنان)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو زندہ رکھ اے اللہ صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وظیفہ شفائے قلب: یہ آیت شفائے قلب ہے اسکی تلاوت دل کے امراض کے لئے بہت مؤثر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یاد رکھو کہ اللہ ہی کی یاد سے دلوں کی تسلی ہوا کرتی ہے (الرعد:۲۸)

کشتہ برائے قلب: جسمانی و روحانی اور قلب کی قوت کیلئے کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھا کرے

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ وَقَلْبِيْ اے مضبوط قدرت رکھنے والے طاقتور مجھے اور میرے دل کو مضبوط بنا

Presented by://jafrilibrary.com/

آیاتِ تلاوتِ رَبَّنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ درج ذیل آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے پکارنے کا سلیقہ ارشاد فرمایا ہے۔ مجموعۂ آیات تلاوت "رَبَّنَا" اللہ تعالیٰ کی طرف سے مؤمنین کے لئے ایک عطیہ ہے تو آیئے اپنی دنیوی واخروی حاجات قرآنی سلیقہ سے بارگاہ رب العزت میں پیش کریں۔

آیاتِ طلبِ مغفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ النصف

ہمارے پالنے والے ہمیں دُنیا میں نعمت دے اور آخرت میں ثواب دے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا (البقرہ: ۲۰۱)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ج

ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دُور کردے اور ہمیں نیکوکاروں کیساتھ اٹھالے (آل عمران: ۱۹۳)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

ہمارے رب ہم نے اپنا آپ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ فرمائیگا اور رحم نہ کریگا تو ہم بالکل گھاٹے میں رہینگے (الاعراف: ۲۳)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ج

ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لائے ہیں پس تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم کو عذاب جہنم سے بچا (آل عمران: ۱۶)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ط

ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لائے تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (مؤمنون: ۱۰۹)

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

ہمارے پروردگار ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے واسطے ہمارے کام میں کامیابی عنایت کر (الکہف: ۱۰)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہمارے رب جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں (اسکے) گواہوں میں لکھ دے (آل عمران: ۵۳)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ہمارے پالنے والے تو ہمیں ظالم لوگوں کا (ذریعہ) امتحان نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں ان کافر لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے (یونس: ۸۵-۸۶)

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

ہمارے پروردگار ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (التحریم: ۸)

لہ مندرجہ بالا آیات کی دورانِ طوافِ کعبہ تلاوت کرے۔ اضافہ رزق کے لئے ایک سو دس مرتبہ پڑھیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

اے میرے پالنے والے تو مجھ کو (بھی) اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بیشک تو ہی دعا کا سننے والا ہے (آل عمران: ۳۸)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

میرے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور تو تو سب وارثوں سے بہتر ہے (الانبیاء: ۸۹) پروردگار بیشک تو بڑا شفیق نہایت رحم والا ہے (الحشر: ۱۰)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میرے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا دے اے ہمارے پالنے والے اور میری دُعا قبول فرما (ابراہیم: ۴۰)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ہمارے پالنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور ایمانداروں کو کہ جس دن حساب ہونے لگے (ابراہیم: ۴۱)

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

میرے رب ان پر رحم فرما جیسا انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی (بنی اسرائیل: ۲۴) پروردگار تو بخش دے اور رحم فرما اور تُو تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المؤمنون: ۱۱۸)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایماندار مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے (نوح: ۲۸)

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اے میرے پالنے والے میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (المؤمنون: ۹۷، ۹۸)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

ہمارے پالنے والے ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد ڈانواں ڈول نہ ہونے دے اور اپنی بارگاہ سے ہمیں رحمت عطا فرما بیشک تو ہی

الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

بڑا دینے والا ہے (آل عمران: ۸) ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہماری زیادتیاں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

گروہ پر ہم کو فتح دے (آل عمران: ۱۴۷) میرے پروردگار مجھے (جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچانا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

سے نکال اور مجھے خاص اپنی بارگاہ سے ایک طاقتور مددگار عطا فرما (بنی اسرائیل: ۸۰) ہمارے رب بیشک تو غالب حکمت والا ہے (الممتحنہ: ۵)

دورانِ طواف درج بالا آیات کی تلاوت کریں

دعائے طلبِ فرزند — اولاد نمازی ہو — دعائے مغفرت والدین — دعائے نجات — دوسرے دردِ سر — دعائے عافیت برائے — دعائے شکر برائے شفا

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو پڑھے گا تو گویا اُس نے تین سو ساٹھ حج، تین سو ساٹھ ختم قرآن مجید، تین سو ساٹھ غلام آزاد، تین سو ساٹھ دینار صدقہ اور تین سو ساٹھ مضطرین کی مشکلات میں مدد کی ہو۔ اسی دوران جبرائیل امین تشریف لائے اور عرض کی "یارسُولَ اللّٰہِ" آپ کا خالق ارشاد فرماتا ہے کہ اگر میرے بندوں میں سے کوئی شخص یا آپ کی امت میں سے کوئی فرد اس دعا کو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو میں اپنے جلال اور آپ کی عزت و آبرو کی قسم کھاتا ہوں کہ اسے مزید سات چیزیں عطا کروں گا۔ (۱) اُس سے فقر و پریشانی دور ہوگی (۲) قبر میں بوقت سوال نکیرین آسانی ہوگی (۳) پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی (۴) ناگہانی موت سے محفوظ رہیگا (۵) دوزخ اُس پر حرام ہوجائیگی (۶) تنگیٔ قبر سے نجات ہوگی (۷) حاکم وقت یا ظالم سے حفاظت ہوگی (از گنج ہائے معنوی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ بزرگوار زبردست کے نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ یکتا قہر کرنیوالے کے نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ

الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ

غالب بخشنے والے کے نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ کرم کرنیوالے عیبوں کے چھپانیوالے کے نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ بزرگ بلند کے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا رَبًّا وَّشَاھِدًا اَحَدًا صَمَدًا وَّنَحْنُ

نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ جو یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں معبود، یکتا پالنے والا اور حاضر یگانہ بے نیاز ہے اور ہم

لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا رَبًّا وَّشَاھِدًا اَحَدًا

اسے تسلیم کرنے والے ہیں نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ کے جس کا کوئی شریک نہیں معبود یکتا پالنے والا اور حاضر یگانہ

صَمَدًا وَّنَحْنُ لَہٗ عَابِدُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا رَبًّا

بے نیاز کے اور ہم اس کی عبادت کرنیوالے ہیں اور نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ کے جس کا کوئی شریک نہیں معبود یکتا پالنے والا

وَّشَاھِدًا اَحَدًا صَمَدًا وَّنَحْنُ لَہٗ قَانِتُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور حاضر یگانہ بے نیاز کے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں اور نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ کے جس کا کوئی شریک نہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

اِلٰهًا وَّاحِدًا رَبًّا وَّشَاهِدًا اَحَدًا صَمَدًا وَّنَحْنُ لَهٗ صَابِرُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

یکتا پالنے والا اور حاضر یگانہ بے نیاز کے اور ہم اس کے لئے صبر کرنے والے ہیں نہیں کوئی معبود ماسوائے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْكَ فَوَّضْتُ

اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں علیؑ اللہ کے ولی ہیں، اے اللہ، میں نے اپنا چہرہ تیری طرف کرلیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے

اَمْرِیْ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سپرد کیا اور تجھ پر توکل کیا تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

برائے حافظہ: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا امیر المومنینؑ کو ترقیٔ حافظہ کے لیے تعلیم فرمائی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰٓی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

پاک ہے وہ (اللہ) جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین کی گرفت نہیں کرتا پاک ہے وہ (اللہ) جو شفیق مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اے معبود! میرے قلب میں نورِ بصیرت و فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

محیر العقول تسبیح

☆ یہ تسبیح تمام دنیوی آفات و مشکلات و مہمات و حاجات و حاجتمندوں اور مظلوموں کیلئے سپر و حرزِ جان اور وردِ مقصود ہے بعد از نماز صبح کم از کم اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور تسبیح کے عجائبات سے استفادہ فرمائیں۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ سَهِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ

اے عجائبات کے بنانیوالے (مشکل) آسان فرما تو اپنے فضل سے اے مضبوط گرفت والے

سجدہ برائے شفاء: ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی کہ میری دادی لاعلاج مریضہ ہے اس کی صحت و تندرستی کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے تو آپؑ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدہ میں یہ اسمائے حسنیٰ پڑھو یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ

طلباء امتحان سے پہلے پڑھیں

Presented by://jafrilibrary.com/

تعقیباتِ نمازِ ظہر

☆ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا بعد از نماز ظہر بلا فاصلہ پڑھیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا۔ (تہذیب الاحکام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

☆ شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے واجب نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں۔ (اصول کافی جلد نمبر ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

☆ بحوالہ جامع الاخبار مستحب ہے کہ نمازِ ظہر کے بعد اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑ کر اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے پروردگار تو محمدؐ و آلِ محمد پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے:.....

رحمت کاملہ نازل فرما اور میری گردن کو دوزخ کی آگ سے آزاد فرما .....

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

اے عزت و جلال والے! محمدؐ و آلِ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور مجھ پر رحم کر اور مجھے آتش جہنم سے پناہ میں رکھ

خزینۂ الٰہی: امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس دعا کو ہر روز صبح و شام پڑھا کرو کہ میرے والد گرامی کا فرمان ہے کہ یہ دعا اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ الَّتِيْ تَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ تُرِيْدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کر لے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل کرتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ بحوالہ مصباح حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حضرت جبرائیلؑ یہ دُعا لے کر حاضر ہوئے اور کہا کہ اس کے پڑھنے کا ثواب اس قدر زیادہ ہے کہ اگر تمام آسمانوں اور زمین کے فرشتے جمع ہو کر ثواب بیان کریں تو وہ روزِ قیامت تک بھی بیان نہیں کر سکیں گے۔

☆ شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب "التوحید" میں اس دعا کو "دعائے اہل بیت المعمور" (چوتھے آسمان پر مسجد ہے جو عموداً جوف کعبہ سے اٹھتی ہے) لکھا ہے کہ یہ دعا عرش کے خزانوں میں سے ایک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا اے وہ (اللہ) جو گناہ کا مواخذہ نہیں کرتا اور

يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ

پردہ دری نہیں کرتا اے بڑی بخشش والے اے خوش اسلوبی سے درگزر کرنیوالے اے بخشش کو وسیع کرنیوالے اے

الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ

رحمت کے ساتھ ہاتھوں کو کھولنے والے اے سرگوشی کرنیوالے کے پاس رہنے والے اور ہر شکایت کی انتہا اے خطائیں

الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا

معاف کرنیوالے اے ہر گناہ سے درگزر کرنیوالے اے سب سے بڑی امید گاہ اے نعمت کو شروع کرنے والے استحقاق سے پہلے

يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَغَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ

اے ہمارے پالنے والے اور ہمارے سردار اور ہمارے مولا اور ہماری رغبت کی منزل تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے اعضاء کو

خَلْقِيْ بِالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آتش جہنم سے بچا ساتھ اپنی رحمت کے اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ بعد از نمازِ ظہر زیادہ سے زیادہ یہ صلوات پڑھو ایک مرتبہ اس صلوات کے پڑھنے کا ثواب درجہ شہادت کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمد پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ معتبر روایات میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

اللہ کے نام سے جو کوئی رحمٰن و رحیم ہے کوئی معبود نہیں مگر اعلیٰ و بزرگ اللہ کے، سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے جو

الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

عرشِ بریں کا رب ہے تمام تعریفیں اُس اللہ کیلئے ثابت ہیں جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے اللہ میں تیری رحمت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ

اور تیری مغفرت کے ارادوں کا اور ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے سلامتی کا اے اللہ مجھ پر کوئی گناہ

لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ

مت چھوڑ مگر تو اُس کو بخش دے اور کوئی غم جس کو تو دُور نہ کر دے اور نہ کوئی بیماری جس کو شفا نہ دے اور نہ کوئی عیب جس کو تو چھپا نہ دے

وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَّهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

اور نہ کوئی روزی جس کو تو کشادہ نہ کر دے اور نہ کوئی خوف جس سے تو بے خوف نہ کر دے اور نہ کوئی بدی جس کو تو پھیر نہ دے اور نہ کوئی حاجت جس میں تیری خوشنودی ہو

لَكَ رِضًا وَّلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور میری اس میں بھلائی ہو مگر اُس کو پورا نہ کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ایسا ہی ہو جہانوں کے پالنے والے

پھر دس مرتبہ یہ کہے بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں اور اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود!

اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ

اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے اور اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ

اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل

بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

دور کر دے اے اللہ! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے کوئی معبود نہیں تیرے سوا میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۵۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷

فضیلت وسورۂ قریش: حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورہ کی تلاوت خلوص دل سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو کعبہ کا طواف واعتکاف کرنے والوں سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا اور اسے جنت کی سواری پر سوار کر کے محشور کرے گا۔

☆ دوران سفر راستہ بھول جانے گمشدہ کو پانے سلامتی اور ردِ خوف کے لئے مجرّب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاۗءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ)

هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

کے مالک کی عبادت کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے امن عطا کیا

لہ حفاظت اور سلامتی کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

سُورۂ حدید کی آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ تا ۶ اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ لَهٗ مُلْكُ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲

اور زمین کی مالکیت (و حاکمیت) اسکے لئے ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ

وہ اول و آخر اور ظاہر و باطن وہی ہے اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے وہ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

جس نے آسمان کو اور زمین کو چھ دن (چھ ادوار) میں پیدا کیا اور پھر تخت قدرت پر جلوہ گر ہوا

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا

جو کچھ زمین میں جذب ہوجاتا ہے وہ اُسے جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو زمین سے خارج ہوتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴

اور جو کچھ آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی رہو اور جسے تم انجام دیتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ

آسمانوں اور زمین کی ملکیت اس کیلئے ہے اور تمام معاملات کا اللہ ہی کی طرف رجوع ہے رات کو

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

مغلوبی دشمن کے لیے: کثرت سے اس دعا کا پڑھنا مغلوبی دشمن کیلئے اکسیر ہے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ اكْفِنِيْ اَعْدَآئِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَكْفِنِيْ اَعْدَائِيْ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ، اے میرے رب، میرے لیے کافی ہوجا میرے دشمنوں کے مقابلہ میں تیرے سوا کوئی کفایت کرنیوالا نہیں میرے دشمنوں کے مقابلہ میں

ا ہر قسم کی کامیابی کے لئے ستر مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

آیات اسم اعظم سورۂ حشر: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی یہ آیات پڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیگا جو صبح سے شام اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اگر اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید کی موت مریگا۔

☆ آپؐ نے گناہوں کی بخشش کی ضمانت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان آیات میں اسم اعظم ہے

سورۂ حشر کی آیات ۲۱ تا ۲۴

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے راندے ہوئے شیطان سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اگر اس قرآن کو ہم پہاڑ پر نازل کرتے تو تُو دیکھتا کہ وہ اس کے سامنے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

خشوع سے پیش آتا اور اللہ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

شاید کہ وہ غور و فکر سے کام لیں اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ پوشیدہ و آشکار سے

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ ۱

آگاہ ہے اور وہ رحمٰن و رحیم ہے اللہ وہی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اصلی حاکم اور مالک وہی ہے ہر عیب سے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

منزہ ہے بے عیب بے ضرر ذات امن عطا کرنیوالا محافظ و نگہبان غالب آنیوالا سرکشوں کو زیر کرنیوالا بزرگی کا مرکز ہے اور اس سے منزہ ہے جسے اس کا

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ ۲

شریک قرار دیتے ہیں وہ اللہ خالق ہے موجد ہے (بے نظیر) صورت گری کرنیوالا ہے اس کے لئے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب آنے والا اور حکمت والا ہے

۱ فتح یابی کے لئے بروز بدھ ستر مرتبہ پڑھیں۔

۲ زوجین صاحب اولاد ہونے کیلئے پانی پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پیا کریں

Presented by://jafrilibrary.com/

تعقیباتِ نمازِ عصر

☆ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا بعد از نمازِ عصر بلا فاصلہ پڑھیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا (تہذیب الاحکام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام کی خدمت میں تھا کہ ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں گنہگار ہوں دوسرا آیا اس نے کہا میری زراعت خشک ہوگئی ہے تیسرے نے بارش کی کمی کی شکایت کی چوتھے نے محتاجی کا بیان کیا پانچویں نے بے اولادی کا شکوہ کیا۔ آپ نے ہر ایک کو استغفار کیلئے فرمایا میں نے عرض کی "اے مولا" سوال تو مختلف تھے آپ نے سب کو استغفار کا فرمایا تو آپ نے سورۂ نوح کی آیت نمبر دس سے بارہ تک تلاوت فرمائی اور وہ آیات درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝۱۱

پس میں نے ان سے کہا اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے (اور) تم پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسائے گا

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲

اور مال اور اولاد میں ترقی دیگا اور تمہارے لیے باغ بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کرے گا

استغفار کے بدلے نعمتیں:

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ص	ر	ا	ط	ا	ل	ذ	ی	ن	ا	ن	ع	م	ت	ع	ل	ی	ھ	م
۹۰	۲۰۰	۱	۹	۱	۳۰	۷۰۰	۱۰	۵۰	۱	۵۰	۷۰	۴۰	۴۰۰	۷۰	۳۰	۱۰	۵	۴۰

۱۸۰۷

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ا	س	ت	غ	ف	ر	ا	ل	ل	ھ	
۱	۶۰	۴۰۰	۱۰۰۰	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰	۳۰	۵	۱۸۰۷

Presented by://jafrilibrary.com/

استغفار:- تعقیباتِ نمازِ عصر میں اس استغفار کا ذکر ہوا ہے کہ جس کا پڑھنا تمام حاجات کی برآوری اور گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔ (مفاتیح الجنان صفحہ ۵۶۔۵۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے رحمٰن ہے

الرَّحِیْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُهٗٓ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ

رحیم ہے جلال اور کرامت کا مالک ہے اور میں اسی اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ کو ذلت اٹھانے والا

فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْکِیْنٍ مُّسْتَکِیْنٍ مُّسْتَجِیْرٍ لَّا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا

عاجز فقیر مجبور مسکین لاچار پناہ طلب کرنے والے بندے کی توبہ قرار دے جو اپنے لیے نہ تو نفع نہ نقصان کا مالک ہے اور نہ

مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

موت اور زندگی کا اور نہ دوبارہ زندہ ہونے کا اے اللہ! میں پناہ طلب کرتا ہوں اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو اور اس دل سے

لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ

جس میں عاجزی نہ ہو اور اس علم سے کہ جس میں نفع نہ ہو اور اس نماز سے جو اوپر نہ جاتی ہو اور اس دُعا سے جس کی شنوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

اے اللہ! میں تجھ سے مشکل کے بعد آسانی اور دُکھوں کے بعد کشائش اور سختی کے بعد آرام کی دُعا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

یا اللہ! ہمارے پاس جو نعمت بھی ہے تیری دی ہوئی ہے تو یکتا ہے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے میں تجھ سے مغفرت اور تیرے سامنے توبہ کا طالب ہوں

عمل حلّالِ مشکلات: مکارم الاخلاق میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے فرمایا کہ جو کوئی مشکل اور پریشانی کے وقت اس دعا کو دس مرتبہ پڑھیگا تو اُسکی مشکل حل ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

☆ اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح ہر روز ستر مرتبہ استغفار کیا کرتے تھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور اس طرح ہر روز ستر مرتبہ توبہ کیا کرتے تھے اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

تسبیح اسمائے حسنیٰ: جو شخص بوقتِ عصر ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ درج ذیل اسماء کو پڑھے گا تو اس کا مرتبہ بلند ہوگا نیز عہدہ کی واپسی کیلئے بھی مجرّب ہے یَا رَافِعُ اَلرَّافِعُ

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی بعد از نماز عصر سات بار اس دعا کو پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اسے خزانہ عطا فرمائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْ هِيَ كَائِنَةٌ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے حمد ہے اس اللہ کے لئے ہر اس نعمت پر جو ہے یا ہو گی

جلالی تسبیح برائے وصولی قرض: نماز کے بعد سجدہ میں جا کر یہ کلمات صرف ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اور دعا مانگیں کامیابی کے بعد صدقہ دیں پرندوں کو دانہ اور مچھلیوں کو غذا ڈالیں

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (اے صاحبِ جلال و کرامت)

لے حفاظت اور سلامتی کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وسورۂ قدر

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ قدر کی تلاوت کا ثواب ماہ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ ☆ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو سواری پر سوار ہوتے وقت سورۂ قدر پڑھے تو موجبِ سلامتی ہے۔ ☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ سورۂ قدر کی تلاوت موجبِ وسعتِ رزق ہے اور خلاصیٔ قرض کے لئے بھی خوب ہے۔ ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنی نمازوں میں سورۂ قدر کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا اور تم کو کیا معلوم کہ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر کیا ہے شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس رات میں فرشتے اور جبرائیلؑ (سال بھر کیلئے)

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

ہر بات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے

رحمت محمدیؐ: ان آیات کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستر مرتبہ اپنی نظر رحمت کرتا ہے اُس کا شمار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مداحوں میں شمار ہوگا ☆ درندوں کے شر اور ظالموں کے قہر غضب سے محفوظ رہے ☆ فراوانی رزق و محبت زوجین اور سحر زدہ کی شفایابی کیلئے موثر ہے ☆ ہر مرض سے شفایابی کیلئے پانی پر گیارہ مرتبہ دم کرکے پلائیں اور اس عمل کو گیارہ دنوں تک دہرائیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲۸

لوگو تم میں سے ایک رسول تمہارے پاس آچکا ہے اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہوکا ہے ایمانداروں پر شفیق مہربان ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۱۲۹

اگر اس پر بھی یہ لوگ منہ پھیریں تو تم کہہ دو کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ رکھا ہے وہی عرش بزرگ کا مالک ہے (سورۂ توبہ ۱۲۸۔۱۲۹)

لہ ہر قسم کی سلامتی پانے کیلئے سات مرتبہ تکرار کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

تعقیباتِ نمازِ مغرب

☆ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا بعد از نماز مغرب بلا فاصلہ پڑھیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا (تہذیب الاحکام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

☆ شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے واجب نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں (اصول کافی جلد نمبر ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص بعد از نمازِ مغرب سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا نہ تو وہ جنون و برص و جذام، زہر باد، پھلبہری اور شقاوت وغیرہ میں مبتلا ہوگا بلکہ ستر قسم کی دیگر بیماریوں اور بلاؤں سے بھی محفوظ رہے گا (اصول کافی جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

حسنۂ دنیا و آخرت: دنیا و آخرت میں کامیابی اور دردوں سے شفا کے لئے تین مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں پناہ لیتا ہوں تیرے کریم وجہ کی اور تیری عزت کی جس تک رسائی نہیں اور تیری قدرت کی جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی (پناہ لیتا ہوں) دنیا اور آخرت کے شر سے اور تمام دردوں کی تنگی سے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ محمد جعفی سے روایت ہے کہ میرے والد کو آنکھ میں درد کی شکایت رہتی تھی انہوں نے اپنی اس بیماری کا ذکر حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں کیا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے اُن سے فرمایا کہ تجھے کیوں نا ایسی دعا تعلیم دوں کہ جو تمہیں دنیا و آخرت کے علاوہ امراضِ چشم کیلئے بھی فائدہ دے پس آپ نے بعد از نماز مغرب درج ذیل دعا کی تلقین فرمائی (شیخ کلینیؒ اصول کافی جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اُس حق کے واسطے کا جو تجھ پر ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَالْيَقِيْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ

اور میری آنکھوں میں نور مجھے دین میں بصیرت اور میرے دل میں یقین اور میرے عمل

فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ

میں اخلاص اور میری جان کی سلامتی اور وسعتِ رزق عطا فرما اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے ادائے شکر کی توفیق عطا فرما

ذکرِ کثیر: صاحبِ وسائل الشیعہ اور شیخ کلینیؒ نے اصولِ کافی میں صحتِ سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی بعد از نمازِ مغرب درج ذیل ذکرِ کثیر کو تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے خیرِ کثیر عطا فرمائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ اَحَدٌ غَيْرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس یکتا کے سوا کوئی چاہے تو نہیں کر سکتا

ذکرِ خیر: بحوالہ بحار الانوار درج ذیل ذکرِ خیر کو سونے سے پہلے تین مرتبہ پڑھنا ہزار رکعت نماز کے ثواب کے برابر ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو خیرِ کثیر عطا فرمائے گا

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

اللہ اپنی قدرت سے جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اپنی عزت سے جس کا ارادہ کرتا ہے اسکا حکم دیتا ہے

مکر و فریب سے بچنے کیلئے: ذیل کی آیت مکر و فریب سے بچنے کیلئے کم از کم گیارہ مرتبہ تلاوت کریں

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

پس اللہ تم کو ان کے شر سے بچائے گا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (البقرہ: ۱۳۷)

Presented by://jafrilibrary.com/

وظیفہ الٰہی: معانی الاخبار شیخ صدوق میں ابن ابوحمزہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے اس درج ذیل آیت کے معانی کے بارے میں پوچھا تو حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب صلوات کی نسبت "اللہ" کی طرف ہو تو اس کا معنیٰ رحمت ہے جب "ملائکہ" کی طرف ہو تو اس کا معنیٰ عبادت ہے جب "مؤمنین" کی طرف ہو تو اس کا معنیٰ دعا و مغفرت ہے۔

☆ اللہ کا یہ قول وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کا معنیٰ یہ ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک آل علیہم السلام کا جو فرمان تمہیں ملے اس فرمان کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دو اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے نبی (اور ان کی آلؑ) پر درود بھیجتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب:۵۶)

اے ایماندارو تم بھی درود بھیجو اور اس طرح تسلیم ہو جاؤ جیسے تسلیم ہونے کا حق ہے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بعد از نمازِ مغرب اس طرح صلوات پڑھنے کا بے حد ثواب ہے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ مَلَآئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ

اللہ تعالیٰ کی صلوات اور اسکے ملائکہ کی اور اسکے انبیاء کی اور اسکے رسولوں کی اور اس کی تمام مخلوق

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کی ہو محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر اور سلام ہو اس پر اور ان کی آلؑ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

معظّمہ صلوات: اس صلوات کا ورد باعث مغفرت اور وبائی امراض سے شفا کا موجب ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ وَاَبِيْهَا وَبَعْلِهَا وَبَنِيْهَا بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اے اللہ رحمت بھیج فاطمہؑ پر اور ان کے بابا اور ان کے شوہر اور دونوں شہزادوں پر اتنی کہ جس کو تیرا علم احاطہ کرے

تسبیح حلّالِ مشکلات: مشکل ترین مہمات کے حل کیلئے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

حصارِ عظیم: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی درج ذیل آیات کو آیت الکرسی کے ساتھ بعد نمازِ مغرب پڑھے گا تو وہ صبح تک ناگہانی آفات وحوادثات سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ غَافِرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے حٰمٓ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ سے ہے جو غالب بڑا واقف کار ہے

الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنیوالا سخت عذاب دینے والا صاحب فضل ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (سورہ مومن: ۱ تا ۳)

زلزلہ سے حفاظت کیلئے: زلزلہ سے حفاظت کیلئے بعد از نمازِ مغرب تلاوت کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ ﴿۴۱﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے بیشک اللہ ہی نے سارے آسمان اور زمین اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہیں

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

اور اگر (فرض کرو کہ) یہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اسکے سوا کوئی نہیں روک سکتا بیشک وہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے (سورہ فاطر: ۴۱)

پھر تین مرتبہ کہے: يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اَمْسِكْ عَنِّيَ السُّوْٓءَ

..... اے وہ جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مجھ سے بدی کو روک دے

حفاظت اور سلامتی کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆محمد بن سلیمان دیلمی نے اعلام الدّین میں ابنِ عباسؓ سے روایت کی ہے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی نمازِ مغرب کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو دن کا فوت شدہ ثواب اسے حاصل ہوگا اور اس کی نماز قبول ہوگی ☆اگر ہر واجب اور سنت نماز کے درمیان پڑھے تو آسمان کے ستاروں کی تعداد کے مطابق اور بارش کے قطروں اور درختوں کے پتوں اور زمین کے ذرات کے برابر اسے ثواب ملے اور مرنے کے بعد ہر نیکی کے بدلہ دس نیکیاں اس کو دی جائیں گی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے وہ اللہ پاک ہے پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور صبح ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ

اور وہی قابل تعریف ہے سارے آسمان و زمین میں اور تیسرے پہر اور جب دوپہر ہو جائے تو وہی

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور زمین کو بنجر ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ج

اور اسی طرح تم لوگ بھی نکالے جاؤ گے (الروم: ۱۷ تا ۱۹) یہ جو باتیں اللہ کے بارے بناتے ہیں ان سے تمہارا رب عزت کا مالک پاک ہے

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور پیغمبروں پر سلام ہو اور تمام حمد اللہ کیلئے ہیں جو عالمین کا رب ہے (الصافات: ۱۸۱-۱۸۲)

☆حدیث نبویؐ ہے کہ اگر کوئی بعد نمازِ مغرب اس دعا کو سات بار پڑھے گا تو وہ صبح تک اللہ کی امان میں رہیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام سے جس کے نام سے کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

زمین و آسمان میں ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے

☆جو شخص درج ذیل اسم اعظم کو روزانہ نماز کے بعد ۱۵۶ مرتبہ یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسکے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیگا اور اُسکے گناہوں کے آثار بھی محو ہو جائیں گے۔

اسم اعظم اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنے والا) یَا عَفُوُّ

Presented by://jafrilibrary.com/

جواہراتِ "دعائے کمیل"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ

اے نورِ حقیقی! اے پاک و پاکیزہ! اے سب پہلوں سے پہلے اور اے سب آخروں سے آخر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں اے معبود میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اے اللہ میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے امید ختم ہو جاتی ہے اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِيْٓئَةٍ اَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ معاف فرما جو میں نے جان بوجھ کر کیے اور ہر لغزش سے درگزر فرما جو مجھ سے ہوئی اے اللہ میں تیرے ذکر سے

بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

تیرا قرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے

مُّتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

عاجزی کرنیوالے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحمت بھیج اے اللہ تیری سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند اور تیری تدبیر پوشیدہ ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا

اور تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں اے اللہ میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشے اور میری برائیوں

لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کو چھپانے والا ہو اور میرے برے عمل کو نیکی سے بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ

تو پاک ہے اور حمد تیرے لئے ہی ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اے اللہ میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت

فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ

بلاؤں سے مجھے بچا لیا اور کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے روکیں اور تو نے کتنی ہی تعریفیں

Presented by://jafrilibrary.com/

ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ

عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود میری مصیبت عظیم ہے اور میری بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے اور میرے اعمال

بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ

بہت کم ہیں اور مجھے گناہوں کی زنجیر نے جکڑ لیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی اور

دُعَآئِيْ سُوْءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ

بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِيْ خَلَوَاتِيْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ فِيْ كُلِّ

اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ کہ میرے لیے

الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا وَّعَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ ۱

ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ

كَشْفَ ضُرِّيْ وَالنَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر

نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَّادِمًا مُّنْكَسِرًا مُّسْتَقِيْلًا مُّسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا

زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا ہوا معافی کا طالب بخشش کا سوالی توبہ کرنے والا گناہوں کا اقراری سرنگوں

مُّعْتَرِفًا اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ۲

اقبالی ہوں اے اللہ میرا عذر قبول فرما اور میری سخت تکلیف پر رحم فرما اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن

ضَعْفَ بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

کی کمزوری اور میری جلد کی نازکی اور میری ہڈیوں کی باریکی پر رحم فرما اے کریم اے پروردگار اور تو میری کمزوری کو جانتا ہے

يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ

اے میرے آقا مجھ پر کیا گذرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ بے بس بندہ ہوں

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ

اے میرے معبود اور میرے آقا اور میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا

وَلَا اَبْكِيْنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا نا چیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہ کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار

۱ تین مرتبہ تکرار کریں ۲ تین مرتبہ تکرار کریں

Presented by://jafrilibrary.com/

۱ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ

اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست

وَیَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ

اور اے عالمین کے معبود مجھے بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ تمام جرم جو میں نے کیے

وَکُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَکُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ کَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ

اور وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے اور وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں اور تمام نادانیاں جو میں نے کیں اور پردہ ڈالا یا کھولا

اَخْفَیْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَکُلَّ سَیِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ وَاَنْ تُوَفِّرَ

پوشیدہ رکھا یا ظاہر کیا اور میری تمام برائیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا اور میرے لیے وافر حصہ

حَظِّیْ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ

قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا جس نیکی کو پھیلایا یا جس رزق میں اضافہ کیا

۲ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود اور میرے آقا اور میرے سردار اور میرے مولا

وَمَالِکَ رِقِّیْ یَا مَنْ بِیَدِهٖ نَاصِیَتِیْ یَا عَلِیْمًا بِضُرِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ یَا خَبِیْرًا

اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری

۳ بِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ

ناداری اور میری تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں تیرے حق ہونے اور تیری پاکیزگی اور تیری عظیم صفات اور تیرے

وَاَسْمَائِکَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِکَ

اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد فرما اور مسلسل اپنی حضوری

مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا

میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے حضور ایک ورد

۴ وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ

قرار پائے اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے وہ جس سے میں اپنے

شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِکَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی

حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو

۱ ۲ ۳ ۴ تین مرتبہ تکرار کریں

Presented by://jafrilibrary.com/

الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

محکم و مضبوط بنادے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لئے ایسا ہی کر

وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

اور جو میرے ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ ایسا ہی کر اور بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم فرما اور بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما اور بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت فرما

وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ

اور میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنادے اور میری دعا کو بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما

وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

اور میرا گناہ معاف فرما اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے اپنے بندوں پر عبادت فرض کی

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ ۱

اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے رب میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور اے میرے

يَا رَبِّ مَدَدْتُّ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ

رب میں تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما اور میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل

مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا ۲

سے لگی میری امید نہ توڑ اور میرے دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلدی راضی ہونے والے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ

اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا

وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

اور جس کا ذکر شفاء اور جس کی اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنیوالے

يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سختیاں دور کرنیوالے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

وآلِ محمدؐ پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور میرے ساتھ وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں اور اللہ رحمت فرمائے

رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۳

اپنے رسول اور بابرکت اماموں پر جو ان کی آل سے ہیں اور سلام بھیجے بہت بہت سلام

۱ یہاں ہاتھوں کو بہت زیادہ لمبا کر کے دعا مانگے ۲ تین مرتبہ تکرار کریں ۳ آخر پر صلوات پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

تعقیباتِ نمازِ عشاء

☆ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا بعد از نماز عشاء بلا فاصلہ پڑھیں۔

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا (تہذیب الاحکام)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

☆ شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے واجب نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں (اصول کافی جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

آیاتِ طلبِ مغفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ النصف

ہمارے پالنے والے ہمیں دُنیا میں نعمت دے اور آخرت میں ثواب دے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا (البقرہ: ۲۰۱)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ج

ہمارے پالنے والے ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دُور کر دے اور ہمیں نیکوکاروں کیساتھ اٹھالے (آل عمران: ۱۹۳)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

ہمارے رب ہم نے اپنا آپ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ فرمائیگا اور رحم نہ کریگا تو ہم بالکل گھاٹے میں رہینگے (الاعراف: ۲۳)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ج

ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لائے ہیں پس تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم کو عذاب جہنم سے بچا (آل عمران: ۱۶)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ج

ہمارے پالنے والے ہم تو ایمان لائے تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (مومنون: ۱۰۹)

لہ طواف کرتے ہوئے مندرجہ بالا آیت کی تلاوت کر سکتے ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو ہمارا ماننے والا فرض نماز کے بعد درج ذیل آیات کی تلاوت کریگا تو اللہ تعالیٰ اپنی عزت وجلالت کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بندے پر ستر مرتبہ نظرِ رحمت کریگا۔ اسکی حاجات پوری کریگا اور اس کی توبہ قبول کریگا۔ (وسائل الشیعہ جلد ۲ کتاب الصلوٰۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ ۱

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

دعائے ہزارہ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دُعا پڑھے گا تو گویا اس نے ہزار قرآن پڑھے ہزار حج کئے ہزار عمرہ ادا کئے ہزار بھوکوں کو کھانا کھلایا ہزار شہیدوں پر نمازِ جنازہ پڑھی ہزار غلاموں کو آزاد کیا۔

فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہمارے لیے کافی ہوجائے حاجتوں کو پورا کرنیوالے اے بڑے بڑے اہم کاموں میں مکمل مدد کرنیوالے بیشک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

۱ سلامتی اور حفاظت کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور تمام فرشتوں نے اور صاحبان علم (انبیاء و اولیاء) جو عدل پر قائم ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف

نہیں کوئی معبود مگر وہ جو غالب (اور) دانا ہے (سچا) دین تو اس کے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اور اہل کتاب نے جو (اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور (اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد

بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آل عمران: ۱۸-۱۹)

ہی کیا ہے اور جس شخص نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا تو وہ (سمجھ لے کہ) یقیناً اللہ (اس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم دعا مانگو کہ اے تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو ہی جسکو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اور تو ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان نکالتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے (آل عمران: ۲۶-۲۷)

☆ اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے وہ جو دنیا و آخرت میں رحمٰن ہے اور

يَا رَحِيْمَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے وہ جو دنیا و آخرت میں رحیم ہے اپنے فضل و رحمت کے وسیلے سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنیوالے

بہشت میں داخلے کیلئے

برائے کشادگی رزق و ادائیگی قرض

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ آسمان وزمین کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک تحریر لکھ دی تھی جس میں سے دو آیات سورۃ البقرۃ کے خاتمہ والی نازل فرما دیں جس گھر میں یہ دونوں آیات تین رات پڑھی جائیں تو ایسا نہیں ہوسکتا کہ شیطان اس کے قریب آسکے۔

☆ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کے خزانوں میں سے دو آیات نازل فرمائیں ان آیات کو پیدائش مخلوق سے دو ہزار برس پہلے رحمٰن نے اپنے دست قدرت سے لکھ دیا تھا کہ جو مؤمن عشاء کی نماز کے بعد ان کو پڑھ لے تو قیام شب (تہجد) کے برابر ثواب ملے گا۔ (تفسیر مظہری ج ۲ ص ۱۶۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

جو کچھ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے رسول اس پر ایمان لائے اور مؤمنین بھی سب (کے سب) اللہ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا

اور اُسکے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں پر کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے تفریق نہیں کرتے اور کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

ہم نے سنا اور مانا پروردگار! ہمیں تیری ہی مغفرت اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کسی کو اس کی

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اُس نے اچھا کام کیا تو اپنے نفع کے لیے اور برا کام کیا تو اسی پر پڑے گا، ہمارے پروردگار اگر ہم

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہماری گرفت نہ کرا ے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟

اگلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہ ہو ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما

وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما تُو ہی ہمارا مالک ہے تو ہی کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر

برائے داخلہ بہشت

برائے قوتِ حافظہ

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

بیشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان اور زمین کو پیدا کر دیا پھر عرش (کے بنانے) پر

الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

آمادہ ہوا رات کو دن کا لباس پہناتا ہے رات دن کے پیچھے پیچھے تیزی سے دوڑتی پھرتی ہے اور آفتاب اور مہتاب اور ستارے

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

سب اسی کے حکم کے تابع ہیں دیکھو پیدا اور حکومت کرنا خاص اسی کیلئے ہے برکت والا ہے اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے اپنے

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

پروردگار سے گڑگڑا کے اور چپکے چپکے دعا کرو وہ حد سے تجاوز کرنیوالوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ کرتے

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

پھرو اور (عذاب کے) خوف اور آس لگا کے اللہ سے دعائیں مانگو نیکی کرنیوالوں سے اللہ کی رحمت یقیناً قریب ہے (الاعراف۔ ۵۴ تا ۵۶)

فضیلت و سورۂ اخلاص: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ "سورۂ اخلاص" کا پڑھنا پورے قرآن مجید کے پڑھنے کے برابر ہے نیز صبح و شام میں ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہنے کیلئے پڑھ کر شش جہات پھونک لے تو ہر بلا سے محفوظ رہیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اللہ احد ہے، اللہ برحق بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور اس کا کوئی ہمسر (شریک) نہیں

برائے حفاظت: بحوالہ جنۃ الواقیۃ یہ دعا حضرت خضرؑ اور حضرت الیاسؑ سے منسوب ہے۔

☆ اگر کوئی اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھ لے تو جلنے و چوری اور غرق ہونے سے محفوظ رہیگا

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے جو اللہ چاہے ہر نعمت اللہ کی طرف سے ہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو اللہ چاہے تمام اچھائی اللہ کے ہاتھ میں ہے جو اللہ چاہے اللہ کے سوا بدی کو کوئی واپس نہیں پلٹ سکتا (ضیاء الصالحین: ۲۸۱)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نمازِ عشاء کے بعد اس دعا کا پڑھنا دنیوی و اخروی ہر قسم کی طلب خیر و وسعتِ رزق اور زیادتی مال و علم اور کلی حاجات کی برآوری کا موجب ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ

میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ رحمٰن و رحیم آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور زمین کے ایجاد کرنے والے سے اپنے ہر ظلم و جرم اور زیادتی پر جو اپنے اوپر کی ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بعد از نمازِ عشاء یہ دُعا پڑھو تا کہ شب بھر کے لئے تمہارے مال و ناموس محفوظ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَاَهْلِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَالِیْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان اور اپنی اولاد اور اپنے اہل اور اپنے دینی بھائیوں کو اور اپنے مال کو

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ

اللہ کے پورے ہونے والے حکموں کے ذریعے ہر شیطان اور ستانے والے جانور اور ہر نظر بد والی آنکھ سے

نمازِ صبح کی قضاء سے بچنے کا طریقہ

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ اگر کوئی درج ذیل آیت کو پڑھے تو اللہ کی طرف سے اس کیلئے مسجد الحرام میں ایک نور بچھایا جاتا ہے جس میں فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے قاری کے لئے صبح تک استغفار کرتے ہیں ☆ اگر کوئی شخص تین مرتبہ سورۂ کہف کی آیت نمبر ایک سو دس کو بہ نیت بیداری پڑھ لے تو جس وقت چاہے گا بیدار ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

کہہ دو کہ میں بھی تمہارا ایسا ہی (شباہت میں) ایک بشر ہوں میرے پاس وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے تو جو شخص

یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

آرزومند ہو اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا تو اسے اچھے کام کرنے چاہئیں اور پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

درود تنجینا

نجات دہندہ درود

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاص فضیلت: معتبر روایات میں ہے کہ یہ درود وحشت ناک طوفانوں قیامت خیز بگولوں اور موت آور زلزلوں دل آزار چنگھاڑوں کی روک تھام اور جمیع مصیبتوں سے نجات کیلئے ستر مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے امان کے سائبان تلے محفوظ رہے گا۔

☆ جو شخص اس درود شریف کو سوتے وقت ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو سو جائے تو انشاء اللہ اسے ایک ہفتہ کے عمل کے دوران ہی دیدار نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

اے اللہ تو صلوات بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ کی آلؑ پر ایسی صلوات کہ جس کے طفیل ہمیں

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

تمام غموں اور مصیبتوں سے نجات حاصل ہو اور جس کی وجہ سے ہماری تمام حاجات پوری ہو جائیں

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

اور جس کی بدولت ہم تمام برائیوں سے پاک ہو جائیں اور جس کی وجہ سے ہم تیری بارگاہ میں بلند درجات کی بلندیوں پر پہنچ جائیں

وَتُبَلِّغُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیرے ہاں اعلیٰ درجات حاصل کر سکیں اور جس کے ذریعہ سے ہم زندگی میں تمام نیکیوں

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ

اور مرنے کے بعد تمام بھلائیوں میں بدرجہ غایت رسائی پا سکیں بیشک تو دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے اور درجات کو

الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ

بلند کرنے والا ہے اور حاجتوں کو پورا کرنے والا ہے اور اے مہمات میں کفایت کرنیوالا ہے اور اے مصیبتوں کو دور کرنے والے

الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اے مشکلات کو حل کرنیوالے اے میری مدد کیجئے میری مدد کیجئے میری مدد کیجئے اے میرے اللہ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے قبولیت نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بارالہا! یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اسکی جانب احتیاج ہے اور نہ

رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ

اس کی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرمانبرداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں بارالہا! اگر اس میں

فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ نِّيَّتِهَا اَوْ قِيَامِهَا اَوْ قِرَاَتِهَا اَوْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہوگئی ہو نیت میں یا قیام یا سورتوں کے پڑھنے یا رکوع یا سجدوں میں تو اس میں مجھ پر

تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

عتاب نہ کرنا اور قبول فرما اور بخشش فرما مجھ پر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

دعائے معرفت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ تو مجھے اپنی معرفت عطا فرما اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ عطا کی

لَمْ اَعْرِفْ نَبِيَّكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ

تو میں تیرے نبیؐ کو نہ پہچان سکوں گا اے اللہ تو مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت عطا فرما اگر تو نے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں

حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ

تیری حجت کو نہ پہچان سکوں گا اے اللہ تو مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا فرما پس اگر تو نے اپنی حجتؑ کو نہ پہنچوایا تو میں اپنے دین سے بھٹک جاؤں گا

پھر تین بار کہے: يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

..... اے اللہ اے بے حد مہربان اے رحم کرنیوالے اے دلوں کے پھیرنیوالے میرے دل کو ثابت رکھ اپنے دین پر

پھر ایک مرتبہ کہے ..... بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَطْهَارِ (بواسطہ احترام محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ کا)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے اسمائے اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ وَّاَنْتَ

اے اللہ بے شک میں التجا کرتا ہوں بحق محمدؐ اور تو محمود ہے اور بحق علیؑ (کا واسطہ دیتا ہوں) اور تو بلند و بالا ہے

الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ

اور بحق فاطمہ (زہراؑ) اور تو زمین اور آسمان کا بچھانیوالا ہے اور بحق حسنؑ (مجتبیٰ) اور تو ہمیشہ سے احسان کرنیوالا ہے اور بحق حسینؑ (واسطہ دیتا ہوں)

وَاَنْتَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ وَبِحَقِّ الْاَئِمَّةِ التِّسْعَةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ

اور تیرے احسان ہمیشہ سے ہیں اور بحق نو ائمہ طاہرین کا جو کہ ذریت حسینؑ سے ہیں

تسبیح جبرائیلؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ بحارالانوار میں ہے کہ جو شخص اس تسبیح جبرائیلؑ کو ایک سال تک پڑھتا رہے تو وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں اٹھایا جائے گا جب تک کہ وہ بہشت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

پاک تر ہے وہ جو دائم و قائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے وہ جو یگانہ و بے نیاز ہے پاک ہے وہ جو زندہ و پائندہ ہے اللہ پاک ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ

پاک ہے وہ ایسا زندہ کہ جس کو موت نہیں آئے گی پاک ہے وہ جو بادشاہ باصفا ہے پاک ہے وہ کہ

الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ جو بلند و بلند تر ہے وہی پاک و بلند ہے

آیت اسم اعظم: اگر کوئی اس آیت کی سات مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا تو اسکی دعائیں مستجاب ہوں گی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی يَوْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ تو وہی ہے جس کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں وہ تو تم کو

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ (سورۂ نساء: ۸۷)

قیامت کے دن جس میں ذرا بھی شک نہیں ضرور اکٹھا کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے حاجات

☆ یہ دُعا جناب میر محمد باقر دامادؒ کے قلم سے لکھی ہوئی ملی یہ دعا حاجات کی برآوری اور رنج وغم سے نجات اور دشمنوں کے دفعیہ کے لئے صبح وشام پڑھیں ہر حاجت پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

میں نے صاحب ملک وملکوت کے قلعہ میں پناہ حاصل کرلی ہے اور میں وابستہ ہوگیا ہوں صاحب عزت وعظمت

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجُوْدِ

اور ہیبت اور قدرت اور جلال اور جمال اور کمال اور کبریائی اور سخاوت

وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ

اور قوت والے سے اور میں نے بھروسہ کیا اس بادشاہ پر جو ایسا زندہ ہے کہ جسے نہ نیند آتی ہے اور نہ موت

دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ

میں اللہ کی حفاظت اور اللہ کی حمایت اور اللہ کی امان میں داخل ہوں بواسطۂ "کاف، ھا، یا، عین، صاد"

وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بواسطۂ "حا، میم، عین، سین، قاف" کے اللہ تیرے لیے ان لوگوں سے کافی ہے اور وہ سننے جاننے والا ہے "بسم اللہ"

بَابُنَا تَبَارَكَ الَّذِیْ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

ہمارا دروازہ "تَبَارَکَ الَّذِیْ" ہماری چاردیواری "یٰسٓ" ہماری چھت "کاف، ھا، یا، عین، صاد" ہماری کفایت "حا، میم، عین، سین، قاف"

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہماری حمایت ہے اللہ تیرے لیے ان سے کافی ہے اور وہ بہت سننے اور جاننے والا ہے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"

حِصَارُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلُهٗ وَمِسْمَارُهٗ وَعَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهِ بَابُهٗ

اس کا حصار "محمد رسول اللہ" اس کا قفل اور کنجی اور "علی ولی اللہ" اس کا دروازہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے اللہ محمدؐ و آلؑ محمد پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے فرج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ اور گرفتارِ غم اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ اس کیلئے فرج و کشائش فرمائیگا دعا کے بعد اپنی حاجات طلب کرے

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ

اے بے سہاروں کے سہارے اے ذخیروں کے ذخیرے اسے سند نہ رکھنے والوں کی سند

وَيَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ

اے پناہ سے محروموں کی پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے دادرس اے بے خزانوں کے خزانے

وَيَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَآءِ

اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت اے کرم سے معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنیوالے اے کمزوروں کے مددگار

يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے محتاجوں کے سرمائے اے بڑی اُمید گاہ والے ڈوبتوں کے بچانے والے اے تباہ ہونیوالوں کو بچانیوالے اے احسان کرنیوالے اے آرام دینے والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ

اے نعمت دینے والے اے فضل کرنیوالے تو وہ ہے کہ سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور سورج کی کرن کی اور درخت کی سرسراہٹ اور پانی کی آواز اے اللہ اے اللہ اے اللہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ

تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے رب رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے

مناجات امیر المؤمنینؑ

یہ ابوالائمہ حضرت علیؑ کی مناجات میں سے ایک عمدہ ترین مناجات ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ كَفٰى بِيْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَّكَفٰى بِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے لئے یہی فخر کافی ہے

فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِيْ رَبًّا اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِيْ كَمَا تُحِبُّ

کہ تو میرا پروردگار ہے تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا ہی بنادے جیسا کہ تو چاہتا ہے (مفاتیح الجنان ۲۲۶)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے مستجاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمارے عیبوں کی ستر پوشی فرما اور ہمارے مریضوں کو شفا عطا فرما

وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَنْ وَجَبَ حَقُّهٗ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَدِّ دُيُوْنَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا

اور ہمیں بخش دے اور ہمارے والدین کی مغفرت فرما اور انکو بھی جن کا حق ہم پر واجب ہے اے اللہ ہمارے قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے مرحومین پر رحم فرما

وَسَلِّمْ مُسَافِرِيْنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَبَرَكَةً فِي الرِّزْقِ وَصِحَّةً فِي الْجِسْمِ

اور ہمارے مسافروں کو سلامتی دے اے اللہ ہمارے علم میں اضافہ فرما اور رزق میں برکت فرما اور جسمانی صحت عطا فرما

وَطُوْلًا فِي الْعُمْرِ وَنُوْرًا فِي الْقَلْبِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ

اور عمر طولانی فرما اور ہمارے دلوں میں نور روشن فرما اور موت سے قبل توفیق توبہ عطا فرما اور موت کے وقت آسانی فرما

وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَنَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا

اور موت کے بعد مغفرت عطا فرما اور حساب کے وقت معاف فرمانا اور دوزخ سے نجات فرما اور جنت

فِي الْجَنَّةِ وَزَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

میں داخل فرما اور ہماری تزویج خوبصورت (موٹی موٹی آنکھوں والی) حوروں سے فرما محمدؐ وآل محمدؐ کے حق کا واسطہ

دعائے حفاظت

☆ مفاتیح الجنان میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ رات کے وقت اس دعا کو اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ تمام گھر والے سن لیتے یہ دعا موت سے پہلے اور بعد کے مصائب سے محفوظ رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضِيْقَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے معبود پیش آمدہ ہولناکیوں میں مدد فرما اور میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں

الْمَضْجَعِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

بدل دینا اور موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے مغفرت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

☆ شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور شیخ شہیدؒ نے مجموعہ میں حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے تمام گناہ معاف کر دیگا۔

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ

اے اللہ قبروں میں مدفون مردوں کے دلوں میں مسرت عطا فرما اے اللہ ہر فقیر کو غنی کر دے اے اللہ ہر بھوکے کو سیر کر دے

اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ

اے اللہ ہر ننگے کو لباس پہنا اے اللہ ہر قرضدار کے قرض کو ادا فرما اے اللہ ہر پریشان کی پریشانی کو دور فرما

اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ

اے اللہ ہر بھٹکے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا اے اللہ ہر اسیر کو رہائی عطا فرما اے اللہ مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما

اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ

اے اللہ تمام مریضوں کو شفا عطا فرما اے اللہ اپنی تونگری سے ہماری فقیری ختم فرما اے اللہ اپنے حسنِ حال سے ہمارے برے حال کو

حَالِکَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

متغیر فرما اے اللہ ہمارے قرضوں کو ادا فرما اور ہمیں تنگدستی سے غنی فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

عجیب دعائے مغفرت: حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان دو جملوں کے سبب بخش دیا تھا کہ ان کے ذریعہ سے وہ دعا کیا کرتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَھْلٌ لِّذَالِکَ اَنَا: وَاِنْ تَغْفِرْ لِیْ فَاَھْلٌ لِّذَالِکَ اَنْتَ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی کے لائق ہوں اور اگر تو مجھے بخش دے تو یہ تیرے شایانِ شان ہے

دعا برائے جنت وخلاصی از جہنم: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی درج ذیل دعا کو ہر روز سات بار پڑھے تو جہنم کہتی ہے کہ الٰہی تو اسے مجھ سے بچالے۔ (مفاتیح الجنان)

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ (میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے حفظِ ایمان

☆ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ حضرت صادقِ آلِ محمد کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اسکا ایمان مرتے وقت واپس نہ لیا جائے اور اسکا خاتمہ بالایمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھتا رہے اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو کسی بھی ایک نماز کے بعد اسے ضرور پڑھ لیا کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں اس پر راضی ہوں کہ اللہ میرا رب اور محمدؐ میرے نبی ہیں صلوات ہو اللہ کی ان پر

وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ

اور ان کی آلؑ پر اور اسلام میرا دین ہے اور قرآن میری کتاب ہے اور کعبہ میرا قبلہ ہے اور علیؑ

وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ

میرے ولی اور امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ اور علیؑ بن الحسینؑ (زین العابدین) اور محمدؑ بن

عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ

علیؑ (باقر) اور جعفرؑ بن محمدؑ (صادق) اور موسیٰؑ بن جعفرؑ (کاظم) اور علیؑ بن موسیٰؑ (رضا) اور محمدؑ بن

عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

علیؑ (تقی) اور علیؑ بن محمدؑ (نقی) اور حسنؑ بن علیؑ (عسکری) اور حجۃ بن الحسنؑ (المہدی) ان پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً وَّبِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّأُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

صلوات ہو میرے امام آقا سردار اور قائد ہیں ان سب سے میں محبت رکھتا ہوں اور ان سب کے دشمنوں سے میں قطعی بیزار ہوں اے اللہ میں ان کو

رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَ لِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

امام مان کر راضی ہوں پس اب تو ان کو مجھ سے راضی کر دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

سرچشمۂ ایمان: امیر المومنینؑ کا فرمان آخری زمانہ کے مومنین کو خواب غفلت سے جگانے کیلئے ایک عظیم درس ہے

اَقْوَى النَّاسِ اِيْمَانًا اَكْثَرُهُمْ تَوَكُّلًا عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ

(ایمان کے لحاظ سے لوگوں میں سب سے زیادہ قوی ان سب سے زیادہ اللہ پاک پر توکل رکھنے والا ہے (تجلیات حکمت)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے قنوت

☆ ان آیات کو جو دعا پر مبنی ہیں اوّل و آخر صلوات کیساتھ اپنی نمازوں کے قنوت میں پڑھیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا (البقرہ:۲۰۱)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع

اے ہمارے رب بخش مجھ کو اور میرے والدین اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو (ابراہیم۔۴۱)

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

پالنے والے جس طرح ان دونوں نے میری پرورش کی تو بھی ان پر رحم فرما (بنی اسرائیل:۲۴) پروردگار تو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المومنون:۱۱۸)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر اور ہم کو نیکوں کے ساتھ محسوب فرما (آل عمران:۱۹۳)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہوں کو بخش اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا (آل عمران:۱۶)

نَجَاةً مِّنْكَ يَا سَيِّدَنَا الْكَرِيْمُ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تجھ سے نجات طلب کرتے ہیں اے ہمارے سردار کرم کرنیوالے ہمیں نجات دے اور بری فرما بواسطہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

☆ درج ذیل دعا "کلمات فرج" کے نام سے موسوم ہے ہر قسم کی کشادگی اور وسعت کیلئے موزوں ترین دعا ہے

☆ اس دعا کو نمازِ شب کے قنوتِ وتر میں پڑھنے کی بھی تاکید آئی ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں جو صاحب حکمت و کرم ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے کوئی معبود نہیں سوائے

الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ

اللہ کے جو مالک اور روشن حق ہے پاک ہے اللہ جو ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کا رب ہے

السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى

جو کچھ اُن میں ہے اور جو اُن کے درمیان میں ہے اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے اور سلام ہو تمام

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

پیغمبروں پر اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام محمد باقرؑ نے زید شحام سے فرمایا کہ کشائش رزق کیلئے نماز کے آخری سجدہ میں یہ دعائیں پڑھو

نماز کے آخری سجدہ کی دعائیں

يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

اے سب سے بہتر سوال کی پذیرائی کرنیوالے اور سب سے بہتر عطا کرنیوالے

ارْزُقْنِي وَارْزُقْ عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

تو مجھے رزق دے اور میرے عیال کو بھی رزق دے اپنے فضل سے پس یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

☆ يَا وَلِيَّ الْعَافِيَةِ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِحَقِّ

اے عافیت عطا کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت کا جو دین و دنیا اور آخرت کی عافیت ہو

النَّبِيِّ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرَةِ ☆ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

بواسطۂ نبی اکرمؐ اور اُن کی پاک آلؑ کا اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحمٰن اے رحمٰن

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَحْذَرُ وَنَخَافُ

اے رحیم اے رحیم اے مخفی احسان کرنیوالے ہم کو نجات دے اس سے کہ ہم جس سے ڈرتے اور خوف زدہ ہیں

سجدۂ شکر

☆ امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ میرے والد بزرگوار سیّد الساجدین حضرت امام زین العابدینؑ ہر واجب نماز سے فارغ ہو کر سجدۂ شکر کیا کرتے تھے کیونکہ اس سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔

☆ سجدۂ شکر میں نماز کے برعکس محض پیشانی کا جائے سجدہ پر رکھ دینا کافی ہے باقی اعضائے سجدہ کو زمین پر لگانا ضروری نہیں ☆ مستحب یہ ہے کہ ہاتھوں کو کہنیوں تک اور شکم و سینہ کو زمین سے ملائے

☆ پیشانی رکھ کر تین مرتبہ کہے اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي (بیشک میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے) پھر دایاں رخسار رکھ کر تین مرتبہ کہے يَا اللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ (اے اللہ، اے رب، اے سردار) پھر بایاں رخسار رکھ کر تین مرتبہ کہے عَفْوَ اللّٰهِ (معافی اللہ سے ہے) پھر دوبارہ پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر تین مرتبہ کہے شُكْرًا لِلّٰهِ (شکر اللہ کے لئے ہے) اور ایک مرتبہ کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے)

☆ سجدۂ شکر کے بعد سجدہ گاہ پر داہنا ہاتھ مس کر کے چہرے اور جسم کے اگلے حصہ پر پھیرنا سنت ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ رسولِ اکرمؐ

☆ نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے انگشتِ شہادت سے اشارہ کرتے ہوئے نہایت ادب و احترام سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ زیارت پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی، سلام ہو آپ پر

حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى

اے اللہ کی حجت سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب، سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے موجب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے خاتم النبیین، سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی رحمت سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارتِ حضرت امام حسینؑ

☆ کربلا معلیٰ کی طرف انگشتِ شہادت سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت امام حسینؑ کی یہ زیارت پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے ابو عبد اللہ آپ پر سلام ہو سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے امیر المومنینؑ اور اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

اے جگر گوشۂ فاطمہ زہراء جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا

وَعَلٰى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور آپ کے تمام انصار پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وزیارتِ امام علی رضاؑ

☆ عیون اخبار الرضا جلد ۲ میں امیر المؤمنین علیہ السّلام سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا ایک "فرزند" خراسان کی زمین میں دفن کیا جائے گا جو مؤمن اس کی زیارت کریگا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت واجب کردے گا اور اس کے بدن پر آتش جہنم کو حرام کردے گا ☆ بحوالہ تہذیب الاحکام جلد ۶ داؤد صرمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام سے سنا کہ وہ فرمارہے تھے کہ جس نے میرے والد بزرگوار کی زیارت کی اس کیلئے جنت واجب ہے ☆ شیخ صدوق نے عیون الاخبار میں صقر بن دلف سے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی نقی علیہ السّلام کو یہ کہتے سنا کہ اگر کوئی چاہتا ہو کہ اس کی حاجت پوری ہو تو وہ طوس میں میرے جدامجد کی زیارت کرے ان کا مزار جنت کا ٹکڑا ہے ☆ جو کوئی ان کی زیارت کریگا اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے نجات اور بہشت میں داخل فرمادیگا۔

☆ مشہد مقدس کی طرف انگشتِ شہادت سے اشارہ کرتے ہوئے یہ زیارت پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ

سلام ہو آپ پر اے غریب الوطن سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں

وَالْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ

اور فقیروں کے مددگار، سلام ہو آپ پر اے قیامت کے دن اپنے شیعوں اور زائرین کے فریاد رس

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ

سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس سلام ہو آپ پر اے ارضِ طوس

طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ ابْنَ

(مشہد مقدس) میں مدفون (امام) سلام ہو آپ پر اے عرب و عجم کے شہنشاہ اے ابو الحسن علی بن

مُوْسَى الرِّضَا الرَّاضِيْ بِالْقَدْرِ وَالْقَضَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ

موسیٰ الرضا قضا و قدر پر راضی رہنے والے سلام ہو آپ پر اور آپ کے ساتوں آباء

السَّبْعَةِ وَاَبْنَائِكَ الْاَرْبَعَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پر اور آپ کے چاروں بیٹوں پر سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ امام زمانہ عجّل اللہ فرجہٗ

☆ قبلہ رخ ہو کر انگشتِ شہادت سے اشارہ کرتے ہوئے امام زمانہؑ کی یہ زیارت پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے عصر و زمانہ کے مالک سلام ہو آپ پر اے

خَلِيفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ

رحمٰن کے خلیفہ سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امامؑ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَامِعَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

آپ پر اے قرآن کے ہم پلہ سلام ہو آپ پر اے کفر اور سرکشی کو نیست و نابود کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ

سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور اور نا انصافی کو ختم کرنے والے اللہ تعالیٰ آپ کی کشائش میں جلدی فرمائے

وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور آپ کے ظہور کو آسان فرمائے سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

توسل بحضور امام زمانہؑ: انیس الصادقین میں مرقوم ہے کہ حاجات کی برآوری کیلئے امام زمانہؑ کی زیارت کے بعد توسل کی نیت سے دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھ کر سورۂ یوسف کی یہ آیت پڑھے۔

يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اے عزیز (حاکم) ہم کو اور ہمارے کنبہ کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں تو ہم کو اسکے عوض پورا دلوا دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝۸۸ (سورۂ یوسف)

اور ہمیں خیرات دیجیے اس میں تو شک نہیں کہ اللہ خیرات دینے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے

دعائے کافی الکافی: امام محمد تقیؑ نے فرمایا کہ تمام امور میں کفایت کیلئے حسبِ توفیق پڑھیں (مفاتیح الجنان)

يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ

اے وہ کہ جو ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں میری مدد فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت ونمازِ تہجد

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل:۷۹)

اور رات کے خاص حصہ میں نماز تہجد پڑھا کرو یہ تمہارے لیے (خاص) فضیلت ہے

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ نمازِ شب (نمازِ تہجد) پڑھنے والا بے شمار اجر وثواب کا مستحق ہوگا اور حضرت امیر المومنین علی علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو اسے اللہ تعالیٰ وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہوں اور نہ ہی کسی کان نے سنی ہوں اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اس کو بہشت کی خوشخبری دیں گے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجا لانے میں ہے اور اس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے اور یقیناً شب میں ایک گھڑی (اذان صبح سے پہلے) ایسی ہے کہ اس میں جو دُعا بھی کوئی بندۂ مومن کرتا ہے تو وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

ضروری احکام: اگر کبھی رات کو نمازِ شب کے لیے اُٹھنے کا امکان نہ ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سونے سے قبل بھی نمازِ شب پڑھی جا سکتی ہے ☆ اگر وقت کی کمی یا کوئی اور مجبوری درپیش ہو تو صرف نمازِ شفع اور نمازِ وتر پڑھ لے اگر اتنا وقت بھی نہ ہو تو صرف نمازِ وتر مختصر ترین نفل کی طرح ادا کرے تو تہجد گذاروں میں اس کا شمار ہوگا۔

نمازِ شب (تہجد) کے بعد جو دُعا چاہیں مانگیں کہ آخر شب کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

☆ یہ کل گیارہ رکعت نماز ہے۔ آٹھ رکعت نماز تہجد دو رکعت نماز شفع ایک رکعت نماز وتر۔

نمازِ تہجد: نماز تہجد کی نیت سے دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھے۔

نمازِ شفع: یہ دو رکعت نماز ہے اس نماز میں قنوت پڑھنا ضروری نہیں۔

نمازِ وتر: ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے اس طرح ادا کرے کہ سورۂ الحمد کے بعد کوئی سا سورہ پڑھ کر قنوت کیلئے ہاتھ بلند کرے اور قنوت جو اگلے صفحے پر درج ہے پڑھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

☆ پس بائیں ہاتھ کو بلند رکھیں اور دائیں ہاتھ سے تسبیح یا انگلیوں پر شمار کر کے ستر بار استغفار پڑھیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (میں اپنے رب اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں)

☆ اس کے بعد سات مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ (جہنم سے تیری پناہ لینے والا یہ کھڑا ہے)

☆ اس کے بعد چالیس مؤمنین اور مؤمنات کے لئے اس طرح دعائے مغفرت کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ..... لِفُلَانٍ (فلاں کی جگہ مؤمن یا مؤمنہ کا نام لے)

☆ اسکے بعد تین سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ (معافی دے معافی دے معافی دے)

☆ اس کے بعد رکوع وسجود بجالا کر نماز ختم کرے۔

☆ نماز کے بعد تسبیحِ حضرت فاطمۃ الزہراؑ پڑھیں اور سجدۂ شکر بجالائیں۔

ختم پڑھنے کا طریقہ

☆ اپنے گذشتگان کے ایصالِ ثواب کے لیے جو "چیز" (کھانے، پینے، پہننے والی) اللہ کی راہ میں دینی ہو اُسے اپنے قریب رکھے باوضو ہو کر تین مرتبہ صلوات پڑھ کر سورۂ حمد ایک بار سورۂ اخلاص تین بار اور جتنی بھی سورتیں پڑھنا چاہے پڑھے آخر میں تین بار صلوات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان سورتوں کی تلاوت وصلوات اور طعام اور یہ چیز جو (بھی آگے پڑی ہوئی ہے) ان سب کا ثواب بحق محمدؐ وآلِ محمدؐ زیادہ سے زیادہ (مرحوم یا مرحومہ کا نام لے) کے نامۂ اعمال میں درج فرما اس کے بعد اپنے اور حاضرین کیلئے دعا کرے اور مرحوم یا مرحومہ کیلئے فاتحہ پڑھوائے

ا اس قنوت کا ترجمہ صفحہ ۱۶۱ پر دیکھیں

Presented by://jafrilibrary.com/

احکامِ حقوقِ والدین (قرآن مجید کی روشنی میں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ

اور تمہارے پروردگار نے تو حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے نیکی کرنا اگر ان میں سے

عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان دونوں کو اُف تک نہ کہنا اور نہ اُن دونوں کو جھڑکنا

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اور ان دونوں سے بہت ادب سے کلام کرو اور ان کے سامنے نیازمندی سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

اور دُعا کرو رب جس طرح انہوں نے بچپنے میں میری پرورش کی ان پر رحم فرما (بنی اسرائیل: ۲۳ تا ۲۴) اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں نے

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

دکھ پر دکھ سہہ کے پیٹ میں رکھا اور دو برس میں اسکی دودھ بڑھائی کی چاہیے کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

میری طرف لوٹ کر آنا ہے (لقمان: ۱۴) اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو (النساء: ۳۶)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ (الاحقاف: ۱۵) لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ہے اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (البقرۃ: ۸۳) وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ (العنکبوت: ۸)

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال چھوڑ جائے تو ماں باپ کے بارے میں وصیت کرے (البقرہ: ۱۸۰)

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ مغفرتِ والدین

☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ بَرَّ وَالِدَيْهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا

قیامت کے دن وہ شخص نیکوں کا سردار ہوگا جو والدین کی موت کے بعد ان کے لئے نیکیاں کرتا رہا ہو

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ بہت سے فرزند ایسے ہیں کہ حیاتِ والدین میں نیکوکار ہوتے ہیں اور ان کے مرنے کے بعد عاق (نافرمان) لکھے جاتے ہیں کیونکہ ان کیلئے اعمالِ خیر انجام نہیں دیتے اور بہت سے فرزند حیاتِ والدین میں عاق ہوتے ہیں اور ان کے مرنے کے بعد نیکوکار لکھے جاتے ہیں کیونکہ ان کے مرنے کے بعد ان کیلئے اعمالِ خیر بجالاتے ہیں ☆ زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ انسان کو اپنے مردوں کو بھول نہیں جانا چاہیے کیونکہ ان کے ہاتھ اعمالِ خیر سے خالی ہو چکے ہیں اور وہ اپنے حق میں احسان کے منتظر رہتے ہیں پس اولاد کو چاہیے کہ قرض ان کا ادا کرے اور عبادات مثل نماز، روزہ، حج وغیرہ اگر قضا ہوئی ہوں تو ادا کرے یا اجرت دیکر ادا کروائے۔

☆ حقوقِ خلق سے ان کو بری کرے اور ان کی طرف سے صدقہ دے ان کے لئے فاتحہ پڑھے

☆ ہر شبِ جمعہ کو نماز ہدیہ والدین دو رکعت نماز مابین نمازِ مغربین پڑھنا ترک نہ کرے۔

طریقہ نماز ہدیہ والدین پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ درج ذیل قرآنی دعا پڑھے

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراہیم: ۴۱)

☆ دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ درج ذیل قرآنی دعا پڑھے (نوح: ۲۸)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

☆ نماز کے فوراً بعد دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ (بنی اسرائیل: ۲۴)

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مؤمنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اے معبود بخش دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت ونمازِ وحشتِ قبر

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ (البقرۃ:۱۵۶)

☆ دفن کی رات میت کے لیے جو دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے وہ نمازِ وحشتِ قبر کہلاتی ہے۔

☆ میت کو دفن کرنے سے پہلے میت کی حیثیت کے مطابق صدقہ دینا فشارِ قبر سے کمی کا سبب ہے

☆ چالیس مؤمنین کا نمازِ وحشتِ قبر پڑھنا قبر کی پہلی رات میں آسانی کا موجب ہے۔

☆ نماز کے ختم ہوتے ہی اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں جام ہوگا اسکی طرف بھیجے گا جو اس میت کی قبر کو صور پھونکے جانے کے وقت تک وسیع کیے رکھیں گے اور نماز پڑھنے والے کو ان چیزوں کی تعداد کے برابر کہ جن پر سورج چمکتا ہے نیکیاں عطا فرمائے گا اور اس کے چالیس درجے بلند فرمائے گا۔

☆ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اور دیگر مرحومین مؤمنین کی اموات کے مواقع پر ان کے ایصالِ ثواب کے لئے نمازِ وحشتِ قبر کو ترک نہ کریں۔

☆ آج ہم کسی کے لئے نیک عمل بھیجیں گے تو کل کوئی ہمارے لیے بھی نیک عمل بھیجے گا۔

☆ نمازِ وحشتِ قبر ہدیہ دے کر بھی پڑھوائی جاسکتی ہے۔

طریقہ: پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے نماز ختم کر لینے کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ ..... (میت کا نام لے)

اے اللہ رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس (نماز) کا ثواب (فلاں) کی قبر تک پہنچا دے

☆ سفینۃ البحار میں حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص اپنی نماز کے ''رکوع'' کو صحیح و کامل اور اطمینان کے ساتھ انجام دیتا ہے ''وحشت قبر'' سے محفوظ رہے گا۔

برائے ایصالِ ثواب: قبر پر انگلیاں گاڑ کر دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھنے سے عذاب قبر ختم ہوتا ہے اور صاحب قبر کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمالِ شبِ جمعہ

شبِ جمعہ نورانی اور تابندہ ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲)

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دُعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دُور کرتا ہے

☆ درج بالا آیتِ مجیدہ کے ضمن میں وارد ہوا ہے کہ شبِ جمعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی ندا دیتا ہے کہ کوئی ہے جو مضطرب و پریشان ہو کہ اس کی حاجات پوری کی جائیں۔

☆ امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ شبِ جمعہ صدقہ دینا ہزار صدقہ کے برابر ہے۔

نمازِ شبِ جمعہ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو رکعت نماز اس طرح کہ سورۂ الحمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید پڑھے نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھے مجھے اس کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا اگر وہ نمازی میری تمام امت کی بخشش کی دعا بھی کریگا تو میں اپنا حقِ شفاعت استعمال کرتے ہوئے ان سب کو جنت میں لے جاؤں گا (ضیاء الصالحین)

نمازِ شبِ جمعہ: اگر کوئی چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ توحید تین بار پڑھے نماز کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس قول مبارک یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ (الرعد: ۳۹) (مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور باقی رکھتا ہے) کے مطابق ایک فرشتے کے ذریعے اسکی شقاوت کو سعادت میں بدل دیگا اور اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔ (ضیاء الصالحین)

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے تو امام العصرؑ کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے اسے موت نہیں آئی گی اور وہ آنجناب کے اصحاب میں سے ہوگا۔ معتبر روایات کے مطابق شبِ جمعہ میں نمازِ امیر المؤمنینؑ و نمازِ حضرت جعفرِ طیارؑ و سورۂ جمعہ و دعائے کمیل و حدیثِ کساء اور زیارتِ امام حسینؑ (زیارت وارث) کا پڑھنا اجرِ عظیم رکھتا ہے۔

دعائے مغفرت: حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السّلام نے فرمایا کہ جو شخص شبِ جمعہ میں مرحوم مؤمنین و مؤمنات کے لئے دس دفعہ دعائے مغفرت کرے تو اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ صلوات

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جمعرات کی عصر کے بعد آسمان سے فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ جن کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کے اوراق ہوتے ہیں وہ صلوات کے سوا کچھ نہیں لکھتے لہٰذا اس رات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بکثرت صلوات بھیجنی چاہیے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ کو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے گا اسے ہزار نیکیوں کا ثواب ملے گا اور اسکے ہزار گناہ معاف ہوں گے اور اس کے ہزار درجے بلند ہوں گے

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس رات محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجنا ہزار صلوات کے برابر ہے۔

☆ کفعمیؒ نے بسند معتبر امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس صلوات کی مداومت کریگا تو اس کو اس وقت تک موت نہ آئیگی یہاں تک کہ امام زمانہؑ کی ملاقات کا شرف حاصل نہ کرلے

☆ اگر کوئی اس صلوات کو نماز کے بعد اور خاص طور پر ہر شبِ جمعہ میں سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو جہنم کی گرمی سے محفوظ رکھے گا۔ (بحوالہ گنج ہائے معنوی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمد پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما

☆ اس رات تسبیحاتِ اربعہ کا ورد بکثرت کرنے والے کو ہزار نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے اور اتنے ہی اس کے گناہ مٹائے جاتے ہیں۔ تسبیحاتِ اربعہ درج ذیل ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

پاکیزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے

☆ معتبر روایت میں ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ میں نمازِ صبح سے پہلے تین مرتبہ اس ذکر (استغفار) کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیگا اگرچہ وہ دریاؤں کے قطروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں مغفرت کا طالب ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ شبِ جمعہ اس دعا کو دس مرتبہ پڑھنے سے نامۂ اعمال میں (دس لاکھ نیکیاں) لکھی جائیں گی۔

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

محمدؐ و آلِ محمد پر رحمت فرما جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور اے بلندیوں کے مالک اس رات میں میرے گناہ بخش دے

☆ علامہ مجلسیؒ نے درج ذیل دعا ایک شبِ جمعہ پڑھی جب دوسری شب آپ نے پڑھنا شروع کی تو غیب سے آواز آئی اے "مجلسی" تم نے یہی دعا گذشتہ شبِ جمعہ پڑھی تھی جس کا ثواب ابھی تک لکھا جا رہا ہے لہٰذا ہر شبِ جمعہ اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَائِهَا وَمِنَ الْاٰخِرَةِ اِلٰى بَقَائِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام حمد اللہ کیلئے ہیں جو دنیا کی ابتدا سے پہلے تھا فنا کے بعد بھی رہیگا اور آخرت کی ہمیشہ والی زندگی کے بعد بھی اور تمام تعریفیں اللہ

عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کیلئے ہیں اسکی ہر نعمت پر اور میں اللہ سے طالبِ مغفرت ہوں ہر گناہ سے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

عمل برائے حاجات: علامہ بہاؤ الدّین عاملیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کیسی ہی حاجت رکھتا ہو تو شبِ جمعہ درجِ ذیل دعا کو اکتالیس دانے گندم لے کر ہر ایک پر ایک مرتبہ پڑھ کر مکان کی چھت پر ڈال دے یہاں تک کہ سب دانے پرندے کھا جائیں اگر حاجت پوری نہ ہو تو بیشک مجھے برا بھلا کہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعَوْنِكَ وَقُدْرَتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَآ اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود بغیر اللہ کے تیری مدد اور قدرت سے نہیں کوئی معبود بغیر اللہ کے تیرے برحق و محترم ہونے کے لا الہ

اِلَّا اللّٰهُ فَرَجًا فَرَجَنِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا رَبَّنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

الا اللہ (کا کلمہ) کشائش ہے پس اس نے میرے معاملہ میں کشائش فرمائی (جیسا) کھولنا و کشائش کرنا (حق) ہے ہمارے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے عظیم الشان شبِ جمعہ

☆ بحوالہ منہج الدعوات حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شبِ جمعہ کو اس دعا کے پڑھنے والے کی دعا قبول اور حاجات پوری ہوں گی۔ گناہانِ کبیرہ کا مرتکب اگر اسی رات مر جائے تو شہید کی موت مرے گا بلکہ اللہ اس کو اور اس کے اہل خانہ کو بھی بخش دے گا۔

☆ سونے سے پہلے پڑھنے والے کیلئے ہر حرف کے بدلے ستر ہزار فرشتے کہ جن کے چہرے سورج سے زیادہ روشن ہوں گے مقرر فرمائے گا جو ستر ہزار مرتبہ اس کی بخشش کی دعا کریں گے اور اس کیلئے نیکیاں لکھیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے سلامتی دینے والے امن دینے والے، نگہبان، غالب، زبردست، بزرگی والے

الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْقَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا مَنْ يُّنَادٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ بِاَلْسِنَةٍ

پاک پاکیزہ مقہور کرنیوالے قدرت والے قوت ظاہر کرنیوالے اے وہ جس کو پکارا جاتا ہے گہری گھاٹیوں سے مختلف زبانوں میں

شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّحَوَائِجَ اُخْرٰى يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ اَنْتَ الَّذِيْ

اور مختلف بولیوں میں اور کئی حاجات سے اے وہ جس کو غافل نہیں کرتی ایک بلندی دوسری بلندی سے تو وہ ہے کہ

لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيْطُ بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَاْخُذُكَ نَوْمٌ وَّلَا سِنَةٌ وَّيَسِّرْ لِيْ

جس کو زمانے متغیر نہیں کر سکتے اور نہ ممکنات تیرا احاطہ کر سکتے ہیں اور نہ تجھے نیند آتی ہے اور نہ ہی اونگھ اور میرا معاملہ میرے لئے

اَمْرِيْ مَا اَخَافُ عُسْرَهٗ وَفَرِّجْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ مَا اَخَافُ گَرْبَهٗ وَسَهِّلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ مَا

آسان فرما کہ میں جس کی سختی سے ڈرتا ہوں اور میرے کام میں میرے لئے کشائش فرما کہ میں جس کے غم سے ڈرتا ہوں اور آسان فرما میرے معاملہ کو

اَخَافُ حُزْنَهٗ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ

کہ جس کے حزن سے ڈرتا ہوں تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں ہی قصوروار ہوں میں نے برا کام کیا اور میں نے اپنے نفس پر

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ

ظلم کیا پس مجھے بخش دے بیشک کوئی نہیں گناہ بخشتا سوائے تیرے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور نہیں کوئی

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

حرکت اور نہ ہی کوئی طاقت سوائے اللہ بزرگ و برتر کے اور رحمت ہو اللہ کی اس کے نبی محمدؐ اور اس کی آل پر اور سلام ہو جیسا کہ حق ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

حدیث کساء

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَیْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ

جابر ابن عبداللہ انصاری (رضی اللہ عنہ) حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام صاحبزادیٔ رسول اللہ سے

اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ

روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہؑ کو فرماتے سنا کہ میرے بابا جان رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک دن میرے گھر تشریف لائے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَیْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ

فرمانے لگے: فاطمہؑ! تم پر سلام ہو میں نے جواب دیا: بابا جان! آپ پر بھی سلام ہو پھر آپؐ نے فرمایا: میں اپنے جسم میں کمزوری سی

ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اَعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ بِالْكِسَآءِ

محسوس کر رہا ہوں میں نے کہا: بابا جان! اللہ نہ کرے جو آپؐ کمزور ہوں پھر آپؐ نے فرمایا: فاطمہؑ! مجھے یمنی چادر

الْیَمَانِیِّ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْیَمَانِیِّ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ وَاِذَا

لا کر اڑھا دو چنانچہ میں یمنی چادر لے آئی اور وہ میں نے آپؐ کو اڑھا دی اور میں برابر آپؐ کی بدلتی ہوئی کیفیت کا مشاہدہ کرنے لگی کہ آپ کا

وَجْهُهٗ یَتَلَأْلَأُ لَوْ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ

چہرۂ مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگا ایک ساعت نہیں گزری تھی اور میرے بیٹے

الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ

حسنؑ آ گئے اور بولے آپ پر سلام ہو امی جان! میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو اے میری آنکھ کے تارے!

وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ

اور میرے دل کے ٹکڑے پھر وہ کہنے لگے اے امی جان مجھے گھر میں اپنے نانا جان رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سی خوشبو آ رہی ہے

اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ

میں نے کہا: ہاں تمہارے نانا جان چادر اوڑھے یہیں تشریف رکھتے ہیں اس پر حسن علیہ السلام چادر کی طرف بڑھے اور کہنے لگے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

نانا جان! اے اللہ کے رسولؐ! آپ پر سلام ہو کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپؐ کے پاس چادر میں آ جاؤں آپؐ نے جواب دیا

وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ

اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میرے حوض کے مالک! تم پر بھی سلام ہو، ہاں! تمہیں اجازت ہے پس حسنؑ بھی آپؐ کے پاس

لا یہاں رک کر صلوات پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ ۱

چادر میں پہنچ گئے ایک ساعت نہیں گزری تھی کہ میرے بیٹے حسینؑ آ گئے اور کہنے لگے امّی جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ

آپ پر سلام ہو میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو میرے بیٹے اے میری آنکھ کے تارے! اور اے میرے

فُؤَادِيْ فَقَالَ لِيْ يَا اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ

لختِ جگر! پھر وہ مجھ سے کہنے لگے: امی جان! مجھے گھر میں اپنے نانا جان رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سی خوشبو

اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَا الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

آ رہی ہے میں نے کہا: ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان دونوں چادر کے اندر ہیں اس پر حسینؑ چادر کے قریب گئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

اور بولے: آپؐ پر سلام ہو نانا جان! آپؐ پر سلام ہو اے اللہ کے مختار نبیؐ! کیا آپؐ کی اجازت ہے کہ میں

اَدْخُلَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ اُمَّتِيْ

بھی آپ دونوں کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپؐ نے فرمایا تم پر سلام ہو اے میرے بیٹے! اور اے میری اُمت کو بخشوانے والے

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ ۲

بیشک تمہیں اجازت ہے پس حسینؑ بھی ان دونوں کے پاس چادر میں داخل ہو گئے اسی اثناء میں ابوالحسن

عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

علیؑ ابن ابی طالبؑ آ گئے اور بولے: تم پر سلام ہو اے صاحبزادی رسولؐ اللہ میں نے جواب دیا: اور آپ پر

اَلسَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

بھی سلام ہو اے ابو الحسنؑ! اے امیر المؤمنینؑ! پھر وہ کہنے لگے: فاطمہؑ! مجھے گھر میں

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ

اپنے بھائی، اپنے عم زاد رسولؐ اللہ کی سی خوشبو آ رہی ہے میں نے جواب دیا: ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

چادر کے اندر ہیں پھر علی علیہ السلام چادر کے قریب گئے اور بولے: آپؐ پر سلام ہو یا رسول اللہ!

اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهٗ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ

کیا مجھے بھی اجازت ہے کہ میں آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ بابا جان نے ان سے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی

۱ یہاں رک کر صلوات پڑھیں ۲ یہاں رک کر صلوات پڑھیں

Presented by://jafrilibrary.com/

وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ۱

اور اے میرے وصی اور میرے جانشین اور میرے علم بردار! تمہیں اجازت ہے پس علی علیہ السلام بھی چادر میں داخل ہو گئے

ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

پھر میں خود چادر کے قریب گئی اور میں نے کہا: سلام ہو آپؐ پر اے بابا جان! یا رسول اللہ! کیا مجھے

لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَيَا بَضْعَتِيْ

اجازت ہے کہ میں بھی آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ بابا جان نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میری بیٹی! اور اے میری پارۂ جگر!

قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ ۲

تمہیں بھی اجازت ہے چنانچہ میں بھی چادر میں چلی گئی اب جو ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو

اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفِ الْكِسَاءِ وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ

میرے بابا جان رسول اللہ نے چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا یا اللہ!

اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ

یہ میرے اہل بیتؑ اور میرے خاص لوگ اور میرے حامی ہیں ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے اور جو انہیں ستاتا ہے وہ مجھے آزار

مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ

دیتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرتا ہے وہ مجھے رنج پہنچاتا ہے جو ان سے لڑیگا میں بھی اس سے لڑوں گا اور جو ان سے صلح رکھے گا میں بھی اس سے صلح رکھوں گا

وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

اور جو ان سے دشمنی کرے گا میں بھی اسکا دشمن ہونگا اور جو ان سے محبت کریگا میں بھی ان سے محبت کرونگا کیونکہ یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں (اے اللہ!) تو اپنی صلوات

وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

اور اپنی برکات اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کے لیے قرار دے اور ان سے نجاست کو دور رکھ

وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَآئِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ سَمَاوَاتِيْ اِنِّيْ مَا

اور انہیں نہایت پاک و پاکیزہ رکھ پھر اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا اے فرشتو! اے آسمان کے رہنے والو! میں نے

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

نہ یہ مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین اور نہ روشن چاند اور نہ چمکیلا سورج

وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ

اور نہ گھومتے سیارے اور نہ تھلکتا سمندر اور نہ تیرتی کشتیاں مگر یہ ساری چیزیں انہیں پانچ افراد کی خاطر اور انہیں کی محبت میں

۱ یہاں رک کر صلوات پڑھیں ۲ یہاں رک کر صلوات پڑھیں

Presented by://jafrilibrary.com/

الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

پیدا کی ہیں جو چادر اوڑھے ہوئے ہیں اس پر جبرائیلؑ امین نے پوچھا: اے پروردگار یہ چادر اوڑھنے والی ہستیاں ہیں کون؟

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا ۱

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اہلبیت اور رسالت کا خزینہ ہیں یہ فاطمہ علیہا السلام اور ان کے والد بزرگوار

وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

اور ان کے شوہر اور ان کے دو بیٹے ہیں جبرائیلؑ نے عرض کیا: اے پروردگار کیا مجھے اجازت ہے کہ میں زمین پر اُتروں اور اُن میں

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ وَقَالَ

شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں اللہ نے فرمایا: ہاں تمہیں اجازت ہے پس جبرائیلؑ امین زمین پر اُترے اور کہنے لگے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ

سلام ہو آپؐ پر اے اللہ کے رسولؐ! اللہ بزرگ و برتر آپ کو سلام کہتا ہے آپ کو درود اور احترام سے

وَالْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا

سرفراز فرماتا ہے اور آپؐ سے فرماتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! میں نے یہ مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی

مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ

زمین اور نہ ہی چمکیلا چاند اور نہ ہی روشن سورج اور نہ ہی گھومتے سیارے اور نہ تھلکتا سمندر

وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ

اور نہ ہی تیرتی کشتیاں مگر یہ ساری چیزیں صرف آپ کی محبت اور صدقے میں پیدا کی ہیں اور اللہ نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں بھی چادر کے اندر آپ کے پاس

لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ

آجاؤں؟ یارسول اللہ! کیا آپ بھی مجھے اجازت دیتے ہیں؟ رسول اللہ نے فرمایا: اور تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین ہاں! تمہیں بھی

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِاَبِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى

اجازت ہے پھر جبرائیلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں آ گئے تب جبرائیلؑ نے میرے بابا جان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپؐ کی طرف وحی کرتے ہوئے

اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۲

ارشاد فرماتا ہے کہ اے اہل بیت! اللہ سبحانہ کا صرف یہی ارادہ ہے کہ ہر قسم کی نجاست و آپؐ سے دور رکھے اور آپؐ کو طہارت اور پاکیزگی کے درجہ کمال تک پہنچا دے

۱ تین مرتبہ صلوات پڑھے ۲ اس آیت کے بعد تین مرتبہ صلوات پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ

تب علیؑ نے بابا جان سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے بتایئے کہ اس چادر کے اندر ہمارا آجانا اللہ کے نزدیک کیا

الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ

فضیلت رکھتا ہے؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ

نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ

نبی بنایا اور (لوگوں کی) نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے منتخب کیا اہل زمین کی جس محفل میں ہمارے شیعہ

الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ

اور دوست دار اکٹھے ہوں گے اور ہماری یہ حدیث بیان کریں گے ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی اور فرشتے ان کو

بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا

حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہیں ہو جائیں گے ان کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اس پر علی علیہ السلام نے کہا: اللہ

وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کی قسم! ہم اس وقت کامیاب ہو گئے اور ربِ کعبہ کی قسم! ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہو گئے پھر میرے بابا جان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ يَا عَلِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ

نے فرمایا: اے علیؑ! اس ذات کی قسم! جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر رسالت کے لیے منتخب کیا

خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا

اہل زمین کی جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کریں گے اور اسی میں ہمارے شیعہ اکٹھے ہوں گے

وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ [1]

اور ہمارے دوست دار بھی اور اس میں جو کوئی دکھی ہوگا اللہ اس کا دکھ دور کر دے گا اور جو غمزدہ ہوگا اللہ اس کو غم سے چھٹکارا دیگا

وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّاللّٰهِ

اور جو کوئی حاجت مند ہوگا اللہ اس کی حاجت پوری کر دے گا تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے اس وقت

فُزْنَا وَسَعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسَعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

کامیابی اور برکت پائی اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوئے دنیا اور آخرت میں اور خوش نصیب ٹھہرے ربِ کعبہ کی قسم!

[1] هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ وَحَاجَتَهٗ کے اختتام پر آمین کہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت وزیارتِ وارث

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیارت وارث پڑھنے والے سے بروز قیامت مصافحہ کرینگے۔
☆ جو شخص بلا ناغہ زیارتِ وارث پڑھے گا تو قیامت کے دن وہ گناہوں سے پاک آئیگا۔
☆ مستحب یہ ہے کہ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز مثل نماز صبح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

آپ پر اے برگزیدۂ الٰہی حضرت آدمؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ حضرت نوحؑ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیمؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے حضرت عیسیٰؑ روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اے حبیبؐ کبریاء محمد مصطفیٰ کے وارث سلام ہو آپ پر اے ولی اللہ امیر المومنین کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ

سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی

الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

مرتضیٰ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ

خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند اور وہ جس کے خون کا بدلہ لیا جائے گا میں

اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا

Presented by://jafrilibrary.com/

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰۤى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

جس نے آپ پر ظلم کیا اور اس قوم پر جس نے یہ سب سنا اور اس پر راضی ہوئی اے میرے مولا اے ابو عبد اللہ

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا آپ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ

نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے

الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ

ستونوں اور مؤمنین کے سہاروں میں سے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار متقی پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنیوالے

الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد کے سب امام پرہیزگاری کے مظہر اور ہدایت کے نشان اور اللہ تعالیٰ کی

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ

مضبوط رسی اور اہل دنیا کے لیے اللہ کی حجت ہیں اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اسکے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء اور اس کے رسولوں کو

اَنِّىْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌۢ بِشَرَآئِعِ دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَقَلْبِىْ لِقَلْبِكُمْ

کہ میں آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا ہوں دین کے احکام پر یقین رکھتا ہوں اور اپنے عمل کی جزاء پر اور میرا دل آپ کے دل

سِلْمٌ وَّاَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰۤى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰۤى اَجْسَادِكُمْ

کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کے کام کا اتباع ہے اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کی ارواح پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلٰۤى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

اور آپ کے وجودوں پر اور آپ میں حاضر پر اور آپ کے غائب پر (رحمت ہو) اور آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر

Presented by://jafrilibrary.com/

مختصر زیارتِ امام حسینؑ

وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ اور وہ زمین بھی پاک ہوگئی جس میں آپ دفن ہوئے (مفاتیح الجنان)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ

سلام ہو تم پر اے ابو عبد اللہ اور ان روحوں پر جو تمہاری بارگاہ میں وارد ہوئیں

وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ

اور آپ کے جوار میں قیام پذیر ہیں سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک میں باقی ہوں اور شب

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

اور روز باقی ہیں اور اللہ اس کو قرار نہ دے آخری عہد مجھ سے آپ کی زیارت کا (یعنی یہ زیارت آخری نہ ہو) سلام ہو حسینؑ پر

وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰٓی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰٓی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ

اور علیؑ بن حسینؑ (علی اکبرؑ) پر اور حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ کے اصحاب پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اقتباس زیارت ناحیہ: یہ زیارت (ناحیہ مقدسہ) سے کربلا والوں کی یاد میں امام زمانہؑ کا دلخراش نوحہ ہے جس کے چند جملے امام مظلومؑ کربلا سے توسل کے لئے تبرکاً پیش کئے جاتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاكِنِ كَرْبَلَآءَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خون میں غلطاں پر سلام ہو کربلا میں سکونت کرنے والے پر سلام ہو

عَلَی الشَّیْبِ الْخَضِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَدِّ التَّرِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَدَنِ

خون آلود داڑھی پر سلام ہو خاک آلود رخساروں پر سلام ہو خاک آلود

التَّرِیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَی الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّاْسِ الْمَرْفُوْعِ

بدن پر سلام ہو جس کے دانتوں پر چھڑی لگائی گئی سلام ہو (نوک سناں پر) بلند سر پر

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارت حضرت علی اکبرؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

امیر المؤمنینؑ کے نور نظر سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر

الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ

اے شہید اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے فرزند اللہ لعنت کرے

اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سنا اور اس پر راضی ہوئی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارتِ حضرت عباسؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے صالح بندے (اور) اللہ کے اور اس کے رسول اور امیر المؤمنینؑ کے اور حسنؑ کے

وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور حسینؑ کے فرمانبردار اللہ کی صلوات اور سلام ہو اُن پر سلام ہو آپ پر اے فضل کے والد گرامی (حضرت) عباس امیر المؤمنین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْحَوَائِجِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپؑ پر اے وصیین کے سردار کے دلبند سلام ہو آپ پر اے حاجتوں کے دروازے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا قَمَرَ بَنِيْ هَاشِمٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر اے بنی ہاشم کے چاند سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارت جمیع شہدائے کربلا

☆ اصحابِ باوفا مظلوم کربلا علیہم السّلام کی زیارت گاہ (گنج شہیداں) کی طرف متوجہ ہوکر یہ زیارت پڑھے کہ جس میں خاندان بنی ہاشم کے علاوہ دیگر انصار ایک ہی جگہ دفن ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآئَهٗ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوستو اور اسکی بارگاہ کے مقرب حضرات سلام ہو آپ پر اے اللہ کے خالص اور اسکے محبوب بندو!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَنْصَارَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دین کی نصرت کرنیوالو سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کی نصرت کرنیوالو اور اسکے نبی کی

نَبِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ

نصرت کرنیوالو سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کی نصرت کرنیوالو سلام ہو آپ پر اے فاطمہ

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ

جو عالمین کی خواتین کی سردار ہیں کی نصرت کرنیوالو سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ ابن علیؑ کی نصرت کرنیوالو جو اللہ کے ولی

النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ

نصیحت کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ حسینؑ کی مدد کرنیوالو میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور جس زمین میں

الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

آپ دفن ہوئے اسے بھی آپ نے پاک کردیا اور آپ عظیم کامیابی سے ہمکنار ہوئے اے کاش کہ میں بھی آپ کے ہمراہ ہوتا پس میں بھی کامیاب ہوتا

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کے ہاں سے رزق پاتے ہیں سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

عظیم عہدہ: شہادت عظیم ترین درجہ ہے شہید زندہ ہوتا ہے شہید کا جسم وخون پاک ہوجاتا ہے اسی وجہ سے شریعت محمدیہ میں حکم ہے کہ غسل وکفن کے بغیر اسی حالت میں شہید کو دفن کیا جائے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کیے گئے ہیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے ہاں سے روزی پاتے ہیں (آل عمران:۱۶۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمالِ روزِ جمعۃ المبارک

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

اے ایماندارو جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

(خرید و) فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے (الجمعہ:۹)

فضیلت: ☆روزِ جمعہ کی فضیلت و اہمیت اظہر من الشمس ہے روزِ جمعہ روشن ترین ہے ☆رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دن ناداروں اور فقیروں کا حج ہے یہ دن مؤمنین کی عید ہے ☆جمعہ کے خطبات سے انسان کا ضمیر تڑپ اور جاگ اٹھتا ہے جس سے روحانیت وجود میں آتی ہے ☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ یہ دن دعاؤں کی قبولیت کا دن ہے۔

خاص فضیلت: بحوالہ تحفۃ المؤمنین حضرت امام باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ بروز جمعہ ملائکہ مقربین مسجد کے دروازے پر چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لیکر نازل ہوتے ہیں جو دروازہ پر نور کی کرسیاں بچھا کر بیٹھ جاتے ہیں جو لوگ مسجد میں داخل ہوتے ہیں ترتیب وار ان کا نام لکھتے جاتے ہیں اسی ترتیب سے ان کو ثواب ملتا ہے یہاں تک کہ امام جمعہ مسجد سے باہر نکلے یہ اپنے دفتر سمیٹ لیتے ہیں۔

☆واضح رہے کہ یہ فرشتے سوائے روزِ جمعہ کے کسی اور دن زمین پر نہیں اترتے

☆امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو قدم نمازِ جمعہ کے لئے اٹھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ روزِ جمعہ فقیروں کی عید ہے جمعہ کے دن نیک اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تفسیر المیزان (علامہ طباطبائی) میں آیت فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ پس منتشر ہو جاؤ (بعد نماز جمعہ) زمین میں (الجمعہ:۱۰) کی تفسیر میں

Presented by://jafrilibrary.com/

لکھا ہے کہ منتشر ہونے سے مراد پریشان لوگوں کی مشکلات دور کرنا و مریضوں کی عیادت کرنا ہے جس کا بہت ثواب ہے نیز اس روز صدقہ دینا بھی اجرِ عظیم کا موجب ہے۔

☆ معتبر روایات میں ہے کہ جمعہ کے دن طلوعِ آفتاب تک تعقیبات پڑھنا جنت الفردوس میں ستر درجہ بلند مقام حاصل کرنے کا موجب ہے۔

☆ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ روزِ جمعہ تمام دنوں سے افضل ہے

☆ اس دن اللہ تعالیٰ نیکیوں کے ثواب کو دوگنا کرتا ہے اور اسی دن گناہوں کو معاف کیا جاتا ہے اور اسی دن دعائیں قبول ہوتی ہیں اگر کوئی نمازِ جمعہ ادا کر کے مرجائے تو وہ زمرۂ شہداء میں لکھا جائیگا

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جمعہ کے دن ضرور غسل کرو۔

☆ امام جعفرِ صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ روزِ جمعہ کا غسل ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے یہ غسل ظاہری و باطنی آلائشوں کو پاک کرتا ہے بوقت غسل یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے عبد (خاص) اور اسکے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے قرار دے اور مجھے پاک (پاکیزہ) لوگوں میں سے قرار دے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس دن غسل کرنا، خوشبو لگانا، پاکیزہ لباس پہننا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

☆ غسلِ جمعہ کے بعد نمازِ جمعہ کیلئے وضو کی ضرورت نہیں ہے (بمطابق فتویٰ آیت اللہ سیستانی)

☆ ناخن تراشنا، حجامت بنوانا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا، صاف ستھرا لباس پہننا، عمامہ (علماء کیلئے) یا ٹوپی پہننا، مصافحہ کرنا، معانقہ (گلے ملنا) یہ تمام کام سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

☆ یہ دن نکاح کیلئے بھی نیک و سعید ہے بلکہ سب کاموں کیلئے مفید المفید ہے۔

☆ اگر کوئی شخص بروز جمعہ سو مرتبہ صلوات سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اس کی بخشش یقینی ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆جو شخص روزِ جمعہ نماز عصر کے بعد سو مرتبہ **یَا غَفَّارُ** پڑھے گا تو حق تعالیٰ اُس کو بخش دے گا

یَا بَصِیْرُ: نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ اس اسم کے ورد کرنے سے دِل و نگاہ میں نور پیدا ہوگا۔

☆مہم ترین حاجات کیلئے بروز جمعہ سورۃ الکافرون سو مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں تو دعا ضرور قبول ہوگی۔

☆بروز جمعہ نماز حضرت جعفر طیار پڑھنے کا بے حد ثواب ہے (جو بابِ نماز صفحہ ۱۹۲ پر درج ہے) اس نماز کو بعض کتب میں کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا ہے یہ نماز ہر حاجت کے لئے بہترین عمل ہے

☆امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے فرمایا کہ روزِ جمعہ اللہ کی طرف سے ہزار نسیم رحمتیں نازل ہوتی ہیں کہ جتنی چاہے اپنے کسی بندے کو ادا کرتا ہے۔

☆جو شخص روزِ جمعہ بعد از نمازِ عصر سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائیگی

☆روزِ جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ توحید پڑھیں

☆اس دن تسبیحاتِ اربعہ کا پڑھنا بھی ثواب عظیم ہے۔ (جس طرح اعمال شب جمعہ میں ذکر ہے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاکیزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے

آداب خطباتِ جمعہ بحوالہ نماز جمعہ (ابوالحسن حسینی یزدی)

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا کَلَامَ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ وَلَا الْتِفَاتَ اِلَّا کَمَا یَحِلُّ فِی الصَّلٰوۃِ

امیر المومنین علیؑ نے فرمایا کہ جب امام خطبہ کہہ رہا ہو تو کلام نہیں کرنا چاہیے اور نہ ادھر اُدھر دیکھنا چاہیے مگر وہ مقدار جو نماز میں جائز ہے

ایک دوسرا قول یہ ہے قَالَ اِمَامُ مُحَمَّدُ بَاقِرُ لَا تُصْلِحُ الصَّلٰوۃُ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ

.....حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کوئی بھی نماز صحیح نہیں

قَالَ اِمَامُ جَعْفَرُنِ الصَّادِقُ اِذَا قَامَ الْاِمَامُ یَخْطُبُ وَجَبَ عَلَی النَّاسِ اَلصُّمْتُ

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب امام کھڑے ہو کر خطبہ شروع کرے تو لوگوں پر خاموشی واجب ہے

☆ماموم (سامع) کو چاہیے کہ دورانِ خطبات قبلہ رخ خاموشی سے خطبات کو سنے نمازِ نافلہ یا ہر وہ کام کہ جس سے نماز باطل ہوتی ہے مثلاً کھانا، پینا، قہقہہ لگانا وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہیے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ دعا کے قبول ہونے کا سب سے بہترین وقت دو خطبوں کے درمیان کا ہے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ دو ساعتیں جمعہ کے دن ایسی ہیں کہ ان میں دعا رد نہیں ہوتی (۱) نماز جمعہ کیلئے صفیں درست کرتے ہوئے (۲) جمعہ کی آخری ساعت بوقت غروب

نیت نمازِ جمعہ: آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی کے فتویٰ کے مطابق نمازِ جمعہ واجب تخییری ہے

☆ نماز جمعہ کی یوں نیت کرے کہ دو رکعت نماز جمعہ پڑھتا ہوں واجب تخییری قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ نماز جمعہ کے بعد نماز ظہر کو اکیلے احتیاط کے طور پر پڑھنا چاہیے۔

دعائے روز جمعہ: نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر کوئی دعائے روزِ جمعہ پڑھے گا تو آئندہ جمعہ تک اسکے گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا یہ عمل ہر ماہ میں ایک مرتبہ ضرور کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ فِیْ جُمُعَتِیْ ھٰذِہٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر

فِیْھَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ فِیْھَا مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذَالِکَ کُلِّہٖ

قسم کھائی ہے یا کسی طرح نذر و منت مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے

فَمَا شِئْتَ مِنْہُ اَنْ یَّکُوْنَ کَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْہُ لَمْ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ

پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اے اللہ مجھے بخش دے اور درگزر فرما

اَللّٰھُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْہِ فَصَلَوٰتِیْ عَلَیْہِ وَمَنْ لَّعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَیْہِ

اے اللہ جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طلب گار ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں

بے نیازی کے لئے: جو کوئی درج ذیل دعا کو بروزِ جمعہ ستر بار پڑھے گا تو تین جمعوں کے اندر اندر اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے بے نیاز کر دے گا اور اسکے رزق میں برکت وسعت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا مُفِیْدُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے فائدہ دینے والے اے بخشنے والے اے محبت کرنیوالے مجھے اپنے حلال (رزق) سے حرام (مال) سے بے نیاز کر دے

وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور اپنی اطاعت سے معصیت سے اور اپنے فضل سے اپنے غیر سے تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ صلوات بروزِ جمعہ

☆ جمال الاسبوع میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی بروز جمعہ بوقت عصر اس صلوات کو دس مرتبہ پڑھے گا تو آئندہ جمعہ تک اس کیلئے فرشتے صلوٰۃ پڑھتے رہیں گے

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جمعہ کے دن بہترین عبادت صلوات ہے۔

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بروزِ جمعہ بعد از نمازِ عصر سات مرتبہ اس صلوات کو پڑھے تو اسکے نامۂ اعمال میں لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور لاکھ گناہ اس کے بخشے جائیں گے اور لاکھ حاجتیں پوری ہوں گی اور لاکھ درجات بہشت میں بلند ہوں گے

☆ وہ مرنے سے پہلے اپنے زمانہ کے امامؑ کے دیدار سے مشرف یاب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ

اے اللہ رحمت بھیج محمدؐ اور ان کی آل پر جو ان کے پسندیدہ اوصیاء ہیں ساتھ اپنی افضل صلوات (رحمت) کے اور برکت (نازل) ہو تیری ان پر ساتھ

بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

تیری افضل برکت کے اور سلام ہو ان سب پر اور ان کے روحوں پر اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو

نورانی ہدیہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی بروز جمعہ بعد از نماز ظہر اس صلوات کو تین مرتبہ پڑھے گا تو آئندہ جمعہ تک اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو قرار دے اپنی صلوات کو اور اپنے ملائکہ کی صلوات کو اور اپنے رسولوں کی صلوات کو محمدؐ و آل محمد (علیہم السّلام) پر

کثیر الثواب صلوات: اگر کوئی شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ درج ذیل صلوات پڑھے گا تو اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے لئے ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اے اللہ رحمت نازل فرما امی (مکی) نبی پر اور ان کی آل پر اور خوب سلامتی بھیجئے

Presented by://jafrilibrary.com/

بہشتی صلوات: بحار الانوار میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی اس صلوات کو مجھ پر بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ مٹا دے گا اور اس کو دشمنوں پر غلبہ اور اس کی روزی میں فراخی کیساتھ بہشت میں میرا ساتھی قرار دے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى صَلٰوةٌ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ تو ایسی صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر یہاں تک کہ کوئی صلوات باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى بَرَكَةٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو ایسی برکت بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر یہاں تک کہ کوئی برکت باقی نہ رہے اے اللہ تو ایسا سلام بھیج محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى رَحْمَةٌ

و آلِ محمدؐ پر حتیٰ کہ کوئی سلام باقی نہ رہے اے اللہ ایسی رحمت بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر یہاں تک کہ کوئی رحمت باقی نہ رہے

صلوات برائے بخشش: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو کوئی روز جمعہ سر سجدہ میں رکھ کر درج ذیل صلوات سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں تیری کریم ذات اور تیرے عظیم نام کے واسطے سے سوال

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ

کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہ معاف فرما (مفاتیح صفحہ ۸۲)

مجرب عمل: علامہ بہاؤ الدین عاملیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی کیسی ہی حاجت رکھتا ہو تو بروز جمعرات و جمعہ درج ذیل دعا کو اکتالیس دانے گندم لے کر ہر ایک پر ایک مرتبہ پڑھ کر مکان کی چھت پر ڈال دے تاکہ سب دانے پرندے کھا جائیں اگر حاجت پوری نہ ہو تو بیشک مجھے برا بھلا کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعَوْنِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود بغیر اللہ کے تیری مدد اور قدرت سے نہیں کوئی معبود بغیر اللہ کے تیرے برحق و محترم ہونے کے نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَرَجًا فَرَجْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا رَبَّنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خلاصی ہو پس اس نے میرے معاملہ میں کشائش فرمائی (جیسا) کھولنا و کشائش کرنا (حق) ہے ہمارے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو مؤمن اس مستحب نماز کو بجالائے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو بھی حاجت طلب کرے وہ روا ہوگی۔

☆ یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر پندرہ مرتبہ پڑھے پھر رکوع میں سورۂ قدر پانچ مرتبہ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پانچ مرتبہ پھر سجدۂ اوّل میں پانچ مرتبہ پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پانچ مرتبہ پھر سجدۂ دوّم میں پانچ مرتبہ پڑھے اور اسی ترتیب سے دوسری رکعت بجالا کر تشہد وسلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور بعد میں یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی لائق عبادت سوائے اللہ کے جو ہمارا اور ہمارے پہلے آباء کا پروردگار ہے نہیں کوئی لائق عبادت

اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ

سوائے اللہ معبود واحد کے اور ہم اسے تسلیم کرنیوالے ہیں نہیں کوئی لائق عبادت سوائے اللہ کے ہم اسی کی خاص کر عبادت کرتے ہیں

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ

وہی مالک جزا ہے اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو نہیں کوئی لائق عبادت سوائے اللہ کے وہ واحد ہے وہ واحد ہے وہ واحد ہے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اور گروہوں کو اکیلے شکست دی اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کے لیے ہر حمد ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

اور وہ ہر شے پر قادر ہے اے اللہ تو آسمانوں اور زمین اور جو ان کے درمیان ہے کو منور کرنے والا ہے تیرے لئے ہی

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہر حمد ہے اور تو جو کچھ زمین و آسمان کے اندر ہے اس کو قائم رکھنے والا ہے پس تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں

وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَّاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ

اور تو برحق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیرا فرمان برحق ہے اور تیرا عمل برحق ہے اور جنت برحق ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ

اور جہنم برحق ہے اے اللہ میں نے تجھے تسلیم کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں

وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ

اور تجھے حاکم تسلیم کیا اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے میرے اور اگلے پچھلے اور ظاہر و پوشیدہ سب گناہ

وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِيْ

معاف کردے تو میرا معبود ہے لائق عبادت سوائے تیرے کوئی نہیں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما بیشک تو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے

حصارِ نبویؐ: سیّد ابن طاؤس نے حضرت امام موسیٰ کاظم سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المؤمنین سے فرمایا کہ "یا علیؑ" ہولناک مصیبتوں وغموں اور دشواریوں میں ثابت قدمی اور کامیابی کے لئے میرے اس حصار کو پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے وسیلہ سے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِنْ هٰذِهِ الْغَمِّ

تو صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمد پر اور مجھے اس غم سے نجات عطا فرما

دعائے رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت دو عالم جب کبھی پریشان ہوتے یا اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پریشان دیکھتے تو انہیں درج ذیل دعا تعلیم فرماتے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (اے زندہ اے قائم رہنے والے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا طلبگار ہوں)

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ حضرت امیرُ المومنینؑ

☆ جناب شیخ وسیّد نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو مومن چار رکعت نمازِ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام ان کے تعلیم کردہ طریقے سے بجالائے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوجاتا ہے جس طرح وہ روزِ پیدائش پاکیزہ تھا اس کی تمام حاجتیں برآتی ہیں اسکے رُکے ہوئے تمام کام اس نماز کی برکت سے پایۂ تکمیل تک پہنچتے ہیں۔

☆ یہ نماز چار رکعت نوافل پر مشتمل ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا

پاک ہے وہ ذات جس کے آثار نہیں مٹتے پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات

اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ

جس کے فخر (کبریائی) میں کمزوری نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کی مدت

لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُهٗ

ختم نہیں ہوتی پاک ہے وہ ذات جو کسی کو اپنے امر میں شریک نہیں بناتا پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

توسل امیر المومنینؑ: اگر کوئی بڑی سے بڑی مصیبت سے خلاصی اور بڑی سے بڑی حاجت کے حصول کے لئے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ درج ذیل دعا نہایت خلوص و حضورِ قلب سے سجدہ میں سر رکھ کر چالیس مرتبہ پڑھے گا تو اس کی ہر آرزو پوری ہوگی۔ (گنج ہائے معنوی صفحہ ۱۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرُوْحِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں علی ابن ابی طالب کی روح کے توسل سے

اَلَّذِيْ مَا اَشْرَكَ بِاللّٰهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ

کہ جنہوں نے آنکھ جھپکنے جتنے وقت میں بھی شرک نہیں کیا کہ میری حاجت پوری فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ حضرت فاطمۃُ الزہراءؑ

☆ یہ دو رکعت مستحب نماز حضرتِ فاطمۃ الزہراؑ نے تعلیم فرمائی اور آپؑ کو حضرت جبرائیل نے تعلیم فرمائی تھی۔

☆ یہ نماز دنیوی و اُخروی تمام امور کی آسانی کے لئے انتہائی موثر ہے۔

☆ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے نماز کے بعد گھٹنے اور کہنیوں سے کپڑا ہٹا کر بحالت سجدہ یہ دُعا پڑھے دعا کے بعد خضوع و خشوع سے بوسیلۂ حضرت فاطمۃ الزہراؑ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ

پاک ہے وہ ذات جو عزت و بلندی اور شرافت و بزرگی کی حامل ہے پاک ہے وہ ذات جو صاحبِ جلال و عظمت ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ

پاک ہے وہ ذات جو قدیم و عظیم سلطنت کا مالک ہے پاک ہے وہ ذات جس نے حسن و جمال کا لباس پہنا

سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا

پاک ہے وہ ذات جو نور اور وقار کی چادر اوڑھے ہوئے ہے پاک ہے وہ ذات جو چیونٹی کے نشان قدم تک دیکھتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا لَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ

پاک ہے وہ ذات جو ہوا میں پرندوں کی بلند اُڑان تک دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہی ہے کہ کوئی دوسرا ایسا نہیں

استغاثہ بحضورِ فاطمہؑ: بعد از غسل نصف شب دو رکعت نماز ادا کرے پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے اور نماز و تسبیح کا ثواب سیّدہ عالمینؑ کو ہدیہ کرے اس کے بعد درج ذیل کلمہ "استغاثہ" سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ کہے: پھر دائیں طرف رخسار کو زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی ذکر پڑھے پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر یہی ذکر سو مرتبہ پڑھے کل تعداد ۵۰۰ ہو جائے گی

یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ (اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں)

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ امام زمانہ علیہ السّلام

☆ روایات کے مطابق یہ نماز "استغاثہ حضرت امام زمانہ علیہ السّلام" کے مترادف ہے

☆ اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلۂ وارثِ قرآن حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السّلام نہایت ہی سریع الاثر نماز ہے جو حاجات کی برآوری کے لئے ایک بے مثال تحفہ وحرز ہے۔

☆ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیت **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ دُہرا کر سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورۂ توحید ایک مرتبہ پڑھے اور رکوع وسجود بجالا کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔

☆ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائے اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے فرج رجوعِ قلب سے پڑھے تو انشاء اللہ جملہ امورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ یہ نماز عجیب وغریب اسرار کی حامل ہے شبِ جمعہ آخرِ شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔

استغاثہ بحضور حجتؑ: ہر مشکل گھڑی کے عالم میں باوضو زیرِ آسمان قبلہ رخ ہو کر ستر مرتبہ یہ توسل پڑھے تو حضرت حجتؑ ہر مشکل میں مشکل کشائی اور رہبری فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا صَالِحِ الْمَهْدِیْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے حجاز کے شہسوار میری مدد کرو اے ابا صالح المہدی

اَدْرِکْنِیْ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِکْنِیْ وَلَا تَدَعْنِیْ اِنِّیْ عَاجِزٌ ذَلِیْلٌ

میری مدد کرو اے ابوالقاسم میری مدد کرو اور مجھے نہ چھوڑنا بیشک میں عاجز ذلیل ہوں

عریضہ بحضورِ امامؑ: مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ تمام پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درج ذیل عریضہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے تو امام زمانہؑ اس کی فریاد رسی کریں گے (نیچے اپنا نام مع والد کے لکھے)

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

ناتواں غلام کی طرف سے باعظمت مولا کی طرف اے میرے رب یہ مصیبت میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

فَاکْشِفْ عَنِّیْ ضُرَّ مَا اَنَا فِیْهِ وَاکْشِفْ عَنِّیْ هَمِّیْ وَفَرِّجْ غَمِّیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو مجھے اس غم سے نجات فرما جس میں مبتلا ہوں اور میری مصیبت سے مجھے نجات اور غم سے کشائش عطا فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ کے واسطے سے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت و دُعائے فرج

☆ یہ دعائے حضرت امام زمانہؑ بارگاہِ ایزدی میں ظہورِ امامؑ کی تعجیل کے لیے ہے جو بوسیلہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت علی مرتضیٰؑ ایک ''استغاثہ'' ہے۔

☆ کفعمیؒ نے بلد الامین میں لکھا ہے کہ حضرت حجت القائم علیہ السلام نے یہ دعا ایک قیدی کو تعلیم فرمائی تھی جو اس دعا کی برکت سے رہا ہو گیا تھا۔

☆ یہ دعا ہر قسم کی دُنیوی و اُخروی تمام پریشانیوں سے خلاصی کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بار الٰہا! مصیبتیں بڑھ گئی ہیں اور درد نہاں ظاہر ہو گیا اور پردہ کھل گیا ہے

وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ

اور امید ٹوٹ گئی اور زمین باوجود وسعت کے تنگ ہو گئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی اور تو بہترین مددگار ہے اور میں تجھ سے

الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

شکایت کرتا ہوں اور تکلیف و آسائش کے وقت تجھ سے ہی مدد کا خواستگار ہوں بار الٰہا! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما

اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ

جو صاحبانِ امر ہیں وہ وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض کی اور اس طرح تو نے ہمیں انکے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس انکے

عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ

صدقے ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر، نزدیک تر، گویا آنکھ جھپکنے میں یا اس سے بھی شتاب تر اے محمد مصطفٰےؐ اے علی مرتضٰیؑ

يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ

اے علیؑ مرتضٰی اے محمد مصطفٰےؐ میری کفایت فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے لئے کافی ہیں اور میری مدد فرمایئے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں

يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

اے میرے مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریادرس اے فریادرس اے فریادرس میری مدد فرمایئے میری مدد فرمایئے میری مدد فرمایئے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ غُفَیلَہ

☆ یہ نمازِ آئمہ معصومین علیہم السّلام کی پسندیدہ نماز ہے۔

☆ یہ نماز عزت وسلامتی کے گھر (یعنی جنت) کا وارث بناتی ہے۔

☆ حضرتِ امامِ جعفر صادق علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجالائے اور حاجات طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات برلائے گا۔

☆ اس مستحب نماز کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

☆ اگر کوئی اس نماز کو مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے پڑھے تو یہ دونوں نمازیں مل کر چار رکعت نافلہ مغرب کا نعم البدل ہو جاتی ہیں۔

ترکیب: یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انبیاء کی درج ذیل آیات ۸۷ تا ۸۸ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ چلا گیا غصہ میں آکر پس اس نے خیال کیا کہ ہم اس کو پکڑ نہ سکیں گے

نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

پس اس نے پکارا اندھیروں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بیشک میں ہوا ظلم کرنے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

والوں میں سے پس قبول کر لی ہم نے اسکی دُعا اور نجات دی ہم نے اسے اس غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیا کرتے ہیں ایمان والوں کو

☆ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام کی درج ذیل آیت (نمبر ۵۹) پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر نہ خشک مگر وہ کتاب مبین میں موجود ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور نہایت خضوع وخشوع سے یہ قنوت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِیْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے

اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

کوئی نہیں جانتا تو محمدؐ وآلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میری حاجت پوری فرما

☆ اس کے بعد رکوع وسجود کر کے نماز ختم کر کے یہ درج ذیل دعا پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے تو اُس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے اللہ! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا ہے اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے میری

حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِیْ

حاجت کو جانتا ہے پس میں سوال کرتا ہوں محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام کے واسطے سے کہ میری حاجت پوری فرما دے

نماز کُن فَیَکُوْنُ

☆ کتاب نہاوندی میں مرقوم ہے کہ ہر قسم کی حاجات کی برآوری اور مہم ترین مشکلات ومصائب سے نجات کے لئے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔

(۱) پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ (المومن:۴۴) (۲) دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ (الصف:۱۳) پڑھ کر نماز مکمل کرے

(۱) پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ اَلَا اِلَی اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ (الشوریٰ:۵۳)

(۲) دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (الفتح:۱) پڑھ کر نماز مکمل کرے

☆ نماز کے بعد کسی سے کلام کیے بغیر سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھ کر سجدہ میں سر رکھ کر سو مرتبہ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (البقرہ:۲۸۵) پڑھ کر اپنی حاجات طلب کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ حضرت جعفرِ طیّار علیہ السّلام

☆ یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر کا حکم رکھتی ہے اس نماز کے بجالانے کا افضل وقت روزِ جمعہ کا پہلا حصہ ہے

☆ آئمہ معصومین سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے

☆ اس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ ورنہ مہینے میں ایک بار پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

ترتیب وترکیب یہ نماز چار رکعت دو سلاموں کے ساتھ ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد مخصوص سورۂ پڑھے

پہلی رکعت: نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد سورۂ زلزال پڑھے جو درج ذیل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جبکہ زمین سخت زلزلے سے ہلائی جائے گی اور زمین اپنے

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾

بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾

کیونکہ تیرے پروردگار نے اسے حکم دیا ہوگا اس دن لوگ جدا جدا ہو کر نکل پڑیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

پس جو کوئی ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو کوئی ذرہ بھر برائی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا

☆ سورۂ زلزال کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے جو درج ذیل ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ پھر یہی تسبیحاتِ اربعہ دس مرتبہ رکوع میں پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پہلے سجدہ میں دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ پچھتر ہو جائیگا

Presented by://jafrilibrary.com/

دوسری رکعت: سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ عادیات پڑھے جو درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی پھر پتھر پر سُم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر صبح کے وقت غارت کرنیوالوں کی پس انہوں نے اسکے ساتھ غبار اُٹھایا پھر انہوں نے ایک گروہ کو درمیان میں لے لیا یقیناً انسان اپنے رب کیلئے

لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

البتہ ناشکرا ہے اور وہ یقیناً اس پر البتہ گواہ بھی ہے اور یقیناً وہ مال کی محبت میں البتہ سخت ہے پھر کیا وہ نہیں جانتا جب کہ جو کچھ

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

قبروں میں ہے نکالا جائیگا اور جو کچھ سینوں میں ہے حاصل کرلیا جائے گا یقیناً ان کا پروردگار اس دن کی پوری پوری خبر رکھنے والا ہے

☆ اس کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر درج شدہ ترکیب میں ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر تشہد و سلام کے ساتھ نماز ختم کرے۔

پہلی رکعت: نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد سورۂ نصر پڑھے جو درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین میں فوج

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

فوج ہو کر داخل ہوتے ہیں پس آپ حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کیجیے اور مغفرت طلب کیجئے یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے

☆ سورۂ نصر کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے

☆ اس کے بعد درج شدہ ترتیب و ترکیب میں ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت: سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھ کر پندرہ مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے اس کے بعد ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر تشہد و سلام کے ساتھ نماز ختم کرے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ تسبیح

☆ یہ مستحب نمازوں میں سے ایک ہے اور اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔

☆ یہ نماز دو نوافل نمازوں پر مشتمل ہے اور ہر نماز میں نفل دو دو رکعتیں ہیں۔

☆ ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور دوسرے سورہ کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ اس کے بعد رکوع میں جائے اور درجِ بالا تسبیحاتِ اربعہ کو رکوع میں دس مرتبہ پڑھے۔

☆ رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد دس مرتبہ درجِ بالا تسبیحاتِ اربعہ کو پڑھے۔

☆ پہلے سجدے میں دس مرتبہ درجِ بالا تسبیحاتِ اربعہ کو پڑھے۔

☆ سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد دس مرتبہ درجِ بالا تسبیحاتِ اربعہ کو پڑھے۔

☆ دوسرے سجدے میں بھی تسبیحاتِ اربعہ دس مرتبہ پڑھے اور سجدے کے بعد بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے

☆ اسکے بعد دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو اور مثلِ سابق دوسری رکعت تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

نمازِ خوف

☆ بحوالہ مستدرک الوسائل جلد ۶ میں حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر قسم کے خوف اور بُرے وقت کے ازالہ کے لئے جبکہ وہ خوف زدہ ہو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا ضمانت دیتے ہوئے فرماتی ہیں کہ وہ ہر قسم کے خوف و ہراس سے محفوظ رہے گا۔

نمازِ مغفرت

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید ساٹھ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ حاجت

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اور نماز و روزہ کے ذریعے سے مدد مانگو (البقرہ:۴۵)

☆اس نماز کو نماز حاجت یا صلوٰۃ المضطر بھی کہتے ہیں محمدؐ و آلِ محمدؐ کا تعلیم کردہ طریقہ نماز درج ذیل ہے

☆اس نماز کے پڑھنے سے ایسی جگہ سے اسباب مہیا ہوتے ہیں کہ جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پہلی رکعت: یہ نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔

نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ مؤمن کی یہ درج ذیل آیت پڑھے

اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

میں تو اپنا کام اللہ ہی کو سونپے دیتا ہوں بیشک اللہ بندوں کے حال کو خوب دیکھ رہا ہے

☆ رکوع و سجود بجالانے کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت: سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ انبیاء کی یہ درج ذیل دو آیتیں پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

قصوروار ہوں تو ہم نے انکی دُعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں

☆ اس کے بعد رکوع و سجود بجالا کر تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

پہلی رکعت: نیت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ آلِ عمران کی یہ درج ذیل آیت پڑھے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ (اللہ ہمارے واسطے کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے)

☆اس کے بعد رکوع و سجود بجالا کر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

دوسری رکعت: سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ یہ درج ذیل ذکر پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحبِ عظمت ہے)

☆رکوع و سجود کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

☆اس کے بعد پچیس مرتبہ صلوات پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ توسّل

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدہ:۳۵) اور اس کی جناب میں باریابی کا ذریعہ تلاش کرو

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول کہ اگر کوئی بوسیلۂ معصومینؑ دو رکعت نماز بہ نیّتِ توسل معصومینؑ پڑھے اسکے بعد سر سجدہ میں رکھ کر درجِ ذیل توسل پڑھے تو اسی وقت دعا قبول ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے محمدؐ اے اللہ کے رسولؐ اے علیؑ اے دونوں مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِكُمَا اَسْتَغِيْثُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اَسْتَغِيْثُ بِكُمَا

اور مومنات کے سردار میں تم دونوں سے اللہ کی مدد مانگتا ہوں اے محمدؐ اے علیؑ میں تم دونوں سے استغاثہ کرتا ہوں

يَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَّحُسَيْنٍ وَّعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اے دونوں فریاد رس اللہ کے واسطے اور محمدؐ اور علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور علیؑ بن حسینؑ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى

اور محمدؑ بن علیؑ اور جعفرؑ بن محمدؑ اور موسیٰؑ بن جعفرؑ اور علیؑ بن موسیٰؑ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اور محمدؑ بن علیؑ اور علیؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن علیؑ اور حجت بن الحسنؑ

بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى

میں آپ سب کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توسل کرتا ہوں اے اللہ صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور صلوات بھیج

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

تمام انبیاء اور رسولوں اور اللہ کے صالحین بندوں پر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا رب ہے

برائے زیادتیٔ رزق: بعد از نماز اس آیت کی تلاوت موجبِ وسعت و برکت رزق ہے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع (الشوریٰ ۱۹)

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے جس کو جتنی روزی چاہتا ہے دیتا ہے وہ طاقت والا زبردست ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

استغاثہ بحضورِ فاطمہؑ

☆ بعداز غسل نصف شب دو رکعت نماز ادا کرے پھر تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھے اور نماز و تسبیح کا ثواب سیّدہ عالمینؑ کو ہدیہ کرے اس کے بعد درجِ ذیل کلمہ "استغاثہ" سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ کہے: پھر دائیں طرف رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے پھر سیدھا سجدہ گاہ پر سر رکھ کر یہی ذکر سو مرتبہ پڑھے۔

یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ (اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں)

اسرارِ قضائے حاجات

☆ جو کوئی مہم حاجات رکھتا ہو تو وہ دو رکعت نماز ہدیہ برائے حضرت فاطمہؑ پڑھتے ہوئے قنوت میں یہ دعا پڑھے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات پوری فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ بِفَاطِمَۃَ وَاَبِیْھَا وَبِفَاطِمَۃَ وَبَعْلِھَا وَبِفَاطِمَۃَ وَبَنِیْھَا وَبِفَاطِمَۃَ

اے اللہ بنام فاطمہ اور اسکے بابا کے اور بنام فاطمہ اور انکے شوہر کے اور بنام فاطمہ اور انکے دونوں بیٹوں کے

وَالسِّرِّ الْمُسْتَوْدَعِ عَلَیْھَا اِقْضِ حَاجَتِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس راز کے جو ان پر کھولا گیا میری تمام حاجات پوری فرما اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

حرزِ فاطمۃ الزہراءؑ

☆ یہ حرز جانی نقصان کا ضامن اور چار دیواری کا کام دیتا ہے جو کوئی اس کو جان کی ضمانت و حفاظت کیلئے لکھ کر باندھے یا سر سجدہ میں رکھ کر پڑھ لے تو وہ ہر قسم کے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہے گا تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد رسی کیجئے اور مجھے

تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ

حوالے نہ کرنا میرے نفس کے پلک جھپکنے جتنے (وقت) تک بھی اور میرے تمام حالات میں بہتری پیدا فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازِ آیات

احکام: یہ نماز چاند اور سورج کو گرہن لگنے سے یا زلزلہ یا سُرخ آندھی یا شدید تاریکی و غیر معمولی برق ورعد (بجلی وچمک) اور تمام حوادثِ آسمانی سے واجب ہوتی ہے جو عموماً باعثِ خوف ہوں خواہ وہ شخص خود نہ ڈرے تو بھی اس پر نمازِ آیات واجب ہو جائیگی۔

☆ چاند گرہن اور سورج گرہن کی نماز کا وقت گرہن کے شروع ہونے سے لے کر ختم ہونے تک ہے بلکہ اَحوط یہ ہے کہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ اس کا وقت نکل جائے۔

☆ زلزلہ اور دیگر آسمانی حوادث جو خوفناک ہوں کہ جن کا وقت وسیع نہ ہو تو ان کی نماز آخرِ عمر تک ادا کرنے کی نیت سے ہوگی مثلاً زلزلہ۔

☆ چاند گرہن اور سورج گرہن سے اگر بروقت مطلع ہو گیا ہو اور عمداً یا سہواً نماز نہ پڑھی ہو تو اسکی قضا بجالانا واجب ہوگی اگرچہ پورا گرہن نہ بھی ہو۔

☆ اگر گرہن ختم ہونے تک مطلع نہ ہوا ہو بلکہ بعد میں اطلاع ہوئی ہو اگر پورا گرہن ہو تو قضا بجالانا واجب ہوگی ورنہ قضا نہ ہوگی۔

☆ نمازِ آیات کو جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے (اپنے مرجع کے عملیہ کی طرف رجوع کریں)۔

ترکیب: یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ رکوع دو قنوت اور دو سجدے اور دوسری رکعت میں پانچ رکوع تین قنوت اور دو سجدے ہیں۔

نیت: نمازِ آیات کی نیت اس طرح کرے مثلاً سورج گرہن کی نماز پڑھتا/ پڑھتی ہوں واجب ادا/ قضا قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ پھر اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام اللّٰہ اکبر کہے۔

ترکیب: تکبیرۃ الاحرام کے بعد سورۂ الحمد اور ایک دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے پھر اللّٰہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللّٰہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔

☆ اس کے بعد سورۂ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللّٰہ اکبر کہہ کر دوسرے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللّٰہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆اس کے بعد سورۂ الحمد اور جو سورہ چاہے پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر تیسرے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔

☆اس کے بعد سورۂ الحمد اور کوئی دوسرا سورہ جو یاد ہو پڑھے اور دعائے قنوت پڑھے اور اللہ اکبر کہہ کر چوتھے رکوع میں جائے ذکرِ رکوع کے بعد اللہ اکبر کہہ کر پھر کھڑا ہو۔

☆اس کے بعد سورۂ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر پانچواں رکوع کرے ذکرِ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر سجدے میں جائے۔

دو سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لئے اُٹھ کھڑا ہو۔ دوسری رکعت میں پہلے رکوع میں جانے سے پہلے اور تیسرے رکوع میں جانے سے پہلے اور پانچویں رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھے اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔

☆اگر صرف ایک قنوت دسویں رکوع سے پہلے پڑھ لے تو بھی کافی ہے

مختصر نمازِ آیات: نمازِ آیات کا درج ذیل طریقہ نہایت ہی آسان ترین ہے۔

نیت: نمازِ آیات پڑھتا ہوں/پڑھتی ہوں برائے (جس وجہ سے واجب ہو نام لے) قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ کہہ کر تکبیرۃ الاحرام کہے۔

☆پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ج کے قصد سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور رکوع میں جائے۔

ذکرِ رکوع کرے پھر سیدھا کھڑا ہو کر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ج پڑھے اور رکوع میں جائے۔

پھر سیدھا کھڑے ہو کر اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ج پڑھے اور رکوع میں جائے۔

پھر سیدھا کھڑا ہو کر لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ لا پڑھے اور رکوع میں جائے۔

پھر سیدھا کھڑا ہو کر وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ پڑھ کر رکوع میں جائے۔

پھر سیدھا کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھ کر سجدے میں جائے۔

دونوں سجدے بجالا کر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے۔

☆مثل سابق دوسری رکعت بجالا کر تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

نقشۂ شکیاتِ نماز

☆ پہلی رکعت میں شک ہونے پر نماز دوبارہ شروع کریں۔

مقامات و اقسامِ شک	قیام کی حالت میں	رکوع کی حالت میں	رکوع کرنے کے بعد	اثنائے سجدہ میں	دونوں سجدوں کے بعد	تدارک شک کے ازالہ کیلئے یہ عمل کرنا چاہیے
دو اور تین رکعتوں میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	تیسری رکعت قرار دے اور نماز ختم کر کے ایک رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
دوسری اور تیسری اور چوتھی رکعت میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کر کے دو رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
دوسری اور چوتھی رکعت میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کر کے دو رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے
تیسری اور چوتھی رکعت میں شک	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کر کے ایک رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے لیکن دو رکعت نماز بیٹھ کر پڑھنا بہتر ہے۔
چوتھی اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	صحیح	قیام کی حالت میں شک کی صورت میں فوراً بیٹھ جائے اور نمازِ ختم کر کے ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت نماز بیٹھ کر پڑھے اور بعد نمازِ احتیاط کے دو سجدے سہو کے بقصدِ احتیاط بجالائے اور اگر دونوں سجدوں کے تمام کرنے کے بعد شک ہو تو چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے دو سجدے سہو کے واجب سمجھ کر بجالائے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تیسری اور چوتھی اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور چوتھی رکعت قرار دے کر نماز تمام کر کے پہلے دو رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر اور پھر دو رکعت بیٹھ کر بھی بجالائے
تیسری اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور نماز تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر بجالائے۔
پانچویں اور چھٹی رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور نماز ختم کر کے دو سجدے سہو کے بقصدِ احتیاط واجب بجالائے۔

طریقہ نمازِ احتیاط

☆ واجب ہے کہ فوراً سلام ختم کرتے ہی بغیر فاصلہ کے نمازِ احتیاط کی دل میں نیت کرے کہ ایک رکعت یا دو رکعت نمازِ احتیاط پڑھتا ہوں/ پڑھتی ہوں قُرْبَةً اِلَی اللّٰہ پھر تکبیرۃ الاحرام کہے

☆ نماز احتیاط میں نیت زبان سے نہ کرے ورنہ نماز باطل ہوگی

☆ نمازِ احتیاط میں فقط سورۂ الحمد، رکوع، دونوں سجدے تشہد اور سلام جس طرح عموماً نماز میں ہوا کرتے ہیں ادا کرے۔

☆ نمازِ احتیاط میں دوسرا سورہ اور قنوت نہیں ہوتا سورۂ الحمد کو بہ اخفات (آہستہ) پڑھے۔ یہاں تک کہ بنا بر احوط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو بھی آہستہ پڑھے۔

☆ اس نماز میں نہ اذان ہے اور نہ اقامت۔

تذکر: نماز کے ختم کرنے کے بعد نمازِ احتیاط یا سجدہ سہو میں سے کوئی سا بجالانا ہو تو منافی نماز کوئی عمل مثلاً قبلہ سے انحراف یا کلام وغیرہ نہ کرے۔

نوٹ: حضرت امام باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ نماز میں بار بار شک ہونے پر اسے بار بار نہ توڑو اس سے شیطان تم پر حاوی ہو جائے گا نماز پڑھتے رہو بھول چوک کی فکر نہ کرو پھر شیطان بھاگ جائے گا۔ (بحوالہ فروع کافی جلد ۳ صفحہ ۳۵۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

سجدۂ سہو کا بیان وطریقہ

مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے

(۱) نماز میں بھول کر کلام کرنا (۲) سلام بے موقع ومحل پڑھے (۳) ایک سجدہ بھول جائے (۴) تشہد یا اُس کا جزو بھول جائے (۵) یا بے محل کھڑا ہو جائے یا بیٹھ جائے (۶) چار رکعتی نماز میں دوسرے سجدہ کے بعد شک ہو جائے چار رکعتیں پڑھی ہیں یا پانچ (۷) نماز میں جو چیز غلطی سے کم یا زیادہ ہو جائے (بشرطیکہ رکنِ واجب نہ ہو) تو احتیاط یہ ہے کہ اُس کے لئے دو سجدہ سہو بجالائے۔

طریقہ: نماز کے بعد سجدۂ سہو کی نیت سے کہے کہ سجدہ سہو کرتا ہوں/کرتی ہوں قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ کہہ کر سجدے میں جائے اور دونوں سجدوں میں درج ذیل دو میں سے کوئی ایک ساذکر پڑھے

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۲) بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اسکے بعد بیٹھ کر مختصر تشہد اس طرح پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اسکے بعد صرف آخری سلام پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ

تعین سمتِ کعبہ

وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

اور تم جہاں سے چاہو اپنا منہ مسجد الحرام (کعبہ) کی طرف کرلیا کرو اور تم بھی جہاں کہیں ہوا کرو تو (نماز میں) اپنا منہ اسکی طرف کرلیا کرو (البقرہ:۱۵۰)

وقت: لہٰذا تمام عالم اسلام سے درخواست ہے کہ لاہور کے معیاری وقت کے مطابق ہر سال ۲۸ مئی دوپہر ۲ بجکر ۷ منٹ پر اور ۱۶ جولائی دوپہر ۲ بجکر ۱۸ منٹ پر سورج عین خانہ کعبہ کے اوپر چمک رہا ہوتا ہے۔

طریقہ: معیّن وقت کے مطابق ایک شاخ گاڑ کر اس کے سایہ پر لکیر کھینچ لیں۔

تاکید: عین اس وقت اپنے گھروں، دفتروں، عمومی راستوں اور دیگر جہاں ضروری ہو خانہ کعبہ کی سمت کا تعین کریں اور قیمتی لمحات کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں مزید تاکید ہے کہ خود بھی تعین کا اہتمام کریں اور ہر ملنے والے کو سمتِ کعبہ کے تعین کی تاکید کریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فلسفۂ دعا

دعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲)

بھلا کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دُعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دُور کرتا ہے

☆ دُعا کا لغوی معنٰی ''پکارنا'' ہے اصطلاحاً اس کائنات کے خالق و مدبّر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لیجانا، اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا، اس کی مشیّت سے درخواست کرنا تاکہ وہ اپنی لوحِ محوواثبات میں اس کی تقدیر کی برائی کو اچھائی سے بدل دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ (الرعد۔ ۳۹) (اللہ مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے)

☆ دُعا کا فلسفۂ حقیقی یہ ہے کہ محتاج بندہ کائنات کے مصدرِ طاقت اور سرچشمۂ قوت اور منبعِ فیض سے مستفیض ہو کیونکہ وہ تمام علتوں کی علت ہر سبب کا مسبّب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔

☆ دعا کی طاقت اور قوت کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں

اَلدُّعَآءُ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَمَآ اُبْرِمَ اِبْرَامًا دُعا قضا کو روک دیتی ہے جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتی ہے

☆ دعاؤں کے مُعلّم رَبّانی حضرت امام سجاد علیہ السّلام کا دعا کی اہمیت کے بارے میں ارشاد ہے

فَسَمَّیْتَ دُعَآئَكَ عِبَادَةً وَتَرْكَهٗ اِسْتِكْبَارًا وَتَوَعَّدْتَّ عَلٰی تَرْكِهٖ دُخُوْلَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

تو نے دُعا کا نام عبادت اور اسکے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اسکے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا

☆ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں ناامیدی کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں اس نامُرادی اور پریشانی کے عالم میں انسان فطرتاً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کیلئے تسلی و تسکین کا سامان مہیا کرے اسی وسیلے کا نام ''دُعا'' ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (المائدہ: ۳۵) اور اس کے (قرب و رضا) لیے وسیلہ تلاش کرو

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت خضر علیہ السّلام کی دعا جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام نے اپنے صحابی حضرت کمیلؓ ابن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو "دعائے کمیل" کے نام سے مشہور ہے اس میں ارشاد ہے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ اُسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا

☆ دعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دعا کرے کہ کائنات کے مالکِ حقیقی سے سوال کر رہا ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانوں کنجیاں کی ہیں جیسا کہ ارشاد ہے

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں (الزمر: ۶۳)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ لَزَالَتْ لِدُعَآئِكُمُ الْجِبَالُ

(اگر تم اللہ کی اسطرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اسکا حق ہے تو تمہاری دعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں)

☆ اس رحیم و کریم نے دعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ اس کی ذات کا ارشاد ہے

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرۃ: ۱۸۶) میں دعا کرنیوالوں کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکاریں

☆ دعا کی افادیت و قبولیت پر مزید برآں ارشادِ قدرت ہے قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

(تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ المؤمن: ۶۰)

☆ ایسی معرفت کے ساتھ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بیشک اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے ایسی دعا انسان کو جان و مال کے ساتھ دنیوی و اخروی مصائب سے حفاظت اور بہترین نتائج کی ضمانت فراہم کرتی ہے دنیوی و اخروی اور ارضی و سماوی جملہ نوع کی آفات و بلیّات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے حفاظتِ خود اختیاری کے عمل کو علمی اصطلاح میں "دعا" سے تعبیر کیا جاتا ہے اس اہم ترین و عظیم ترین عمل کا نام "دعا" ہی ہے۔

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے

مَنْ قَرَعَ بَابَ اللّٰهِ فُتِحَ لَهٗ جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے

اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ كَالرَّامِیْ بِلَا وَتَرٍ بغیر عمل دعا کرنیوالا ایسا ہے جیسا بغیر کمان تیر چلانے والا

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ دعا مکمل بھروسہ کامل اعتماد شوق اور حسنِ عقیدت کیساتھ ہونی چاہیے پس اس کی رحمت سے مایوس و نا اُمید ہونا نہایت ہی نادانی والی بات ہے اس کی رحمت بہت وسیع ہے جیسا کہ ارشاد ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر: ۵۳) تم لوگ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا

☆ دعا گنہگار کے لئے مشکلات و دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ہتھیار اور ڈھال ہے

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مومن کا اسلحہ ہے

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کی جان ہے

☆ اگر جان کو جسم سے نکال لیا جائے تو وہ بیکار ہو جاتا ہے یعنی دعا کے بغیر عبادت ہی بیکار ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے الطاف و نعمات کے شکر کا نام "دعا" ہے۔

☆ بحار الانوار میں ہے کہ اگر کوئی نماز کے بعد دعا نہ مانگے تو وہ نماز اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے

☆ اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لئے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں جیسا کہ (سورۂ انبیاء: ۹۰) میں رب العزت کا ارشاد گرامی ہے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ اور ہم کو بڑی رغبت (توقع) اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے ہیں

☆ حضرت علیؑ کے ارشادات میں سے یہ ارشاد نہایت ہی اہمیت کا حامل و انمول تحفہ ہے۔

اِعْمَلُوْا وَالْعَمَلُ يُنْفَعُ وَالدُّعَآءُ يُسْمَعُ وَالتَّوْبَةُ تُرْفَعُ (غرر الحکم و درر الکلم فصل سوم)

نیک عمل کرتے رہو کہ نیک کام فائدہ دیتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے اور توبہ کو رفعت ملتی ہے

☆ دعا میں خضوع و خشوع اور گریہ کا طاری ہونا لازمی ہے اگر بحالت دعا ایک قطرہ کے برابر بھی آنسو آجائے تو موجبِ قبولیت ہے جیسا کہ (سورۂ فرقان: ۷۷) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کہہ دیجیے میرا پروردگار تمہاری پرواہ ہی نہ کرتا اگر تمہاری یہ دعائیں نہ ہوتیں

☆ آج پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے قتل و غارت گری، دہشت گردی، مصائب، مشکلات فسادات، حادثات، ڈکیتیوں، پریشانیوں، بے چینیوں، زیادتیوں اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بُری طرح گھیر رکھا ہے ان حالات سے یقینی نجات اور مکمل تحفظ کیلئے ہمیں اپنے خالق کی طرف رجوع کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا عمدہ ترین ذریعہ "دعا" ہے۔

☆ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مؤمنین و مؤمنات کی دعاؤں کو مستجاب فرمائے۔ (آمین)

Presented by://jafrilibrary.com/

احکامِ دعا قرآنِ مجید کی روشنی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو میں نزدیک ہوں دعا کرنے والوں کی دُعا قبول کرتا ہوں

اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ ۲ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

جب وہ مجھے پکاریں پس انہیں چاہیے کہ میرا ہی کہنا مانیں (البقرۃ:۱۸۶) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰

بیشک جولوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے (المؤمن:۶۰)

۳ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اور اپنے پروردگار کو دل میں گڑگڑا کر اور خوف کے ساتھ یاد کرلیا کرو اور زبان سے بھی ہلکی آواز سے صبح وشام یاد کرو

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵ ۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اور ان لوگوں میں سے نہ ہوجاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (الاعراف:۲۰۵) (لوگو) اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعا کرو

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵ ۵ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ

وہ حد سے تجاوز کرنیوالوں کو ہرگز دوست نہیں رکھتا (الاعراف:۵۵) اور خوف سے اور آس لگا کے اللہ سے دعائیں مانگو نیکی کرنیوالوں

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶ ۶ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

سے اللہ کی رحمت یقیناً قریب ہے (الاعراف:۵۶) وہی زندہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں تم صدقِ نیت سے عبادت کرکے

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ ۷ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

اس سے دُعا مانگو (المؤمن:۶۵) وہ کون ہے کہ جب مضطرب ولاچار اُسے پکارے تو وہ سُنتا ہے اور ہر دُکھ کو دور کرتا ہے (النمل:۶۲)

۸ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے خاص ہیں تو اسے انہی ناموں سے پکارو اور جولوگ اُس کے ناموں میں کفر کرتے ہیں اُنہیں چھوڑ دو (الاعراف:۱۸۰)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعا کے آداب وشرائط

دعا اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے لہٰذا محبوب عمل کو ترک نہیں کرنا چاہیے

☆ انسان باوضو دعا کرے ☆ خوشبو استعمال کرے ☆ رو بہ قبلہ ہو ☆ وقتِ دعا گریہ کرے
☆ دعا سے پہلے حمد وثنائے باری تعالیٰ کرے دعا سے پہلے وآخر میں محمدؐ وآلِ محمدؐ پر صلوات
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے اور خاتمہ پر مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے
☆ حضورِ قلب کے ساتھ دعا کرے ☆ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔
☆ مخفی انداز سے دعا کرے ☆ اجتماعی طور پر دعا کرے ☆ دعا میں محمدؐ وآل محمدؐ کے حق کا واسطہ دے
☆ اللہ سے حسنِ ظن رکھے کہ وہ کریم ہے سائل کو خالی ہاتھ واپس نہیں کرتا۔
☆ دعا سے پہلے صدقہ دے۔ ☆ فعلِ حرام یا قطعِ رحم کی دعا نہ کرے
☆ گڑگڑا کر دعا کرے ☆ اپنی دعا میں دوسرے مؤمنین کو بھی شامل کرے
☆ رب کریم کی بارگاہ میں حاجتوں کو بیان کرے ☆ برادرانِ مؤمنین کے حق میں دعا کرے۔
☆ دعا قبول ہو یا نہ ہو برابر دعا کرتا رہے شاید کہ تاخیر میں مصلحتِ پروردگار ہو۔
☆ بارگاہِ احدیت میں اپنی ذلت وعاجزی اور کمزوری کا اظہار کرے۔
☆ دعا کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرہ پر ملے بلکہ سر اور سینہ پر بھی ہاتھ پھیرے۔
☆ دعا کے بعد اپنے کردار کو پہلے سے بہتر بنائے ایسا نہ ہو کہ بعد کے اعمال دعا کو قبولیت سے روک دیں
☆ دعا کے ساتھ تمام محرمات اور معاصی کو ترک کر دے کہ بدنیتی، خبثِ باطن، نفاق، نماز میں تاخیر کر دینا اور والدین کی نافرمانی دعا کو قبولیت سے روک دیتے ہیں ☆ بلا نازل ہونے سے پہلے دعا کرے
☆ بندوں کے جملہ حقوق ادا کر کے دعا کرے ورنہ جس کے ذمہ کسی کا حق ہوگا اس کی دعا قبول نہ ہوگی۔
☆ دعا کی عبارت ترجیحاً قرآن ومعصومینؑ کی تعلیم کردہ ہو ☆ دعا میں مطلوب اسمائے حسنیٰ کو وسیلہ بنائے
☆ حالتِ دعا میں ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ رہے ☆ برادرانِ ایمانی سے التماسِ دعا کرے۔
☆ دعا سے پہلے گناہوں کا اقرار کرے کہ خوف پیدا ہو دل نرم ہوگا تو آنکھ نم ہوگی اور دعا قبول ہوگی۔
☆ دعا سے پہلے کثرت سے استغفار کرے ☆ وقتِ دعا ہاتھ میں عقیق یا فیروزہ کی انگوٹھی ہو۔

Presented by://jafrilibrary.com/

استجابتِ دعا کے متعلقات

ہاتھوں کی کیفیت

☆ مصیبت سے پناہ مانگے تو ہتھیلی قبلہ کی طرف ہو ☆ رزق طلب کرنا ہو تو ہتھیلی آسمان کی طرف ہو ☆ صرف اللہ کی طرف توجہ مقصود ہو تو درمیانی انگلی سے اشارہ کرے ☆ فریاد کرنا ہو تو ہاتھوں کو سر سے اونچا رکھے۔ ☆ گڑگڑانا ہو تو درمیانی انگلی کو چہرہ کے قریب حرکت دے۔

اوقاتِ قبولیتِ دعا

☆ شبِ جمعہ ☆ روزِ جمعہ ☆ جمعہ کے دن کی آخری ساعت میں ☆ رات کے آخری تہائی حصہ میں ☆ ماہ رمضان المبارک میں ☆ شبہائے قدر میں ☆ شبِ عرفہ اور روزِ عرفہ ☆ شبِ بعثت اور روزِ بعثت ☆ شبِ غدیر و عید الاضحیٰ و عید الفطر اور ان کے دنوں میں ☆ شبِ اوّل رجب ☆ شبِ نیمۂ رجب ☆ شبِ نیمۂ شعبان ☆ شب ۱۷ ربیع الاوّل ☆ وقتِ زوال، وقتِ ہوائے تند، وقتِ نزولِ باران، وقتِ طلوعِ فجر اور وقتِ اذان۔

مقاماتِ استجابتِ دعا

☆ بیت اللہ (خانہ کعبہ) مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، میدانِ عرفات، مزدلفہ، نزد قبرِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆ مشاہداتِ مقدسہ و حرم و قبورِ معصومین علیہم السلام بالخصوص حرمِ سید الشہداء علیہ السلام۔

جنکی دعا قبول ہوتی ہے

☆ نبی و امام معصومؑ کی دعا ☆ مریض کی دعا عیادت کرنے والے کیلئے ☆ سائل کی دعا عطا کرنے والے کیلئے ☆ حاجی کی دعا استقبال کرنے والے کیلئے ☆ باپ کی دعا اور بد دعا اولاد کیلئے ☆ ماں کی دعا اولاد کیلئے ☆ اولاد کی دعا والدین کیلئے ☆ استاد کی شاگرد کیلئے دعا

جو دعائیں قبول نہیں ہوتیں

☆ مفتاح الجنات علاّمہ محسن الامین عاملی رحمۃ اللہ علیہ میں درج ذیل اقوالِ معصومین علیہم السلام ذکر کیے گئے ہیں کہ جن امور کے ہوتے ہوئے دعا قبول نہیں ہوتی۔

☆ جو شخص گھر میں بیٹھ کر بغیر محنت و مشقت کے وسعتِ رزق کی دعا کرے ☆ جو شخص بیوی

Presented by://jafrilibrary.com/

کے حق میں بددعا کرے حالانکہ طلاق کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے ☆ جو شخص قرض دار کے انکار پر بددعا کرے حالانکہ گواہ فراہم کرنے کا حق اس کے ہاتھ میں تھا ☆ جو شخص ایک مرتبہ رزقِ پروردگار کو ضائع کر کے دوبارہ رزق کی دعا کرے ☆ جو شخص مکان بدل سکتا ہو اور بُرے ہمسایہ کے حق میں بددعا کرے ☆ جو شخص گناہوں پر مصر ہو بندوں پر ظلم کرتا ہو مالِ حرام کھاتا ہو اور پھر دعا کرے ایسے دعا کرنے والے ملعون ہوتے ہیں ان کی دعا مستجاب نہیں ہوتی۔

دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ رُبَّمَا اُخِّرَتْ عَنْكَ الْاِجَابَةُ لِیَكُوْنَ اَطْوَلَ لِلْمَسْئَالَةِ لِلْعَطِیَّةِ (تجلیات حکمت)

حضرت امیر المؤمنین نے فرمایا کہ کبھی اس لئے بھی اجابتِ دعا میں تاخیر واقع ہو جاتی ہے تا کہ سوال میں طوالت اور عطیات میں اضافہ ہو

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا یُقْنِطَنَّكَ اِنْ اَبْطَأَتْ عَلَیْكَ الْاِجَابَةُ فَاِنَّ الْعَطِیَّةَ عَلٰی قَدْرِ الْمَسْئَالَةِ

حضرت امیر المؤمنین نے فرمایا کہ قبولیت میں تاخیر تمہیں ہرگز مایوس نہ کرے کیونکہ عطیات سوال کی مقدار کے مطابق ہوتے ہیں (تجلیات حکمت)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری دعائیں قبول نہ ہونے کی وجوہات یہ ہیں:-

(۱) تم اللہ کا اقرار تو کرتے ہو مگر اس کی عبادت نہیں کرتے (۲) قرآن مجید پڑھتے تو ہو مگر اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے (۳) دعویٰ تو کرتے ہو کہ تم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک آل علیہم السلام کو دوست رکھتے ہو حالانکہ تم اُن کی اتباع نہیں کرتے (۴) تم دعویٰ تو شیطان سے عداوت اور دشمنی کا کرتے ہو مگر پیروی اسی کی کرتے ہو (۵) تم بہشت سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہو لیکن اس میں جانے والے عمل نہیں بجالاتے (۶) تم جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ تو کرتے ہو مگر اپنے ناپسندیدہ اعمال کے باعث اپنے جسموں کو اُس میں گراتے ہو (۷) تم لوگوں کے عیب تو ڈھونڈھنے میں مشغول رہتے ہو مگر اپنے عیبوں پر نظر نہیں کرتے (۸) تم دعویٰ تو دنیا سے بیزاری کا کرتے ہو لیکن خود مال جمع کرتے ہو اور اسے دوست رکھتے ہو (۹) تم موت کا اقرار تو کرتے ہو لیکن اپنے آپ کو اس کے لئے تیار نہیں کرتے (۱۰) اپنے مُردوں کو دفن تو کرتے ہو لیکن اس سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

گناہوں کے متعلقات

☆ حضرت امام علی بن ابی طالبؑ کا ارشاد ہے کہ گناہ تین طرح کے ہیں (۱) بخش دیئے جانیوالا (۲) نہ بخشا جانے والا (۳) جس کی بخشش کی امید بھی ہو اور ناامیدی کا خوف بھی ہو۔

تشریح: بخش دیئے جانے والا گناہ وہ ہے جس کی سزا دنیا میں مل جائے۔ نہ بخشے جانے والا گناہ لوگوں کے حقوق غصب کرنا اور اُن پر ظلم کرنا ہے اور تیسرا گناہ جو آس و یاس کے درمیان لٹکائے رکھتا ہے وہ یہ ہے کہ جسے اللہ نے مخلوق سے پوشیدہ رکھا ہو اور گنہگار کے شب و روز عالم خوف میں گذرتے ہوں کہ توبہ قبول ہوگئی ہے یا نہیں۔ (تجلیاتِ حکمت)

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے

لَا وِزْرَ اَعْظَمَ مِنَ التَّبَجُّحِ بِالْفُجُوْرِ گناہوں پر فخر کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے

اِيَّاكَ وَالْمُجَاهَرَةَ بِالْفُجُوْرِ فَاِنَّهَا مِنْ اَشَدِّ الْمَاثِمِ فجور کے برملا اظہار سے بچو کیونکہ یہ بدترین گناہوں میں سے ہے

گناہوں کے نتائج

جو نعمتوں کو زائل کر دیتے ہیں

☆ معانی الاخبار میں ابن بابویہ متوفی ۳۸۱ھ نے امام زین العابدین علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے ارشاد فرمایا کہ وہ گناہ جن کی وجہ سے نعمتوں کو چھین لیا جاتا ہے وہ یہ ہیں ☆ انسانوں کے ساتھ زیادتی کرنا ☆ کسی نیک عادت کو ترک کر دینا ☆ کفرانِ نعمت کرنا ☆ بھلائی کے کاموں کو چھوڑ بیٹھنا ☆ شکر نہ کرنا۔ پھر آپؑ نے (سورۂ الرعد:۱۱) کی آیت پڑھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جب تک لوگ خود آپ اپنی حالت میں تغیر نہ ڈالیں اللہ ہرگز تغیر نہیں ڈالا کرتا

وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪

اور جب اللہ کسی پر برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اور نہ ان کا اسکے سوا کوئی والی (سرپرست) ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

جسکے بعد انسان پچھتاتا ہے

☆ رشتہ داروں کے حقوق ادا نہ کرنا یہاں تک کہ وہ خود کفیل ہو جائیں ☆ نماز کو اتنی تاخیر میں ڈالنا کہ اس کا وقت نکل جائے ☆ وصیت نہ کرنا ☆ غصب شدہ چیزیں واپس نہ کرنا ☆ زکوٰۃ کو روکے رکھنا یہاں تک کہ موت آجائے اور زبان بند ہو جائے ☆ والدین کی اطاعت نہ کرنا

ناجائز قتل کرنا شرعی جواز کے بغیر کسی کو قتل کرنا جیسا کہ قابیل اپنے بھائی حضرت ہابیلؑ کو قتل کر کے پچھتایا تھا

فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ لہٰذا وہ اپنی حرکت سے بہت پچھتایا (المائدہ: ۳۱۔۳۲)

جو اللہ کو ناراض کرتے ہیں

☆ معرفت رکھنے والا بغاوت پر آمادہ ہو جائے ☆ لوگوں کے ساتھ سخت اور درشت رویہ رکھنا ☆ انسانوں کو حقیر جاننا اور ان کا مذاق اڑانا ☆ لوگوں کی نقلیں اتارنا۔

جو قسمت کو خراب کرتے ہیں

☆ اپنی غربت کو ظاہر کرنا ☆ عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا ☆ صبح کی نماز کے وقت سوتے رہنا ☆ نعمت کو حقیر سمجھنا ☆ اپنے معبود کا شکوہ کرنا۔

جو بلاؤں کو نازل کرتے ہیں

☆ مصیبت زدہ کی مدد نہ کرنا ☆ نیکی پر عمل نہ کرنا اور نہ اس کا حکم دینا ☆ برائی کو ترک نہ کرنا اور دوسروں کو ترک کرنے کا حکم دینا ☆ مظلوم کی مدد کو ترک کر دینا۔

جن سے دشمن غالب آجاتا ہے

☆ کھلم کھلا ظلم کرنا ☆ بدکاری کرنا ☆ ناجائز کو جائز قرار دینا ☆ نیک لوگوں کی نافرمانی کرنا ☆ سرکش لوگوں کی اطاعت کرنا ☆ عدل وانصاف نہ کرنا

جو موت کو جلدی لاتے ہیں

☆ رشتہ داروں سے قطعِ تعلق کرنا ☆ جھوٹی قسم کھانا ☆ جھوٹی گفتگو کرنا ☆ بدکاری انجام دینا ☆ مسلمانوں کے راستوں کو بند کر دینا ☆ والدین کی نافرمانی کرنا

Presented by://jafrilibrary.com/

جو امید کو توڑ دیتے ہیں

☆اللہ کی رحمت سے مایوسی ☆قدر الٰہی سے مایوسی ☆غیر اللہ پر تکیہ کرنا ☆اللہ کے وعدے کو جھٹلانا

جو بے وقعت کر دیتے ہیں

☆قرآن کی توہین کرنا ☆قدر الٰہی کو جھٹلانا ☆والدین کی نافرمانی کرنا ☆جھوٹی پیش گوئی کرنا ☆نجوم پر بھروسہ کرنا ☆جادو کرنا ☆جان بوجھ کر گناہوں پر مصر رہنا ☆فضول خرچی کرنا

جو عیب ظاہر کرتے ہیں

☆مسخرہ پن کرنا جس سے لوگ ہنسنے لگیں ☆لغو اور مزاح کو اختیار کر کے لوگوں کے عیبوں کو بیان کرنا ☆اہلِ شک کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ☆بغیر ادا کی نیت سے قرض لینا ☆کمائی کو باطل میں خرچ کرنا ☆شراب نوشی کرنا ☆قمار بازی (جوا) کھیلنا ☆بیوی اور اولاد اور رشتہ داروں کے ساتھ بخل سے کام لینا ☆بدمزاجی و صبر کی کمی و بیتابی اور سستی کا عمل میں آنا ☆اہلِ علم و دین کی توہین کرنا۔

جنکی وجہ سے دُعا رد ہوتی ہے

☆بُری نیت رکھنا ☆باطنی خباثت نفس کا ہونا ☆قریبی دوستوں کے ساتھ منافقت کرنا ☆فرض نمازوں میں اتنی تاخیر کرنا کہ وہ قضا ہو جائیں ☆کسی حقیقت کا قبول کر کے انکار کرنا ☆نیکی اور صدقہ کے ذریعے اللہ کا تقرب ترک کر دینا ☆گفتگو میں گالی اور فحش باتوں کا استعمال کرنا

جو بارش روک لیتے ہیں

☆حکام کا فیصلوں میں جور و ستم کرنا ☆جھوٹی گواہی پیش کرنا ☆سچی گواہی کا چھپانا ☆زکوٰۃ و قرض اور روزمرہ کی اشیاء نہ دینا ☆غریبوں کے معاملات میں سنگدلی اختیار کرنا ☆یتیم اور بیوہ پر ظلم کرنا ☆سائل کو جھڑکنا اور رات کے وقت اسے کچھ نہ دینا۔

جو فشار قبر کا موجب ہیں

☆فحش گالی گلوچ بکنا ☆دینی مسائل کو دانستہ غلط بیان کرنا ☆ناپ تول میں کمی کرنا ☆مسلمانوں کا پانی بند کر دینا ☆جان بوجھ کر جوابِ سلام نہ دینا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

انبیاء علیہم السلام کی قرآنی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دعائے حضرت آدمؑ: رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پالنے والے! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اب اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ **دعائے حضرت نوحؑ:** رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (الاعراف: ۲۳) اے میرے پالنے والے! مجھے بخش دے اور میرے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا

والدین اور جو مؤمن میرے گھر میں آجائے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ان ظالموں کی

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ **دعائے حضرت ابراہیمؑ واسمٰعیلؑ:** رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ

تباہی و بربادی میں اور زیادتی فرما (نوح: ۲۸) اے ہمارے پالنے والے! تو (ہماری خدمت کو) قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ

بیشک تو (دُعاؤں کا) سننے جاننے والا ہے اے ہمارے رب تو ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسا گروہ

اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

پیدا کر جو تیرا فرمانبردار ہو اور ہمیں ہمارے حج کی جگہیں دکھا اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو توبہ قبول کرنیوالا رحیم ہے (البقرہ: ۱۲۷، ۱۲۸)

دعائے حضرت ابراہیمؑ: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا

اے میرے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بنا دے اور اے میرے پالنے والے میری دُعا

وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

قبول فرما اے ہمارے پالنے والے جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور ایمانداروں کو بخش دے (ابراہیم: ۴۰-۴۱)

دعائے حضرت موسیٰؑ: رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ

پروردگار بیشک میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا میری بخشش (مجھے پوشیدہ) فرما پس ہم نے اسے پوشیدہ رکھا (القصص: ۱۶)

دعائے نبویؐ: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ

پروردگار! تو بخش دے اور رحم فرما کیونکہ تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المؤمنون ۱۱۸) اے میرے رب مجھے (جہاں) پہنچا

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال تو اچھی طرح سے نکال اور مجھے اپنی بارگاہ سے ایک طاقتور مددگار عطا فرما (بنی اسرائیل: ۸۰)

Presented by://jafrilibrary.com/

روزِ جمعرات

☆ جمعرات کا دن مبارک ترین دن ہے سب کاموں کیلئے بہتر و خوب تر ہے اس روز لباس قطع کرنا بہت ہی مفید ہے کیونکہ صاحبِ لباس کو علم نصیب ہوتا ہے اور وہ لوگوں کی نظر میں صاحبِ تکریم ہو جاتا ہے۔

☆ اس دن سر اور ناخن تراشنا بھی خوب ہے مگر ایک ناخن نہ تراشے اس کو جمعہ کیلئے رہنے دے۔

☆ اس دن دوائی شروع کرنے کی ممانعت ہے اس دن کی خوشحالی کیلئے یہ دعا پڑھنی چاہیے (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنی قدرت سے رات کو اس کی تاریکیوں سمیت ہٹا دیا اور اپنی رحمت سے

بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسَانِيْ ضِيَآءَهٗ وَاَنَا فِيْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَبْقَيْتَنِيْ لَهٗ

نور پھیلانے والا دن لایا اور دن کی روشنی مجھ پر چھائی اور میں اس نعمت سے مستفید ہوتا ہوں اے اللہ جیسے تو نے اس دن کے لیے مجھے زندہ رکھا

فَاَبْقِنِيْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهٖ مِنَ

اسی طرح مجھے اور دنوں کے لیے بھی برقرار رکھ اور رحمت نازل فرما نبی محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور مجھے اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے شب و روز میں

اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاْثَمِ وَاَرْزُقْنِيْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

مبتلائے غم نہ کرنا کہ میں حرام اعمال کا ارتکاب کروں اور گناہ سمیٹوں اور مجھے اس دن اور جو کچھ آج کل ہونیوالا ہے

فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اس کی خوبیاں نصیب فرما اور آج کے بعد ہر شر اور اس شر سے جو اس میں ہے اس شر سے جو اس کے بعد ہے محفوظ رکھ اے اللہ! میں

بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

تیری بارگاہ میں اسلام کے وسیلہ اور حرمت قرآن کے ذریعہ سے تجھ پر اعتماد کرتا ہوں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ

سے تیری بارگاہ میں شفاعت چاہتا ہوں اے اللہ میری اس ضمانت و عہد کو دیکھ لے جن کے وسیلے سے میں اپنی تمنائیں پوری

Presented by://jafrilibrary.com/

حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَّا یَتَّسِعُ لَھَا اِلَّا

کرنیکی آرزو رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے اللہ! جمعرات میں میری پانچ ایسی خواہشیں پوری کردے جو تیرے کرم کے سوا کسی کے

کَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُھَا اِلَّا نِعَمُكَ سَلَامَةً اَقْوٰی بِھَا عَلٰی طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِھَا

بس کی نہیں اور تیری نعمتوں کے علاوہ انہیں کوئی برداشت نہیں کرسکتا سلامتی جس کے سہارے تیری فرمانبرداری میں تقویت حاصل کروں اور عبادت جس کی بنا پر

جَزِیْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ

تیرے ثواب بے حساب کا مستحق ہوں اور وافر حلال روزی عطا کر کے مجھے خوش حال کردے اور مجھے اپنے امنِ خاص سے خوف کے مقامات میں

بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْھُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [1]

امن وسکون عطا فرما اور رنج وغم کے حملوں میں مجھے اپنے قلعہ (پناہ گاہ) میں رکھنا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

نازل فرما (محمدؐ و آلِ محمدؐ سے) اور میرے اس توسل کو قیامت کے روز ایسی شفاعت جو نافع ہو قرار دے بیشک تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

روزِ جمعہ

☆ جمعہ کا دن بے حد مبارک ترین دن ہے۔ اس روز غسل کرنا، حجامت بنوانا، ناخن کٹوانا، خوشبو لگانا اور نیا کپڑا پہننا سنتِ مؤکدہ ہے یہ دن نکاح کیلئے اچھا ہے بلکہ تمام کاموں کیلئے بے حد مبارک ہے ☆ اس دن زوال سے پہلے سفر کرنا مکروہ ہے مجبوری کی حالت میں حسبِ توفیق صدقہ دے کر سفر کرے ☆ اس دن کی مزید بہتری کیلئے یہ دعا پڑھنی چاہیے (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاءِ وَالْاِحْیَاءِ وَالْاٰخِرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اس اللہ کی حمد وثنا جو پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے اور تمام

بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْیَاءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ

چیزوں کے فنا ہونے کے بعد رہنے والا ہے وہ علیم جو اپنے یاد رکھنے والوں کو نظر انداز اور اپنے شکر گزاروں کو کمی نہیں کرتا

وَلَا یَخِیْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا یَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَّجَاهُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُكَ وَكَفٰی بِكَ

اور جو اسے پکارے اُسے وہ ناکام نہیں رہنے دیتا اور جو اس سے آس لگائے وہ اسے مایوس نہیں کرتا اے اللہ! میں تجھے گواہ کرتا ہوں

[1] بروز قیامت محمدؐ و آلِ محمدؐ کی شفاعت کے حصول کے لئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

شَهِيدًا وَّاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ

اور تیرا گواہ ہونا ہی کافی ہے اور تیرے تمام ملائکہ کو اور آسمانوں کے مکینوں اور حاملین عرش اور تیرے

بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ

بھیجے ہوئے نبیوں اور رسولوں اور تیری قسم قسم کی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلا شبہ فقط تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا

"اللہ" ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک و جواب نہیں تیرے قول میں اختلاف اور

تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ

تبدیلی نہیں اور بلا شبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندۂ خاص اور رسول ہیں جو (پیغام) تو نے بندوں کیلئے ان کے حوالے کیا تھا

اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ

وہ انہوں نے پہنچا دیا اور اللہ عزوجل کی راہ میں پوری پوری کوشش کی جو واقعی ثواب تھا اس کی بشارت دی

وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ

اور جو واقعی عذاب ہے اس سے آپ نے ڈرایا پروردگارا مجھے اپنے دین پر ثبات و استقلال عطا فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھنا چاہتا ہے اور میرے دل کو

قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى

اپنی رہنمائی کے بعد گمراہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے خزانے سے رحمت عطا فرما بلا شبہ تو سب سے زیادہ انعام دینے والا ہے محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ

رحمت فرما اور مجھے آنحضرتؐ کے پیروکاروں اور شیعوں میں شمار فرما اور مجھے ان کے حلقہ میں محشور فرما اور مجھے

لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَآ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا

جمعہ کے فرائض اور اس دن کی واجب کردہ اطاعتوں کو انجام دینے اور اہل اطاعت کے لیے جو انعامات تو روز جزا کو تقسیم

مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

فرمائے گا انہیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما بلا شک وشبہ تو با اقتدار اور صاحب حکمت ہے

ا خاتمہ بالایمان اور برائے حصولِ ہدایت و رحمت اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کے محبوں میں شمار ہونے کیلئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

روزِ ہفتہ

☆ ہفتہ کا دن بھی مبارک ہے اور سب کاموں کیلئے بہتر ہے خصوصاً سفر کیلئے بہترین ہے
☆ حدیث میں ہے کہ اگر اس دن پتھر بھی اپنی جگہ سے جدا ہو تو اللہ تعالیٰ اسے پھر اسی جگہ پہنچا دیتا ہے
☆ اس دن کپڑوں کا قطع کرنا نحس ہے اس دن کی خوشحالی کیلئے یہ درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ ہفتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام سے جو چاہنے والوں کا تکیۂ کلام اور حفاظت کے خواہشمندوں کا قول ہے میں

بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ

اللہ تعالیٰ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ظالموں کے ظلم، حاسدوں کے مکر اور متکبروں کی سرکشی سے اور میں اس معبود کی حمد کرتا ہوں (ایسی حمد)

الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَّا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا

جو حمد کرنیوالوں کی حمد سے بڑھ کر ہو بارالٰہا! تو یکتا و لاشریک ہے اور تو کسی کے مالک بنائے بغیر مالک ہے نہ تیرے فرمان کی مخالفت ہو سکتی ہے اور نہ

تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ

تیرے ملک میں کوئی تیرا حریف و فریق ہو سکتا ہے میں دعا کرتا ہوں تو اپنے خاص بندے اور رسول محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی

مِنْ شُكْرِ نَعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ

نعمتوں کے شکریہ میں وہ رحمت عطا فرما جو مجھے تیری انتہائے خوشنودی تک پہنچا دے اور تیرے لطف و عنایت سے مجھے تیری اطاعت اور عبادت کا پابند

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَآ[1]

اور ثواب کا مستحق بنانے میں میری مدد کرے اور تو مجھ پر رحم فرما اور جب تک زندہ رکھنا چاہے اس وقت تک مجھے اپنی نافرمانیوں سے باز رکھ اور

اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ

جب تک مجھے باقی رکھنا منظور ہو اس وقت تک انہی کاموں کی توفیق دے جو نفع بخش ہوں اور اپنی کتاب کے ذریعے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت

بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيْ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشْ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ

کے ذریعے میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا فرما دے اور مجھے دین اور جان کی سلامتی مرحمت فرما مجھ سے محبت رکھنے والوں کو میرے اعمال کی بدولت پریشان نہ فرما اور میری

وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَآ اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

باقی زندگی میں تو اسی طرح اپنے احسانوں کی تکمیل فرما جیسے میری گزشتہ زندگی میں تو نے احسانات جاری رکھے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

[1] برائے تزکیہ نفس اور مغفرت کے لئے سات مرتبہ تکرار کریں

Presented by://jafrilibrary.com/

روزِ اتوار

☆ اتوار کا دن اکثر کاموں کیلئے درمیانہ ہے البتہ اس دن مکان بنانا درخت لگانا یا شادی کرنا بہت خوب ہے مگر نیا کپڑا قطع کرنا نحس ہے کیونکہ اس دن کا کٹا کپڑا مبارک نہیں ہوتا۔

☆ اس دن دنیوی کاموں کی بہتری کیلئے یہ درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْٓا اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ اَخْشٰٓى اِلَّا عَدْلَهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام سے کہ میں صرف اسی کے فضل کا امیدوار ہوں اور میں صرف اسی کے عدل سے ڈرتا ہوں

وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ

اور صرف اسی کے وعدہ پر بھروسہ کرتا ہوں اور صرف اسی کے رشتہ سے وابستہ ہوں میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے معافی و خوشنودی کے مالک!

وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ

ظلم و سرکشی سے دُنیا کی نیرنگیوں سے لگاتار غموں سے اور نازل ہونے والے حادثوں سے اور اس بات سے کہ تیار اور کمر بستہ ہونے سے پہلے

قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا

مدت (زندگی) ختم ہو جائے اور میں صرف تجھ ہی سے ان باتوں میں رہنمائی چاہتا ہوں جن میں بھلائی اور اصلاحِ احوال ہو اور تجھ سے ان چیزوں

يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ

میں مدد چاہتا ہوں جن کی بدولت نجات اور کامیابی ہو اور صرف تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ عافیت کا لباس اور اس کی تکمیل اور سلامتی شاملِ حال

وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ

اور اس کا دوام عطا ہو اے پروردگار! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے اقتدار کی مدد سے بادشاہوں کے جور سے بچنا چاہتا ہوں

فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ [1]

میری نماز اور میرا روزہ جیسا بھی ہے قبول فرما اور میرا آنے والا دن اور مستقبل میرے اس لمحے اور اس دن سے بہتر بنا دے

وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ

اور مجھے میری قوم اور قبیلے میں معزز قرار دے اور مجھے سوتے جاگتے میں محفوظ رکھ اس لئے کہ اے اللہ تو بہترین حفاظت کرنیوالا اور تو ہی سب

[1] قبولیت نماز روزہ اور اس دن کے روز و شب کی سلامتی کیلئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَءُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَحَادِ مِنَ الشِّرْكِ

مہربانوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے یا اللہ میں تیرے حضور آج کے دن اور آج کے بعد آنے والی اتواروں میں شرک

وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَآئِيْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَآءً لِلْاِثَابَةِ فَصَلِّ

اور الحاد (بے دینی) سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں اور اپنی دعا کو فقط تیرے لیے مخصوص کرتا ہوں قبول ہونے کیلئے اور تیری اطاعت پر ثابت قدم ہوتا ہوں ثواب کی امید میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ

محمد مصطفیٰ پر رحمت نازل فرما کہ آپ تیری مخلوق میں سب سے بہتر اور تیرے حق کے داعی ہیں اور مجھے اپنی ایسی عزت سے معزز فرما جسے ذلت سے بدلا نہیں جا سکتا اور میری حفاظت

الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ اَمْرِيْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

فرما اپنی اس نگاہِ کرم کے ذریعے جسے غفلت نہیں ہوتی اور میرے معاملات اپنے حضور میں مکمل وابستگی پر اور میری زندگی مغفرت پر تمام کر بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے

روزِ سوموار

☆ یہ دن منحوس ترین ہے اسی روز حضرت رسول اکرمؐ نے رحلت فرمائی۔ یہ دن بنی امیہ سے منسوب ہے

☆ بنی امیہ نے بسببِ شہادتِ امام حسینؑ اس دن کو عید قرار دیا تھا جس طرح سال بھر میں روز عاشور نحس ترین دن ہے اسی طرح ہفتہ بھر میں سوموار کا دن کسی بھی کام کے لئے مبارک نہیں ہے۔

☆ یہ دن لباس قطع کرنے کے لئے بہتر ہے ☆ اس روز کی نحوست کے ازالہ کیلئے درج ذیل دعا کے ساتھ سورۃ الدھر (پارہ ۲۹) کی تلاوت کرے گا تو اس دن کی نحوست و شر سے محفوظ رہے گا (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ سوموار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَشْهَدْ اَحَدًا حِيْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین تخلیق کرتے وقت

وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهِرْ فِيْ

کسی کو گواہ نہیں بنایا اور نہ کسی کو مددگار بنایا جس وقت جاندار پیدا کیے نہ الوہیت میں اس کا کوئی شریک ہے نہ واحدنیت میں

الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ

کوئی پشت پناہ ہے زبانیں اسکی صفتوں کے بیان کرنے سے قاصر اور عقلیں اسکی حقیقت معرفت پانے سے عاجز ہیں اور اسکی ہیبت کے سامنے

الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

بڑے بڑے سرکش سرنگوں اور چہرے اسکے خوف سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کی وجہ سے ہر بڑے سے بڑا فرماں بردار ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّمُتَوَالِيًا مُّسْتَوْسِقًا وَّصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖٓ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا

پس اسی کیلئے یکے بعد دیگرے مسلسل اور لگا تار حمد ہے اور اس کی رحمت ہو اس کے رسول پر ہمیشہ اور ہمیشہ سلام ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمٍ [1]

اے اللہ! میرے دن کا آغاز درستی اور درمیانی حصہ کامیابی اور آخری حصہ رستگاری بنادے اور میں ایسے دن سے تیری پناہ

اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ

طلب کرتا ہوں جس کا آغاز غم درمیان بے چینی اور آخر دکھ درد ہو اے اللہ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں ہر مانی ہوئی نذر کے بارے میں اور ہر

وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا

کیے ہوئے وعدے کے سلسلے میں اور ہر کیے ہوئے معاہدے کیلئے جسے میں پورا نہ کر سکا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بندوں کے ساتھ جو ناروا سلوک

عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ

مجھ سے ہوئے تو تیرے بندوں میں سے جس بندے اور تیری کنیزوں میں سے جس کنیز پر میری طرف سے کوئی زیادتی ہوئی ہو اس پر یا اس کی آبرو پر

عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى

یا اسکے مال پر یا اسکے گھر والوں یا اسکی اولاد پر یا میں نے اسکی غیبت کی ہو یا کسی جذبہ سے اس پر زبردستی کا کوئی الزام لگایا ہو

اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ

یا غلط خواہش یا اپنی برتری یا اپنی شان یا ظاہرداری یا تعصب برتا ہو وہ غیر حاضر ہو یا موجود زندہ ہو یا مردہ پس میرے ہاتھوں نے کوتاہی کی

وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ

اور میری ہمت نے تنگی کی کہ اس کا حق اسے واپس کرتا اور اس سے وہ حق معاف کرالیتا پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حاجتوں کے مختار!

مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰٓى اِرَادَتِهٖٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ

حاجتیں تیری مشیت سے قبول ہوتی اور تیرے ارادے کے بعد فوراً بر آتی ہیں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس شخص کو مجھ سے راضی کر دے

عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

جیسے تیری رضا ہو اور مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما بیشک مغفرت تیرے لیے کسی کمی اور بخشش تیرے لیے کسی نقصان کا باعث نہیں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ اثْنَتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے اللہ! مجھے ہر سوموار کے دن اپنی طرف سے دو نعمتیں عطا فرما آغاز روز میں اطاعت و

اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهٌ وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

عبادت کی سعادت ملے اور آخر روز میں تیری مغفرت کا انعام اے وہ ذات جو معبود ہے اور جس کے سوا گناہ کوئی نہیں بخشتا

[1] اس دن کی تمام ساعتوں میں سلامتی و خوشحالی کیلئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

روزِ منگل

☆ منگل کا دن اکثر کاموں کیلئے درمیانہ ہے سفر اور طلب حاجت کیلئے بہتر ہے اس روز لباس قطع نہیں کرنا چاہیے ایسے کپڑے چوری ہوجاتے ہیں یا وہ شخص ڈوب جاتا ہے یا جل جاتا ہے

☆ اس دن کی نحوست دور کرنے کیلئے یہ دعا پڑھنی چاہیے (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ منگل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام حمد صرف اللہ کیلئے ہیں اور حمد اللہ کا حق ہے اس طرح کی حمد بے حساب جس کا وہ حقدار ہے

وَّاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ

اور اللہ سے اپنے نفس کے شر کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں یقیناً نفس بدی پر زیادہ آمادہ کرنیوالا ہے سوائے اسکے کہ میرا پروردگار رحم کرے اور اسی کی پناہ مانگتا ہوں

شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ

اس شیطان کے شر سے جو میرے گناہ میں مجھ سے اضافہ کراتا ہے اور میں اللہ کی مدد سے بچوں گا ہر سرکش بدکار اور ظالم سلطان

جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

اور زبردست دشمن سے اے اللہ! مجھے اپنے لشکر میں شمار کر کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب ہے اور مجھے اپنی جماعت میں

حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ

شمار کر کہ تیری جماعت ہی فلاح پائے گی اور مجھے اپنے دوستوں میں شمار فرما کہ تیرے ہی دوست وہ ہیں جنہیں نہ خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ [1]

اور نہ کوئی غم ہوگا اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست رکھنا کیونکہ وہی میری محنت کا ثمر ہے اور میری آخرت کو میرے لیے

فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

سنوار دے کہ وہ میری قیام گاہ ہے اور ذلیلوں کی ہم نشینی (اور پڑوس) سے بھاگ کر وہیں جانا ہے اور میری زندگی کو نیکیوں میں

وَّالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ

اضافہ کا ذریعہ اور موت کو ہر برائی سے بچنے کا وسیلہ بنا اے اللہ! آخری نبیؐ اور تعداد مرسلین کو مکمل کرنیوالے محمدؐ

[1] دنیا و آخرت کی سلامتی اور خاتمہ بالایمان کے لئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلٰثَآءِ ثَلَاثًا لَّا تَدَعْ

اور آپ کی پاک و پاکیزہ آل پر اور آپ کے پاک طینت صحابہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے منگل (سہ شنبہ) کے دن تین انعام مرحمت فرما میرا کوئی گناہ

لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ

بے مغفرت نہ چھوڑ اور کوئی غم ایسا نہ ہو جسے تو نے دور نہ کر دیا ہو اور کوئی دشمن ایسا نہ ہو جسے دفع نہ کر دیا ہو اس بسم اللہ کی برکت سے جو تمام اسماء حسنیٰ میں اچھا نام ہے

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ

اس اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تجھ سے ہر اس برائی کو دور کرنے کی دعا کرتا جس کے آغاز میں تیرا غضب ہو اور میں ہر اس دل پسند بات کو

اَوَّلُهٗ رِضَاكَ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

حاصل کرنا چاہتا ہوں جس کے آغاز میں تیری رضا ہو اپنی بارگاہ سے میرا خاتمہ بخشش سے فرما اے احسان کے والی!

روزِ بدھ

☆ بدھ کا دن اکثر کاموں کیلئے نحس ترین دن ہے البتہ نیا لباس قطع کرنے اور کسی بھی کام کی ابتدا کیلئے بہتر ہے کیونکہ وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے ☆ اس دن درخت (شاخ) لگانا بہتر ہے۔

☆ اس دن کی نحوست کو رفع کرنے کیلئے یہ دعا پڑھیں (مفاتیح الجنان)

دعائے روزِ بدھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کی کامل و مکمل حمد جس نے رات کو ڈھانپنے اور نیند کو آرام دینے والا بنایا اور دن اُٹھنے

النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا اَحَدًا

اور چلنے پھرنے کیلئے بنایا تیری حمد کہ تو نے مجھے خوابگاہ سے اُٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس جگہ کو میرے لیے دائمی بنا دیتا

دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

ایسی دائمی حمد جو اب تک ختم نہ ہو اور مخلوقات اس کی تعداد کا شمار نہ کر سکے یا اللہ! تیری حمد کہ تو نے خلق کیا

فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

اور معتدل اندازہ فرمایا اور آخری فیصلہ کیا موت بخشی، زندگی دی بیماری اور شفا دی تندرست بھی رکھا اور مبتلا بھی کیا

Presented by://jafrilibrary.com/

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ

اور تو عرش پر غالب اور ملک کا مالک ہے میں تجھے اس شخص کی طرح پکار رہا ہوں جس کا سہارا کمزور

وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ أَجَلُهُ وَتَدَانَى فِي الدُّنْيَا أَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ إِلَى رَحْمَتِكَ

اور تدبیر منقطع اور موت قریب اور دنیا میں امیدیں ختم ہو رہی ہوں اور تیری رحمت کی ضرورت شدت سے محسوس کر

فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ

رہا ہوں اور اسکی غفلتوں کی بنا پر حسرت بڑھ گئی ہو اور لغزشیں اور ٹھوکریں بڑھ گئیں ہوں اور اس نے پورے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں توبہ پیش کی ہو

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي [1]

رحمت نازل فرما محمد مصطفیٰ خاتم النبیینؐ اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر اور مجھے

شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

شفاعت محمدؐ نصیب فرما اور مجھے ان کی صحبت سے محروم نہ رکھنا یقیناً تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَرْبِعَاءِ أَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ

اے اللہ بدھ کے روز میری چار تمنائیں پوری فرما دے تیری فرماں برداری کیلئے قوت ملے اور تیری عبادت کیلئے اُمنگ

وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِيَ أَلِيمَ عِقَابِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ

اور ثواب کیلئے شوق اور جن چیزوں سے تیرے دردناک عذاب کا سزاوار قرار پاؤں مجھے ان سے دور رکھ یقیناً جس پر تو چاہے لطف و کرم کرتا ہے

دعائے طلبِ مقصود حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے گا تو اس کا ہر مقصد پورا ہوگا وہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور ہر مہم میں کامیاب ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر خیر کا جس کو تیرا علم محیط ہے اور ہر شر سے تیری پناہ لیتا ہوں کہ جس کو تیرا علم محیط ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے تمام امور میں عافیت عطا فرما اور دنیا و آخرت کے عذاب کی رسوائی کی تجھ سے پناہ چاہتا ہوں

[1] بروزِ حساب محمدؐ و آلِ محمدؐ کی شفاعت کے حصول کیلئے سات مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

اقتباس دُعائے یستشیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ

مالک ہے اور میں مملوک ہوں اور تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں اور تو

الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْجَوَّادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں اور تو سخاوت کرنیوالا ہے اور میں کنجوس ہوں اور تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں

وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ

اور تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں اور تو غنی ہے اور میں محتاج ہوں اور تو آقا ہے اور میں غلام ہوں

وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ

اور تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں اور تو بردبار ہے اور میں جلد باز ہوں

وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا

اور تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا اور تو عافیت دینے والا ہے اور میں پھنسا ہوا ہوں اور تو دُعا قبول کرنیوالا ہے اور میں

الْمُضْطَرُّ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَّاَشْهَدُ

بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى

کہ یقیناً تو ہی معبود یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال ہے اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور اللہ رحمت فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ

حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلِ بیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے

عُيُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے رحمت اور کشادہ رزق کے دروازے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو اللہ بلند و برتر سے ملتی ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

☆ حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات کو پورا اور تمام مشکلات کو آسان کر دے گا (اصول کافی)

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ ○ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

اللہ کے نام سے اور اللہ کے سہارے سے اور اللہ نے رحمت کی محمدؐ اور ان کی آل پر اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں یقیناً اللہ بندوں کے

بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ○ فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ

معاملات پر پوری نظر رکھتا ہے اللہ نے اسے لوگوں کی سازشوں سے محفوظ رکھا تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ ۙ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○

ہی ظالموں میں سے تھا ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ ○

ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی کارساز ہے پس جو لوگ اللہ کی نعمتوں اور فضل میں داخل ہو گئے انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ

جو اللہ چاہتا ہے اللہ کے سوا کوئی حرکت و طاقت نہیں جو اللہ چاہے نہ وہ جسے انسان چاہے جو اللہ چاہے

وَاِنْ کَرِہَ النَّاسُ ○ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ ○ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ ○

خواہ اسے لوگ بُرا ہی کیوں نہ مانیں روزی دینے والا مجھے روزی پانے والوں سے کافی ہے مخلوق کی بجائے مجھے خالق ہی کافی ہے

حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ ○ حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ○ حَسْبِیَ مَنْ ھُوَ

رزق دینے والا مجھے رزق لینے والوں سے کافی ہے میرے لیے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار ہی کافی ہے میرے لیے وہی کافی ہے جو

حَسْبِیْ ○ حَسْبِیَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ حَسْبِیْ ○ حَسْبِیَ مَنْ کَانَ مُذْ کُنْتُ لَمْ یَزَلْ

میرے لیے کافی ہے، میرے لئے وہی کافی ہے جو ہمیشہ کافی رہے گا، جو میری پہلی سانس سے میرے لیے کافی ہے وہ ہمیشہ

حَسْبِیْ ○ حَسْبِیَ اللّٰہُ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

کافی رہے گا میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے حفاظتِ نفس

☆ شیخ ابنِ فہد نے روایت کی ہے کہ ایک دن لوگوں نے حضرت ابودرداؓ کو خبر دی کہ آپ کا گھر جل گیا ہے تو وہ کہنے لگے کہ نہیں جلا۔ کسی اور نے آکر یہی کہا تو آپ نے وہی جواب دیا بالآخر تین مرتبہ ایسا ہی ہوا بعد میں معلوم ہوا کہ ان کے گھر کے اطراف میں ان کے گھر کے علاوہ تمام گھر جل گئے ہیں پس لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ کا گھر نہیں جلا وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے گا تو اس دن اس کو کوئی بدی نقصان نہیں پہنچائے گی اور اگر شام کو پڑھے تو رات کو کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا پس میں نے آج اس دعا کو پڑھ لیا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ تو ہی میرے پالنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو ہی

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

عرشِ عظیم کا رب ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحبِ عظمت ہے جو کچھ اللہ چاہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے

يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

نہیں ہوتا میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے اے میرے معبود

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنِّ

بیشک میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں بُری تقدیر کے شر سے اور ہر شر کے پہنچانے والے سے اور جنات

وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور انسانوں کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ جس کی پیشانی (تقدیر) تیرے قبضے میں ہے بیشک میرا رب ہی صراطِ مستقیم کا مالک ہے

چار فائدے: حضرتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ درج ذیل کلمہ کے قاری کو چار فائدے ملتے ہیں (۱) اعمالِ صالح کے اختیار کرنے کی توفیق میسّر ہوتی ہے (۲) دنیوی واُخروی بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے ادنیٰ ترین "فقر" ہے (۳) اسکا ذکر عرش پر فرشتوں کے مجمع میں ہوتا ہے (۴) جنت کے باغات میں اضافہ ہوتا ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے امام حسینؑ

☆ جو اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو امام حسینؑ کے ساتھ محشور فرمائیگا آنجنابؑ اس کے شفیع ہوں گے اللہ دنیا میں اسکے قرض کو ادا کریگا آخرت میں اسکی پریشانیوں کو دور فرمائے گا

☆ اس کو اس کے دشمنوں پر غالب کریگا اور کبھی بھی اس کے پردے کو فاش نہ کریگا۔

☆ اس کا سینہ کشادہ فرمائے گا بوقتِ موت یا شہادت کلمۂ توحید کی تلقین فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے کلمات سے اور تیرے عرش کے پایوں کے ذریعے سے تیرے آسمانوں میں

سَمٰوٰتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ

رہنے والوں اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری دعا قبول فرما یقیناً گھیر لیا ہے میرے معاملات نے مجھ کو پس میں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے کام میں کشائش اور نکلنے کا راستہ مہیا فرما

☆ حضرت امام حسینؑ جب بروزِ عاشور زخموں سے چور تھے اور وداع کیلئے حضرت امام سجادؑ کے پاس پہنچے تھے تو آپ نے ان کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی اس دعا کے پڑھنے سے تمام مصائب دور ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تجھے واسطہ یٰسٓ اور قرآنِ حکیم کا اور واسطہ طٰہٰ اور قرآنِ عظیم کا

يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰی حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِی الضَّمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ يَا مُنَفِّسًا

اے سائلوں کی حاجتوں پر قدرت رکھنے والے اے وہ جو خاموش لوگوں کے دلوں کے حالات کو جانتا ہے اے پریشان سے دور کرنیوالے

عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

تمام بلاؤں کو اے غمزدہ لوگوں کو ہم و غم سے نجات دینے والے اے رحم کرنیوالے بوڑھوں پر اے بچے کو رزق

الصَّغِيْرِ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِيْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

پہنچانیوالے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں ہے رحمت بھیج محمدؐ و آلِ محمد پر اور میرے ساتھ ایسا کر (اسکے بعد اپنی حاجات بیان کرے)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے مقاتلؒ بن سلیمان

☆ یہ دعا حضرت امام زین العابدینؑ کی ہے جو انہوں نے اپنے صحابی حضرت مقاتل بن سلیمان کو تعلیم فرمائی تھی اوّل و آخر پانچ مرتبہ صلوات کے ساتھ سو مرتبہ پڑھ کر حاجات طلب کریں۔

☆ کفعمیؒ نے مقاتلؒ سے نقل کیا ہے کہ اگر دعا قبول نہ ہو تو راوی پر لعنت کرے (راوی کو قبولیت دعا کا یقین ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے اللہ تجھے کیسے پکاروں کہ میں میں ہوں اور تجھ سے کیسے نا اُمید

رَجَآئِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

ہو جاؤں کہ تو تو ہے میرے معبود! جب میں تجھ سے سوال نہیں کرتا تو مجھے تیری طرف سے عطا ہوتی ہے کون ایسا ہے جس سے

اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيَنِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِيْبَ لِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

میں سوال کروں کہ وہ عطا کرے میرے معبود! جب میں تجھ سے دعا نہیں بھی کرتا تب بھی تو پوری کر دیتا ہے پھر اب کسے پکاروں

اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبَ لِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

کہ وہ میری دُعا قبول کرے میرے معبود! جب میں تیرے آگے عاجزی سے نہیں گڑگڑاتا تب بھی تو مجھ پر رحم فرماتا ہے پھر اب میں کس کے آگے

اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمَنِيْ اِلٰهِيْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

گڑگڑاؤں کہ وہ مجھ پر ترس کھائے میرے اللہ جس طرح تو نے حضرت موسیٰؑ کے لیے سمندر میں راستے بنائے

وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ

اور انہیں نجات دی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے موجودہ مشکل سے نجات عطا فرما

وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے جلد کشائش دے دیر نہ ہو تجھے تیرے فضل و رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم والے

عارفانہ کلام: اگر کوئی کسی وجہ سے پریشان ہو تو اس کلام کو ورد زبان رکھے تو اُسکی پریشانی دور ہو گی

کارسازے ما بہ سازند کارے ما — کارے ما در فکرِ ما آزارِ ما

ہمارے معاملات سنوارنے والے ہمارے معاملات درست فرما — ہمارے کام ہمارے ذہنوں میں تکلیف دہ ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے صباح و مسیٰ

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ سفر و حضر میں اس دعا کو بوقتِ صبح و شام پڑھو کہ حق تعالیٰ تمہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو

يَشَآءُ غَيْرُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

چاہے نہیں کر پاتا ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں کہ جیسی تعریف وہ پسند کرتا ہے ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جیسا کہ وہ اسکا اہل ہے

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما کہ جس میں تو نے محمدؐ و آلِ محمد کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس

مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

برائی سے بچا کہ جس سے تو نے محمدؐ و آلِ محمد کو محفوظ و مامون رکھا ہے اللہ کی رحمت ہو محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

و آلِ محمد پر اللہ پاک ہے اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے

دعا برائے دیارِ غیر: اگر کوئی کسی غیر مسلم ملک میں چلا جائے تو یہ درج ذیل دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان کے شر اور برے اثرات سے محفوظ رکھے گا اور اسے کبھی بھی ان کے ساتھ جہنم میں اکٹھا نہ کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنِيْ عَلَيْكَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے مجھے تجھ پر فضیلت دی دین اسلام کے ساتھ اور کتاب

كِتَابًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً

قرآن کے ساتھ اور پیغمبر محمدؐ کے ساتھ اور علی امام کے ساتھ اور مومنوں کی برادری کے ساتھ اور کعبہ جیسے قبلہ کے ساتھ

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلتِ دعائے عجیبُ التّاثیر

☆ قارئین محترم کی خدمتِ اقدس میں دعائے عجیب التاثیر پیش کی جاتی ہے جو کہ ہر قسم کی مشکلات کے رفع ہونے اور فتوحات کی برآمدگی کے لئے ایک عظیم تحفہ و حرز کا درجہ رکھتی ہے

☆ کتاب زین المتقین میں منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے زمانے میں ایک بدکار شخص کو تین بار آگ میں ڈالا گیا مگر وہ نہ جلا پھر پانی میں ڈالا گیا وہ نہ ڈوبا پھر اُس کی گردن پر شمشیر چلائی گئی وہ بھی کارگر نہ ہوئی۔

☆ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے سبب دریافت کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ اس کے پاس ایک تعویذ ہے دیکھا گیا تو اس کے پاس یہ درج ذیل دعا نکلی۔

دعائے عجیب التاثیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا

اے وہ جس کے سوا غیب کا علم کوئی نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کاموں کی تدبیر عمدہ طریقے پر کوئی انجام نہیں دے سکتا اے وہ

يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُحْيِي

جس کے سوا بلاؤں کو کوئی نہیں ٹال سکتا اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا مردے

الْعِظَامَ الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

کی ہڈیوں میں کوئی جان نہیں ڈال سکتا وہ اول ہے اور آخر تک رہے گا اور وہ ظاہر ہے اور پوشیدہ بھی ہے اور وہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور حق کے ساتھ ہی وہ نازل ہوا اور ہم نے تم کو

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا اور كٓهٰيٰعٓصٓ کے حق اور حٰمٓعٓسٓقٓ کے حق کا واسطہ اور تیری یکتائی یگانگت کے

الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

حق کا واسطہ بے نیازی کا انفرادیت کا وہ ہے جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے حضرت یوسفؑ

☆ کتاب مصباح میں کفعمیؒ نے اور کتاب قصص الانبیاء میں سعید بن ہبۃ اللہ راوندی نے نقل کیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام نے حضرت یوسف علیہ السّلام کو یہ دُعا تعلیم کی تھی۔

☆ حضرت یوسف علیہ السّلام نے اس درجِ ذیل دعا کو تلاوت فرمایا تو اُس کی برکت سے وہ زندانِ چاہ (کنویں کی قید) سے نکالے گئے۔

☆ یہی دُعا بعینہٖ تفسیر طبرسی میں اور تفسیر علی بن ابراہیم میں منقول ہے کہ جب حضرت یوسف علیہ السّلام نے اس دعا کو تلاوت فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے اُس کی برکت سے حضرت یوسفؑ کی تمام مشکلات کو زندان میں آسان کر دیا اُن کو قید سے خلاصی حاصل ہوئی اور عورتوں کے کید و مکر سے نجات ملی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کو مصر کی بادشاہی عطا فرمائی۔

☆ جب کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں ہو تو اس دُعا کا پڑھنا خاصیت عجیبہ رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں نہیں

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ

کوئی معبود سوائے تیرے جو احسان کرنیوالا ہے بنانے والا ہے زمین و آسمان کا صاحب جلال و کرامت ہے چاہیے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

تو درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور تو میرے لیے کہ میں جس (پریشانی) میں ہوں کشائش و کشادگی قرار دے

اغوا شدہ کی بازیابی کیلئے: درجِ ذیل دعا مع آیت کریمہ قیدی اور اغوا شدہ کے نام کے اعداد کے مطابق چالیس دن متواتر پڑھا کرے تو اغوا شدہ کی اطلاع پانے کیساتھ اسے رہائی نصیب ہوگی۔

☆ اگر ایک دن یا چند دنوں میں زن و مرد سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں تو درج بالا فوائد حاصل ہوں گے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے زندہ اے پائندہ بواسطۂ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے میں ہی ظالموں میں سے تھا

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے اویس قرنیؓ

☆ یہ دعا سیّد و خیر التابعین حضرت اویس قرنیؓ سے منسوب ہے آپ کا نام عامر اور ملک یمن کے گاؤں قرن کے باسی تھے آپؓ حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام کے خاص اصحاب میں سے تھے

☆ جنگِ صفین میں امیر المؤمنین علیہ السّلام کے لشکر کی طرف سے جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ

بڑا ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحبِ عظمت ہے اور جب میرے بندے میرے بارے تم سے پوچھیں تو

فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ

(کہہ دو کہ) میں انکے قریب ہوں اور جب مجھ سے کوئی دُعا مانگتا ہے تو میں ہر دُعا کرنیوالے کی دُعا قبول کرتا ہوں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ

يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ

سیدھی راہ پر آجاویں اے میرے فریادرس ہر مصیبت کے وقت اور میری جائے پناہ ہر سختی کے وقت اور قبول کرنے والے میری پکار (دعا) کے

دَعْوَةٍ وَّمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ يَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ

وقت اور میرے غم خوار وحشت کے وقت اے میری امید جبکہ میری کوئی تدبیر باقی نہ رہے اے میرے فریادرس اے میرے فریادرس

دانت درد کیلئے: متاثرہ دانت یا داڑھ پر باہر سے ہاتھ رکھ کر اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت اویس قرنیؓ کے بلندیٔ درجات کیلئے ہدیہ کر دیں تو فی الفور درد سے افاقہ نصیب ہوگا تجربہ شدہ ہے۔

انمول تسبیح: اوّل و آخر تین بار صلوات کے ساتھ درج ذیل سورۂ توبہ کی آیت کو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا ہر مصیبت سے خلاصی اور مخلوق سے مستغنی ہونے کا موجب ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے مناجات

☆معتبر روایات میں ہے کہ یہ دعا استغاثہ باللہ ہے جو تمام پریشانیوں کے حل کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
☆ روزانہ اکیس مرتبہ پڑھیں اور اس کے فوری نتائج سے لطف اندوز ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنیوالے

الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا مُفَرِّحَ

دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت

الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ

دینے والے غمگینوں کے میری فریاد سن میری فریاد سن میری فریاد سن بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے رب اور میں نے تیرے سپرد کیا

اَمْرِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ

اپنا کام اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ اے خوشحال کرنیوالے اے رزّاق اے کھولنے والے اے سخی

دُعائے ابوذر غفاریؓ

☆ منہج الیقین میں منقول ہے کہ جبرائیل علیہ السّلام نے عرض کی "یَارَسُوْلَ اللّٰہ" اپنے اس صحابی سے دریافت کیجئے کہ کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے فرشتوں میں کرتا ہے۔
☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دریافت کرنے پر حضرت ابوذر غفاریؓ نے عرض کی "یَارَسُوْلَ اللّٰہ" میں آپ کی تعلیم کردہ دعا ہر روز پڑھتا ہوں کہ جس سے میرا پروردگار مجھ پر راضی اور خوش ہے۔
☆ اس دعا کو پڑھنے سے قبل سورۂ اَلْحَمْدُ ایک مرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین مرتبہ پڑھ کر روحِ حضرت ابوذر غفاریؓ کو ہدیہ کرے اور اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات بھی پڑھے۔

ہر مطلب کیلئے نماز صبح کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے اور بات کرنے سے قبل اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امن اور ایمان کا اور تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَالْغِنَاءَ عَنْ شَرَارِ النَّاسِ

تصدیق اور تمام بلاؤں سے نجات (عافیت) اور عافیت پر شکر اور شریر لوگوں سے بے نیازی کا

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے اکسیر

☆ یہ دعائے مناجات ''فوائدِ خاص'' کی حامل ہے اس کو قنوت میں یا بعد از نماز پڑھنا دنیا و آخرت دونوں کے لئے بہت مفید ہے اور یہ دعا مناجاتِ الٰہی کے مترادف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِاَعْظَمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود! ہم تیری خاص صفات کے واسطے سے اور تیری بزرگی کی عزت کے واسطے سے اور تیرے

اَسْمَآئِكَ وَبِعِصْمَةِ اَنْبِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ اَوْلِيَآئِكَ وَبِدَمِ شُهَدَآئِكَ وَبِمِدَادِ

اسمائے اعظم کے واسطے سے اور تیرے انبیاءؑ کی عصمت اور تیرے دوستوں کے نور اور تیرے شہیدوں کے خون اور تیرے

عُلَمَآئِكَ وَبِدُعَآءِ صُلَحَآئِكَ وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَآئِكَ نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ

عالموں کی روشنائی اور تیرے نیکوکاروں کی دعاء اور تیرے فقراء کی مناجات کے واسطے سے تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ علم میں زیادتی کا

وَصِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَطُوْلًا فِي الْعُمْرِ فِيْ طَاعَتِكَ وَسَعَةً فِي الرِّزْقِ وَتَوْبَةً

اور جسمانی صحت کا اور درازیٔ عمر کا اور تیری اطاعت کے ساتھ رزق میں وسعت کا اور موت سے قبل توبہ کا

قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنُوْرًا فِي الْقَبْرِ وَنَجَاةً

اور موت کے وقت راحت و آرام کا اور موت کے بعد بخشش کا اور قبر میں نور کا اور جہنم کی آگ

مِّنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا فِي الْجَنَّةِ وَعَافِيَةً مِّنْ كُلِّ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ بِحَقِّ

سے نجات کا اور جنت میں داخل ہونے کا اور دنیا کی ہر بلا اور آخرت کے ہر عذاب سے عافیت کا

مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ

حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ کے صدقے سے جو پاک ہیں پاکیزہ ہیں صاحبانِ عصمت ہیں

دعائے استقامتِ ایمان: اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے یا اپنی نمازوں کے قنوت میں اس درجِ ذیل آیت کا پڑھنا ایمان کی استقامت کا موجب اور رحمتِ الٰہی کا سبب ہے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧

پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کے بعد ڈانواں ڈول نہ ہونے دے اور اپنی بارگاہ سے ہمیں رحمت عطا فرما بیشک تو بڑا دینے والا ہے (آل عمران:۸)

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے اسمِ اعظم

☆ منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السّلام نے درجِ ذیل دعا ہی کے ذریعے سے چشم زدن میں ملک سبا سے تختِ بلقیس منگوالیا تھا۔

☆ دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السّلام بھی اسی دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے درجِ ذیل دعا میں "اسمِ اعظم" موجود (پوشیدہ) ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے الٰہی! میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ

تو زندہ، قائم ہے تو پاک ہے پاکیزہ ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے تو ہی مہربان، صاحب جلالت و کرامت ہے چاہیے کہ تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ (اسکے بعد اپنی حاجات بیان کرے)

محمدؐ اور ان کی آل علیہم السّلام پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ ایسا کر

دُعائے وسیلہ

☆ ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام نے فرمایا کہ تمام مشکلات کے حل اور تمام حاجات کی برآوری کیلئے یہ دعا پڑھا کرو (اسکے بعد اپنی حاجات بیان کرے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ فَاِنَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حضرت محمدؐ اور حضرت علیؑ کے حق کے واسطے سے پس

لَهُمَا عِنْدَكَ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَالِكَ الشَّاْنِ

بیشک تیرے نزدیک ان دونوں کی بڑی شان (عزت) و قدر ہے پس اس شان کے حق کے واسطے سے

وَبِحَقِّ ذَالِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ

اور اس قدر و عزت کے حق کے واسطے سے تو محمدؐ و آل محمد پر درود بھیج اور یہ کہ میرے ساتھ ایسا کر

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے تسخیرِ اعداء

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دُعا نمازِ صبح کے بعد کچھ بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام دیگی۔ (ذریعۃ النجات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یا اللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کر دے جیسے

لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السّلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلَّلْتَ لَهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهَّرْهُمْ

علیہ السّلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السّلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انہیں

لِيْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِّمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

میرے لئے کچل دے جیسے ابوجہل کو کچل دیا تھا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلے میں تجھے واسطہ ہے کاف، ہا، یا، عین، صاد حا، میم، عین، سین، قاف کا

وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ

اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد وایاک نستعین کا بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے، گونگے، اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وآلِ محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے حرزِ عظیم

☆ جو اس دعا کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گا ایسے شخص کی اگر تمام دنیا دشمنی کرے تو کوئی آسیب و نقصان نہ پہنچا سکے گی بدگوئی کرنیوالوں کی زبان بند ہو جائے گی اور دشمنوں کا شیرازہ بکھر جائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یا اللہ! ان کا مجمع منتشر کر دے اور انکا اتحاد پارہ پارہ کر دے اور انکی تدبیریں اُلٹ دے

وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاشْغَلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَسَوِّدْ

اور انکی حالت غیر کر دے اور اُنکی موت قریب کر دے اور انہیں انکے تن بدن میں اُلجھا دے اور انکی عمارتیں برباد کر دے اور انکے منہ

وُجُوْهَهُمْ وَبَيِّضْ عُيُوْنَهُمْ وَنَكِّسْ اَعْلَامَهُمْ وَاَغْرِقْهُمْ كَاَغْرَاقِ فِرْعَوْنَ

کالے کر دے اور انکی آنکھیں سفید (بے نور) کر دے اور ان کے جھنڈے گرا دے اور انہیں فرعون کی طرح غرق کر دے

وَاَهْلِكْهُمْ كَاِهْلَاكِ شَدَّادٍ وَّخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا جَبَّارُ جَبِّرْ عَلَيْهِمْ

اور انہیں شداد کی طرح ہلاک کر دے اور انکے منہ یوں پکڑ لے جس طرح با اقتدار اور قوت والا گرفت میں لیتا ہے اے جبار! ان پر سختی فرما

يَخَافُوْنَ فِيْ عَهْدِيْ يَخَافُوْنَ كُلَّ كَلَامِكَ وَعَقَّدْتُّكُمْ وَقَيَّدْتُّكُمْ بِكُلِّ كِتٰبٍ

وہ میرے عہد سے ڈریں وہ تیرے ہر کلام سے ڈریں اور میں نے تمہیں باندھ دیا اور میں نے تم کو قید کر دیا

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اللہ عزوجل کی طرف سے نبیوں اور رسولوں پر نازل کردہ ہر کتاب کے ذریعے سے تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم والے

برائے مقہوریٔ دشمن: اگر کوئی اس نفرین (لعنت) کو ایک سو دس مرتبہ اپنے دشمن کی نابودی کی نیت سے پڑھ کر اس کی تصوراتی تصویر کو پھونک دیا کرے تو چند ہی دنوں میں وہ مقہور و ہلاک ہوگا (دعائے نور کبیر)

يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

اے غضبناک ہونیوالے تو غضبناک ہونیوالا ہے اپنے قہر سے تمام دباؤ قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہیں اے غضب ڈھانیوالے

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے کیمیاء اسم اعظم

☆ ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ دنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جیسے سونا "کندن" بنا ہوا اور یہ کہ قیامت کو کوئی شخص اس سے ظلم کی دادخواہی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سورۂ توحید پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک و پاکیزہ

الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ

اور برکت والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام سے اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے والے اے قیدیوں کو

الْاُسَارٰى يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے تو رحمت بھیج محمدؐ و آلِ محمد پر اور میری گردن کو

تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ

جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اور مجھے دنیا سے سلامتی کے ساتھ اُٹھانا اور جنت میں امن کے ساتھ داخل کرنا اور میری دعا کے

تَجْعَلَ دُعَائِيْ اَوَّلُهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اوّل (حصہ) کو فلاح قرار دے اور اس کے وسط کو نجات بنا اور آخر کو بہتری بنا دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے

دُعائے اسمائے حسنیٰ: درجِ ذیل اسمائے حسنیٰ ہر مصیبت و پریشانی میں اسمِ اعظم کا کام دیتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! میں تیرے نام سے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے صاحب حمد و ستائش اے صاحب فخر

وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ

و بزرگی اے صاحب عزت و رفعت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان

وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْاَلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ

و عطا اے صاحب فضیلت و مالک قضاء اے صاحب بلندی و ہمیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب نعمات کثیرہ

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے حجابِ عظیم

☆ یہ جلیل القدر دعا بڑے بڑے دشمنوں کو زیر کرنے والی مخصوص دعا ہے ہر روز ایک بار پڑھیں۔

☆ بہتر ہے کہ ہر نماز کے بعد پڑھیں تو بہت ہی زیادہ مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے وہ جو وہ (فقط) وہ ہے اے وہ جو اپنی مثال آپ ہے مگر وہ اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ

اے قائم اے ایسا زندہ جس کے لیے موت نہیں اے زندہ وہ جو ہر زندہ سے پہلے زندہ تھا، جب کوئی زندہ نہ تھا نہیں کوئی معبود سوا تیرے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْ لِّيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَكِدْلِيْ وَلَا تَكِدْ عَلَيَّ

رحمت بھیج محمدؐ و آلِ محمد پر اور میرے حق میں فرما دے اور میرے خلاف نہیں اور میرے لیے تدبیر فرما اور میرے خلاف نہیں

وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِمَاكَ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ امْكُرْ لَنَا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا

اور مجھے اپنی حمایت میں رکھ اور اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز فرما اے اللہ تیری تدبیر ہمارے لیے ہو اور نہ کہ ہمارے خلاف

وَاَدِلَّ لَنَا وَلَا تُدِلَّ مِنَّا وَكُرَّ مُنَا بِفَضْلِكَ وَاحْفَظْنَا بِطَوْلِكَ وَاحْرُسْنَا

اور ہماری طرف رخ فرما اور ہم سے روگردانی نہ فرما اور اپنے فضل سے ہم پر کرم فرما اور اپنی توانائی سے ہماری حفاظت فرما اور اپنے سامنے

بِعَيْنِكَ وَاكْنُفْنَا بِحِفْظِكَ يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ وَانْصُرْنَا نَصْرًا عَزِيْزًا

ہماری نگہداشت فرما اور ہمیں اپنی حفاظت میں رکھ سب سے زیادہ حفاظت کرنیوالے اور ہماری نصرت فرما پائیدار نصرت

يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَتْحًا مُّبِيْنًا يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ

اے مددگاروں میں سے بہتر مدد کرنے والے اور ہمیں ایک کھلی ہوئی فتح دے اے فاتحین سے بہتر فاتح

دعائے اسم اعظم: يَا اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا صَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ يَا صَاحِبَ

اے اللہ اے غنی کر دینے والے اے کرم کرنے والے اے عظیم احسان والے اے عطا

الْعَطَاءِ وَالْكَرَمِ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ وَاكْفِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اور کرم کے مالک مجھے اپنے حلال کیساتھ غنی کر دے اور اپنے فضل سے میری کفایت فرما اپنے غیر سے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے یوشع بن نونؑ

☆امام رضاؑ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے اپنے اعمال کا مکمل ثواب ملے اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جیسی کہ ہونی چاہییں

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جیسا کہ اسے ہونا چاہیے اور نہیں کوئی حرکت سوائے اللہ کے اور اللہ کی رحمت ہو

وَّاَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ

محمدؐ پر جو اُمّی (مکی) نبی ہیں اور انکے اہل بیت پر اور تمام رسولوں اور نبیوں پر اس قدر کہ اللہ راضی ہو جائے

حفاظت از دھماکہ: روایت میں ہے کہ تشویش ناک حالات و بے چینی اور خودکش حملوں و دھماکوں اور حادثات اور وسواس وغیرہ سے اپنی جان کی عافیت کے لئے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ گھر سے نکلتے وقت پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اُس کو اپنے حفظ و امان میں رکھے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ اللَّعِيْنِ الرَّجِيْمِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ عظیم کی اور اس کے کریم وجہ کی اور اس کی قدیم حکمرانی کی شیطان ملعون اور دھتکارے ہوئے سے

دعائے امان: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے داؤد رقّی سے فرمایا کہ ہر روز صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو کیونکہ یہ دعا اللہ تعالیٰ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ ہے اور اوپر والی دعا کا فائدہ بھی دیتی ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ الَّتِيْ تَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ تُرِيْدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل فرما کہ جس میں تو جسے چاہے داخل کرتا ہے

لاجواب تسبیح: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو جہنم سے نجات کے علاوہ دنیوی تمام مصائب سے محفوظ رہیگا

اَسْتَجِيْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جہنم کی آگ سے)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے سبحان

☆ حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے کہ جو ہر روز ایک مرتبہ یہ "دعائے سبحان" پڑھے تو اللہ اسکے واسطے ہزار حسنہ، ہزار درجے اور اسکے واسطے ہزار آدمیوں کی شفاعت مرحمت فرمائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَّا يَفْنٰى سُبْحَانَ مَنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے وہ اللہ جو ایسا باقی ہے کہ جس کو فنا نہیں پاک ہے وہ جو ایسا

هُوَ عَالِمٌ لَّا يَنْسٰى سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَافِظٌ لَّا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

عالم ہے کہ کبھی بھولتا نہیں پاک ہے وہ کہ جو ایسا حافظ ہے کہ جس کو کبھی غفلت نہیں ہوتی پاک ہے وہ کہ جو سارے جہان کا

قَيُّوْمٌ لَّا يَنَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَّا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مَلِكٌ

سنبھالنے والا ہے کہ کبھی سوتا نہیں پاک ہے وہ کہ جو ایسا قائم ہے کہ کبھی بھولتا نہیں پاک ہے وہ بادشاہ ہے

لَّا يُرَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَّا يُضَامُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَصِيْرٌ لَّا يَرْتَابُ

کہ ڈھونڈا نہیں جاتا پاک ہے وہ جو سخت گیر ہے کہ جس پر قابو نہیں پایا جا سکتا پاک ہے وہ جو کہ ایسا دیکھنے والا ہے کہ جس میں کوئی شبہ نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَّا يُكَلِّفُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُحْتَجِبٌ لَّا يُرٰى وَ

پاک ہے وہ جو کہ وسعت والا ہے کہ جس پر تکلیف نہیں گذرتی پاک ہے وہ جو حجاب میں ہے کہ نہیں دیکھا جا سکتا اور

صَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اپنی بہترین خلق محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی طیب و طاہر آلؑ پر اور سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے

دعائے سلمان فارسیؓ (محمدی)

☆ حضرت سلمان فارسیؓ سے مروی ہے کہ بعد از نماز صبح اپنی جگہ سے اٹھنے اور بات کیے بغیر سو مرتبہ اس دعا کو پڑھنا تمام حاجات کی برآوری کے لئے کفایت کا موجب ہے۔ دعا سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ الحمد و تین مرتبہ سورۂ توحید اور اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھ کر روحِ پرفتوح حضرت سلمان فارسیؓ کو ہدیہ کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے ہمیشہ، ہمیشہ رہنے والے اے یکا و تنہا اے حیات والے اے زندہ و پائندہ

يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے فرد یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ کہ نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کے جوڑ کا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے رؤیتِ ھلال

☆ جب نیا چاند دیکھیں تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سات مرتبہ سورۂ الحمد جب تک ختم نہ کرلیں چاند کی طرف سے نظر نہ ہٹائیں چاند دیکھ کر درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کہ جس نے مجھے اور تجھے پیدا کیا اور تیری

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا ھِلَالًا مُّبَارَكًا

منزلیں معین کردیں اور تجھے لوگوں کے لیے زمانے کا نشان بنایا اے اللہ! یہ چاند ہمارے لئے برکت کا سبب ہو

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

اے اللہ! (یہ چاند) اس کو بنا دے ہم پر سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی اور تقویٰ

وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ایسی توفیق جو تجھے پسند اور تیری رضا کے قابل ہو اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آلِ محمدؐ پر

ماہانہ جدول: روایت میں ہے کہ چاند سے نظر ہٹا کر درجِ ذیل جدول میں تحریر شدہ اشیاء میں سے کسی ایک کو دیکھے اور اُس ماہ کی سورہ کو پڑھے گا تو اس ماہ کی نحوست سعادت میں بدل جائیگی

محرم الحرام سورۂ کہف (پارہ ۱۵) سبزہ۔ سونا۔ چاندی۔ فیروزہ	**صفر المظفر** سورۂ شوریٰ (پارہ ۲۵) آئینہ۔ پانی۔ انگوٹھی۔ ہتھیلی	**ربیع الاوّل** سورۂ مجادلہ (پارہ ۲۸) آئینہ۔ جاری پانی۔ اچھی صورت
ربیع الثانی سورۂ ملک (پارہ ۲۹) چوپائے۔ جاری پانی۔ موتی	**جمادی الاوّل** سورۂ مزمل (پارہ ۲۹) قرآن مجید۔ بیٹے کی صورت۔ چاندی	**جمادی الثانی** سورۂ مدثر (پارہ ۲۹) جواہر۔ روپیہ۔ ہتھیلی۔ زمین
رجب المرجب سورۂ یٰسین (پارہ ۲۲) قرآن۔ دوات۔ فیروزہ۔ پھول	**شعبان المعظم** سورۂ جن (پارہ ۲۹) صورت عالم۔ رنگین کپڑا۔ خوبصورت عورت	**رمضان المبارک** سورۂ محمد (پارہ ۲۶) تلوار۔ بزرگ عالم۔ قرآن مجید
شوال المکرم سورۂ فتح (پارہ ۲۶) خوبصورت عورت۔ فیروزہ۔ جاری پانی۔ سبزہ	**ذیقعدۃ الحرام** سورۂ نساء (پارہ ۴) آئینہ۔ رنگین کپڑا۔ خوبصورت بچہ	**ذوالحجۃ الحرام** سورۂ حجر (پارہ ۱۴) تالا۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ موتی۔ جاری پانی

Presented by://jafrilibrary.com/

نماز اوّلِ ماہ

☆ روایت میں ہے کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

☆ نماز کے بعد کچھ صدقہ دے انشاء اللہ اس ماہ میں جمیع آفات سے سلامتی میں رہیگا۔

☆ نماز اوّلِ ماہ کے بعد درجِ ذیل آیاتِ قرآنی کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

زمین میں کوئی ایسا چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے اور جو اس کی قیام گاہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کتاب مبین میں ہے (ہود:۶) اور اگر اللہ تجھے ضرر پہنچانا چاہے تو اسے ٹالنے والا

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ

کوئی نہیں سوائے اسی کے اور اگر وہ تیرے لیے بھلائی کا ارادہ کرلے تو اسکا رد کرنیوالا کوئی نہیں اسکے فضل سے اس کے بندوں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۱۰۷ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ

تک پہنچتا ہے جو وہ چاہے اور وہ غفور رحیم ہے (یونس:۱۰۷) بہت جلد اللہ تعالیٰ سختی کے بعد

عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فراغت وآسانی دے گا (طلاق:۷) جو اللہ چاہتا ہے اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں (کہف:۳۹) ہمیں اللہ کافی ہے اور

الْوَكِيْلُ ۝۱۷۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۴۴ لَاۤ اِلٰهَ

جو بہترین کارساز ہے (آل عمران:۱۷۳) اور میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپتا ہوں بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے (مومن:۴۴) کوئی معبود

اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷ ۚ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ

نہیں تیرے سوا تو پاک ہے بیشک میں ہی ظالموں (گنہگاروں) میں سے ہوں (انبیاء:۸۷) اے پروردگار تو نے جو کچھ بھلائی مجھ پر

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝۲۴ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹ ۚ

نازل کی اس کا میں محتاج تھا (القصص:۲۴) اے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہترین وارث ہے (انبیاء:۸۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمالِ شب عاشور

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور گریہ وزاری کیساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا

☆ روایت میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔

☆ اس رات ذکرِ الٰہی وقرآن مجید کی تلاوت کرنا مغفرت وبخشش کا موجب ہے۔

☆ کتاب مصباح کفعمیؒ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شبِ عاشور (اور روزِ عاشور) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ وکبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیحات مع ذکر اور استغفار ستر مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ بلند برتر صاحب عظمت کے میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ اس رات شب بیداری کے ساتھ درج ذیل کلمات کا پڑھنا اجرِ عظیم اور خوشنودئ امام مظلومؑ کا موجب ہے

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا اے کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا میں بھی کامیاب ہوتا بہت زیادہ کامیاب

☆ اس رات امام حسین علیہ السّلام اور شہدائے کربلا کے قاتلوں پر اس طرح لعنت بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

فضیلت زیارت: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور (اور روزِ عاشور) زیارت امام حسینؑ بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ آپ کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا ہو۔

طریقہ: آستین کو کہنیوں تک اُلٹ کر سر ننگے گریبان کھول کر زیر آسمان باچشم گریہ کربلا کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے یہ درج ذیل مختصر زیارت یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۸۰) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال روزِ عاشور

☆ روزِ عاشور امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت کا دن ہے یہ دن مؤمنین کیلئے حزن و ملال کا دن ہے اس دن جو دنیاوی کام کیا جائے اس میں برکت نہ ہوگی۔ اس روز عزادار بغیر روزہ کی نیت سے فاقہ کریں اور بعد عصر فاقہ شکنی کریں آستین الٹ دیں گریبان چاک رکھیں غم امام حسینؑ میں رونا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کوئی اس روز گریہ و بکا میں مصروف رہے گا بروز قیامت اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ عاشور کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کے لئے خوشی کا دن قرار دیگا۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آج کے دن لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت امام حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا اور آپ کے ساتھ کربلا میں موجود رہا ہو۔

☆ کتاب مصباح میں حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی روزِ عاشور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی روز عاشور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرمائیگا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بروزِ عاشور حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرے گا تو اسے اجر عظیم نصیب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

خاص عمل: حضرت امام حسینؑ کی طرح عزادار بھی بوقت لاشِ علی اصغرؑ خیمہ لے جانے کی نیت سے جس طرح امام مظلوم نے چند قدم آگے بڑھتے اور چند قدم پیچھے ہٹتے پڑھا تھا یہ نوحہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ہم راضی ہیں اس کی قضا پر اور تسلیم شدہ ہیں اسکے امر پر

☆ روزِ عاشور بوقت زوال آفتاب زیر آسمان سو مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** پڑھنا سال بھر کی سلامتی کا موجب ہے

☆ اس دن زیارتِ وارث زیارتِ عاشور اور دعائے علقمہ کا پڑھنا انصارانِ امام میں سے ہونے کا سبب ہے

زیارت امام حسینؑ: بروز عاشور عزادار سر اور پاؤں ننگے آستین الٹ کر اور گریبان چاک کر کے زیر آسمان مختصر زیارتِ امام حسینؑ جو صفحہ (۲۵۱) پر یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۸۰) پر درج ہے پڑھے

سلامتیٔ سال کیلئے: اپنی سال بھر کی سلامتی کیلئے یہ دُعا عاشورہ کے دن (بعد عصر) دس مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ فَرَجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ

اے اللہ میں تجھ سے حسینؑ انکے نانا انکے والد انکی والدہ اور انکے بھائی کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میں جس مشکل میں ہوں اس سے مجھے نجات دے

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ماہِ صفر

☆ محدث قمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ماہ صفر نحوست کے اعتبار سے بہت ہی سخت ہے۔

☆ اس ماہ میں اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قید کر کے دربار یزید میں لایا گیا اور قید میں رکھا گیا

☆ اس ماہ کے ساتویں روز ولادت امام موسیٰ کاظمؑ اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضاؑ اور بیسویں تاریخ چہلم سید الشہدا آ ہے اٹھائیسویں تاریخ وصال حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام حسنؑ ہے ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنا اجرِ عظیم کا موجب ہے۔

☆ نحوست ماہ کے اثرات سے بچنے کیلئے صدقہ دیں اور ازالہ نحوست کیلئے ہر روز یہ دعا پڑھیں۔

دعائے ماہِ صفر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے زبردست قوتوں والے اور اے سخت گرفت والے اے غالب اے غالب اے غالب

ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ

تیری بڑائی کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس مجھے اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان کرنیوالے اے نیکی دینے والے اے نعمت دینے والے

يَا مُفْضِلُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ

اے فضل والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

غم سے نجات دی اور ہم مؤمنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور اللہ رحمت نازل کرے محمدؐ اور اُن کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

گیارہ سال عمر بڑھے: بحوالہ گنج ہائے معنوی ملا محمد باقر فشارکی مرحوم نے اپنے رسالہ ''اعمال ماہ رجب و شعبان و رمضان'' میں مختلف کتابوں کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی ''ماہ صفر'' کے آخری جمعہ کو یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں گیارہ سال کا اضافہ فرمائے گا

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ اَغِثْنِيْ

اے جلال والوں میں سے زیادہ جلال والے اے کرم کرنیوالوں میں سے زیادہ کرم کرنیوالے اے عزت والوں میں سب سے زیادہ عزت والے میری مدد فرما

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَمُدَّ عُمْرَنَا وَهَبْ

اے فریاد کرنیوالوں کے فریاد رس اپنے فضل اور جود اور کرم سے اور ہماری عمر دراز فرما اور عنایت فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ربیع الاوّل

☆اس ماہ کی پہلی رات ''شب ہجرت'' سے موسوم ہے اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

☆اس دن زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت امیر المؤمنینؑ پڑھنا اجر عظیم کا موجب ہے

☆اس ماہ کی نویں کو عید شجاع ہے کہ اس دن عمر بن سعد قاتل امام حسین واصل جہنم ہوا۔

☆یہ دن امام العصر کی ''جانشینی'' کا دن ہے نہایت خوشی کا دن ہے عمدہ لباس پہننا خوشبو لگانا اور عید منانا ثواب عظیم رکھتا ہے اس دن حضرت امام حسن عسکریؑ اور امام العصرؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے۔

☆اس ماہ کی بارہ تاریخ کو اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہے۔ اس ماہ کی سترہویں تاریخ کو شیعہ امامیہ کے مشہور قول کے مطابق حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی ولادت ہے ان دنوں میں روزے کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہے نیز اس دن غسل کرنا، اچھا لباس زیب تن کرنا، اظہار مسرت اور صدقہ و اعمال خیر بجالانا قرب الٰہی اور حصول جنت کا موجب ہے۔

☆۱۷ ربیع الاول کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امام جعفر صادقؑ کی زیارت پڑھنا مستحب ہے

☆اس دن بوقت چاشت دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اعمال ربیع الثانی و جمادی الاوّل

☆ربیع الثانی کی دسویں تاریخ کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی ولادت ہے۔

☆جمادی الاوّل کی تیسری کو حضرت امام زین العابدینؑ کی ولادت ہے یہ دن بہت مبارک ہے

☆ان دنوں میں روزہ رکھنا، صدقہ دینا، عبادات بجالانا اور زیارت جامعہ پڑھنا مستحب ہے

جمادی الثانی

☆اس ماہ کی تیسری تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شہادت ہے اس روز آپ کی زیارت جو صفحہ نمبر (۴۱۰) پر درج ہے پڑھے اور آپ کے مصائب کا ذکر کرنا اجر عظیم کا موجب ہے۔

☆اس ماہ کی بیسویں تاریخ کو حضرت فاطمۃ الزہراءؑ کی ولادت باسعادت ہے اس روز خوشی منانا روزہ رکھنا، صدقہ دینا اور زیارت حضرت فاطمۃ الزہراءؑ پڑھنا مستحب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ماہِ رجب

فضیلت: حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب میری امت کیلئے استغفار کا مہینہ ہے

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ماہ میں میری امت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے جو اس ماہ میں ایک رات عبادت کیلئے جاگے گا وہ جہنم کی آگ سے آزاد ہوگا۔

☆ حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کہ جو کوئی اوّل رجب درمیان اور آخر میں روزے رکھے گا اس کے تمام آئندہ و گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے اور سال بھر کے روزوں کا ثواب عطا ہوگا۔

☆ کتاب تحفۃ المؤمنین میں آئمہ علیہم السّلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں رجب کے روزے کا ثواب ستر سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ☆ اس تمام ماہ میں ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور ہزار مرتبہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنا حصول جنت کا موجب ہے۔

☆ کتاب ادعیہ جلالیہ میں حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو رکعت نماز ماہِ رجب کی تمام راتوں کے متعلق روایت ہوئی ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ الکافرون اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ ساٹھ حج اور ساٹھ عمروں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ الحمد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا ہر آیت کے بدلے اسے جنت میں یاقوتِ سرخ کا شہر عنایت فرمائیگا ہر حرف کے بدلے سفید موتیوں کا محل عطا کریگا حور العین سے اس کی تزویج کریگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

استغفار: اس ماہ میں صبح و شام ستر مرتبہ استغفار کرنے والے کا درجہ انتہائی بلند ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس سے توبہ کا سوالی ہوں

استغفار: روایت میں ہے کہ اگر کوئی درج شدہ استغفار کو ہر روز ورد زبان رکھے گا تو اسکی بخشش یقینی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اے اللہ مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے ماہِ رجب

☆ روایت میں ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں اپنی نمازوں میں یہ دعا پڑھیگا تو ماہِ رجب کی برکات سے مالا مال ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاَمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے وہ جس سے میں ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اسکے غضب سے امان میں ہوں

يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ

اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنیوالے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو

يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ

سوال نہیں کرتا اور (اسے بھی دیتا ہے) جو اسے نہیں پہچانتا اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام

الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا

بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے اور میری طلب گاری پر دنیا اور آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے

وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

مجھے محفوظ فرمادے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں ہوتی اور اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

☆ اسکے بعد بائیں مٹھی سے ڈاڑھی پکڑ کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ

اے صاحب جلال و اکرام اے نعمتیں عطا کرنیوالے سخی اے صاحب احسان و عطا میری ڈاڑھی کے بالوں کو آگ (دوزخ) پر حرام فرمادے

دعائے وسعت امام محمد باقرؑ نے فرمایا یہ دعا پڑھو کہ تمام امور میں وسعت کیلئے عجیب مقام رکھتی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَمْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود میرا رزق فراواں کر دے اور میری عمر میں طوالت دے

وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

اور میرے گناہ معاف کر دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ لانا

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ماہِ شعبان

☆ اس ماہ میں ستر مرتبہ استغفار کرنا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

استغفار: معتبر روایت میں ہے کہ ماہ شعبان المعظم کے دنوں میں ہر روز ستر مرتبہ یہ استغفار پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن، رحیم، زندہ و پائندہ ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

استغفار: معتبر روایت میں ہے کہ شعبان میں یہ استغفار بہت زیادہ پڑھنی چاہیے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ (میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس سے توبہ کا سوال کرتا ہوں)

☆ معتبر روایت میں ہے کہ ماہِ شعبان میں درج ذیل دعا کو ہزار بار پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اس کے دین سے مخلص ہیں اگرچہ مشرکین کو ناپسند ہو

فضیلت شبِ نیمۂ شعبان

☆ پندرہ شعبان کی رات حضرت امام مہدی علیہ السّلام کی ولادتِ باسعادت کی شب ہے

☆ اس کو شبِ برأت (جہنم سے خلاصی کی رات) بھی کہا جاتا ہے۔

☆ حضرات امامین صادقین علیہما السّلام سے شب نیمۂ شعبان کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ شب قدر کے بعد یہ رات سب راتوں سے افضل ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ یہ وہ رات ہے کہ جس رات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ وہ اس رات میں کسی کو بھی اپنی بارگاہ سے خالی نہ لوٹائے گا

☆ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس رات روزی تقسیم ہوتی ہے اور اجل لکھی جاتی ہے اسی رات حاجیوں کے نام لکھے جاتے ہیں اور ہاتف کی طرف سے ندا آتی ہے کہ ہے کوئی جو اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تاکہ میں اسے بخش دوں ہے کوئی جو روزی طلب کرے تو اضافہ کروں؟

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال شبِ نیمہ شعبان

☆ شبِ برأت کا معنیٰ آزادی کی رات ہے اس رات اعمال کیساتھ شب بیداری کرنے والا جہنم کی آگ سے آزاد ہوجاتا ہے

☆ شبِ برأت میں غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اس غسل کے کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں۔

☆ بحارالانوار میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات نماز اور دعا میں بسر کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ اس طرح آتشِ دوزخ سے نجات ملتی ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات تلاوتِ قرآن مجید اجرِ عظیم کی حامل ہے۔

☆ اس رات عبادت میں مشغول رہ کر شب بیداری کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس رات عبادت میں بیدار رہے گا تو اس کا دل اس دن (بروزِ قیامت) نہیں مرے گا جب کہ دوسرے دل مردہ ہوں گے۔

☆ اس رات دو رکعت نماز "نمازِ امام زمانہ" کی فضیلت وارد ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد میں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو سو مرتبہ تکرار کے ساتھ سورہ مکمل کر کے دوسری سورہ پڑھے

نیت: دو رکعت نماز شب برأت (نیمہ شعبان) پڑھتا / پڑھتی ہوں قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ

☆ نماز کے بعد بلا فاصلہ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام پڑھے۔

☆ اس رات چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے کہ اس نماز کے بجالانے والا بخشش کے ساتھ جہنم کی آگ سے آزاد ہوجاتا ہے۔

دعائے سجدہ

☆ بحارالانوار میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھنا گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبَيَاضِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میرے بدن کے سجدے شب و روز بلکہ ہر دم تیرے لئے ہی ہیں

يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ

اے ہر عظیم سے زیادہ عظمت والے میرے گناہ بخش دے جو بہت زیادہ ہیں کیونکہ تیرے علاوہ بخشنے والا کوئی نہیں اے بزرگی والے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے شبِ برأت

☆ دعائے سجدہ کے بعد خضوع و خشوع کے ساتھ ہاتھوں کو بلند کر کے دعائے شبِ برأت پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَّمِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف رکھتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود

لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ وَلَا تَجْهَدْ بَلَآئِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ

میرا نام تبدیل نہ کرنا اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرمانا میری آزمائش کو سخت نہ بنانا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دینا میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عفو کی

مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ

تیرے عذاب سے میں پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضگی سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ

تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جب کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے

☆ امام رضا علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس رات نماز حضرت جعفر طیارؑ پڑھنا اجرِ عظیم رکھتا ہے۔

☆ اس رات دعائے کمیل اور زیارت امام حسینؑ پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔

فضیلت زیارت: اس رات زیارتِ امام حسینؑ (زیارت وارث) پڑھنا سب اعمال سے افضل ہے

☆ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ انبیاء علیہم السّلام سے مصافحہ کرے تو اس رات زیارتِ امام حسین علیہ السّلام پڑھے۔

☆ پس زیر آسمان ننگے سر ہو کر یہ مختصر زیارت امام حسینؑ پڑھے یا زیارتِ وارث جو صفحہ نمبر (۱۸۰) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

Presented by://jafrilibrary.com/

منتخب عملیات شبِ نیمۂ شعبان

عمل تسبیحاتِ اربعہ: امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی اس رات سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے گا تو اس کے تمام گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔

عمل برائے مغفرت: جو کوئی شبِ نیمۂ شعبان میں سو مرتبہ درجِ ذیل وظیفہ پڑھے گا تو اس کی مغفرت کے آثار ظاہر ہوں گے نیز جو کوئی روزِ پندرہ شعبان کو نمازِ عصر کے بعد اسے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا۔

یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ (اے سب سے زیادہ بخشنے والے مجھے بخش دے)

عمل حفاظتِ نفس: علامہ میر داماد مرحوم کے شاگرد خاص سیّد اسماعیل بحرینی سے منقول ہے کہ یہ عمل ایک راز کی حیثیت رکھتا ہے ☆ ایک مٹھی چنے لے کر ہر دانے پر ایک مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ صلوات پڑھ کر پکایا جائے پھر ان میں سے ہر ایک شخص سات دانے کھائے تو آئندہ نیمۂ شعبان تک تمام امراض اور ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا۔

عمل برائے حاجات: بحوالہ ادعیہ جلالیہ سیّد اسماعیل بحرینی نے فرمایا کہ نیمۂ شعبان میں تین مرتبہ سورۂ یٰسٓ ان درج ذیل حاجات کی نیت سے پڑھے۔

(۱) برائے طولِ حیات (۲) برائے تندرستیٔ بدن (۳) برائے بے نیازی از مخلوق

☆ سورۂ یٰسٓ کے بعد سو مرتبہ درج ذیل تسبیحاتِ اربعہ پڑھے اور لطفِ خفی کا مشاہدہ کرے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

برائے وبائی امراض: بحوالہ ادعیہ جلالیہ نیمۂ شعبان بعد از نماز مغرب اوّل و آخر صلوات کیساتھ اکیس مرتبہ درجِ ذیل دعا پڑھے گا تو آئندہ سال تک ہر قسم کے وبائی امراض سے محفوظ رہیگا

اَلْاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ وَمَوْتِ الْفُجَاۃِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ

پناہ ہو طاعون سے اور وبا سے اور ناگہانی موت سے اور بری قضا سے

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ماہِ رمضان

☆ محدث قمی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان میں بہترین عمل قرآن مجید کی تلاوت ہے۔

☆ ماہ رمضان میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت دوسرے مہینوں کے پورے قرآن ختم کرنے کے برابر ہے

☆ اگر ہر روز کی تلاوت کو کسی ایک چہاردہ معصومین علیہم السلام سے منسوب کرتے ہوئے انکے ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرے تو ان کے جوارِ مقدس میں ہونے کے ساتھ انکے ساتھ محشور ہوگا۔

☆ مستحب ہے کہ ماہ رمضان میں ہزار رکعت نوافل دو دو رکعت کر کے پڑھا کرے۔

تفصیل: پہلی سے بیسویں تک نماز مغرب کے بعد آٹھ اور نماز عشاء کے بعد بارہ رکعتیں پڑھے

☆ اکیسویں سے تیسویں تک نماز مغرب کے بعد آٹھ اور نماز عشاء کے بعد بائیس رکعتیں پڑھے انکا مجموعہ سات سو رکعتیں بن جائیگا تین سو رکعتیں شب قدر کی تین راتوں کیساتھ ایک ہزار رکعتیں مکمل ہوجائینگی

☆ کتاب ادعیہ جلالیہ میں محدث قمیؒ اور بلد الامین میں کفعمیؒ سے منقول ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جو اس نماز کو پڑھیگا تو اللہ اسکے ستر ہزار گناہ معاف فرمائیگا اور نماز کے بعد یہ درج ذیل دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَّا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک تر ہے وہ (اللہ) جو ایسا نگہبان ہے کہ غافل نہیں ہوتا پاک تر ہے

رَحِيْمٌ لَّا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَّا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَّا يَلْهُوْ

وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل (غیر ضروری کام) میں نہیں پڑتا

☆ اسکے بعد سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

☆ اسکے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سات مرتبہ یہ درج ذیل دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

تو پاک ہے تو پاک ہے تو پاک ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کردے

☆ روایت میں ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان میں خضوع و خشوع کے ساتھ ہر روز "دعائے مغفرت" جو صفحہ نمبر (۱۵۹) پر درج ہے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

احکام روزہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ

اے ایمان والو تم پر روزے فرض ہیں (البقرہ: ۱۸۳)

روزہ: یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی بارگاہ میں قربت حاصل کرنے کیلئے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب (شرعی) تک مبطلات روزہ سے پرہیز کرے۔

نیّتِ روزہ: نیت میں اتنا ہی کافی ہے کہ شب میں یہ ارادہ کرے کہ میں کل روزہ رکھوں گا، رکھوں گی قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ بہتر تو یہ ہے کہ شبِ اوّل میں پورے مہینے کے روزوں کی نیت کرلے۔

مبطلاتِ روزہ: نو چیزیں روزہ کو باطل کرتی ہیں (۱) کھانا پینا (۲) جماع کرنا (۳) استمناء یعنی انسان کوئی ایسا کام کرے جس سے منی نکل آئے (۴) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السّلام پر جھوٹ باندھنا (۵) گرد وغبار کو حلق تک پہنچانا (۶) سر اور چہرے کو پانی میں ڈبونا (غوطہ لگانا) (۷) حالتِ حیض ونفاس یا جنابت پر اذانِ صبح تک باقی رہنا (۸) کسی بہنے والی چیز سے انیما، حقنہ کرنا (۹) جان بوجھ کر قے کرنا

ضروری مسائل: بیماری میں دوا کے لئے انجکشن لگوانا جائز ہے البتہ غذائی کمی یا بھوک کے احساس کو ختم کرنے کے لئے جائز نہیں ہے ☆ ڈرپ کا استعمال چاہے دوا کے لئے ہو یا غذائی کمی دور کرنے کے لیے ہو دونوں صورتوں میں روزہ باطل ہے آنکھ اور ناک میں ڈالنے والے قطروں کا بھی یہی حکم ہے کہ اگر دوا حلق سے نیچے پہنچ رہی ہو تو ناجائز ہے۔

مکروہاتِ روزہ: نو چیزیں روزہ کو مکروہ کرتی ہیں (۱) آنکھ میں دوا ڈالنا یا سرمہ لگانا (۲) ایسا کام کرنا کہ جس سے خون نکل آئے جو کہ کمزوری کا باعث بنے (۳) خوشبو سونگھنا (۴) خشک چیزوں سے حقنہ کرنا (۵) عورت کا پانی میں بیٹھنا (۶) ایسا کام (مسواک) کرنا کہ منہ سے خون نکل آئے (۷) درخت کی تازہ مسواک کرنا (۸) بغیر وجہ پانی یا کسی چیز کا منہ میں ڈالنا (۹) عورت (زوجہ) سے خوش طبعی کرنا۔

دعائے افطار: اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا اور تجھ پر میں نے بھروسہ کیا

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے ماہِ رمضان

☆ روایت میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کیلئے فرشتے استغفار کرتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا عظیم پروردگار ہے کہ جس کے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ

جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی اور عزت عطا کی اور بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر

عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے

فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

قرآن اُتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے اور تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی

وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا اَذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنیوالے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا تو احسان فرما مجھ پر میری گردن آگ سے چھڑا کر

مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

قناعت میں نجات: دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ روزہ کی افطاری کے وقت بلا جواز اشیائے خورد و نوش میں اسراف کرتے ہیں جو آئمہ اطہار علیہم السلام کی سیرت کے عین خلاف ہے روزہ داروں کو کفایت شعاری کرنی چاہیے اور نعماتِ الٰہی کا ضیاع نہیں کرنا چاہیے۔

☆ اس ضمن میں حضرت امیر المومنینؑ نے اشارہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا كَنْزَ اَغْنٰى مِنَ الْقَنَاعَةِ وَلَا مَالَ اَذْهَبُ لِلْفَاقَةِ مِنَ الرِّضٰى

امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ قناعت سے زیادہ بے نیاز کر دینے والا کوئی اور خزانہ نہیں اور فاقہ کو دور کرنیوالا کوئی مال قوت کے ساتھ

بِالْقُوْتِ وَمَنِ اقْتَصَرَ عَلٰى بُلْغَةِ الْكَفَافِ فَقَدِ انْتَظَمَ الرَّاحَةَ وَتَبَوَّاَ خَفْضَ الدَّعَةِ

راضی رہنے سے بڑھ کر نہیں اور جو ضرورت بھر مقدار پر اکتفا کرتا ہے وہ اپنی راحتوں کو منظم کر لیتا ہے اور آرام و آسائش میں رہتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعا ہر شب رمضان: بحوالہ مصباح کفعمیؒ جو شخص ماہِ رمضان کے شب و روز میں یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔

☆ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اُس کی زندگی کے اختتام سے پہلے حج بھی نصیب فرمائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود اے ماہِ رمضان کے پروردگار کہ جس (ماہ) میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے

عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا

بندوں پر اس کے روزے فرض کیے صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنے محترم گھر کا حج نصیب فرما اس سال میں

وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

اور آئندہ سالوں میں اور میرے اب تک کے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے نہایت مہربان اے بہت جاننے والے

دعائے آخر جمعۂ رمضان: رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو کوئی ماہ رمضان کے آخری جمعہ میں درج ذیل دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے دو چیزیں عطا فرمائیگا (۱) آئندہ ماہ رمضان (۲) رحمت و مغفرت

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

اے اللہ میرے روزہ رکھنے کو آخری روزہ داری نہ قرار دینا اور اگر تو نے قرار دے دیا تو مجھ کو قابل رحم قرار دینا اور محروم نہ قرار دینا

اعمال شب آخر رمضان: یہ رات بڑی بابرکت ہے اس رات غسل کرے اور زیارت امام حسینؑ پڑھے اور سورۂ انعام و سورۂ کہف اور سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ استغفار پڑھے۔

دعائے الوداعِ رمضان: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی اس درج ذیل دعا کے ساتھ ماہِ رمضان کو الوداع کرے گا تو اللہ تعالیٰ صبح ہونے سے پہلے اسے بخش دے گا اور اسے توبہ و استغفار کی توفیق بھی عطا فرمائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں

بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ

تیری اس سے کہ اس رات کی صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

Presented by://jafrilibrary.com/

مشترکہ اعمالِ شب ہائے قدر

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝

شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے

☆ غسل ان تینوں راتوں (۱۹، ۲۱، ۲۳ رمضان المبارک) میں سنتِ مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ غروبِ آفتاب کے قریب غسل کرے

☆ زاد المعاد میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اور اسکے والدین کو بخش دیگا

☆ ہر شب میں خصوصاً تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے اور ہر دو رکعت کے بعد سلام کہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ ان تینوں راتوں میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور سو مرتبہ صلوات پڑھنا اور سورۂ قدر ہزار مرتبہ پڑھنا ثواب عظیم اور گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔

☆ معتبر روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں عبادت کے ساتھ شب بیداری (تہجد سے پہلے) کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں و پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی کے قطروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

☆ زیارتِ امام حسین علیہ السلام پڑھنے کی ان تینوں راتوں میں زیادہ تاکید آئی ہے۔

☆ نخبۃ الدعوات میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شب ہائے قدر میں قرآن مجید کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے تو اس کی حاجات پوری ہونگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے

وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ

اور اس میں تیرا بزرگ تر نام ہے اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور جو خوف و امید دلاتا ہے کہ مجھے قرار دے

مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ان میں کہ جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا ہے اور تو میری دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ کتاب اقبال میں حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے منقول ہے کہ شب ہائے قدر میں قرآن مجید لے اور بند کر کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے تو اس کی تمام حاجات پوری ہونگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود! اس قرآن کے حق کا واسطہ اور اس کو جس کے ساتھ بھیجا اُس کے حق کا واسطہ

وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

اور اُن مومنین کے حق کا واسطہ جن کی تو نے اس میں تعریف کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

☆ پس درج بالا عمل دعا کے بعد قرآنِ مجید بند کر کے سر پر رکھتے ہوئے دس مرتبہ کہے:

بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ

☆ اس کے بعد جو حاجات رکھتا ہو اللہ تعالیٰ کے حضور طلب کرے۔

☆ سو رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت ہے بہتر ہے کہ اپنی یا اپنے مرحومین کی قضا نمازیں ادا کرے

☆ مشترکہ اعمال کے علاوہ سورۂ عنکبوت و سورۂ روم و سورۂ حٰم دخان اور دعائے جوشن کبیر پڑھنا سنت ہے

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

☆ مشترکہ اعمال شب ہائے قدر کے علاوہ سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

☆ استغفار کے بعد سو مرتبہ قاتل امیر المومنین علیہ السّلام پر بایں طور نفرین (لعنت) کرے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (اے اللہ امیر المومنین کے قاتل پر لعنت بھیج) اسکے بعد یہ درج ذیل دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود قرار دے اس (رات) میں کہ تو جن یقینی معاملات کی کشادگی اور بندش فرماتا ہے اور جن

الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَآءِ

پُر حکمت امور میں تو شب قدر میں امتیاز قائم کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں

Presented by://jafrilibrary.com/

اَلَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ

کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی اس ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ (ایسے) کے حاجیوں میں لکھ کہ جن کا حج مقبول ہوا ہو

حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ

جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ

فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتُقَدِّرَ لِیْ فِیْ

جن امور میں تو نے بست وکشاد گی فرمائی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور مقدر فرما میرے لئے

جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا هُوَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میرے تمام امور جو دنیا و آخرت کی خیر (بھلائی) سے ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اعمال ماہ ذوالقعدہ

☆ یہ مہینہ دعاؤں کے قبول ہونے کا مہینہ ہے اس ماہ کی پہلی جمعرات اور ہفتے کا روزہ رکھنا نوسو سال کی عبادت کے برابر فضیلت رکھتا ہے اس ماہ کی پچیسویں کے روزے کا ثواب ساٹھ مہینوں کے روزوں کے برابر اور ستر سال کی عبادت کا نعم البدل ہے (ثواب الاعمال)

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے تو اس کے تمام گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور وہ ایمان کے ساتھ مرے گا اس کا رزق وسیع ہوگا اور موت کے وقت ملک الموت نرمی کرے گا۔

☆ اس نماز کا پڑھنا نہایت ہی اجر عظیم کا موجب ہے اس نماز کے پڑھنے والے کی توبہ قبول ہوگی۔

طریقہ: ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ سورۂ فلق ایک مرتبہ سورۂ والناس پڑھے نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

☆ نماز اور استغفار کے بعد یہ درج ذیل دعا پڑھے کہ موجب مغفرت ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ

نہیں کوئی قوت وحرکت سوائے اللہ بلند بزرگ تر کے اے زبردست اے بہت بخشنے والے بخش دے میرے گناہ اور بخش

جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

دے تمام مؤمنین اور مؤمنات کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کے بخشنے والا نہیں ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال ماہِ ذوالحجہ

پہلی ذوالحجہ: اس ماہ کی پہلی تاریخ کو زوال آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید و آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے

☆ اس دن نماز امیر المؤمنینؑ اور نماز فاطمۃ الزہراءؑ کا پڑھنا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔

☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام موسیٰؑ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ماہ ذوالحجہ کی پہلی سے نویں تک روزے رکھے اللہ تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال میں اسّی مہینوں کے روزے لکھے گا۔

☆ اس ماہ کی آٹھویں و نویں اور دسویں کی شب غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ اس ماہ کی آٹھویں (ترویہ) اور نویں (روز عرفہ) کے دن کے روزے کا ثواب ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ثوابِ کثیر ہے)

نویں ذوالحجہ: اس تاریخ کو حضرت امام عالی مقام حسینؑ بن علیؑ کی مکہ سے کربلا روانگی ہوئی تھی

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ روز عرفہ میرے جدّ امجد حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنا اسی طرح ہے کہ وہ شخص بنفس نفیس ایام حج میں بیت اللہ کی زیارت اور کربلا معلّٰی میں حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا ہو۔

☆ اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی نویں ماہِ ذوالحجہ میں سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ سورۂ توحید سو مرتبہ سورۂ قدر سو مرتبہ آیت الکرسی سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے گا تو اہم ترین حاجات اور مہم ترین مقاصد کی برآوری کیلئے بہت عمدہ ہے

دسویں ذوالحجہ: اس تاریخ کی رات اور دن کو غسل کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

☆ آج کے دن زیارت امام حسین علیہ السّلام پڑھنا مستحب ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ شب عید قربان بعد از نماز مغربین اور نماز عید سے پہلے اور بعد میں ان تکبیرات کا جو اگلے صفحہ پر درج ہیں پڑھنا مستحب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اللہ بزرگ تر ہے

عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا

کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد اللہ کیلئے ہے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

احکام قربانی: قربانی کرنا سنتِ مؤکدہ ہے قربانی دسویں گیارہویں اور بارہویں کو بھی ہو سکتی ہے

☆ قربانی کیلئے اونٹ، گائے، بھیڑ، بکرا ہونا چاہیے۔

☆ اگر استطاعت نہ ہو تو ایک قربانی میں ستر تک افراد شرکت کر سکتے ہیں اگر استطاعت ہو تو بہتر یہ ہے کہ ہر شخص کی علیحدہ قربانی ہو ☆ گھر میں پلے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کی کھال بطور اُجرت دینا جائز نہیں (فتویٰ)

☆ اونٹ اور گائے کی قربانی مادہ ہونی چاہیے بھیڑ بکرا دنبہ ہو تو نر سنت ہے۔

☆ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو ☆ ذبح کرنے والا شخص سمجھدار ہو ☆ ذبح کرنے والا مسلمان ہو لیکن مؤمن بہتر ہے ☆ ذبح کے بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری ہے

مکروہ: ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا نیز آنت گردہ اور اوجھڑی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کا گوشت خشک کر کے یا ذخیرہ کر کے رکھا جا سکتا ہے۔ (نماز جعفریہ جدید صفحہ ۲۹۰)

دعائے قربانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں نے اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہر شے سے بے تعلق

مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا

اور فرمانبردار بن کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میرا حج اور میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پالنے والے اللہ کیلئے ہے

شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے لیے اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆اس کے بعد جانور کو ذبح کرنا شروع کرے اگر خود اکیلا قربانی دے رہا ہو تو یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اور اگر چند آدمیوں سے مل کر قربانی کی ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا کہے۔

☆اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْہُ کہے اگر کئی دوسرے افراد کی طرف سے ہو تو اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمْ کہے۔ بہتر ہے کہ مِنِّیْ۔ مِنَّا۔ مِنْہُ۔ مِنْھُمْ کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے

فضائل روزِ عیدِ غدیر

☆ماہ ذوالحجہ کی اٹھارویں تاریخ کو عیدِ غدیر ہے۔

☆حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بروز ۱۸ ذوالحجہ عید غدیر تمام عیدوں سے بڑی عید ہے

☆اس روز رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیر المومنینؑ کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔

☆اس دن ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔

☆اہل سنت والجماعت کی معتبر تفاسیر اور تراجم میں ان کے علماء نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ آیت مجیدہ غدیر خم کے مقام پر حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ درج ذیل تحریر سے ثابت ہے

☆ابن ابی حاتم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ درج ذیل آیت غدیر خم میں جناب حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بارے میں نازل ہوئی (حبیب السیر جلد ۳)

یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ (مائدہ:۶۷)

اے رسولؐ جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو سمجھ لو تم نے اسکا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا (تفسیر در منثور جلال الدین سیوطی)

☆جب اعلانِ ولایت علیؑ ہو چکا تو جبرائیلؑ یہ درج ذیل آیت لے کر نازل ہوئے (تفسیر در منثور جلد ۲ صفحہ ۲۰۹)

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (مائدہ:۳)

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا

☆حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں شاعر حسان بن ثابت نے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کو اس شعر کے ساتھ مبارک باد دی اور آپ کی مداح سرائی کی۔ (تذکرہ سبط ابن جوزی صفحہ ۲۰)

فَقَالَ لَہٗ قُمْ یَا عَلِیُّ فَاِنَّنِیْ ❁ رَضِیْتُکَ مِنْ بَعْدِیْ اِمَامًا وَّھَادِیًا

پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی اٹھو بیشک میں نے تمہیں اپنے بعد امام اور ہادی پسند کیا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضائل روز مباہلہ

☆جب حضرت رسول اکرمؐ کے علمی وعقلی براہین کے بعد بھی نصاریٰ نجران اپنے غلط عقیدہ پر ڈٹے رہے تو اللہ کی طرف سے آپ کو ان کے ساتھ مباہلہ کا حکم اس آیت میں دیا گیا فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ (کہو کہ اچھا میدان میں آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو (بلائیں) اور تم اپنی جانوں کو اس کے بعد سب مل کر اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں (آل عمران:۶۱)

☆جب آپؐ اپنے اہل بیتؑ کے ساتھ ۲۴ ذوالحجہ کو میدان میں پہنچے تو علمائے نصاریٰ (عیسائیوں) کا سردار عاقب ان کی طرف دیکھ کر کہنے لگا اللہ کی قسم میں ایسے نورانی چہرے دیکھ رہا ہوں کہ اگر یہ پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹ جانے کو کہیں تو یقیناً ہٹ جائیگا اسی میں خیریت ہے کہ مباہلہ سے ہاتھ اٹھاؤ ورنہ قیامت تک نسل نصاریٰ (عیسائیوں) سے ایک نہ بچے گا۔ (تفسیر جلالین، بیضاوی جلد اوّل صفحہ ۱۱۸ مطبوعہ مصر)

مشترکہ اعمالِ عیدِ غدیر ومباہلہ

☆غسل کرنا، نیا لباس پہننا، خوشبو لگانا، خوشی کرنا، مؤمنین کو کھانا کھلانا، روزہ رکھنا، مصافحہ کرنا، روزے دار کو افطار کرانا اور بکثرت صلوات پڑھنا سنتِ مؤکدہ اور باعثِ فضیلت ہے۔

☆عید غدیر وعید مباہلہ کے روزے کا ثواب ساٹھ سالوں کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

☆ان دونوں دنوں کا روزہ دنیا کی زندگی کے برابر ہے اور سو حج اور سو عمروں کے ثواب کے برابر ہے۔

☆۱۸/ ۲۴ ذوالحجہ کو کسی مؤمن بھائی کو کھانا کھلانا اس طرح سے ہے کہ گویا اس نے تمام پیغمبروں اور صدیقین کو کھانا کھلایا ہو۔ اگر کوئی ان دنوں میں اپنے کسی مؤمن بھائی کا روزہ افطار کرائے تو گویا اس نے ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہیدوں کا روزہ افطار کرایا۔

☆عید غدیر اور عید مباہلہ کے دن زوال آفتاب سے پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

☆اس نماز کا ثواب وفضیلت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے

☆نماز کے بعد جو بھی حاجات طلب کریگا پوری ہوں گی۔ (انشاء اللہ)

Presented by://jafrilibrary.com/

ادعیہ اسمائے اعظم

☆ حضرات آئمہ معصومین علیہم السّلام کے ارشاد کے مطابق درج ذیل ادعیہ میں ''اسمِ اعظم'' پوشیدہ ہے۔ ان اسمائے اعظم کو علماء و عاملین اور اہل فن حضرات نے مختلف معتبر کتب میں نقل کیا ہے لہٰذا ہر قسم کی مہم حاجات کی برآوری اور تمام مصائب و آلام سے محفوظ رہنے کیلئے ہر نماز کے بعد بالعموم اور نماز صبح کے بعد بالخصوص کثرت سے پڑھیں اور ''اسمِ اعظم'' کی برکات سے فیض یاب ہوں۔

اوّل: کتاب فضل الدّعآء میں ابنِ عمار حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ میں ''اسمِ اعظم'' مخفی و پوشیدہ ہے۔

دوّم: سلمان ابنِ جعفر سے روایت ہے کہ حضرت امام علی رضا علیہ السّلام نے فرمایا کہ نمازِ صبح کے بعد سو مرتبہ اس ذکر کو پڑھو کہ اس میں ''اسمِ اعظم'' ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی حرکت اور طاقت سوائے اللہ بلند مرتبہ اور عظمت والے کے

سوم: منہج الدّعوات میں ہے کہ غالب بن یقظانؒ نے بیس برس دعا مانگی کہ معبود مجھ کو ''اسمِ اعظم'' تعلیم فرماتا میں جو دعا مانگتا مستجاب ہوتی پس ایک رات اسے خواب میں یہ دعا تعلیم کی گئی۔

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ وَيَا حَيًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے حزن اور اے غم کو دور کرنیوالے اور اے وعدہ نبھانے والے اور اے زندہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

چہارم: ابی حمزہؒ سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفرِ صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ سورۂ الحمد و سورۂ اخلاص و آیت الکرسی اور سورۂ قدر میں ''اسمِ اعظم'' پوشیدہ ہے۔

پنجم: کتاب فضل الدّعآء میں آئمہ اطہار علیہم السّلام سے روایت ہے کہ یہ اسماء يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عبرانی زبان میں ان کا ترجمہ اَهْيَا شَرَاهِيَا اسمائے اعظم ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

ششم: انیس الصادقین میں مرقوم ہے کہ اگر کوئی شخص مشکلات کا شکار ہو تو درج ذیل آیات کہ جن میں "اسم اعظم" پوشیدہ و مخفی ہے ایک ہفتہ تک بلاناغہ بعد از نماز صبح ایک سو مرتبہ پڑھا کرے تو ہر قسم کی مصائب و مشکلات سے محفوظ رہے گا اور اس کی تمام دلی حاجات و دعائیں پوری ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

اُس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند (سورۂ بقرہ: ۲۵۴) اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تم کو بیشک قیامت کے دن

فِيْهِ ۭ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

ضرور اکٹھا کریگا (سورۂ نساء: ۸۷) اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اچھے اسی کے نام ہیں (سورۂ طٰہٰ: ۸) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۲۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳

وہی بڑے عرش کا مالک ہے (سورۂ نمل: ۲۶) اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے (سورۂ تغابن: ۱۳)

ہفتم: کتاب الدعوات میں بروایتِ عبدالسلام خوارزمی درج ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو "اسم اعظم" قرار دیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بیشک تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے بخشنے والے اے بنانے والے زمین و آسمان کے اے جلالت و کرامت کے مالک

ہشتم: روایت میں ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استجابتِ دعا کیلئے اس "اسم اعظم" کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمُبَارَكِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

اے اللہ! میں تیرے اُس نام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانے میں پوشیدہ ہے، بابرکت ہے پاک، پاک کرنے والا، بے عیب ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

نہم: روایت ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعا کو بھی "اسمِ اعظم" قرار دیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ

اے اللہ! میں تیرے تمام بہترین ناموں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اور واسطہ دے کر

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

درخواست کرتا ہوں تیرے اُس نام کا جو عظیم سی عظیم تر اور بزرگ سے بزرگ تر ہے

دہم: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کے وصی حضرت یوشع بن نون علیہ السلام اس "اسمِ اعظم" کو پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کا واسطے دیکر اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ اے اللہ وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر جو عظمت والے عرش کا رب ہے

یازدہم: اُمّ المؤمنین حضرت اُمِ سلمیٰؓ سے روایت ہے کہ حضرت امام زین العابدینؑ حالتِ سجدہ میں اس "اسمِ اعظم" کو پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! میں تیرے اس بزرگ نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے جب بھی تجھے پکارا گیا

اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

تو نے جواب دیا اور اسکے ذریعے مانگنے پر تو نے عطا کیا پس بیشک تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں کوئی معبود نہیں سوائے تیرے جو احسان کرنیوالا بنانے والا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

زمین و آسمان کا اے جلالت و کرامت کے مالک

Presented by://jafrilibrary.com/

دوازدہم: صحیفۂ سجادیہ میں ''اسمِ اعظم'' کے بارے میں یہ درج ذیل دعا منقول ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَحَدَكَ وَحَدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تو یکتا ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو احسان کرنیوالا

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُوالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَذُوالْعِزِّ الَّذِيْ

بنانے والا ہے آسمان و زمین کا جلالت و کرامت کے مالک اور عظمت والے ناموں کے مالک اور ایسی عزت کے مالک جس کو

لَا يُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

چاک نہیں کیا جا سکتا اور تمہارا معبود اللہ واحد ہے کوئی معبود نہیں مگر وہ جو رحمٰن و رحیم ہے

سیزدہم: صاحب مہج الدعوات ''اسمِ اعظم'' کے بارے میں مالک بن دینارؒ کی وہ روایت بیان کرتے ہیں جو ان اذکار کو ''اسمِ اعظم'' قرار دیتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحمٰن اے رحمٰن اے نور اے نور

يَا نُوْرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے نور اے صاحب جلالت و کرامت اے صاحب جلالت و کرامت اے صاحب جلالت و کرامت

چہاردہم: مہج الدعوات میں ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ ان کلمات میں اسم اعظم پوشیدہ ہے آپؑ حجر اسماعیل پر میزاب رحمت (پرنالہ) کے نیچے بحالت سجدہ یہی اسماء پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ يَا حَيُّ حِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے نور اے بے عیب اے زندہ اے پائندہ اے زندہ جس کو موت نہیں اس وقت سے اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا

لَا حَيَّ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ

اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے لا الہ الا انت کے واسطے سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور سوال کرتا ہوں

بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ الْمَتِيْنِ

تجھ سے تیرے اسم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے غالب قوت والے

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے اسمِ اعظم

☆ منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السّلام نے درجِ ذیل دعا ہی کے ذریعے سے چشم زدن میں ملک سبا سے تختِ بلقیس منگوالیا تھا۔

☆ دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السّلام بھی اسی دعا کے ذریعے سے مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے کیونکہ اس درجِ ذیل دعا میں ''اسمِ اعظم'' موجود (پوشیدہ) ہے اگر یقین کامل سے پڑھی جائے تو عامل کو اسمِ اعظم کا کام دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے الٰہی! میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ قائم ہے

اَلطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ

تو پاک ہے پاکیزہ ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے

اَلْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ

تو ہی مہربان صاحب جلالت و کرامت ہے چاہیے کہ تو محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ ایسا کر (اسکے بعد اپنی حاجات بیان کرے)

تسبیح اسمائے حسنیٰ: درجِ ذیل اسمائے حسنیٰ ہر مصیبت و پریشانی میں اسمِ اعظم کا کام دیتے ہیں

يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ

اے سرگردانوں کے رہنما اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے فریاد کرنے والوں کی فریاد سننے والے اے طالبانِ پناہ

اَلْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا مَلْجَاَ

کی مدد کرنیوالے اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے مددگار اے مسکینوں پر رحم کرنیوالے اے گنہگاروں کی

الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

امید گاہ اے گنہگاروں کے بخشنے والے اے پریشان لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرنیوالے

تمام مقاصد کیلئے: ان اسمائے حُسنیٰ کو گیارہ مرتبہ اوّل و آخر صلوات ساتھ روزانہ گیارہ سو مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھے تو مقصد میں کامیابی ہوگی (یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ)

Presented by://jafrilibrary.com/

اسمائے حُسنیٰ کا بیان

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف۔۱۸۰)

اور اللہ تعالیٰ کے اچھے نام (اسمائے حسنیٰ) ہیں اُسے اُنہی ناموں سے پکارو

☆ اللہ اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ وہ اپنے مضطرب بندوں کو حکم دیتا ہے کہ مجھے اسمائے حُسنیٰ سے یاد کریں کہ یہ اسمائے حُسنیٰ ان کے درد کا درماں اور ان کے مصائب کا حل اور ان کے امراض کی شفا ہیں۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے جن ناموں کو ''حُسنیٰ'' قرار دیا ہو کیا ان کی برکت واثر آفرینی اور بخشش ورحمت کی کوئی انتہا ہو سکتی ہے؟ گویا یہ ان اسماء کی ظرفیتِ خاص کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو ''اسمائے حُسنیٰ'' سے یاد کرو اور دل کی مرادیں پالو۔

☆ یہ اسمائے حُسنیٰ ہیکل ہیں، حرز ہیں، تعویذ ہیں ان اسماء میں اللہ کی ذات وصفات شانِ رحم وکرم اور الطاف کی جلوہ آرائیاں ہیں ان کی برکت سے ہر روگ دور ہو سکتا ہے ہر دکھ سے نجات مل سکتی ہے ہر آفت ٹل سکتی ہے ہر آرزو پوری ہو سکتی ہے کہ وہ قادر مطلق ہے۔

☆ اس بات میں اختلاف ہے کہ اسمائے حُسنیٰ کتنے ہیں لیکن اس بات پر علماء وعاملین کا اتفاق ہے کہ ان کی تعداد کم از کم ننانوے ہی ہے۔

☆ قرآن میں ذکر شدہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کی کل تعداد ۱۱۳ ہے جن میں سے اکثر مشتقات ہیں جیسے غَفُوْرٌ، غَافِرٌ، غَفَّارٌ چنانچہ ایسے مشتقات نکالنے کے بعد صرف ننانوے نام ہی باقی رہ جاتے ہیں

☆ احادیث میں جن اسماء کا ذکر ہے ان میں اکثر وبیشتر قرآن میں مذکور ہیں لیکن کچھ نام بعینہٖ قرآن مجید میں نہیں ہے مثلاً مُنْتَقِمٌ یہ اسم قرآن مجید میں مذکور نہیں البتہ اس کا نعم البدل ذُوانْتِقَامٍ (انتقام لینے والا) موجود ہے اسی طرح حدیث میں غَافِرٌ نہیں آیا لیکن قرآن مجید میں آیا ہے

☆ اللہ کی ذات ان ننانوے ناموں میں منحصر نہیں البتہ جو اسماء آیات میں آئے ہیں ان سے دعا کرنا اولیت رکھتا ہے۔

☆ ادعیہ واسمائے حُسنیٰ کی کتب میں ایک ہزار تک اسمائے حُسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے جوشن کبیر اور کتاب سر المستتر شیخ بہائیؒ وغیرہ میں درج ہیں یہ تمام اسمائے حُسنیٰ جو کتابوں میں موجود ہیں وہ مشہور ننانوے اسمائے حُسنیٰ کے مشتقات مع اضافت (نحوی اصطلاح) جیسے یَا غَافِرَ الذَّنْبِ وغیرہ ہی کی طرح ہیں۔

☆ ان اسماء میں سے ہر ایک اسم اپنے اندر تاثیر و برکت کی ایک دنیا پنہاں کیے ہوئے ہے یہی تاثیر و برکت ہے جو اشک و آہ کو نشاط و مسرّت سے بدل دیتی ہے بہتے ہوئے آنسو تھم جاتے ہیں یاس کا گھٹاٹوپ اندھیرا چھٹ جاتا ہے اور امید و آرزو کی دنیا آباد ہو جاتی ہے۔

☆ اسمائے الٰہی کو پڑھنے سے انسان کو سکون قلب بھی میسر ہوتا ہے اور قرب الٰہی بھی ان اسماء میں ایسی طاقت ہے کہ ان کے وظیفہ سے ہواؤں کو مسخر سمندر کو عبور اور چاند ستاروں پر کمندیں ڈالی جا سکتی ہیں۔

☆ افادۂ عام کی غرض سے ان اسمائے حُسنیٰ کی برکات وصفات اور خصوصیات جو تمام تر تحقیق پر مبنی ہیں مشتہر کی جاتی ہیں تاکہ ہر شخص جو آفت و مصیبت میں گرفتار ہو ان اسمائے حُسنیٰ کی برکت سے کامرانی و فارغ البالی و خوشحالی اور اطمینان و آسودگی کی زندگی بسر کر سکے۔

آداب: فطرتِ انسانی کے مطابق انسان یہ چاہتا ہے کہ اسکی ہر طلب کردہ دعا ہمیشہ ہی مستجاب ہو پس ان اسماء کے توسّل سے بڑھ کر اور کوئی وسیلہ کارآمد نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر ایک اسم اپنے اندر معانی کا ایک بحرِ بیکراں لئے ہوئے ہے جو غائب و ظاہر تمام خواہشات کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اسی وجہ سے صادق الوعد رب نے انہی اسماء کے ذریعے دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔

☆ آپ ان اسمائے حسنیٰ کی فیوض و برکات سے اس وقت ہی مستفید ہو سکتے ہیں جب آپ ان کی شرائط و آداب پر عمل پیرا ہوں۔

☆ اللہ کے ذکر کے شیدائی اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے ہر حالت میں اس کی یاد میں رہتے ہیں ان کی زبان پر ہر وقت اسی کا نام رہتا ہے وظیفہ کی روح اخلاص ہے جو قبولیت کا موجب ہے پس نہایت اعتماد و اعتقاد اور یقینِ کامل کے ساتھ بحالتِ خضوع و خشوع ان اسمائے حُسنیٰ کا ورد کریں جگہ و جسم اور لباس پاک و طاہر ہو عامل نمازِ پنجگانہ کا پابند ہو۔

Presented by://jafrilibrary.com/

طریقہ وظائف

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (الرعد:۲۸)

اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں

☆ علماء و عاملین نے اسمائے حُسنیٰ کے ورد کے دو طریقے ارشاد فرمائے ہیں اگر عامل مصلیٰ پر بیٹھ کر رو بقبلہ ہو کر اسمائے اعظم کو پڑھے تو بہتر ہے کہ حرف نِدا یَا کے ساتھ پڑھے مثلاً یَا وَدُوْدُ اگر عامل چلتے پھرتے اسمائے حُسنیٰ کا ورد کرنا چاہے تو اَلْ کے ساتھ وظیفہ انجام دے مثلاً اَلْوَدُوْدُ دورانِ ورد اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اسم کے آخری اعراب (زبر، زیر، پیش) کو ضرور ادا کرے مثلاً وَدُوْدُ (آخری دال پر "پیش" کی ادائیگی)

☆ علمائے علوم باطنیہ نے اسمائے حُسنیٰ کے اوراد و وظائف اور زکوٰۃ کی مقدار و تعداد میں اختلاف کیا ہے بعض اعداد ابجدِ صغیر اور بعض اعداد ابجدِ کبیر کے قائل ہیں۔

☆ بعض اسم حُسنیٰ کے اعداد کے مطابق اور بعض عامل کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھنے کا لکھتے ہیں۔

☆ بعض اکابرین نے لکھا ہے کہ اگر کوئی عمومی طور پر تمام اسمائے حسنیٰ کا عامل بننا چاہے تو ان ننانوے اسماء کو ہر روز بلا ناغہ ننانوے دن تک ننانوے مرتبہ اس طرح پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سے شروع کرے اور آگے دیے گئے اسمائے حسنیٰ کے تمام اسماء کو بالترتیب پڑھتا جائے البتہ ہر اسم کے آخر میں پیش ضرور پڑھے اور دوسرے اسم سے ملا لیا کرے ہاں اگر سانس روکنا مقصود ہو تو اس اسم کو دوسرے سے نہ ملائے رک کر پھر دوسرا نام اَلْ کے ساتھ شروع کرے۔

☆ بہر حال یہ اسمائے حُسنیٰ اسمائے اعظم ہیں جس طرح اور جس قدر بھی ان کا ورد کیا جائے عبادت ریاضت و زکوٰۃ و زکاوت اور برکت کا موجب ہیں۔

☆ پس عاملین کو چاہیے کہ زکوٰۃ اکبر کے دوران اسمائے حُسنیٰ کے خواص و مزاج جلالی و جمالی کے مطابق مناسب پرہیز کرے اعمال کا دورانیہ اکتالیس روز (چلہ) بلا ناغہ وجگہ اور وقت کی قید سے ہونا چاہیے تاکہ وظیفہ پُر تاثیر واقع ہو سکے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ

انسان کو خلق کیا اور اس کو بیان سکھایا (الرحمٰن: ۳۔۴)

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس آیت میں "بیان" سے مراد "اسمائے حسنیٰ" ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اسمائے جلالی کو علم الاسماء کی زبان میں "اسمائے ہیبت" کہا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے جمالی کو علم الاسماء کی زبان میں "اسمائے رحمت" کہا جاتا ہے۔ ہر اسم اعظم کا ایک فرشتہ موکل ہوتا ہے جو عامل کی غیبی امداد کرتا ہے جیسا کہ اسم اعظم اللہ کا موکل فرشتہ حضرت اسرافیلؑ ہے۔

نوٹ: اسمائے حسنیٰ کے وظائف سے قانونِ قدرت کے خلاف کوئی کام نہیں لیا جا سکتا۔

آیاتِ سورۂ حشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

وہ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ وہی اللہ ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

جس کے سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں بادشاہ پاک ذات ہر عیب سے بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

یہ لوگ جس کو شریک ٹھہراتے ہیں اس سے پاک ہے وہی اللہ خالق موجد صورتوں کا بنانے والا ہے اسی کے اچھے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

جو چیزیں سارے آسمانوں و زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے (الحشر: ۲۲تا۲۴)

جدولِ ابجدِ کبیر

اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ | سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَّذْ ضَظَّغْ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	☆	☆
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	☆	☆

Presented by://jafrilibrary.com/

اپنے نام کا اسمِ اعظم نکالیے

☆ اگر ہم سلطان محمود کے نام کا اسم اعظم اللہ تعالیٰ کے اسمائے عظام سے تلاش کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس کے نام کے مقطعاتِ حرفی بنائیں گے **مقطعات حرفی:** س۔ل۔ط۔ا۔ن۔م۔ح۔م۔و۔د

اعداد بحساب ابجد: س۔۶۰۔ل۔۳۰۔ط۔۹۔ا۔ا۔ن۔۵۰۔م۔۴۰۔ح۔۸۔م۔۴۰

و۔۶۔د۔۴ = مجموعۂ اعداد = ۲۴۸

☆ اب اسمائے حُسنٰی میں ایسا اسم جمالی یا جلالی تلاش کریں کہ جس کا مجموعہ مذکورہ عدد کے مطابق ہو مگر ایسا کوئی اسم نہیں کہ جس کا مجموعہ مذکورہ اعداد کے مطابق ہو پس ہم دو اسموں کو منتخب کرینگے کہ دونوں کا کل مجموعہ مذکورہ عدد کے مطابق ہو جائے پس اسم اَلْبَرُّ کہ جس کا عدد ۲۰۲ ہے اور اسم اَلْوَالِیُ کہ جس کا عدد ۴۶ ہے منتخب کیا = ۲۰۲+۴۶ کل مجموعہ ۲۴۸ بنتا ہے۔

☆ پس سلطان محمود ہر روز بلاناغہ پاک وصاف ہو کر مذکورہ تعداد (۲۴۸) کے مطابق اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ ان دو اسمائے حُسنٰی (یَابَرُّ یَاوَالِیُ) کا اکتالیس روز تک ورد کرے تاکہ اس اسم الٰہی کی ''زکوٰۃ'' ادا ہو جائے بعد ازیں تمام مہم حاجات کی برآوری کیلئے ایک نشست میں مذکورہ تعداد کے مطابق پڑھے گا تو یہ اسمائے حُسنٰی ''اسمِ اعظم'' کا کام دینگے۔

خاص نقطہ: قارئین کرام اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء ''اسمائے اعظم'' ہیں بشرطیکہ عامل حلال کھائے سچ بولے اور واجبات ادا کرے اور محرمات سے اجتناب کرے تو کسی بھی اسم کی مداومت کو اپنا شعار بنالے تو اس وظیفہ کے توسّل سے اس کا اپنے خالق سے روحانی تعلق پیدا ہو جائے گا اور اس کی ہر دعا قبول ہوگی اسی تعلق کا نام ''اسمِ اعظم'' ہے۔

قلزمِ عرفان: اسمِ اعظم یَااَللّٰہُ ربِ کائنات کا اسمِ ذاتی ہے باقی تمام اسماء صفاتی ہیں۔ یہ اسمِ اعظم تمام اسمائے حُسنٰی کا جوہر اور ان سب پر بھاری ہے۔ اسرار ورموز کے انکشافات کے لئے محسنِ حقیقی کا ایک خاص تحفہ ہے۔ اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ بعد از نمازِ عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور نتائج کو جہلاء سے مخفی رکھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اسمائے حسنیٰ سے شفاء

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف۔ ۱۸۰)

اور اللہ تعالیٰ کے اچھے نام (اسمائے حسنیٰ) ہیں اُسے اُنہی ناموں سے پکارو

☆ کسی کے بس کی بات نہیں کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ کی صفات بیان کر سکے علماء نے بہت کچھ لکھا مگر پھر بھی تمام عاجز ہی رہے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد حساب و کتاب سے باہر ہے۔

☆ لوامع النجوم میں ہے کہ اللہ کے ہزار نام ایسے ہیں کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ہزار ایسے ہیں کہ انبیاء کے سوا کوئی نہیں جانتا ننانوے لوگوں پر ظاہر ہیں اور ایک پوشیدہ ہے وہی اسم اعظم ہے

☆ دلائل الامامۃ میں امام علی نقیؑ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تہتر اسم اعظم ہیں آصف بن برخیا نے ایک اسم اعظم سے بلقیس کا تخت منگوالیا تھا جبکہ ہمارے پاس اللہ کے بہتر اسم اعظم ہیں

☆ عدۃ الدّاعی میں حضرت امام رضاؑ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ننانوے نام (اسمائے حسنیٰ) ہیں جو کوئی ان اسمائے اعظم کی تلاوت کے بعد جو بھی دعا کریگا وہ مستجاب ہوگی

☆ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک مرد نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی کہ میری دادی لاعلاج مریضہ ہے اس کی صحت و تندرستی کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے تو آپ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدہ میں یہ اسمائے حسنیٰ پڑھو۔

یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ (اے کرم کرنیوالے، اے رحیم، اے میرے رب، اے میرے سردار)

☆ علامہ دیربیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کی دعا مستجاب ہو تو جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ رات کے تہائی حصہ میں سحر سے پہلے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ننانوے اسمائے اعظم کی تلاوت کر کے جو بھی دعا مانگے گا اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

نوٹ: اسمائے حسنیٰ میں سے اسم جلالت اَللّٰہُ ہی تمام زبانوں پر جاری و ساری ہے اور عموماً اسی اسم اعظم سے ہی ہر معاملہ میں رجوع کیا جاتا ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے **یَتَالَّهُ اِلَیْهِ کُلُّ مَخْلُوْقٍ** (ہر مخلوق اس کی طرف ہی رجوع کرتی ہے) یہ اسم اعظم تمام اسماء کا آئینہ دار اور تمام اسماء پر حاوی ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

بیان اسمائے حسنیٰ

مع اعداد وخواص ومعانی ومزاج جلالی وجمالی

نقشہ میں اسمائے حسنیٰ کے اعداد میں الف لام (ال) کے اعداد شامل نہیں ہیں

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۱	اَللّٰہُ (۶۶)	اللہ کا ذاتی نام ہے (معبود) (تمام اسمائے حسنیٰ کی بازگشت اسی اسم "اللہ" کی طرف ہے)	جو مؤمن روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا اَللّٰہُ پڑھیگا تو انشاء اللہ اُسکے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائینگے اور عزم ویقین کی قوت نصیب ہوگی جو لاعلاج مریض بکثرت یَا اَللّٰہُ کا ورد کرے اور اس کے بعد شفا کی دعا مانگے تو اس کو شفائے کاملہ نصیب ہوگی
۲	اَلرَّحْمٰنُ (جمالی ۲۹۸)	بیحد رحم کرنیوالا (دنیا میں مؤمنین وکافروں سب پر رحم کرنیوالا)	جو مؤمن روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھیگا تو اسکے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔
۳	اَلرَّحِیْمُ (جمالی ۲۵۸)	بڑا مہربان (مؤمنوں پر دنیا وآخرت میں ہر جگہ رحم کرنیوالا)	روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھنے والا تمام دنیوی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اُس پر مہربان ہو جائیگی۔
۴	اَلْمَلِکُ (جمالی ۹۰)	حقیقی بادشاہ	روزانہ صبح نماز کے بعد یَا مَلِکُ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرمادے گا۔
۵	اَلْقُدُّوْسُ (جمالی ۱۷۰)	عیبوں سے پاک ذات	جو مؤمن روزانہ زوال کے بعد یَا قُدُّوْسُ کو کثرت سے پڑھیگا تو انشاء اللہ اُس کا دل عیبی امراض سے پاک ہو جائے گا۔

[1] اسم اعظم اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو چالیس دن تک ہر روز دوسو اکتیس مرتبہ پڑھے دولت میسر ہوگی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۶	اَلْمُتَكَبِّرُ (جلالی ۶۶۲)	بڑائی اور بزرگی والا	جو شخص کثرت سے یَامُتَكَبِّرُ کا ورد کریگا تو اللہ تعالیٰ اُسے عزت اور بڑائی عطا فرمائے گا وہ لوگوں کے مجمع اور ہنگامہ سے دوری پسند کرے گا نیک محفل میں باادب و ساکت بیٹھنے کو دوست رکھے گا
۷	اَلْمُؤْمِنُ (جمالی ۱۳۶)	امن وایمان دینے والا	جو شخص کسی خوف کے وقت (۶۳۰) مرتبہ اس اسم یَامُؤْمِنُ کو پڑھیگا تو ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا اور جو اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے گا تو وہ پروردگار کی امان میں رہیگا۔
۸	اَلْمُهَيْمِنُ (جمالی ۱۴۵)	نگہبان	جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ یَامُهَيْمِنُ پڑھے تو اُس کا ظاہر و باطن پاک ہوگا اور جو ہر روز (۱۱۵) مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔
۹	اَلْعَزِيْزُ (جمالی ۹۴)	سب پر غالب (کسی سے مغلوب نہ ہونے والا)	جو شخص ہزار مرتبہ یَاعَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِحَقِّ يَاعَزِيْزُ پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ اس کو معزز بنا دے گا اور جو نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے تو وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا
۱۰	اَلْجَبَّارُ (جلالی ۲۰۶)	سب سے زبردست	جو شخص روزانہ صبح وشام (۲۰۶) مرتبہ یَاجَبَّارُ پڑھیگا تو وہ ظالموں کے ظلم وقہر سے محفوظ رہیگا اور جو چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا تو لوگوں کے دلوں میں اُس کی ہیبت پیدا ہوگی۔

لے روزانہ سو مرتبہ یَاعَزِيْزُ پڑھنا شروع کرے عہدہ کی واپسی کیلئے اکسیر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۱۱	اَلسَّلَامُ (جمالی ۱۳۱)	سلامتی دینے والا	جوشخص کثرت سے یَاسَلَامُ کو پڑھے گا تو انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا اور جو (۱۳۱) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر چند روز بیمار پر دم کرے گا تو اس کا مرض جاتا رہے گا۔
۱۲	اَلْخَالِقُ (جمالی ۷۳۱)	پیدا کرنیوالا	سات روز تک متواتر سو مرتبہ اس اسم کو پڑھنے والا انشاءاللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا اور جو ہمیشہ یہ اسم یَاخَالِقُ پڑھتا رہے تو پروردگار ایک فرشتہ پیدا کریگا جو اسکی طرف سے عبادت کرتا رہیگا اور اس اسم کی برکت سے اسکا چہرہ منور ہوگا۔
۱۳	اَلْبَارِئُ (جلالی ۲۱۳)	جان ڈالنے والا	اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی پر (۲۱۳) مرتبہ یَابَارِئُ پڑھ کر افطار کرے تو اُسے اولادِ نرینہ نصیب ہوگی۔
۱۴	اَلْمُصَوِّرُ (جمالی ۳۳۶)	صورت گری کرنیوالا	بانجھ عورت سات روزے رکھے اور یَامُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر افطار کرے تو اُسے اولادِ نرینہ نصیب ہوگی۔
۱۵	اَلْغَفَّارُ (جمالی ۱۲۸۱)	درگذر کرنیوالا	جوشخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھے گا تو انشاءاللہ اُس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو نمازِ عصر کے بعد روزانہ پڑھیگا تو پروردگار اس کو بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا۔
۱۶	اَلْقَهَّارُ (جلالی ۳۰۶)	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	جوشخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو اگر کثرت سے یَاقَهَّارُ پڑھے تو دنیا کی محبت اُسکے دل سے جاتی رہے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائیگی۔

۱؎ مریض کی ادویات پر یَاسَلَامُ ایک سو اکسٹھ مرتبہ پڑھ کر استعمال کرے دوائی اثر کرے گی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۱۷	اَلْوَهَّابُ (جمالی ۱۴)	بے حساب عطا کرنے والا	جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو اگر کثرت سے یَاوَهَّابُ پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے فقر وفاقہ سے نجات عطا فرمائے گا۔
۱۸	اَلرَّازِقُ (جمالی ۳۰۸)	روزی رسانی میں کافر و مومن کا فرق نہ رکھتی ہو۔	جو شخص نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھ کر دم کریگا تو اللہ تعالیٰ اُس پر رزق کے دروازے کھول دیگا اور بیماری و مفلسی اُس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی (داہنے کونے سے شروع کرے منہ قبلہ کی طرف رکھے)۔
۱۹	اَلْفَتَّاحُ (جمالی ۴۸۹)	ہر عُقدہ (بندش) کو کھولنے والا	جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستّر مرتبہ یَافَتَّاحُ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائیگا اور اس اسم کی برکت سے ہر قسم کی بندش کھل جائے گی۔
۲۰	اَلْعَلِيْمُ (جمالی ۱۵۰)	ہر مخفی بات سے باخبر	جو شخص کثرت سے اس اسم یَاعَلِيْمُ کا ورد کرے گا تو اُس پر انشاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھل جائیں گے۔
۲۱	اَلْقَابِضُ (جمالی ۹۰۳)	سخت گرفت والا	اگر کوئی اس اسم یَاقَابِضُ کو دشمنوں کی گرفت کیلئے ہر روز ایک سو دس بار پڑھے گا تو اسکے دشمن اسکے قبضہ میں رہیں گے اس نام کے بکثرت پڑھنے سے انسان گناہوں سے رک جاتا ہے۔

[1] ہر قسم کی بندش کھولنے کیلئے یَافَتَّاحُ بکثرت پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۲۲	اَلْهَادِیْ (جمالی ۲۰)	مخلوق کو ہدایت دینے والا	جو شخص ہاتھ اُٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت یَاهَادِیْ کا ورد کرے اور آخر میں چہرہ پر ہاتھ پھیرے تو اس کو کاملِ ہدایت نصیب ہوگی اور معرفت الٰہی نصیب ہوگی۔
۲۳	اَلْخَافِضُ (جمالی ۱۴۸۱)	پست کر دینے والا	جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ یَاخَافِضُ پڑھے گا تو پروردگار اس کی حاجتیں پوری اور مشکلات دور فرمائیگا اور جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ستر بار پڑھے تو انشاء اللہ دشمن پر فتحیاب ہوگا۔
۲۴	اَلْمُعِزُّ (جمالی ۱۱۷)	عزت دینے والا	جو شخص بعد از نماز چالیس مرتبہ یَامُعِزُّ پڑھے گا تو لوگوں میں باعزت اور باوقار ہوگا اپنے چال چلن کی حفاظت کرے گا اور ذلت سے بچا رہے گا۔
۲۵	اَلرَّافِعُ (جمالی ۳۵۱)	بلند کرنے والا	جو شخص کثرت سے یَارَافِعُ پڑھے گا تو پروردگار اُسے مخلوق میں اعلیٰ مقام اور اُسے بے نیاز کر دے گا
۲۶	اَلْمُذِلُّ (جلالی ۷۷۰)	ذلت دینے والا	جو شخص پچھتر مرتبہ یَامُذِلُّ پڑھ کر سر بسجود ہو کر دعا کریگا تو اللہ تعالیٰ اسکو انشاء اللہ حاسدوں وظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔
۲۷	اَلسَّمِیْعُ (جلالی ۱۸۰)	سب کچھ سننے والا	جو شخص جمعرات کے دن بوقتِ چاشت (سورج نکلنے کے بعد) بات کیے بغیر ۱۸۰ مرتبہ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ پڑھیگا تو اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

۱ نماز عصر کے بعد دونوں ہاتھ اُٹھا کر یَارَافِعُ الرَّافِعُ سو مرتبہ پڑھا کریگا تو اسے عہدہ کی واپسی اور بلندی نصیب ہوگی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۲۸	اَلْبَصِیْرُ (جمالی ۳۰۲)	سب کچھ دیکھنے والا	جوشخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یَا بَصِیْرُ کا ورد کریگا تو اللہ تعالیٰ اسکی نگاہ میں روشنی اور دل میں ایسا نور پیدا فرمادیگا کہ گناہ کرتے وقت اللہ سے ڈرے گا۔
۲۹	اَلْحَکَمُ (جمالی ۶۸)	حاکمِ مطلق (اٹل فیصلے کرنیوالا)	جوشخص شب کے آخر میں (نماز تہجد کے وقت) ۹۹ مرتبہ باوضو یَا حَکَمُ کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو اسرار وانوار کا محل بنادے گا۔
۳۰	اَلْعَدْلُ (جمالی ۱۰۴)	عدل وانصاف کرنے والا	یَا عَادِلُ کا ورد کرنیوالا تقدیر الٰہی پر شاکر رہیگا انصاف پسندوں کو دوست رکھے گا اور ظلم وستم کو برا جانے گا۔
۳۱	اَللَّطِیْفُ (جمالی ۱۲۹)	لطف وکرم کرنیوالا	جوشخص ۱۲۹ مرتبہ یَا لَطِیْفُ کا ورد کریگا تو اُسکے رزق میں برکت ہوگی اور جو فقر وفاقہ دکھ بیماری تنہائی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو تو وہ دو رکعت نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا بچیوں کی شادی کے واسطے بھی مجرب ہے
۳۲	اَلْخَبِیْرُ (جمالی ۸۱۲)	باخبر۔ آگاہ (باریک بین)	سات روز تک یَا خَبِیْرُ بکثرت پڑھنے والے پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے جو خواہشاتِ نفسانی میں گرفتار ہو اس اسم کا ورد کرے تو اس سے نجات پائے گا۔
۳۳	اَلْحَلِیْمُ (جمالی ۸۸)	بڑا بردبار (خطاؤں سے درگذر کرنے والا)	یَا حَلِیْمُ کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس پر اُس پانی کو چھڑکے گا تو انشاء اللہ اس میں خیر وبرکت ہوگی اور وہ بلاؤں سے محفوظ رہیگا

۱ اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ یَا لَطِیْفُ سو مرتبہ پڑھا کرے تو اسکی شادی جلدی ہوجائے گی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۳۴	اَلْعَظِیْمُ (جمالی ۱۰۲۰)	صاحب عظمت (بزرگی والا)	جوشخص یَاعَظِیْمُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اسے عزت وعظمت نصیب ہوگی۔
۳۵	اَلْغَفُوْرُ (جمالی ۱۲۸۶)	بہت زیادہ بخشنے والا	حدیث پاک میں ہے کہ جو نماز کے بعد سجدہ میں یَاغَفُوْرُ اِغْفِرْلِیْ تین مرتبہ کہے گا تو پروردگار اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے گا اس اسم کا ورد کرنیوالا کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔
۳۶	اَلشَّکُوْرُ (جمالی ۵۲۶)	شکر قبول کرنیوالا	جوشخص معاش کی تنگی یا کسی اور دکھ ورنج وغم میں مبتلا ہو وہ یَاشَکُوْرُ کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو پروردگار اُس کی مشکلات حل فرمائے گا۔
۳۷	اَلْعَلِیُّ (جلالی ۱۱۰)	بلندتر (جس کی تعریف سے بندہ عاجز ہو)	جوشخص یَاعَلِیُّ کا ورد کرتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اسے رتبہ میں بلندی وزندگی میں خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔
۳۸	اَلْکَبِیْرُ (جمالی ۲۳۲)	بہت بڑا (عظیم ترین)	اگر کوئی شخص یَاکَبِیْرُ کا روزانہ سومرتبہ ورد کرے تو وہ دنیا کی نگاہوں میں معزز ومحترم ہوجائیگا
۳۹	اَلْحَفِیْظُ (جمالی ۹۹۸)	سب کا محافظ	جوشخص بکثرت یَاحَفِیْظُ کا ورد کرے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ ہر طرح کے خوف وخطر اور نقصان وضرر سے محفوظ رہے گا۔
۴۰	اَلْمُقِیْتُ (جلالی ۵۵۰)	صاحب اقتدار	اگر کسی بچے کی عادات واطوار خراب ہوجائیں ایسے بچے کو یہ اسم اَلْمُقِیْتُ پانی پر ستر مرتبہ دم کرکے پلایا جائے تو اُس کی عادات واطوار درست ہوجائینگے۔ پانی پر ستر مرتبہ دم کرکے مریض کو پلانے سے شفاء نصیب ہوگی۔

سات روز تک سات مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھ کر دم کرکے کھلائے مطلوب کا غصہ دور ہوگا [1]

[1] پانی پر سات مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھ کر مریض کو پلائے تو اسے شفایابی نصیب ہوگی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۴۱	اَلْحَسِیْبُ (جمالی ۸۰)	سب کیلئے کافی	کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح وشام ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے تو انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔
۴۲	اَلْجَلِیْلُ (جلالی ۷۳)	صاحب قدرت وجلال	جو شخص زعفران سے اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت یَاجَلِیْلُ کا ورد کرے گا تو اللہ اس کو عزت وعظمت اور قدر ومنزلت عطا فرمائے گا۔
۴۳	اَلْکَرِیْمُ (جمالی ۲۷۰)	سخاوت وبخشش کرنے والا	جو شخص روزانہ سوتے وقت یَاکَرِیْمُ پڑھتے پڑھتے سو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں میں عزت وشہرت نصیب فرمائے گا۔
۴۴	اَلرَّقِیْبُ (جمالی ۳۱۲)	محافظ ونگہبان	جو شخص اپنے اہل وعیال اور مال ومتاع پر سات مرتبہ اس اسم یَارَقِیْبُ کو پڑھ کر روزانہ دم کرے تو اس کا مال وعیال سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
۴۵	اَلْمُجِیْبُ (جلالی ۵۵)	دعائیں قبول کرنیوالا	جو شخص کثرت سے یَامُجِیْبُ پڑھیگا تو اس کی دعائیں بارگاہ ایزدی میں قبول ہوں گی۔
۴۶	اَلْعَفُوُّ (جمالی ۱۵۶)	معاف کرنیوالا	جو شخص کثرت سے یَاعَفُوُّ کا ورد کرے تو پروردگار اُس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔
۴۷	اَلْحَکِیْمُ (جمالی ۷۸)	حکمت والا (جس کا ہر فعل برمحل ہو)	کثرت سے یَاعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ کا ورد کرنیوالے پر علم وحکمت کے دروازے کھل جاتے ہیں جس شخص کا کوئی کام مکمل نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ تمام کام تکمیل کو پہنچیں گے

لہ ہر روز پینتالیس مرتبہ یَاعَفُوُّ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے حفاظت کیلئے عجیب نسخہ ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۴۸	اَلْوَدُوْدُ (جمالی ۲۰)	بڑی محبت کرنیوالا	جوشخص ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دوسرے کو کھلا دے تو ان کے درمیان باہمی محبت پیدا ہو جائیگی نیز محبت زوجین کیلئے بھی مجرب ہے۔
۴۹	اَلْمَجِیْدُ (جمالی ۵۷)	کرم وبخشش کرنے والا	اگر کوئی موذی مرض آتشک جذام وغیرہ میں گرفتار ہو تو چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کے روزے رکھے اور افطار کے بعد بکثرت یَامَجِیْدُ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے تو انشاءاللہ وہ مرض دور ہو جائے گا۔
۵۰	اَلْبَاعِثُ (جمالی ۵۷۳)	جزاء وسزا دینے والا زندہ کرنے والا	جوشخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھے گا تو انشاءاللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہو جائیگا۔
۵۱	اَلشَّهِیْدُ (جمالی ۳۱۹)	جس سے کچھ بھی پوشیدہ نہ ہو	جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو تو صبح کے وقت پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس مرتبہ یَاشَهِیْدُ پڑھ کر دم کرے تو انشاءاللہ وہ فرمانبردار ہو جائیں گے۔
۵۲	اَلْحَقُّ (جلالی ۱۰۸)	برحق وبرقرار رہنے والا	جوشخص یَاحَقُّ کا ورد کرے گا تو سارے جہان کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے مقابلے میں بے وقعت اور بے حقیقت سمجھے گا۔
۵۳	اَلْوَكِیْلُ (جمالی ۶۶)	بڑا کارساز	جوشخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت بکثرت یَاوَكِیْلُ کا ورد کریگا اور اس اسم کو اپنا وظیفہ بنالے گا تو وہ انشاءاللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

لے کسی میٹھی چیز پر ایک ہزار مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر مطلوب کو کھلائے تو وہ فریفتہ ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۵۴	اَلْقَوِیُّ (جلالی ۱۱۶)	وہ طاقتور ذات جس پر کبھی بھی ضعف طاری نہ ہو	جو شخص مظلوم ومغلوب ہو اگر وہ ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت یَاقَوِیُّ پڑھے تو انشاء اللہ اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔
۵۵	اَلْمَتِیْنُ (جمالی ۵۰۰)	شدید قوت والا	جس عورت کے دودھ نہ ہو اُس کو یَامَتِیْنُ کاغذ پر لکھ کے دھو کر پلائیں تو اُس کا دودھ اُتر آئے گا۔
۵۶	اَلْوَلِیُّ (جمالی ۴۶)	مددگار اور حمایتی حاکم مطلق	اگر بیوی یا شوہر ایک دوسرے کی خصلتوں سے ناخوش ہوں تو جب آمنے سامنے آئیں تو یَاوَلِیُّ پڑھیں ایک دوسرے کیلئے نیک خصلت بن جائیں گے
۵۷	اَلْحَمِیْدُ (جمالی ۶۲)	لائق تعریف	جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں یَاحَمِیْدُ کا ورد کریگا تو اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں دور ہو جائیں گی۔
۵۸	اَلْمُحْصِیْ (جلالی ۱۴۸)	احاطہ کرنے والا	یَامُحْصِیْ کا ورد کرنیوالا اپنے عیبوں اور دوسروں کی بھلائی پر زیادہ نظر رکھتا ہے ساری عمر اپنے گناہوں کو نہیں بھولتا۔
۵۹	اَلْمُبْدِئُ (جلالی ۵۶)	پہلی بار پیدا کرنے والا	جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ یَامُبْدِئُ پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ حمل ساقط نہیں ہوگا اور بچہ صحیح وسالم پیدا ہوگا۔
۶۰	اَلْمُعِیْدُ (جلالی ۱۲۴)	پلٹانے والا دوبارہ پیدا کرنیوالا	گمشدہ شخص کو واپس لانے کیلئے گھر کے چاروں کونوں میں ستر مرتبہ یَامُعِیْدُ پڑھے تو انشاء اللہ سات روز میں واپس آجائیگا یا اسکا پتہ چل جائیگا۔

لہ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھا کرے تو اسے دماغی قوت اور جسمانی طاقت نصیب ہوگی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۶۱	اَلْمُحْیِیُ (جمالی ۵۸)	زندگی دینے والا	جوشخص بیمار ہو وہ بکثرت یَامُحْیِیُ کا ورد کرے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہوگا جوشخص ۸۹ مرتبہ یَامُحْیِیُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ ہر طرح کی قید و بند سے محفوظ رہے گا۔
۶۲	اَلْمُمِیْتُ (جلالی ۴۹۰)	موت دینے والا	جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ رہتا ہو تو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر یَامُمِیْتُ پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اُسکا نفس اسکے مطیع ہو جائیگا۔
۶۳	اَلْحَیُّ (جلالی ۱۸)	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	روزانہ تین مرتبہ یَاحَیُّ کا ورد کرنے والا کبھی بیمار نہ ہوگا اور جو اس اسم کو چینی کے برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے تو اُسے صحتِ کاملہ نصیب ہوگی
۶۴	اَلْقَیُّوْمُ (جلالی ۱۵۶)	سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا	جوشخص بکثرت اسم یَاقَیُّوْمُ کا ورد کرے تو لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہو اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے تو خوش حال ہو جائے اور جو صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کثرت سے کرے تو انشاء اللہ اس کی سستی و کاہلی دور ہو جائیگی
۶۵	اَلْوَاجِدُ (جلالی ۱۴)	ہر چیز کو پانیوالا	جوشخص یَاوَاجِدُ کا ورد کرے تو اُس کا قلب طاقتور اور منور ہوگا۔
۶۶	اَلْمَاجِدُ (جلالی ۴۸)	بزرگی اور بڑائی والا	جو مؤمن تنہائی میں یَامَاجِدُ اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ اُسکے قلب پر انوارِ الٰہیہ ظاہر ہوں گے

[1] اتوار کے روز ستر مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھ کر دعا مانگے تو اسکی تمام حاجات پوری ہوں گی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۶۷	اَلْاَحَدُ (جلالی ۱۳)	ایک اکیلا	جو شخص روزانہ ہزار مرتبہ یَا اَحَدُ کا ورد کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس اسم کی برکت سے اسے اولادِ صالح نصیب ہوگی۔
۶۸	اَلصَّمَدُ (جلالی ۱۳۴)	بے نیاز	سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۳۴ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھنے والے کو ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی اور جو شخص باوضو اس اسم کا ورد جاری رکھے گا تو وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔
۶۹	اَلْقَادِرُ (جلالی ۳۰۵)	قدرت والا	جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ یَا قَادِرُ کا ورد کرے گا تو اللہ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے گا اگر کسی شخص کو کوئی دشواری یا مشکل پیش آجائے تو اکتالیس بار ورد کرے تو وہ مشکل دور ہو جائے گی۔
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ (جلالی ۷۴۴)	قوت ظاہر کرنیوالا	جو شخص سو کر اُٹھنے کے بعد بکثرت یَا مُقْتَدِرُ کا ورد کریگا یا کم از کم بیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہو جائینگے۔
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ (جلالی ۱۸۴)	سب سے پہلے (موجود)	جو شخص جنگ کے وقت یَا مُقَدِّمُ کا ورد کثرت سے کرتا رہے گا تو پروردگار اسے پیش قدمی عطا فرمائے گا اور دشمنوں سے محفوظ رکھے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

۱ بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے کیلئے سو مرتبہ یَا قَادِرُ پڑھے نیز دشمن کی مغلوبی کیلئے ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ (جلالی ۸۴۶)	سب سے آخر رہنے والا	جو شخص کثرت سے یَامُؤَخِّرُ کا ورد کریگا تو اُسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو روزانہ سو مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا
۷۳	اَلْاَوَّلُ (جلالی ۳۷)	ہر مخلوق سے پہلے	جس کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو یا مسافرت سے بخیریت واپسی چاہتا ہو تو چالیس مرتبہ روزانہ یَااَوَّلُ کا ورد کرے تو اُس کی مراد پوری ہوگی۔
۷۴	اَلْاٰخِرُ (جلالی ۸۰۱)	ہر وجود کے فنا ہونے کے بعد بھی رہنے والا	جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَااٰخِرُ کا ورد کرے گا تو اُس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائیگی اگر درازیٔ عمر کی تمنا کرے تو پوری ہوگی۔
۷۵	اَلظَّاهِرُ (جلالی ۱۱۰۶)	ظاہر و آشکارا (اپنی قدرت کی علامتوں سے)	سورج نکلنے کے بعد پانچ سو مرتبہ یَاظَاهِرُ کا ورد کرنے والے کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوگا اور وہ نیک نام مشہور ہوگا۔
۷۶	اَلْبَاطِنُ (جمالی ۶۲)	فکر و نظر کی گرفت سے پوشیدہ و پنہاں	جو شخص روزانہ تینتیس مرتبہ یَابَاطِنُ پڑھا کرے تو اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو دو رکعت نماز ادا کر کے پڑھے تو اسکی حاجتیں پوری ہوں گی
۷۷	اَلْوَالِیْ (جمالی ۴۷)	مالک و کارساز	کثرت سے یَاوَالِیْ کا ورد کرنے والا ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔ کورے آبخورہ میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے

لے مخلوق کی تسخیر اور مصائب سے چھٹکارا کیلئے ہر نماز کے بعد ۴۷ مرتبہ اَلْوَالِیْ پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۷۸	اَلْمُتَعَالِیْ (جلالی ۵۴۱)	سب سے بلند و برتر	جو شخص کثرت سے یَامُتَعَالِیْ کا ورد کرے گا تو اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جس عورت کو حالت حیض میں تکلیف ہوتی ہو تو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے تو انشاء اللہ اُس کی تکلیف رفع ہوگی
۷۹	اَلْبَرُّ (جمالی ۲۰۲)	نیکی دینے والا (سب کی زبر اور زیر دونوں جائز ہیں)	شراب نوشی و زنا کاری جیسی بدکاریوں میں گرفتار شخص روزانہ سات مرتبہ یَابَرُّ پڑھے گا انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔ جو حُبِّ دنیا میں مبتلا ہو اس اسم کو بکثرت پڑھے تو حُبِّ دنیا اُس کے دل سے جاتی رہے گی۔ جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ یَابَرُّ پڑھ کر دم کرے اور اللہ کے سپرد کردے تو وہ بچہ تمام برائیوں سے محفوظ رہے گا۔
۸۰	اَلتَّوَّابُ (جمالی ۴۰۹)	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	جو شخص نماز فجر کے بعد ۳۶۰ مرتبہ یَاتَوَّابُ کا ورد کریگا تو انشاء اللہ اُسے سچی توبہ نصیب ہوگی
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ (جلالی ۶۳۰)	بدلہ لینے والا	جو مؤمن حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو تو وہ تین جمعہ تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے دشمن سے خود انتقام لے گا
۸۲	اَلْوَاسِعُ (جمالی ۱۳۷)	وسعت دینے والا	جو شخص بکثرت یَاوَاسِعُ کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ اس کو ظاہری اور باطنی ہر دولت نصیب ہوگی۔

۱ ترک فواحشات کیلئے دوسو مرتبہ یَابَرُّ پڑھ کر دم کیا کرے تو بری عادات دور ہو جائیں گی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۸۳	اَلرَّءُوْفُ (جمالی ۲۸۶)	لطف وکرم کرنے والا	جو شخص بکثرت یَارَءُوْفُ کا ورد کرے تو انشاء اللہ مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی اور جو اوّل وآخر صلوات کے ساتھ دس مرتبہ پڑھ کر کسی کو دم کرے گا تو اُس کا غصہ رفع ہو جائے گا۔
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ (جلالی ۲۱۲)	کائنات کا مالک	یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا ورد کثرت سے کرنے والے کو پروردگار لوگوں سے بے نیاز کر دے گا اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (جلالی ۱۱۰۰)	جلال اور کرامت والا	جو شخص کثرت سے یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھے گا تو اسرارِ غیبی کا مشاہدہ کرے گا اور لوگ اس کی عزت وتکریم کریں گے (اسے اسم اعظم بھی کہا گیا ہے)
۸۶	اَلْمُقْسِطُ (جلالی ۲۰۹)	عدل وانصاف قائم کرنیوالا	جو شخص روزانہ یَا مُقْسِطُ کا ورد کرے گا تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہیگا اور اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اُسے وہ مقصد حاصل ہوگا۔
۸۷	اَلْجَامِعُ (جلالی ۱۱۴)	سب کو جمع کرنیوالا	اگر کسی کے احباب منتشر ہو گئے ہوں یا کوئی چیز یا کوئی شخص گم ہو جائے تو دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اوّل وآخر ۱۶۱ مرتبہ یَاجَامِعُ پڑھ کر یہ آیت مع دعا کے درمیان میں ۴۱ مرتبہ پڑھے تو اسکی مراد پوری ہوگی رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِيْ

لے نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے قرض کی وصولی میں کامیابی ہوگی

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۸۸	اَلْغَنِیُّ (جمالی ۱۰۶۰)	غنی کرنے والا (جو کسی کا محتاج نہ ہو)	جو شخص روزانہ ستّر مرتبہ یَا غَنِیُّ پڑھے اُسکے مال میں برکت ہوگی اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو تو وہ اپنے تمام اعضاء اور جسم پر پڑھ کر دم کیا کرے تو انشاء اللہ نجات پائے گا۔
۸۹	اَلْمُغْنِیُ (جمالی ۱۱۰۰)	بے نیاز و غنی بنا دینے والا	جو شخص اوّل و آخر گیارہ مرتبہ صلوات پڑھ کر ۱۱۰۰ مرتبہ وظیفہ کی طرح یَا مُغْنِیُ پڑھے تو پروردگار اس کو ظاہری و باطنی غنا عطا فرمائے گا (صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد) اس کے بعد سورۂ مزمل کی تلاوت کرے۔
۹۰	اَلْمَانِعُ (جلالی ۱۶۱)	روک دینے والا	میاں / بیوی کا جھگڑا یا ناچاقی ہو پاک ہو کر باوضو بستر پر لیٹے نیند آنے تک یَا مَانِعُ کا ورد کرے تو انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور جو سوتے وقت ورد کرے گا تو اُس کا قرض ادا ہو جائیگا
۹۱	اَلضَّآرُّ (جلالی ۱۰۰۱)	ضرر پہنچانے والا خسارہ دینے والا	جو شخص شب جمعہ میں سو مرتبہ یَا ضَآرُّ کا ورد کرے گا تو وہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اللہ کے دشمنوں سے عداوت رکھے گا۔
۹۲	اَلنَّافِعُ (جمالی ۲۰۱)	نفع پہنچانیوالا	جو شخص سواری پر سوار ہونے کے بعد یَا نَافِعُ کثرت سے پڑھے گا تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور جو کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اُس کا کام حسب منشا ہوگا۔

لہ

لہ سودا خریدتے وقت یَا نَافِعُ اکتالیس مرتبہ پڑھے گا تو اسے نفع نصیب ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۹۳	اَلنُّوْرُ (جمالی ۲۵۶)	روشنی، ہدایت و بصارت دینے والا	جوشخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورۂ نور اور ایک ہزار ایک مرتبہ یَانُوْرُ کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ اس کا دل انوارِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔
۹۴	اَلْبَاسِطُ (جمالی ۷۲)	روزی فراخ کرنے والا	جوشخص بوقتِ چاشت (سورج نکلنے کے بعد) آسمان کی جانب ہاتھ اُٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم یَابَاسِطُ کو پڑھیگا تو پروردگار اُس کو وہاں سے روزی عطا فرمائے گا جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔
۹۵	اَلْبَدِیْعُ (جمالی ۸۶)	بغیر اسباب کے بنانے والا	ہر غم و مشکل میں یہ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کرے ایک ہزار مرتبہ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ورد کرے تو انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی جوشخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو خواب میں نظر آجائیگا اور نماز عشاء کے بعد یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ ۱۲ دن تک پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا تو وہ عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائیگا۔
۹۶	اَلْبَاقِیْ (جلالی ۱۱۳)	ہمیشہ باقی رہنے والا	جوشخص اس اسم یَابَاقِیْ کو ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے گا تو وہ ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہے گا اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک اعمال قبول ہوں گے۔

لے چالیس دن تک ہر روز بہتر مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھا کرے وافر رزق نصیب ہوگا

Presented by://jafrilibrary.com/

نمبر شمار	اسمائے حسنیٰ	معنیٰ	خواص وفوائد
۹۷	اَلْوَارِثُ (جلالی ۷۰۷)	ہر چیز کا حقیقی وارث	طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ یَا وَارِثُ کا ورد کرنے والا ہر سختی و مصیبت سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان والخیر ہوگا اور جو مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو ہر طرح کی پریشانیوں سے محفوظ و مامون رہے گا اور اللہ تعالیٰ اُسے راہِ حق دکھائے گا اور اُس پر قائم بھی رکھے گا۔
۹۸	اَلرَّشِیْدُ (جمالی ۵۱۴)	صحیح راہ پر چلانے والا	جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو تو وہ مغرب وعشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ یَا رَشِیْدُ کا ورد کر کے سو جائے تو خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں اس کا اِلقاء ہو جائیگا۔ اس اسم کا ورد کرنے والا نیک خصلت ہونے کے ساتھ ساتھ پاک باطن بھی ہو جائے گا۔
۹۹	اَلصَّبُوْرُ (جلالی ۲۹۸)	بڑے صبر وتحمل والا	جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ یَا صَبُوْرُ کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ اس دن میں ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں وحاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی اور جو کسی بھی طرح کی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس مرتبہ یَا صَبُوْرُ کو وردِ بزبان رکھے تو انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اُسے اطمینان قلب وصبر نصیب ہوگا۔

[1] تزکیہ نفس اور پاک باطن ہونے کے واسطے ہر روز اَلرَّشِیْدُ ایک سو دس مرتبہ پڑھا کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے تشخیص امراض

☆اس عملِ خیر کی عاملین کو اجازت ہے۔ عامل کو چاہیے کہ علاج سے پہلے مریض کے مرض کی تشخیص کرے تاکہ صحیح علاج ممکن ہو سکے۔ عامل باوضو ہو کر مریض کی پہنی ہوئی قمیص جو دھلی ہو خاموش ماحول میں فرش پر بچھا کر بالشت سے اسکی پیمائش کرے بعد ازاں درج ذیل قرآنی آیات اوّل و آخر صلوات کے ساتھ تین تین بار قمیص پر پڑھے ☆ سورۂ الحمد ☆ آیت الکرسی ☆ چاروں قل اور

سورۂ جن کی یہ ابتدائی آیات پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

اسکے بعد سورۂ صافات کی یہ ابتدائی آیات پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

اسکے بعد سورۂ ھُمزہ تین مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

توکیل: اسکے بعد کہے اے ان آیات کے مؤکلین اس قمیص پر نزول کرو اگر مریض آسیب (جنات) کا شکار ہے تو قمیص کو لمبا کر دو اگر مریض سحر (جادو) کا شکار ہے تو اسے چھوٹا کر دو اگر مریض مرض کا شکار ہے تو اسے اپنے حال پر رہنے دو

☆ چند لمحوں کے بعد قمیص کی پیمائش کرے اور نتیجہ کے حصول کے بعد مخصوص آیات سے استفادہ کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

قرآن سے شفاء

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

☆ آج دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے دریافت ہو چکے ہیں لیکن یہ اٹل حقیقت ہے کہ یورپ کی سریع الاثر ادویات و آلات اور ایشیائی اطباء کے مجربات و مرکبات سے زیادہ نافع کلام الٰہی ہے۔

فضیلت آیاتِ شفاء: قرآن مجید جو اللہ کی طرف سے مؤمنین کے لئے بطور "شفاء" نازل کیا گیا ہے یہ ایک ایسا نسخہ شافی ہے کہ اس میں ہر مرض کا علاج ہے مگر ہمارا علم قرآن کامل نہیں

☆ ابو القاسم قشیریؒ کا بیان ہے کہ میرا بیٹا بیمار ہوا میں نے آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو ان کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیاتِ شفاء سے کیوں غافل ہو

آیاتِ شفاء: ان درج ذیل چھ "آیاتِ شفاء" کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر مریض کو پانی پر پڑھ کر پلانا ہر قسم کی امراض کی شفایابی کیلئے اکسیر ہے (گنج ہائے معنوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (حٰمٓ سجدہ ۴۴) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

فرما دیجئے کہ مؤمنین کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے قوم مؤمنین کے سینوں کو (التوبہ: ۱۴)

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (سورۃ النحل ۶۹)

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ لا (یونس ۵۷)

بیشک تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی جو امراض دل میں ہیں ان کے لئے شفاء ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰)

اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفاء عنایت فرماتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مریض کو آیاتِ قرآنی لکھ کر دھو کر پلائی جائیں تو شرعی طور پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

عمل آیاتِ شفاء: تمام امراض سے شفایابی کیلئے "آیاتِ شفاء" اکتالیس روز بلاناغہ نماز صبح کے بعد پانی پر دم کر کے حسب ذیل طریقہ سے پلائیں تو چند ہی دنوں میں صحت یابی نصیب ہوگی۔

طریقہ: اوّل و آخر صلوات کیساتھ اسم اعظم یَاشَافِیُ ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں تین تین مرتبہ آیات شفاء اور آخر میں اسم اعظم یَاسَلَامُ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ پڑھے۔

☆ شمس المعارف میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ حمد ہر بیماری کیلئے شفاء ہے

☆ مریض کو چاہیے کہ سورۂ الحمد کو لکھ کر باندھے یا ستر مرتبہ پانی پر پڑھ کر پیئے تو اسے شفا نصیب ہوگی

ذکر یونسیہ: جواہر القرآن میں ہے کہ اگر بیمار درج ذیل آیت کریمہ (ذکر یونسیہ) کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کی بیماری سے شفایاب ہوگا مریض کیلئے کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں (سورۂ انبیاء: ۸۷)

☆ بحوالہ مصباح و گنج ہائے معنوی درج ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں تو ان آیات کی برکت سے ہر قسم کا مریض صحت و سلامتی حاصل کرے گا۔

☆ رشتہ کے حصول اور رزق و کاروبار میں وسعت کے لئے پڑھا کرے تو دلی مرادیں پوری ہوں گی

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ

اور جو ان میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی اس ذرا سی زندگی کی رونق سے نہال کر دیا ہے تاکہ ہم ان کو اس میں آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر

لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ

نہ بڑھاؤ اور تمہارے پروردگار کی روزی کہیں بہتر اور زیادہ پائیدار ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کے پابند رہو

لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾ (سورۂ طٰہٰ: ۱۳۱۔۱۳۲)

ہم تم سے روزی تو طلب نہیں کرتے ہم تو خود روزی دیتے ہیں اور پرہیزگاری کا انجام تو بخیر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

کینسر کا علاج بالقرآن

وجوہات: انسان کے اندر خواہشات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے سب خواہشات کا پورا ہونا ناممکنات میں سے ہے لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ اپنی حفاظت وسلامتی کی خاطر منفی رجحانات ونامساعد حالات اور شکوہ وشکایات سے اپنے آپ کو آلودہ نہ کریں۔

☆ آج کل سادگی وقناعت پسندی وصبر ورضا وحقوق وفرائض کی ادائیگی وعفوودرگذر کی بجائے انسان حرص وہوس خود پسندی زیب وزینت غرور تمکنت بغض وحسد وغیرہ میں مبتلا ہوگیا ہے۔

☆ آج کل کے غیر اسلامی ماحول سے اپنے آپ کو افراط وتفریط اور بے چینی کا شکار نہ ہونے دیں۔

☆ پسندیدہ وناپسندیدہ معاملات میں عفو وصبر وقناعت پسندی ومفاہمت ودرگذر وشکر گزاری اور سمجھوتہ سے کام لیں کیونکہ یہ تمام چیزیں فشارخون (بلڈ پریشر) کا موجب بنتی ہیں جس کی وجہ سے انسانی ذہن سے منفی روکا اخراج ہوتا ہے جو کہ مثبت روکو اپنے زیر نگیں کر کے انسانی حیات کے قیمتی سرخ خلیوں کو کھا جاتا ہے اس طرح انسانی خون میں سرخ خلیوں کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور سفید خلیوں کی تعداد بڑھنے سے کینسر کا مرض جڑ پکڑ لیتا ہے لہٰذا صبر ورضا صالح عادات کو اپنا کر حسد وکینہ وشکوہ وشکایت اور دیگر اس طرح کے عوامل کہ جن کا اوپر ذکر ہوچکا ہے ان سے اجتناب ضروری ہے۔

روحانی احتیاط: فشارخون کا موجب بننے والے اور خلاف طبیعت امور اور واقعات سے اپنے آپ کو متاثر نہ ہونے دیں یہ احتیاط کینسر جیسے مرض سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

علاج بالقرآن: درج ذیل آیات کینسر کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں ہر روز سات مرتبہ اوّل وآخر صلوات کے ساتھ کینسر والی جگہ پر پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پینا موجب شفایابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور ایوبؑ جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو تو سب

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء:۸۳) هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ (الحج:۷۸)

رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور کیا اچھا مددگار ہے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل:۶۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اُسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

(ہر عیب سے) پاک وپاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم ایمانداروں کو

Presented by://jafrilibrary.com/

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ (الانبیاء:۸۷۔۸۸) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

یونہی نجات دیا کرتے ہیں اور (اے رسول) تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے (المؤمنون:۱۱۸)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲) وَاِذَا مَرِضْتُ

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲) اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے

فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورۃ الشعراء ۸۰) سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ

شفاء عنایت فرماتا ہے ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کا امتحان لیا تھا

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ

اسی طرح ان کا امتحان لیا جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ ضرور چنیں گے اور انشاء اللہ نہ

عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ (القلم:۱۶ تا ۲۰)

کہا تو یہ لوگ پڑے سو رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بلا چکر لگا گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے بہت کالی رات

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ (الانبیاء۔۶۹۔۷۰)

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا

کھجلی چنبل پھوڑا خارش اور ناسور کیلئے

نسخہ: کھجلی وخارش کے لئے گندھک کے پاؤڈر کو سرسوں کے تیل میں حل کر کے مالش کرنا مفید ہے

☆ خارش، کھجلی، چنبل، ناسور پھوڑے کے لئے لکھ کر گلے میں باندھے۔

☆ متواتر ان آیات مجیدہ کو مع دعا کے تلاوت کرنے سے چنبل خارش و کھجلی و پھوڑا اور ناسور سے جلد آرام آجاتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ کی سی ہے جس کی جڑ زمین کے اوپر ہوتی ہے

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

اس لیے وہ محکم و برقرار نہیں ہے ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں پلٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ

اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تُكَبِّرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نکالیں گے اللہ بزرگ تر ہے اور تو بڑائی والی نہیں اللہ باقی رہے گا اور تو باقی رہنے والی نہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

کینسر یا سرطان

☆ کوئی انسان جب ایک دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی رو جو خیالات کے ذریعہ بنتی ہے زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی رو چونکہ خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بناء پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (Virus) بن جاتے ہیں یہ کیڑے کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔

☆ وہ برقی رو جو زندگی کے مصرف میں آنی چاہیے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرّہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرّات ہوتے ہیں جو سرخ خلیے یا RBC کہلاتے ہیں رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرّات ختم ہو کر سفید ذرّات کی کثرت ہو جاتی ہے جو کینسر کا موجب بنتے ہیں

دوستی سے علاج: علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریف النفس اور بااختیار ہے سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو اُس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے "میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو بہت مہربان ہو یہ آدمی بہت پریشان ہے اسے معاف کر دو اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

رنگ سے علاج: مریض کے لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے تمام ماحول کو پوری طرح سرخ کر دیا جائے مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پلنگ کی چادریں، تکیوں کے خلاف حتیٰ کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں۔ حتیٰ کہ مریض کے مشروبات کا رنگ بھی سرخ ہونا چاہیے اور کھانے والی چیزوں کا بھی سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

Presented by://jafrilibrary.com/

درج ذیل اکتالیس تعویذ لکھے جائیں ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

ص والقلم ص والقلم ص والقلم

برائے اٹھراو لیکوریا

☆ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ عامل حضرات اور عوام الناس اس مرض کی بیخ کنی کے تجربہ شدہ نقش کی تلاش میں سالہا سال سے سرگرداں ہیں درج ذیل نقش اور اس کا طریقہ علامہ ظفر عباس اسدی کا بیان کردہ اور تجربہ شدہ ہے جس سے ہزاروں لوگ استفادہ کر چکے ہیں جو حسب ذیل ہے عورت کے قد کے برابر ریشم کے سات دھاگے مختلف رنگوں میں لے کر ان کو حسب ضرورت تہہ دے کر ان پر سات گرہ لگائے ہر گرہ پر درج ذیل آیات پڑھے۔ دھاگہ تیار کرنے کے بعد یہی آیات لکھ کر اور مڑوا کر اس دھاگے میں ڈال کر عورت کی کمر میں باندھے بچے کی پیدائش کے بعد یہ دھاگہ مع نقش بچے کی گردن میں باندھے۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور تم صبر ہی کرو اللہ کی (مدد) کے بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم دل تنگ نہ ہو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ

اس میں شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا ساتھی ہے (النحل: ۱۲۷ تا ۱۲۸) اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان

اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ (ھود: ۴۴) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾

(برسنے سے) تھم جا اور پانی گھٹ گیا کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾

وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے (الطارق: ۴ تا ۷)

Presented by://jafrilibrary.com/

صلوات سے شفاء

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ (الاحزاب:۵۶)

اے ایماندارو تم بھی صلوات بھیجو (محمد وآلِ محمد پر) اور اس طرح تسلیم ہو جاؤ کہ تسلیم ہونے کا حق ہے

عمل: مجمع الدعوات کبیر میں ہے کہ بیمار کی شفایابی کیلئے یہ صلوات کا عمل اکسیر کا درجہ رکھتا ہے

طریقہ: شب جمعہ سے شروع کریں عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کریں اور ہر رات نصف شب کو عمل شروع کریں اس کے بعد تمام راتوں کے لئے غسل ضروری نہیں۔

☆ ہر شب آدھی رات کے بعد بالترتیب چہاردہ معصومینؑ میں سے ایک معصومؑ کے نام سے منسوب کرتے ہوئے ہزار مرتبہ صلوات پڑھے اور اس صلوات کا ثواب اُس معصومؑ کے جس کے نام سے منسوب شدہ صلوات پڑھ رہا ہے ہدیہ کر کے مریض کی صحت وسلامتی کی دعا کرے۔

حصہ اوّل: پہلی شب جمعہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہفتہ کی شب ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اتوار کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ پیر کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ منگل کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پڑھیں۔

حصہ دوم: دوسری شب جمعہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ہفتہ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اتوار کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى پیر کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ منگل کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بدھ کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جمعرات کی رات ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ پڑھیں

لاعلاج امراض کیلئے: پریشان کن امراض سے چھٹکارا پانے کیلئے اکتالیس دن تک ہر روز زعفران سے لکھ کر دھو کر پلانا اور ایک ہزار تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہے۔

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ بِحَقِّ يَا حَيُّ

اے اس وقت سے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا تیری دائمی اور باقی رہنے والی مملکت میں بواسطہ یا حیّ کے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعا سے شفاء

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ:۱۸۶) جب مجھ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں

دعا برائے شفاء: سیّد بن طاؤس نے مہج الدّعوات میں سعید بن ابی الفتح سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نمازِ فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

دعا برائے شفاء: حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور بیمار کو شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ قدیم ہمیشہ سے ہے وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو اور وہ ہمیشہ سے قائم ہے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہمیشگی سے نہ وہ زائل ہوا اور نہ وہ زائل ہوگا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ ابو المعارف امام بونیؒ نے الواح الاسماء میں لکھا ہے کہ اسم ذات اسم اعظم اَللّٰهُ کو درج ذیل طریقہ پر چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ناشتے سے پہلے تین صبح متواتر پلائے تو کلی طور پر صحت یابی نصیب ہوگی

اَللّٰهُ يَشْفِيْ عَبْدَهٗ بِلُطْفِهٖ (اللہ اپنے بندے کو اپنے کرم سے شفا دیتا ہے)

☆ درج ذیل دعائے اسم اعظم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگا کرے تو لاعلاج مریض شفایاب ہوگا

يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اِشْفِنِيْ بِحَقِّ يَا شَافِيْ (اے امراض سے شفا دینے والے مجھے اپنے اسم یا شافی کے طفیل شفا دے)

Presented by://jafrilibrary.com/

دعا برائے شفاء: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے یہ دعا ہر مرض کی شفا کیلئے اپنے کسی فرزند کو تعلیم فرمائی تھی عاملین نے اس دعا کی بہت تعریف لکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے میرے پروردگار مجھے شفا دے اپنی شفا سے اور مجھے دوا دے اپنی دوا سے

وَعَافِنِيْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اور مجھے عافیت دے اپنے امتحان سے یقیناً میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ ہوں

دعا برائے شفاء: یہ دعا امام زمانہؑ کی بعض دعاؤں میں سے ہے خود مریض یا کوئی دوسرا اوّل و آخر صلوات کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے یا پانی پر دم کر کے پیئے تو بیماریوں سے نجات نصیب ہو گی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَاءٌ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِكْفَاءٌ اَذْهِبِ الْبَاسَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بسم اللہ شفا ہے اور لا الہ الا اللہ کفایت ہے انسانوں کے پروردگار تکلیف

رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

دور فرما اور شفاء عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے بغیر کوئی شفاء نہیں ایسی کامل شفاء عطا فرما کہ بیماری نہ رہے

دعا برائے شفاء: شیخ بہائیؒ سے منقول ہے جو مریض زندگی سے ناامید ہو چکا ہو تو وہ مسجد میں بیٹھ کر درج ذیل دعا کو بصدق نیت اور پختہ اعتقاد کے ساتھ پڑھے گا تو اس کی شفاء یقینی ہے اگر مریض کی شفایابی کی مراد پوری نہ ہو تو بیشک وہ بروز قیامت میرا دامن پکڑے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تیری عزت و قدرت سے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے تجھے

حَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ

تیرے حق اور احترام کا واسطہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے گشائش فرما اپنی رحمت کے صدقے سے

عمل برائے علاج طلبی: بحوالہ خواص القرآن لکھا ہے کہ پاک و صاف ہو کر خلوت کے ساتھ بوقت خواب اوّل و آخر صلوات پڑھ کر پندرہ مرتبہ "سورۂ انشراح و سورۂ والضحیٰ" پڑھ کر مریض کی علاج طلبی کیلئے دعا کر کے داہنی کروٹ سو جائے تو بحالت خواب ان سورتوں کے موکلین عامل کو مریض کے مرض کا علاج بتائیں گے متواتر سات رات تک عمل کو انجام دے محروم نہ رہیگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

ماں کی دعا سے شفاء

☆ مفاتیح الجنان و مجمع الدعوات کبیر میں ذکر ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے ایک بیقرار و بیتاب ماں کو فرزند کی صحت یابی کے لئے یہ طریقۂ عمل ارشاد فرمایا۔

☆ ماں مکان کی چھت پر چڑھ کر پہلے دو رکعت نماز بہ نیت شفایابیٔ فرزند پڑھے۔ اس کے بعد سر سے دوپٹہ اتار کر درج ذیل دعا گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا فرمایا اور تو نے ہی مجھے یہ بخشا ہے اے معبود

فَاجْعَلْ هِبَتَكَ الْيَوْمَ مَجْدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ

پس اپنی اس بخشش کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت والا اختیار والا ہے

آبِ زم زم سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الشِّفَآءَ اللہ تعالیٰ نے آبِ زم زم میں شفا رکھی ہے (الحدیث)

☆ جب حضرت اسماعیلؑ کو ان کی مادر گرامی بی بی حاجرہ سمیت حضرت ابراہیمؑ پہاڑیوں پر بٹھا گئے تو پیاس کی شدت کی حالت میں حضرت اسماعیلؑ نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پہاڑی پر چشمہ جاری کر دیا اس چشمے سے صاف شفاف پاکیزہ پانی تیز رفتاری سے نکلنے لگا کہ بی بی ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ اس پانی کے رواں سیلاب سے پوری دنیا ڈوب جائیگی اس بی بی نے دونوں ہاتھ اس چشمہ سے نکلنے والے پانی کے گرد رکھ کر کہا زم زم: رُک جا رُک جا۔ تو پانی رُک گیا۔

☆ آب زم زم ۱۶ X ۱۴ فٹ اور ۱۳ میٹر گہرا کنواں ہے۔ یہ ۴۰۰۰ سال قبل جاری ہوا۔ اس وقت اسے آج تک کبھی خشک نہیں ہوا نہ ہی اس کا ذائقہ تبدیل ہوا یہ چھوٹا سا حوض کروڑوں عوام کو پانی مہیا کرتا ہے اس میں ہر سیکنڈ میں بذریعہ موٹرز ۸۰۰۰ لیٹر پانی نکالا جاتا ہے مگر یہ ۱۱ منٹ میں اپنا لیول پورا کر لیتا ہے اور اس کا لیول کبھی کم نہیں ہوتا۔

☆ طواف کے بعد آبِ زم زم کا پینا و سینے اور پیٹ پر ملنا مستحب ہے۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مریض آبِ زم زم پر یہ درج ذیل دعا پڑھ کر پی لے تو اسے شفائے کُلّی نصیب ہو گی (یہ دعا خاکِ شفاء کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

اے اللہ تو اس کو نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور ہر مرض اور بیماری سے شفاء قرار دے

Presented by://jafrilibrary.com/

خاکِ کربلا سے شفاء

جَعَلَ اللّٰہُ الشِّفَاءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ (زیارت ناحیہ) اللہ تعالیٰ نے اس (کربلا) کی مٹی میں شفا قرار دی ہے

☆ حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاکِ کربلا کو شفاء کے علاوہ کسی اور ارادے سے کھائے تو گویا اس نے ہم اہلِ بیتؑ کا گوشت کھایا (سخت ممانعت ہے)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے اپنے صحابی ابوحمزہ ثمالیؓ سے فرمایا کہ جب تم خاکِ شفا کو بطورِ شفا کھانا چاہو تو اس پر سورۂ الحمد، چاروں قل، سورۂ قدر، سورۂ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو (روایت کے مطابق چنے کے دانے کے برابر کھائے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِھَا وَثَوٰی

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود بواسطہ اس تربت (قبر) کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور اس میں

فِیْھَا وَبِحَقِّ جَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُّلْدِہٖ وَبِحَقِّ الْمَلَآئِکَۃِ

مقیم ہے اور بواسطہ اسکے اور اسکے نانا اور اسکے بابا اور اسکی ماں اور اسکے بھائی کے اور بواسطہ ان اماموں کے جو اسکی اولاد میں سے ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں کے

الْحَآفِّیْنَ بِہٖ اِلَّا جَعَلْتَھَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ کُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاۃً

جو اس کے اردگرد (پہرہ دار) ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا اور اسے ہر بیماری میں صحت کا ذریعہ بنا اور ہر مصیبت سے

مِّنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

خلاصی کا ذریعہ بنا اور اسے ڈھال بنا اس چیز سے جسکا مجھے خوف و خطرہ ہے

☆ مصباح المتہجدین میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب خاکِ کربلا کو بطورِ شفا یا بی کھانا چاہو تو اس پر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَلَکِ الَّذِیْ تَنَاوَلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عنایت سے جو تو نے نصیب کی

وَالرَّسُوْلُ الَّذِیْ نَزَلَ وَالْوَصِیُّ الَّذِیْ ضَمِنَ فِیْہِ اَنْ تَجْعَلَہٗ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

اور اس رسولؐ کے صدقے جو نازل ہوا اور اس وصی کے صدقے جو اس میں مخلوط ہوا کہ اس کو ہر مرض کی شفا قرار دے

Presented by://jafrilibrary.com/

شہد سے شفاء

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (سورۂ نحل ۶۹)

انکے پیٹ سے ایک چیز (شہد) بہنے والی نکلتی ہے جسکے مختلف رنگ ہیں اس میں لوگوں (بیماروں) کیلئے شفاء ہے

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شہد میں ایک خاص برکت عطا کی ہے

☆ اس میں تمام امراض کیلئے شفا ہے اور پیغمبروں نے اسے دعائے برکت سے نوازا ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں ایک بوڑھا آدمی حاضر ہوا اس نے عرض کی اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک مرض ہے کہ جس کے لئے اطباء نے شراب[1] تجویز کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ شہد کیوں نہیں کھاتا کہ جس کو اللہ نے تمام بیماریوں کے لئے موجبِ شفا قرار دیا ہے۔

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ عربوں کی طب میں صرف سات قسم کے علاج ہیں جن میں سے ایک شہد بھی ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں ایک شخص آیا اس نے اپنے بھائی کی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ اسے شہد دو۔ وہ پھر حاضر ہوا اور عرض کی اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہد نے کوئی فائدہ نہیں دیا آپ نے فرمایا کہ شہد دو۔ جب وہ چلا گیا تو آپؑ نے صحابہ سے فرمایا کہ اس کا بھائی "منافق" ہے کہ جس وجہ سے "شہد" اسے فائدہ نہیں پہنچا رہا۔

تبرّکِ حسینی سے شفاء

☆ بحوالہ رسالہ "زہیر ابن قین" میں منقول ہے کہ ایک دن علامہ سیّد علی نقی (نقن) طلبا سے کہنے لگے کہ اگر حوالہ نہ پوچھو تو تمہیں ایک مفید ترین چیز بتاؤں سب نے عرض کی کہ فرمایئے علامہ موصوف نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض جس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا اس کی طرف سے یہ منت مانے کہ اے زہیر ابن قین آپ طیب تھے میں آپ کے روح پر فتوح کی خوشنودی کے لئے مثلاً دو رکعت نماز یا نیاز وغیرہ دوں گا آپ فلاں مریض کے مرض کا علاج عنایت فرمائیں اس کے بعد ان کے روح کے لئے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تلاوت کر کے ان کے ایصال ثواب کیلئے ہدیہ کر دیں تو اسی رات یا دوسری یا تیسری رات تک بنفس نفیس حضرت زہیر ابن قین خواب میں آ کر اس مریض کا علاج بتائیں گے۔

[1] شراب حرام ہے اور حرام میں شفاء نہیں (الحدیث)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ موجود طلباء میں ایک کا بھائی کافی عرصہ سے مریض تھا اس طالب علم نے اس عمل کا ذکر اپنی بہن سے کیا اور اس نے اپنے بھائی کے لئے منت مانی تو پہلی ہی رات حضرت زہیر ابن قین خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے بھائی کا علاج تبرّک حسینی ہے کیونکہ تیرا بھائی ہمیشہ سے ہی تبرّک لینے سے گریز کرتا ہے لہٰذا تبرّک لے کر کھائے گا تو شفایاب ہو جائے گا لہٰذا بہن نے مریض بھائی کو تمام ماجرا سنایا تو وہ کہنے لگا بیشک میں نے کبھی بھی تبرّک نہیں لیا کیونکہ وہاں دھکم پیل اور بھیڑ ہوتی ہے لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے کسی مجلس یا محفل میں لے جایئے تا کہ خود تبرّک لے کر کھا سکوں اس نے ایسا ہی کیا تو فوراً شفایاب ہو گیا۔

آب نیساں سے شفاء

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ (الانبیاء: ۳۰)

اور ہم ہی نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا تو کیا اس پر بھی یہ لوگ ایمان نہ لائینگے

☆ بارش کا وہ پانی جو نوروز سے تینیس (۲۳) دن کے بعد ماہ نیساں شروع ہونے پر تیس دن کے اندر برسے ''آبِ نیساں'' کہلاتا ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں ایک بوڑھا آدمی حاضر ہوا اس نے عرض کی اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک مرض ہے کہ جس کے لئے اطباء نے شراب تجویز کی ہے تو آپؑ نے فرمایا تو اس کی جگہ پانی استعمال کیوں نہیں کرتا جس کی نسبت اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ہم نے برستے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض آبِ نیساں پر سورۂ الحمد، آیت الکرسی، چاروں قل اور سورۂ قدر اور ستر مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ صلوات پڑھ کر پیئے گا تو وہ ہر قسم کی امراض سے شفایاب ہوگا۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض یہ پانی سات دن تک ہر روز صبح و شام پیئے تو اس کو جسم میں رگوں اور ہڈیوں کے درد اور بیماریوں سے شفاء نصیب ہوگی۔

☆ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو اگر وہ اس نیت سے پیئے گی تو اللہ تعالیٰ اسے فرزند عطا فرمائیگا

Presented by://jafrilibrary.com/

صدقہ سے شفاء

اَلصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَآءَ (الحدیث) (صدقہ مصیبتوں کو ٹالتا ہے)

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بیمار اپنا علاج صدقہ دینے سے کرے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بیماری کو چار چیزیں ختم کرتی ہیں:۔

(۱) صدقہ (۲) علاج (۳) پرہیز (۴) ٹھنڈا پانی (کپڑا تر کر کے ماتھے پر رکھنا)

☆ مجمع الدعوات میں ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور تقدیر کے اٹل فیصلے کو بھی بدل دیتا ہے۔

☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کی کہ میرے گھر میں گیارہ افراد ہیں جو کہ سب کے سب بیمار ہیں تو آپ نے فرمایا کہ ان کا علاج صدقہ دینے سے کرو کیونکہ صدقہ سے بہتر اور کوئی علاج نہیں۔

☆ حضرت امام رضا علیہ السلام کا فرمان ہے کہ صدقہ مریض کو مرضِ موت سے بچاتا ہے۔

☆ کتاب فردوس میں شیخ مفیدؒ سے منقول ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی بیماری لاحق ہوگئی ہو تو ایک جام پانی اور گندم کے پیمانے کو گندم سے بھر کر ان پر چالیس مرتبہ سورۂ حمد پڑھے بعد ازآں پانی کو مریض پر چھڑکے اور گندم کو کسی مستحق کو دے تاکہ وہ اس کی صحت یابی کیلئے دعا کرے۔

☆ مجمع الدعوات میں داؤد ابن زربی سے روایت ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے صدقہ دینے کا یہ طریقہ ارشاد فرمایا کہ چار کلو گندم (اسکی قیمت بھی دی جاسکتی ہے) لے کر مریض کو پیٹھ کے بل لٹا کر اس کے سینے پر رکھ کر یہ دعا پڑھے بعد ازآں گندم کے چار حصے کر کے فقیروں میں تقسیم کر دے (تحفۃ العوام مقبول)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم سے کہ جب بھی اس سے تجھے پریشان

الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِيْفَتَكَ

نے پکارا تو نے اسکو اس کے ذریعہ سے کشادگی فرمائی اور تو نے اس کو زمین پر قابض فرمایا اور اس کو اپنی مخلوق پر اپنا

عَلٰی خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِيَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ

خلیفہ مقرر فرمایا چاہیے کہ تو صلوات بھیجے محمدؐ و آلِ محمد پر صلوات اور مجھے میری مرض سے عافیت عطا فرما

Presented by://jafrilibrary.com/

ہرمل سے شفاء

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی القدر ہے کہ ہرمل کے پودے کے پتوں اور دانوں میں ستر بیماریوں کی شفا ہے (مفاتیح الجنان)

☆ حکیم اردس بیلی مجمع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ ہرمل کے سفوف کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے سل ودق، زکام، کھانسی، دمہ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ مستورات کے مخصوصہ امراض کیلئے ایک مفید دوا ہے دق الاطفال (سوکڑا، مسان) اٹھرا کیلئے اکسیر ہے

☆ حکیم جالینوس اپنے قصائد میں لکھتے ہیں کہ ہرمل کو حسبِ ضرورت بریان کر کے اس کے سفوف کو گائے کے دودھ میں ملا کر پئیں تو دماغی ہیجان کو کم کرتا ہے اور دیوانگی کیلئے مفید ہے

☆ جریان واحتلام وسرعتِ انزال کیلئے عجیب الاثر دوا ہے اعضائے رئیسہ وشریفہ کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے مراق (سودا) کے خاتمہ کیلئے تسکین بخش ہے۔ کشف الاسرار میں درج ہے کہ وضع حمل کی دشواری کے وقت ہرمل کے چند دانے عورت کی ران پر باندھ دیں تو وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ صاحب شرح اسمائے الٰہی بیان کرتے ہیں کہ ہرمل کا دخنہ (دھونی) فقر وفاقہ اور افلاس سے خوشحالی وفارغ البالی کا موجب ہے گھر دوکان کارخانہ دفتر میں اس کی دھونی سے تہ وبالا کاروبار کشادہ ہوجاتا ہے۔ جن خواتین وحضرات کی شادی نہ ہورہی ہو وہ ہرمل کو پانی میں جوش دے کر غسل کریں تو شادی کی بندش دور ہوجاتی ہے اور عقد بندی کے عذاب سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ چہرے پر کیل مہاسے اور چھائیوں کے ازالہ کے لئے دو ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ روزانہ استعمال کرنے سے چہرے کی بے رونقی وپژمردگی زائل ہوجاتی ہے۔ طلسماتِ رفیق میں ہے کہ ہر قسم کے دردوں کے لئے زیتون کے تیل میں ہرمل کا سفوف ملا کر مالش کرنا از حد مفید اور افاقہ کا موجب ہے۔ مریض کو ہرمل کے دانے چٹکی بھر کھلانا گلے میں باندھنا اور دھونی دینا شفایابی کا موجب ہے۔

پرہیز سے شفاء: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیماریوں کا علاج پرہیز سے کرو پرہیز علاج سے بہتر ہے اس کا اثر ایک مدت تک باقی رہتا ہے۔ ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر بیماری میں کم از کم دس دن پرہیز ضرور کرو ☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ پرہیز اسے نہیں کہتے کہ اس چیز کو بالکل نہ کھایا جائے بلکہ اس چیز کو کم کھانے کا نام پرہیز ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

عقیقہ سے شفاء

☆ منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتویں روز امام حسین علیہ السلام کا عقیقہ کیا

☆ عقیقہ سنتِ مؤکدہ ہے ساتویں دن بہتر ہے یہ تا حد بلوغ باپ پر سنت ہے بعد میں خود کرے

☆ بچہ کے بال منڈوا کر اُن بالوں کے برابر چاندی یا چاندی کی رقم صدقہ کرے۔

☆ عقیقہ کے جانور میں قربانی والے جانور کی شرائط کا ہونا مستحب ہے۔

☆ عقیقہ کے جانور میں عمر کا کوئی اعتبار نہیں چھ ماہ سے کم بھی درست ہے۔

☆ اس کا عیوب سے محفوظ ہونا مستحب ہے شرط نہیں لہٰذا لنگڑا اندھا بھی جائز ہے۔ (المسائل الدینیہ السید محسن حکیمؒ)

☆ گوشت کم از کم دس مؤمنوں یا زیادہ کو کھلائیں یا کچا تقسیم کر دیں۔

☆ والدین اور وہ گھر کے افراد جو والد کی کفالت میں ہوں عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں۔

☆ سری پائے اور کھال صدقہ کرے۔ قصائی کو اجرت میں دینا جائز نہیں۔

☆ بوقتِ ذبح درجِ ذیل دعا پڑھے (لکیر سے اوپر والا صیغہ لڑکے کیلئے اور نیچے والا لڑکی کیلئے ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِيْقَةٌ عَنْ (لڑکا یا لڑکی کا نام لے) لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ بِلَحْمِهَا وَدَمُهَا بِدَمِهٖ بِدَمِهَا

اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد سے اے اللہ عقیقہ فلاں سے ہے اِسکا گوشت اُسکے گوشت کیلئے اور اِسکا خون اُسکے خون کیلئے اور اِسکی ہڈیاں

وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ بِجِلْدِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا وِقَآءً لِّمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اسکی ہڈیوں کیلئے اور اِسکے بال اُسکے بالوں کیلئے اور اِسکی کھال اسکی کھال کیلئے ہے اے اللہ تو اس کو قرار دے محمدؐ آلِ محمدؐ کے ساتھ ہونے کا

☆ دعا کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کیا جائے اور ذبح کرنے کے بعد صلوات پڑھ کر یہ کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ (مِنْ کے بعد مریض اور اسکے باپ کا نام لے)

نوٹ: مشاہدہ ہے کہ کئی مقامات پر سادات غیر سادات کا عقیقہ نہیں کھاتے عقیقہ صدقہ نہیں ہے

☆ تمام مراجع عظام متفق ہیں کہ غیر سیّد کا عقیقہ سادات کھا سکتے ہیں۔

صدقہ: واجبی صدقے فقط دو ہیں (۱) زکوٰۃ (۲) فطرانہ۔

☆ غیر سادات کا واجبی صدقہ سادات پر حرام ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

قربانی سے شفاء

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا (المائدہ: ۲۷) جب ان دونوں نے اللہ کی بارگاہ میں قربانی دی تو ان میں سے ایک کی قبول ہوئی

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ بیمار کی شفایابی کی نیت سے ایک بکرا یا دنبہ لے کر درجِ ذیل دعا کو تین بار پڑھ کر قربانی کے منہ پر دم کریں اور قربانی کو چھت کے نیچے ذبح کریں خون کو گڑھے میں ڈالیں سری کو زمین میں دفن کریں اوجھڑی نکالنے سے پہلے پائے نہ کاٹیں گوشت کے ستاون ٹکڑے کر کے فقراء میں تقسیم کریں۔

☆ ذبح کرنے سے پہلے یہ درجِ ذیل دعا پڑھے (لکیر سے اوپر والا صیغہ لڑکے کیلئے اور نیچے والا لڑکی کیلئے ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ یہ قربانی تیرے لئے ہے اور تیرے فضل و کرم سے ہے

وَصَلِّ اِلَيَّ وَاَنَا اَفْدِيْهَا بِعَبْدِكَ بِاَمَتِكَ (اسکے بعد مریض یا مریضہ کا نام لے) **اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا**

اور مجھ پر رحمت بھیج اور میں اسے فدا کرتا ہوں تیرے بندے کیلئے ..... اے اللہ بیشک یہ

فِدَاؤُهٗ فِدَاؤُهَا لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ بِلَحْمِهَا وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ بِدَمِهَا اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ

اسکا فدیہ ہے اسکا گوشت اسکے گوشت کے بدلے اسکا خون اسکے خون کے بدلے اے اللہ ہم سے قبول فرما جس طرح تو نے اپنے

اِبْرَاهِيْمَ حِيْنَ فَدَاءَ لِوَلَدِهٖ اِسْمَاعِيْلَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

خلیل ابراہیم سے اس کے بیٹے اسماعیل کے بدلے فدیہ قبول فرمایا محمد رسول اللہ کے صدقے سے اے اللہ بیشک

هٰذِهٖ لَكَ اِنَّهٗ فِدَاؤُهٗ فِدَاؤُهَا فَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

یہ تیرے لئے ہے بیشک یہ اس کا فدیہ ہے اس کو ہم سے قبول فرما اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے

برائے پیچس وقے: درجِ ذیل اسم اعظم امیر المؤمنین سے منسوب ہے ہر قسم کی بیماریوں اور وبائی امراض بالخصوص اسہال وقے کی شفایابی کیلئے زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر پرانے سے پرانے پاک کپڑے میں باندھ کر گلے یا بازو میں باندھے اور گھول کر پیئے تو فوراً شفایاب ہوگا

(گل ہائے ارغوان)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے بخار

تعویذ برائے بخار: تپ یا لرزہ کیلئے حضرت امام رضا علیہ السّلام کے ہاتھوں کا لکھا ہوا تعویذ تین کاغذوں یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران سے لکھے اور ہر روز ایک تعویذ پانی میں دھو کر پلائے تو بخار سے صحت و تندرستی کا موجب ہے۔

پہلے روز: لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى (طٰہٰ۔۶۸)

دوسرے روز: لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (القصص۔۲۵)

تیسرے روز: اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (الاعراف۔۵۴)

عمل آیات تخفیف: ہر قسم کے بخار سے صحت یابی کیلئے درج ذیل "آیاتِ تخفیف" لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور اوّل و آخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر تین دن متواتر پلائے تو تپ لرزہ و باری کے بخار وغیرہ سے فوراً تخفیف کا موجب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ چاہتا ہے کہ تم سے تخفیف کردے کیونکہ آدمی تو کمزور پیدا ہی کیا گیا ہے (النساء:۲۸)

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۫ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۫

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے (البقرہ:۱۷۸) اب اللہ نے تم سے تخفیف کردی ہے اور دیکھ لیا کہ تم میں یقیناً کمزوری ہے (الانفال:۶۶)

محمدی تعویذ: ہر قسم کے بخار کے دفعیہ کیلئے یہ چار آیات کہ جن میں اسمِ مُحَمَّدٌ آیا ہے زعفران سے لکھے اور دھو کر مریض کو پلائے اور چودہ رمضان کو لکھ کر باندھے تو تمام دردوں سے نجات پائیگا

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

اور محمدؐ تو صرف رسول ہیں ان سے پہلے اور بھی بہتیرے پیغمبر گزر چکے ہیں (سورۂ آل عمران:۱۴۴) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بلکہ اللہ کے رسول ہیں (سورۂ احزاب:۴۰) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے اور ایمان لائے جو محمدؐ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

اور وہ ان کے رب کی طرف سے برحق ہے (سورۂ محمد:۲) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں کافروں پر بڑے سخت آپس میں رحم دل ہیں (سورۂ فتح:۲۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے بخار، بلڈ پریشر: یہ آیات پانی پر ۴۱ بار پڑھ کر پلانا بخار اور بلڈ پریشر کیلئے موجب شفاء ہے

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا اور انہوں نے انکے ساتھ چالبازی کرنی چاہی تو ہم نے ان کو ناکام کر دیا (الانبیاء۔ ۶۹۔۷۰)

برائے بخار: فوائد القرآن میں مرقوم ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کی کہ تپ میں مبتلا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ اپنا گریبان کھول اور گریبان میں اپنا سر داخل کر کے آذان و اقامت کہہ کر سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھ لے تمہارا بخار اتر جائے گا۔

خاتمہ اثرات زہر: زہریلے اثرات کے خاتمہ کیلئے سورۂ الحمد اس طرح پڑھے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کو سات مرتبہ دہرا کر سورۂ مکمل کر کے غذا پر دم کر لیا کرے تو غذا کے زہریلے اثرات سے محفوظ رہیگا

دعائے نورِ صغیر: حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت فاطمۃ الزہراؑ نے ایک دعا تعلیم فرمائی کہ اگر تجھے زندگی میں بخار ہو تو اس دعا کو پڑھا کرو۔

☆ حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ میرے علاوہ مکہ و مدینہ کے ہزاروں لوگوں کو اس دعا نے بخار سے نجات دی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرُ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام کا سہارا لیتا ہوں جو نور ہے اللہ کے نام کا سہارا جو نور ہی نور ہے اس اللہ کے نام کا سہارا جو نور

عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ

بالائے نور ہے اس اللہ کے نام سے جو کاموں کا سنوارنے والا ہے اس اللہ کے نام کا سہارا کہ جس نے نور کو نور سے

النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِيْ

پیدا کیا تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو کوہ طور (پہاڑ) پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی

كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رِقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر، تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں

الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ

جو عزت سے ذکر کیا گیا اور فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی اور فراخی میں شکر کیا جاتا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور رحمت ہو اللہ کی ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ پر

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے شوگر

☆ ہر روز تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا تو انشاء اللہ شوگر جاتی رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے رب مجھے (جہاں) پہنچا اچھی طرح پہنچا اور مجھے (جہاں سے) نکال اچھی طرح سے نکال اور مجھے

لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

اپنی بارگاہ سے ایک مددگار عطا فرما کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نیست و نابود ہوا اس میں شک نہیں کہ باطل مٹنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفاء و رحمت ہے نافرمانوں کو گھاٹے کے سوا کچھ بھاتا ہی نہیں (بنی اسرائیل ۸۰ تا ۸۲)

☆ شوگر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارے کے لئے درج ذیل آیت مجیدہ کو اوّل و آخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر ہر روز پی لیا کرے تو شوگر کا خاتمہ ہوگا۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ (النحل: ۱۲۷)

اور تم صبر ہی کرو اللہ کی (مدد) کے بغیر تو تم صبر کر بھی نہیں سکتے اور ان مخالفین کے حال پر تم رنج نہ کرو اور جو مکاریاں یہ لوگ کرتے ہیں اس سے تم دل تنگ نہ ہو

تسبیح: مرض شوگر اور دیگر تمام امراض کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس تسبیح اسمائے حسنیٰ کو پڑھے تو تمام ظاہری و باطنی امراض کیلئے مفید ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَلَامُ یَا شَافِیُ اے اللہ اے زندہ اے قائم اے سلامتی دینے والے اے شفا دینے والے

مجرب ترین نسخہ: درج ذیل سولہ اشیاء ہم وزن لیکر سفوف بنا کر آدھی چمچ چائے والا یا حسب ضرورت منہ نہار پھانک کر پانی پی لیا کرے چند دنوں کے اندر اندر شوگر کا خاتمہ ہو جائیگا (از علامہ ظفر عباس اسدیؒ)

نوٹ: نسخہ استعمال سے پہلے شوگر کا پوائنٹ چیک کر لیں بہت زیادہ کم ہونے پر دوائی کم کر دیں

(۱) کلونجی (۲) گٹھلی جامن (۳) گڑمار بوٹی (۴) خام کریلہ (۵) بیج سرش (۶) تنبہ
(۷) گوند کیکر (۸) تخم آم (۹) زیری سیاہ (۱۰) تخم نیم (۱۱) ماجو (۱۲) کچور
(۱۳) رسونت (۱۴) ہڑ سبز (۱۵) کالے چنے (۱۶) فسطین۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے دردِ چشم

☆ آنکھوں کی تکلیف و بیماری کیلئے سورۂ کوثر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو آشوبِ چشم سے نجات ملے گی نیز ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی کیلئے بھی بہت مفید ہے۔

☆ حضرت امام جعفرِ صادق علیہ السّلام نے اپنے صحابی حضرت مفضلؓ کو آشوبِ چشم کیلئے یہ دعا تعلیم فرمائی تھی طریقہ اس کا یہ ہے کہ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر داہنے ہاتھ کا انگوٹھا داہنی آنکھ پر اور بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی بائیں طرف والی آنکھ پر رکھ کر تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھتے ہوئے آنکھ پر انگوٹھا اور انگلی پھیرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ (اس کے بعد مریض اپنا نام لے کر دعا کرے)

☆ بینائی کی کمزوری رفع ہونے کے واسطے یہ دعا سات مرتبہ اسطرح پڑھے کہ آنکھوں پر انگلیاں پھیرتا رہے دعا کے بعد آیت الکرسی مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خالدون تک پڑھے (مفاتیح الجنان)

اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَأُ (میں اپنی آنکھوں کے نور کو اللہ کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں)

☆ ضعفِ بصر اور آشوبِ چشم کے لئے آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر یہ دعا پڑھے

يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَاءُ رُدَّ اِلَيَّ بَصَرِيْ

اے قریب تر اے قبول کرنیوالے اے دعاؤں کے سننے والے اے توجس پر چاہے کرم کرے میری بینائی پلٹادے

☆ جس کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو نماز صبح کے بعد آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر اوّل و آخر يَا نُوْرُ يَا بَصِيْرُ کو تین مرتبہ پڑھ کر درمیان میں یہ درج ذیل آیت پڑھے گا تو آشوبِ چشم سے محفوظ رہے گا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (سورۂ تحریم: ۸)

پروردگار ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَلشَّكُوْرُ: اسم باری تعالیٰ اکتالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دکھتی ہوئی آنکھوں کو دھوئے۔

اَلْحَيُّ: اسم مبارک کو ۱۹ بار پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے یا پانی پر پڑھ کر دھولیا کرے تو دردِ ہائے چشم اور ضعفِ بصر کیلئے مجرّب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے دردسینہ

☆ دردسینہ کے مریض کو چاہیے کہ ہر روز قرآن مجید پڑھ کر دعا مانگا کرے۔

☆ ذیل کی آیت کو اکیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائیں اور کچھ سینے پر ملیں تو ہر قسم کے امراضِ سینہ اور دردِ گلو و زبان کے لئے مفید ہے۔

☆ یہ آیت قوتِ گویائی اور حافظہ کی زیادتی کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام آسان فرما اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ سمجھیں میری بات کو (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی دردسینہ کے واسطے چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ انشراح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔

☆ دوسری نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والضحیٰ اور دوسری رکعت میں یہ آیت پڑھے

یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ (سورۂ مؤمن: ۱۹)

اللہ تو آنکھوں کی نادیدہ نگاہ کو بھی جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں

☆ دردسینہ کیلئے سینے پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ یہ درج ذیل آیت پڑھ کر سات مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے تو درد رک جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ یُّرِدْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور بغیر حکم اللہ کے تو کوئی شخص مر ہی نہیں سکتا وقت معین تک ہر ایک کی موت لکھی ہوئی ہے اور جو بدلہ دنیا میں

ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

چاہے تو ہم اس کو دے دیتے ہیں اور جو آخرت کا بدلہ چاہے اُسے اُسی میں دیں گے اور نعمت ایمان کے شکر گزاروں کو جلد جزائے خیر دیں گے

☆ درج ذیل دعائے اسمائے حسنیٰ کو تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پینے سے سینہ کے درد سے نجات ملے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا مُسَهِّلُ یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ

یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ یَا مُجْمِلُ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ

یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ

Presented by://jafrilibrary.com/

عام دردوں کیلئے

☆ ہر درد کے واسطے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر درج ذیل آیت پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ (بنی اسرائیل ۱۰۵)

اور ہم نے قرآن کو جیسا تھا ویسا ہی اتارا اور تم کو تو ہم نے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا بھیجا ہے

☆ ہر قسم کے دردوں کیلئے مریض درج ذیل آیت کو لکھ کر پاس رکھے گا تو درد سے محفوظ رہیگا۔

☆ یہ آیت مجیدہ رشتہ کے حصول اور تمام بیماریوں اور ثروت کی آمد کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالے اور ورد بزبان رکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ان میں سے کچھ لوگوں کو دنیا کی اس ذرا سی زندگی کے رونق سے نہال کر دیا ہے تا کہ ہم ان کو اس میں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (سورۂ طٰہٰ: ۱۳۱)

آزمائیں تم اپنی نظریں ادھر نہ بڑھاؤ اور تمہارے پروردگار کی روزی کہیں بہتر اور زیادہ پائدار ہے

☆ ہر قسم کے دردوں کے خاتمہ کیلئے درج ذیل آیت اوّل و آخر سورۂ حمد و اخلاص کے ساتھ تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد والی جگہ پر پھیرے تو درد جاتا رہیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا اور تم میں اس کی بابت پھوٹ پڑ گئی اور جو تم چھپاتے تھے اللہ کو اس کا ظاہر کرنا منظور تھا

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ (البقرہ: ۷۲ تا ۷۳)

پس ہم نے کہا کہ اس گائے کا کوئی ٹکڑا لے کر اس پر مارو یوں اللہ مردے کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھا دیتا ہے

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے اور ہر مرتبہ درد والی جگہ پر ہاتھ پھیرے تو درد سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ، اللہ، اللہ، میرا حقیقی رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں کرتا اللہ کے نام سے

وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

اور اللہ کی مدد سے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نہیں کوئی قوت اور طاقت سوائے اللہ کے اے اللہ اس کو مسح کر مجھ سے جو میں (درد) پا رہا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ منقول ہے کہ ذیل کی دعا کو تربتِ پاک (خاکِ کربلا) سے چینی یا شیشے کے برتن پر لکھے اور اسے گلاب کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائے تو انشاء اللہ وہ ہر قسم کے دردوں سے شفایاب ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اللہ کے نام سے جو شفا دینے والا ہے اللہ کے نام سے جو کفایت کرنیوالا ہے اللہ کے نام سے جو بخشنے والا ہے اس اللہ کے نام سے کہ جس کے نام

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے اور ہم نے قرآن جو شفا ہے اور مؤمنین کیلئے رحمت ہے اتارا ہے

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعد از نمازِ فجر اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھ کر جہاں بیماری (درد) ہو وہاں پر ہاتھ پھیرے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمد پر تمام تعریفیں اللہ پروردگار

الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ

عالمین کیلئے ہیں ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور اچھا حمایتی ہے اللہ بڑی برکت والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے اور نہیں ہے کوئی حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور نہیں ہے کوئی قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت کی مدد کے اے اللہ درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

دعا برائے شفاء: اگر کوئی اس قرآنی دعا کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے طویل بیماری سے شفا نصیب ہوگی

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (سورۂ انبیاء: ۸۳)

اور ایوبؑ جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو تو سب رحم کرنیوالوں سے کہیں بڑھ کے ہے

☆ درجِ ذیل کلمہ ہر قسم کے دردوں کیلئے پڑھتے ہوئے درد والی جگہ پر لکھیں تو درد بھاگا بھاگا پھرے گا یہاں تک کہ درد ختم ہو جائے گا لِیُعَذِّبَهُمْ

Presented by://jafrilibrary.com/

خاص دردوں کیلئے

گھٹنے کیلئے: حضرت امام باقر علیہ السّلام سے ابوحمزہ ثمالی نے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ میرے گھٹنے میں درد رہتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ بعد از نماز یہ دعا پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَجْوَدُ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے سب دینے والوں سے زیادہ سخی اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے رحم مانگنے والوں پر زیادہ رحم کرنیوالے

اِرْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَاعْفِنِيْ مِنْ وَجَعِيْ

میری کمزوری پر رحم فرما اور میری ناکام تدبیروں اور مجھے اس درد سے نجات عطا فرما

پنڈلی کیلئے: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے سالم بن محمد نے ٹانگوں کے درد کی وجہ سے بیکاری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ سورۂ کہف کی آیت نمبر ۲۶ کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کرو تو کوھلوں و ٹانگوں کے درد سے محفوظ رہو گے۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

اور جو کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے بطور وحی نازل ہوئی ہے اس کو پڑھا کرو اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور تم اس کے سوا ہرگز پناہ کی جگہ نہ پاؤ گے (الکہف: ۲۷)

بازو کیلئے: بحر المنافع میں مذکور ہے کہ اگر کسی کے بازو کو درد ہوتا ہو تو درج ذیل آیات لکھ کر بازو پر باندھے تو اس کا درد زائل ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں اللہ کی قوت تو سب پر غالب ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ (الفتح: ۱۰)

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کیلئے توڑتا ہے اور جس نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا ہے پورا کیا تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائیگا

کمر کیلئے: بحوالہ مجمع الدّعوات کبیر مروی ہے کہ کمر درد کا مریض درج ذیل آیت لکھ کر کمر میں باندھے تو شفایاب ہو گا۔

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾

اے یحیٰی کتاب مضبوطی کے ساتھ لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں اپنی بارگاہ سے نبوت اور رحمدلی اور پاکیزگی عطا فرمائی (مریم: ۱۲۔۱۳)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے دردشقیقہ

☆ کتاب مکارم الاخلاق میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورۂ حمد اور آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے بلند تر اور بزرگی والا جس سے

اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَرَقٍ نَّعَّارٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَرِّ النَّارِ

میں خوفزدہ اور ڈرتا ہوں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی بے شرم درد لانے والی رگ سے اور اللہ کی پناہ لیتا ہوں آگ کی گرمی سے

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ درد شقیقہ کے واسطے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اس کے سر کا درد محو ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

میں پناہ لیتا ہوں اس اللہ کی جس سے ہر چیز کھڑی ہے جو تری اور خشکی میں ہے اور جو زمین و آسمان میں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

☆ درج ذیل تعویذ لکھ کر سر پر باندھے تو درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) اور صداع (مرگی) کیلئے اکسیر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کیا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلا دیا اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا اے رک جا

اَيُّهَا الصُّدَاعُ الضَّارِبُ وَالْوَجَعُ الْغَالِبُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

سر پر وار کرنے والے اور اے غالب درد اس میں شک نہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (اور ان کی آل) پر درود بھیجتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

تو اے ایماندارو! تم بھی درود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو

☆ درج ذیل آیات درد شقیقہ سے پناہ گاہ کا درجہ رکھتی ہیں لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ كٓهٰيٰعٓصٓ ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ② اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ③

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کٓهٰيٰعٓصٓ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے جو اپنے بندے زکریا کے ساتھ کی کہ جب زکریا نے اپنے پروردگار کو دھیمی آواز سے پکارا

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

عرض کی اے میرے پالنے والے میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر ہے کہ بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے اور اے میرے رب میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا (مریم ۱ تا ۴)

Presented by://jafrilibrary.com/

دانتوں کے درد کیلئے

☆ حضرت امیر المؤمنین علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ نماز کے بعد سجدہ گاہ کو مس کر کے درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر درجِ ذیل دعا پڑھے تو درد جاتا رہے گا۔ (مفاتیح الجنان)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں کوئی حرکت اور نہ کوئی قوت ماسوائے اللہ بلند مرتبہ وصاحب عظمت کے

☆ صحیفۂ علویہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر سورۂ الحمد، سورۂ توحید اور سورۂ قدر پڑھ کر درجِ ذیل آیت تین مرتبہ پڑھے تو صاحبِ درد کا درد موقوف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر انہیں مضبوط جمے ہوئے سمجھتے ہو حالانکہ یہ بادل کی طرح اڑے پھریں گے اللہ کی

اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸ (سورۂ نمل ۸۸)

کاریگری ہے کہ جس نے ہر چیز کو خوب مضبوط بنایا ہے بیشک جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اس سے وہ خوب واقف ہے

☆ ایک میخ (کیل) لیں اور سورۂ الحمد اور مُعَوِّذَتَین وآیت الکرسی ہر ایک کو تین مرتبہ پڑھکر درجِ ذیل آیت پڑھیں اور زمین میں گاڑ دیں تو درد سے آرام ملے گا۔ (مجمع الدعوات)

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝۷۸ بھلا جب یہ ہڈیاں خاک ہو جائیں گی تو کون زندہ کر سکتا ہے (یٰسین ۷۸)

☆ دردِ دندان کے واسطے دانت کو انگلی سے دبا کر سات بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ خَلَقَكَ فَاِنَّهٗ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ عَلَيْكَ وَعَلَى الْجِبَالِ

اللہ کے نام سے اور اللہ کے سہارے سے سکون سے رہو اللہ کی قدرت سے جس نے تجھ کو خلق کیا بیشک وہ قادر بھی ہے اور توانا بھی تجھ پر اور پہاڑوں پر

اَنْبَتَهَا وَاَنْبَتَكَ مَقَرِّ حَتّٰى يَاْتِيَ اِلَيْكَ اَمْرُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

جس نے تجھے اور انکو نمودار کیا یہاں تک کہ اس کا اثر آپہنچا اور رحمت ہو اللہ کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی تمام آلؑ پر

☆ عامل درجِ ذیل آیت کو عامل درد والے دانت یا جگہ پر انگلی رکھ کر اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳۷ پس تجھے کافی ہے ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (البقرہ ۱۳۷)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ دانتوں کے کیڑے کیلئے مریض کی انگلی دانت پر رکھوا کر درج ذیل آیتِ مجیدہ پڑھتے وقت عامل اپنے دامن کو بٹ دیتے ہوئے اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکشی سے ہاتھ ڈالتے ہو (الشعراء: ۱۳۰)

فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ (سورۂ مؤمنون: ۱۴)

پھر ہم ہی نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا ایک دوسری صورت میں پیدا کیا تو اللہ بابرکت ہے جو سب بنانیوالوں سے بہتر ہے

دانت درد کیلئے: دانتوں کا ہلنا و ماس خورہ اور دانتوں میں کیڑا لگنا اور دانت درد کیلئے منہ نہار ایک گلاس تازہ پانی لیکر اوّل و آخر نو مرتبہ وَالْجُرُوْحَ پڑھ کر درمیان میں درج ذیل آیات کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کلیاں کرے اور آخری گھونٹ کو پی لے البتہ آدھے گھنٹے تک کوئی چیز نہ کھائے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ (زلزال: ۱ تا ۲)

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائیگی اور زمین اپنے اندر کے بوجھ (معدنیات) مردے وغیرہ نکال باہر کریگی

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ (یٰسین: ۷۹)

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اُس کو وہی زندہ کریگا جس نے ان کو پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا

پیشاب کی تکلیف کیلئے: پیشاب کی جملہ امراض مثلاً پیشاب کا رک رک کر آنا (تقطیر البول) اور بار بار آنا (سلسل البول) پیشاب میں خون آنا اور جلن کے ساتھ آنے یا بستر پر پیشاب نکل جانے کیلئے درج ذیل اسمائے حُسنیٰ کو اوّل و آخر صلوات پڑھ کر درمیان میں درج ذیل آیت مبارکہ کو تین مرتبہ پڑھ کر صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے فوراً بعد پانی پر پڑھ کر پی لیا کرے۔

اسمائے حُسنیٰ: هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ هُوَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

آیت مبارکہ: وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ (الزمر: ۶۷)

☆ پھنسی، خارش، چنبل سے شفایابی کیلئے درج ذیل دعا اوّل و آخر سورۂ قدر کے ایک سو ایک مرتبہ زیتون کے تیل پر پڑھ کر مالش کرے یَا رَقِيْبُ يَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ

احتلام نہ ہو: سونے سے پہلے باوضو حالت میں سورۂ معارج کو ایک مرتبہ پڑھے اور سورۂ نور لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھے تو احتلام سے محفوظ رہے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے بواسیر

☆ بحوالہ مجمع الدعوات مریض درج ذیل الفاظ کو باتھ روم میں پانی سے طہارت کرتے وقت پڑھتا رہے۔

☆ یہ عمل بہت تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کی بواسیر کا خاتمہ کر دیتا ہے سَرِیٌّ سَابِرُوْنَ اَنْتَ رَوْنَ

☆ درج ذیل دعا کو برائے دفع بواسیر پیر یا روز جمعہ کو لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھے

یَارَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ یَارَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے ہر چیخنے اور مضطرب پر رحم کرنیوالے اے رحیم تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ درج ذیل آیت مجیدہ کو سیاہ انگور کے پانی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض ہر روز اس میں سے کچھ مقدار پی لیا کرے تو بواسیر کا خاتمہ ہوگا۔

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اور جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ بنیادیں بلند کر رہے تھے اور دُعا مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار قبول کر بیشک تو ہی سننے اور جاننے والا ہے

☆ درج ذیل کلمات بروز اتوار عام سیاہی سے لکھے اور مریض خود جا کر اس نقش کو پرانی قبر میں دفن کرے

یَا فَارِغُ یَا مَارِغُ اِذْهَبْ بِاَمْرِ اللّٰهِ مَا جَمِیْعَ مَسْحَالِیْ وَلَهٗ کُسُّوْا سُحُدُوْمَ

بواسیری دھاگہ: سرخ رنگ کا دھاگہ لے کر جو تقریباً ۲ میٹر لمبا ہو اس کے اکیس تار کرے اور ہر گرہ پر اکیس مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر اکیس گرہ لگائے پھر انہی گرہوں پر الٹی طرف سے ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ درج ذیل آیات پڑھے اور مریض کے گلے میں باندھے (عامل کامل کاش البرنی)

وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ (ہود: ۴۴) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (انبیاء: ۸۳) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ (انبیاء: ۸۸)

اور جب حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی گھٹ گیا بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر ہے تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں

☆ بواسیر جیسے موذی مرض سے نجات کیلئے یہ نقش معظم لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کر پہنے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے سنگ گردہ ومثانہ

☆ عامل بننے کیلئے پہلے ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے تازہ پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائے تو پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائیگی پیشاب اور دودھ کے جاری کرنے کیلئے بھی اکسیر ہے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

اور بیشک پتھروں میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہوجاتی ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دراڑ پڑ جاتی ہے اور ان میں سے

الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ (البقرۃ:۷۴)

پانی نکل پڑتا ہے اور بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ غافل نہیں ہے

☆ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ مثانہ وگردہ اور پتے کی پتھری کے خاتمہ واخراج کیلئے اس آیت کو لکھ کر باندھے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پیئے اور صبح اٹھتے وشام سوتے وقت پڑھ لیا کرے (گنج ہائے معنوی)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ (الشوریٰ:۳۱)

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار

بستر میں پیشاب کرنا

☆ بعض حالات میں بچے کافی عرصہ تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں تو جب بچہ گہری نیند سو جائے تو اسکے سرہانے بیٹھ کر درج ذیل آیات تین مرتبہ اکیس روز تک پڑھ کر دم کریں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (البقرۃ:۱-۲)

الٓمّٓ یہ وہی کتاب ہے اس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں یہ پرہیزگاروں کی رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں

برائے تقطیر البول: درج ذیل آیت (سورۂ زمر:۶۷) سلسل بول اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کیلئے لکھ کر مریض کی کمر میں باندھے اور زعفران سے لکھ کر پلائے تو مریض کو افاقہ ہوگا۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

اور لوگوں نے اللہ کی ایسی قدر نہ کی کہ اسکی کرنی تھی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اُسکے قبضہ میں ہوگی اور سارے آسمان اُسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

بیداری اور بے خوابی کیلئے

نماز صبح کی قضا سے بچنے کا قرآنی نسخہ

برائے بیداری: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی آخری آیت سوتے وقت جس بھی وقت اٹھنے کی نیت سے پڑھے گا تو جس وقت چاہے گا بیدار ہو جائے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے کہہ دو کہ میں بھی تمہارا ایسا ہی ایک آدمی ہوں میرے پاس یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝۱۱۰ (کہف ۱۱۰)

تو جو شخص آرزومند ہو اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا تو اسے اچھے کام کرنے چاہئیں اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

☆ درج ذیل آیت بہ نیت بیداری تین مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو جس وقت چاہے بیدار ہو جائیگا۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے ثواب اور پناہ کی جگہ قرار دی (البقرہ:۱۲۵)

برائے بے خوابی: اگر کوئی بے خوابی کا شکار ہو تو درج ذیل آیات لکھ کر گلے میں باندھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝۳۸ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝۳۹ ۚ (عبس:۳۸-۳۹)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے بہت سے چہرے اس دن چمکتے ہوں گے خنداں شادمان

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱ (نجم:۵۹ تا ۶۱)

تو کیا تم لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم اس قدر غافل ہو

☆ اگر کوئی نیند کی بے چینی کا شکار ہو تو سورۂ کہف کی درج ذیل آیات لکھ کر تکیے کے نیچے رکھ دے تو وہ نیند کی آغوش میں چلا جائیگا (سورۂ انبیاء لکھ کر تکیے کے نیچے رکھنا نیند آوری کیلئے مجرب ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے تب ہم نے کئی برس تک غار میں ان کے کانوں پر پردے ڈال دیے پھر ہم نے انہیں چونکایا

لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ (کہف:۱۲)

تاکہ ہم دیکھیں کہ ان گروہوں میں سے کسی کو ٹھہرنے کی مدت خوب یاد ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے قوتِ حافظہ

☆ معتبر روایات کے مطابق درج ذیل آیتِ مجیدہ کو ہر روز تین مرتبہ پڑھیں تو یہ ہر قسم کی فراموشی کا قلع قمع بھی کرتی ہے اور حافظہ کو قوی سے قوی تر بناتی ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

تو میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھیں (طٰہٰ ۲۵ تا ۲۸)

☆ کتاب تہذیب میں مرحوم شیخ بہائیؒ فرماتے ہیں کہ حافظہ کی زیادتی اور قوت کیلئے درج ذیل دعا پڑھا کرے تو اس کا حافظہ قوی سے قوی تر ہوتا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فَهْمَ النَّبِیِّیْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْهَامَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ مجھے انبیاء کا فہم عطا فرما اور مرسلین کی یادداشت اور مقربین فرشتوں کا

الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

الہام عطا فرما ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا کو نماز کے بعد پڑھنے سے حافظہ قوی ہوتا ہے اور پڑھنے والے کی یادداشت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے وہ ذات جو اپنی مملکت کے اہل پر زیادتی نہیں کرتا پاک ہے

لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ

وہ ذات جو اہل زمین کو مختلف نوعیت کے عذاب نہیں دیتا پاک مہربان، رحم کرنے والا ہے اے اللہ میرے دل میں

نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

روشنی (علم) پیدا کر اور مجھے بصارت، سوجھ بوجھ اور علم دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

برائے بلڈ پریشر: نمازِ صبح کے بعد اکتالیس مرتبہ پانی پر پڑھ کر پینے سے فشارِ خون میں کمی کا باعث ہے

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ﴿۷۰﴾ (الانبیاء۔ ۶۹۔۷۰)

اے آگ تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا اور انہوں نے انکے ساتھ چالبازی کرنی چاہی تو ہم نے ان کو ناکام کر دیا

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے نظر بد، بال گھنے، قد لمبا ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ درج ذیل آیات مجیدہ صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لے تو اس کا قد لمبا بال گھنے اور نظر بد کے اثرات سے محفوظ رہے گا (تجربہ شدہ ہے)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ (الفرقان:۴۵) فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ (الحج:۵)

کیا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلا دیا اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ (الفتح:۲۹) وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے اپنی سوئی نکالی اور پھر اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور کفار جب قرآن کو سنتے

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۘ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تمہیں گھور گھور کر ضرور پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو سڑی ہے اور یہ تو سارے جہاں کیلئے نصیحت ہے (القلم:۵۱تا۵۲)

بال گھنے ہوں: مجمع الدعوات میں ہے کہ اگر کسی کے بال گھنے نہ ہوں تو درج ذیل آیت کو اوّل و آخر صلوات کے ساتھ تین مرتبہ پڑھتے ہوئے بالوں میں انگلیاں پھیرے تو اسکے بال گھنے ہو جائیں گے

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کے بخشنے والا اور ہے کون؟ جو وہ کر بیٹھے تو دیدہ و دانستہ اس پر ہٹ دھرمی نہیں کرتے (آل عمران:۱۳۵)

گرتے بالوں کیلئے: اگر کسی کے سر اور داڑھی کے بال بہت گرتے ہوں تو ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ ہاتھوں پر درج ذیل اسمائے حُسنٰی اوّل و آخر صلوات کے ساتھ پڑھ کر بالوں میں ہاتھ پھیر لیں تو بال ملائم و لمبے اور گرنے بند ہو جائیں گے اَللّٰهُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

بالچر ختم ہو: بحر المنافع میں ہے کہ ذیل کا کلام زیتون کے تیل پر اکتالیس مرتبہ اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ پڑھ کر متاثرہ جگہ پر لگائیں تو چند دنوں میں بال اُگ آئیں گے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

اور وہی بجلیوں کو بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ وہ بڑا سخت قوت والا ہے (الرعد:۱۳)

☆ زیتون کے تیل میں سوہاگہ ملا کر مالش کرنا بالچر کے خاتمہ کا سبب ہے (طلسمات رفیق زاہد)

جمائیوں کیلئے: اگر کسی کو بلا وجہ ہر وقت جمائیاں آتی رہتی ہوں تو اَللّٰهُ الْمُقِيْتُ پانی پر گیارہ مرتبہ دم کر منہ دھولیا کرے تو اُسے جمائیوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے کھانسی: ہر قسم کی کھانسی کیلئے زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائے اور گلے میں باندھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بیکار پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں لوٹا کر نہ لائے جاؤ گے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ مَلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا

تو اللہ جو سچا بادشاہ برتر اعلیٰ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے (سورۂ مومنون:۱۱۵۔۱۱۶) ملعون جہاں کہیں ہتھے چڑھے پکڑے گئے اور مار

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ (سورۂ الفرقان:۲۵)

ڈالے گئے (سورۂ احزاب:۶۱) اور جس دن آسمان بدلی کے سبب پھٹ جائیگا اور فرشتے کثرت سے نازل کیے جائیں گے

برائے فالج: فالج کے خاتمہ کیلئے زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائے اور گلے میں باندھے

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے اور اُس کے پاس اصل کتاب موجود ہے (الرعد:۳۹) تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ (فاطر:۱)

آسمان و زمین کا پیدا کرنیوالا فرشتوں کو قاصد بنانیوالا جن کے دو اور تین اور چار پر ہوتے ہیں پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے

برائے یرقان: یرقان کیلئے زعفران سے لکھ کر مریض کو پلائے اور گلے میں باندھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

انہوں نے کہا تو پاک ہے تو ہی ہمارا مالک ہے بلکہ وہ جنات کی پرستش کرتے تھے کہ ان میں سے اکثر لوگ انہی پر ایمان رکھتے تھے (سبا:۴۱)

یرقان سے نجات کیلئے سورۂ سبا اور سورۂ بینہ کو زعفران سے لکھ کر مریض کو پلانا موجب شفاء ہے

برائے مرگی: قمر در عقرب کے ایام میں تانبے کی تختی پر ایک طرف آدھی دعا اور دوسری طرف آدھی دعا لوہے کی کیل سے کندہ کر کے نیلے دھاگے میں ڈال کر مصروع کے گلے میں ڈالیں آئندہ دورہ نہ ہوگا (عامل کامل کاشف البرنی)

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ ✻ يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ

اے ذلیل کرنیوالے ہر نافرمان جابر کو اپنے غضب سے اے مضبوط گرفت والے بادشاہ اے ذلیل کرنیوالے — اے غضب ناک تو وہ ہے کہ تیرے انتقام کی کسی میں برداشت نہیں اے قہر والے

نیلے کپڑے پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ کیا کھلم کھلا مقابل ہے (یٰسین:۷۷)

Presented by://jafrilibrary.com/

رنگ گورا ہو: اگر کوئی درج ذیل آیتِ مجیدہ (آل عمران:۱۰۷) کو اوّل و آخر صلوات کے ساتھ گیارہ بار پانی پر پڑھ کر وضو یا غسل کرے تو اس کا رنگ گورا ہو جائے گا۔

وَاَمَّا الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اور جن کے چہرے پرنور برستا ہوگا وہ اللہ کی رحمت میں ہونگے

خوبصورتی کیلئے: اگر چہرہ بے رونق ہو جائے یا چہرے کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے تو ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ درج ذیل اسمائے حُسنٰی اوّل و آخر صلوات کے ساتھ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیریں تو انشاء اللہ بدصورتی زائل ہوگی۔ اَللّٰهُ الْمُصَوِّرُ الْمَالِكُ

چھائیوں کیلئے: انجیر کو دودھ اور جو کے آٹے میں ملا کر لیپ کریں (مجمع الدعوات)

☆ کتاب مکارم الاخلاق میں ہے کہ چہرے پر چھائیوں کی جگہ انگلیاں پھیرتے ہوئے یہ آیات تین مرتبہ پڑھے تو چند دنوں میں چہرہ نکھر کر صاف و شفاف ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ہمارے یہاں تو ہر چیز کے (بیشمار) خزانے (بھرے) پڑے ہیں اور ہم ایک جچی تلی مقدار بھیجتے رہتے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ (الحجر:۲۱) قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ (الشعراء:۷۲ تا ۷۳)

ہیں ابراہیمؑ نے کہا بھلا جب تم لوگ انہیں پکارتے ہو تو وہ تمہاری کچھ سنتے ہیں یا کچھ نقصان پہنچا سکتے ہیں

کیل مہاسوں کیلئے: یہ عمل حضرت امیر المؤمنینؑ سے منسوب ہے کہ جب قمری مہینہ کے دو یا تین دن رہ جائیں تو تین عدد جَو لیکر درج ذیل آیت پڑھتے ہوئے ان کو کیل و مہاسوں کے اوپر پھیریں اور ان کو نمی والی جگہ پر دفن کر دیں۔ (یہ آیت چنبل، داد کے لئے پڑھ کر دم کریں تو بھی مفید ہے)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

اور گندی بات کی مثال گویا ایک گندے درخت کی سی ہے زمین کے اُوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے اس کو کچھ ٹھہراؤ تو ہے نہیں (ابراہیم:۲۶)

نکسیر کیلئے: اگر ناک سے خون بہتا ہو تو درج ذیل دعا کو لکھ کر گلے میں باندھے تو نکسیر رک جائیگی

مَكَّةُ وَسْطَ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مکّہ دنیا کے بیچ میں ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے تیری رحمت کے صدقہ اے سب سے زیادہ رحم والے

نسخہ برائے نکسیر: ایک ٹکیہ کافور کا سفوف بنا کر سرسوں کے تیل میں ملا کر مریض کے نتھنوں میں لگائے تو انشاء اللہ اس موذی مرض سے نجات ملے گی بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے وباء: کم از کم نمازِ صبح کے بعد گھر میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ پڑھیں یا لکھ کر گھر کی جنوبی دیوار پر چسپاں کریں تو اہلِ خانہ ہر قسم کی وبا سے محفوظ رہیں گے۔

اِنِّیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةُ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

میرے لیے پانچ ایسی ہستیاں ہیں جن کی وجہ سے وباء کی آگ کو بجھاتا ہوں مصطفیٰ اور مرتضیٰ اور اُن کے فرزندان اور فاطمہ ہیں

برائے وباء: ہر قسم کی وباء سے محفوظ رہنے کیلئے اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں تو محفوظ رہیں گے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون ۱۱۸)

پروردگار تو بخش دے اور ترس کھا اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے

برائے وباء: درج ذیل دعائے اسمائے حسنیٰ کو ایامِ وباء میں ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے تو خود عامل اور اُس کے لواحقین وباء سے محفوظ رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تمہارے نام سے اے روکنے والے اے دفع کرنیوالے اے اٹھانیوالے اے بنانے والے

یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ یَا جَامِعُ یَا شَافِعُ یَا مُوْسِعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّاِنَّهٗ لَا

اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنیوالے اے وسیلہ اے وسیع کرنیوالے اے اللہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا بڑا ظلم اور بیشک

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

نہیں کوئی بخش سکتا گناہ سوائے تیرے پس تو مجھے بخش دے اپنی بخش سے اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو غفور رحیم ہے

برائے قوت بدنی نمازِ صبح کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو بدنی و قلبی قوت میں اضافہ ہوگا۔

یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ اے قدرت رکھنے والے طاقتور مجھے اور میرے دل کو مضبوط فرما

دعائے عیادت: زبدۃ الدّعوات میں مرقوم ہے کہ بیمار پرسی کرنے والے کو چاہیے کہ مریض کے لیے یہ درج ذیل دعا سات مرتبہ پڑھے تاکہ وہ جلدی شفایاب ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں درخواست کرتا ہوں اللہ بزرگ سے جو رب ہے عرش عظیم کا کہ وہ تجھے (جلدی) شفا عطا فرمائے

Presented by://jafrilibrary.com/

آدابِ عملیات

☆ کوئی بھی عمل اس وقت تک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتا جب تک عامل کو اسکے صحیح ہونے کا اعتبار نہ ہو۔ سب سے پہلے عمل کے تعین کے ساتھ اس پر مکمل یقین کے ساتھ اسے انجام دیں آیاتِ قرآنیہ اور اسمائے الٰہی کے مؤکلین (روحانی قوت) کی تاثیر میں شک کو ذہن میں جگہ نہ دیں کیونکہ متزلزل مزاج افراد کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتے۔

☆ انسانی مصروفیات کی بناء پر اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ روحانی اعمال میں ایسے طریقوں کا انتخاب کیا جائے جس میں وقت کم اور تاثیر وقوت زیادہ ہو بہترین نتائج سے بہرہ مند ہونے کیلئے عامل کو صاحب روحانیت ہونا چاہیے کہ جس کیلئے "اکلِ حلال" (حلال کھانا) "صدقِ مقال" (سچ بولنا) ازبس ضروری ہے

☆ عامل عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے گناہوں کی مغفرت کیلئے استغفار پڑھے۔

صدقہ: صدقہ بلاؤں کو رد کرتا ہے لہٰذا عامل عمل سے پہلے حسبِ توفیق صدقہ دے اور فقیروں ومسکینوں کو کھانا کھلائے نیز پرندوں کو دانہ اور مچھلیوں کو غذا ڈالے۔

روزہ: روحانیت کے کمال اور اس کو پروان چڑھانے کیلئے روزہ رکھ کر یا افطاری کے بعد عمل کو بجالائے کیونکہ روزہ دار کے منہ کی خوشبو کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور اسکے منہ سے نکلی دعا کو بھی قبول فرماتا ہے

☆ حاجات کی برآوری کے اعمال کو نماز فجر کے فوراً بعد اور نماز عشاء کے بعد بالخصوص تہجد کے وقت بجالائے

بخور: عملیات میں خوشبودار دخنہ (دھونی) سلگانا مؤکلین کی آمد اور خوشنودی کا موجب ہے لہٰذا خوشبودار دھونی اگرچہ وہ اگربتی ہی کیوں نہ ہو ضرور سلگائے۔

نماز: عامل کو چاہیے کہ ہر عمل سے پہلے دو رکعت نماز حاجت بجالا کر عمل شروع کرے۔

☆ عمل سے پہلے باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے خلوت یا خاموش ماحول میں عمل بجالائے

☆ عامل کو چاہیے کہ ورد شروع کرنے سے پہلے استعاذہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر نہایت خضوع وخشوع اور رجوع قلب ویکسوئی سے عمل بجالائے

نوٹ: یہ بات مسلم ہے کہ جو دعا دل سے نکلتی ہے وہ اثر رکھتی ہے پس عامل کو اذکار کے تراجم سے واقف ہونا چاہیے تاکہ اسے معلوم ہو کہ کیا کہہ رہا ہے اسی لئے ہم نے عربی عبارت کا نیچے ترجمہ لکھ دیا ہے تاکہ سمجھنے میں آسانی رہے اور عامل بارگاہ الٰہی میں بطور احسن اپنا مدعا پیش کر سکے

Presented by://jafrilibrary.com/

اوقاتِ عملیات

اوقاتِ تسخیر: حکام کو زیر کرنے اور رشتہ کے حصول اور لوگوں کے دل میں محبت ڈالنے اور حصول ملازمت اور سرکش کو تابع کرنے اور اصلاح اولاد اور دوسروں سے مطلب نکالنے جیسے اعمال کو روز جمعرات پہلی ساعت مشتری (سورج نکلنے کے فوراً بعد) ایک گھنٹہ تک اور روز جمعہ پہلی ساعت زہرہ (سورج نکلنے کے فوراً بعد) ایک گھنٹہ تک جو بھی اعمال بجالائے گا تو وہ فوری نتائج کے حامل ہوں گے۔

اعمال شب: ادائیگی قرض ومشکلات سے چھٹکارا اور دلی آرزوؤں کی برآوری اور حصول ملازمت وغیرہ کے اعمال بجالائے جاسکتے ہیں کیونکہ رات کے سناٹے میں انسان نہایت توجہ اور اضطرابی کی حالت میں اپنا مدعا پیش کرسکتا ہے جو عامل کیلئے موقع غنیمت سے کم نہیں ہوتا

نوچندی جمعرات: عملیات میں نوچندی جمعرات کو خاصی اہمیت حاصل ہے رزق و ادائے قرض کے عملیات اس میں بجالائے جاتے ہیں نیز عقد مطلوب (من پسند شادی) کے حصول کے اعمال اور خوش بختی وسعادت وتزکیہ نفس وغیرہ کے اعمال اور تسخیر کی تمام اقسام مثلاً محبت زوجین وغیرہ کے عملیات کے لئے سعید ترین اور نیک دن ہے۔

شب جمعہ و روز جمعہ: ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور حاجات کی برآوری اور مشکلات سے نجات کیلئے نیز رزق میں وسعت وبرکت کیلئے اور کاروبار میں نقصان سے بچنے اور نفع پانے والے اعمال اس شب وروز میں بجالانا تاثیر سے خالی نہیں۔

ایام بیض: ہر قمری ماہ کی تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ کو "ایام بیض" کہا جاتا ہے ہر ماہ کی چودہ کو "شرف قمر" ہوتا ہے لہٰذا چودہ کی رات اور دن کو محبت زوجین وحصول رشتہ اور تسخیر کے اعمال کا بجالانا پایۂ تکمیل تک پہنچنے کے مترادف ہے۔

آخری عشرہ: ہر قمری ماہ کا آخری عشرہ مقہوری اعداء مغلوبیٔ دشمنان اور ان کی بیخ کنی کے اعمال کیلئے مختص ہے اس عشرہ کے آخری منگل بدھ ہفتہ اور سوموار کو بجالایا جانے والا عمل مخالفین کی شکست کا موجب بنتا ہے نیز اس قسم کے عملیات کو قمر در عقرب کے ایام میں انجام دینے سے یہ سو فیصد نتائج کے حامل ہوجاتے ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

رجال الغیب

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴ فرشتے اس کی پشت پر ہوتے ہیں (سورۂ تحریم:۴)

☆اس ترقی اور سرعت کے دور میں ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ کم سے کم وقت میں اسے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل ہوں۔ علمائے اہلِ فن نے روحانی عملیات کی متعدد و مکمل تشریحات کی ہیں جن کے ذریعے عملیات کو باقوت وزود اثر بنایا جاسکتا ہے۔ یہ بات بددیانتی کے مترادف ہوگی کہ مشتاقانِ عملیات وراہ سلوک کے متلاشی حضرات سے ان روحانی رموز واسرار کو مخفی رکھا جائے پس یہ جاننا چاہیے کہ عمل کو سریع الاثر بنانے میں روحانی قوتوں کی استمداد واستعانت کا بڑا عمل دخل ہے ان روحانی قوتوں کو عملیات کی زبان میں رجال الغیب کہا جاتا ہے۔

☆ہر آیت وحرف اور اسم کے لئے اللہ نے مؤکلین مقرر فرمائے ہیں یہ مؤکلین صاحبِ ریاضت کی پشت پناہی کرتے ہیں اور تمام امور میں امداد بہم پہنچاتے ہیں جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ کوئی چیز ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (الطارق:۴)

☆رجال الغیب (مؤکلین فرشتے) عامل کی حفاظت و مدد ہی نہیں کرتے بلکہ نورانی علوم کے دشمن ومخالفین ''شیاطین'' کے وسوسوں اور حملوں سے عامل کو محفوظ بھی رکھتے ہیں۔

☆یہ ارواحِ مقدسہ قمری مہینہ کی مختلف تاریخوں میں مختلف اطراف کی سیر کرتے ہیں جس طرح کہ آنے والے جدول رجال الغیب میں ظاہر کیا گیا ہے۔ چاند کی جس تاریخ کو عمل کرنا مقصود ہو تو اس روز دیکھیں کہ رجال الغیب آج کس سمت پر ہیں اس سمت کے مخالف منہ کر عمل کریں تاکہ رجال الغیب پشت پر آجائیں اور پشت پناہی کرتے رہیں۔

رجال الغیب کا سامنے ہونا مضر ہے بلکہ پشت پر ہونا اچھا ہوتا ہے

معصومینؑ سے استمداد: عملیات میں انبیاء علیہم السلام وآئمہ اطہار علیہم السلام اور اہل بیتؑ کی ارواحِ مقدسہ سے توسل کرنا عمل کے نتائج کو چار چاند لگاتا ہے کیونکہ یہ بزرگ ہستیاں روحانیات میں اعلیٰ مقام رکھتی ہیں ان ارواحِ طیبہ سے توسل کے لئے سورۂ فاتحہ فاتحہ اوّل وآخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ پڑھ کر اس کا ثواب ان کی ارواح کو ہدیہ کر کے ان سے مدد طلب کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

دعائے رجال الغیب: رجال الغیب سے عملی مدد حاصل کرنے کیلئے عمل سے پہلے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَرْوَاحَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے رجال الغیب (پوشیدہ مخلوق) تم پر سلام ہو، اے پاک ارواح تم پر

الْمُقَدِّسَةِ اَغِيْثُوْنِيْ وَانْظُرُوْا اِلَيَّ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَآءُ يَا نُجَبَآءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ

سلام ہو تم میری مدد کرو اور میری طرف خاص نظر سے دیکھو اے رقباء اے نجباء اے ابدال اے اوتاد

صرف عمار: صرف عمار کے بغیر کوئی عمل پر تاثیر واقع نہیں ہوسکتا عمل کے اثرات کو رہائشی جنات و بدروحوں سے محفوظ بنانے کے لئے عمل سے پہلے تین مرتبہ سورۂ زلزال کو اس طرح پڑھے کہ لفظ **اَشْتَاتًا** کو تین مرتبہ دہرا کر سورۂ مکمل کرکے یہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (الاحضار الاجنۃ)

يَا عَمَّارُ هٰذَا الْمَكَانَ اِنْصَرِفُوْا اِلٰى اَمَاكِنِكُمْ اے اس جگہ کے عمار اپنے اصلی ٹھکانوں کو چلے جاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ **اَشْتَاتًا** ۝۶

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۷ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۸ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۹

دائمی جدول رجال الغیب

جہت رجال الغیب	قمری تاریخ	مفید جہت	جہت رجال الغیب	قمری تاریخ	مفید جہت
جنوب مشرق	۱-۹ ۱۶-۲۴	شمال مغرب	شمال مغرب	۵-۱۳ ۲۰-۰۰	جنوب مشرق
جنوب مغرب	۲-۱۰ ۱۷-۲۵	شمال مشرق	شمال مشرق	۶-۲۱ ۲۸-۰۰	جنوب مغرب
جنوب	۳-۱۱ ۱۸-۲۶	شمال	مشرق	۷-۱۴ ۲۲-۲۹	مغرب
مغرب	۴-۱۲ ۱۹-۲۷	مشرق	شمال	۸-۱۵ ۲۳-۳۰	جنوب

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے تزکیۂ نفس

☆ برائے تزکیۂ نفس اور روشن قلبی نماز صبح اور عشاء کے بعد اوّل و آخر سات مرتبہ صلوات کیساتھ ایک سو مرتبہ پڑھیں تو انشاء اللہ ظاہری و باطنی آلائشوں و خباثتوں سے نفس بیزار ہوگا۔

اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾ آگاہ رہو سب کام اللہ ہی کی طرف سے ہیں اور وہی فیصلہ کریگا (الشوریٰ ۵۳)

☆ شیخ بہائی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نفس کی طہارت اور تزکیہ کیلئے درجِ ذیل آیتِ مجیدہ کو بعد از نماز صبح ایک سو دس مرتبہ بکثرت پڑھیں تو مقصود حاصل ہوگا۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

اگر اس پر یہ لوگ منہ پھیریں تو تم کہہ دو میرے لیے اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرش بزرگ کا مالک ہے (التوبہ ۱۲۹)

☆ گنج ہائے معنوی صفحہ ۱۶۶ پر مرقوم ہے کہ اگر کوئی اسم اعظم اَلرَّقِیۡبُ کو اپنے مکان کے اندر لکھ کر لٹکا دے تو وہاں کے افراد اور رہائشی ہر قسم کی معصیت سے کنارہ کش رہیں گے

☆ اگر کوئی نماز صبح کے بعد سو مرتبہ اسم اعظم یَا نُوۡرُ پڑھے گا تو اس کے قلب و ذہن کا تزکیہ ہوگا اور دل و دماغ نورانی ہوں گے۔

☆ اگر کسی کو ہر وقت گندے خیالات آتے رہتے ہوں جن کی وجہ سے ذہن منتشر رہتا ہو اور قلب و دماغ پر بُرے خیالات چھائے رہتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ وہ شیطانی وسوسوں اور برے خیالات سے محفوظ رہنے کے لیے ہر نماز کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے یہ قرآنی دُعائیں پڑھ لیا کرے۔

قُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ ہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون: ۹۷-۹۸)

کہہ دو اے میرے پالنے والے میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ (شیطان) میرے پاس آئیں

☆ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی نفس امارہ کو اپنا مطیع کرنے کے لیے سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسم اعظم یَا مُمِیۡتُ پڑھے گا تو اس کا نفس اس کے تابع فرماں ہو جائے گا اور نیکیوں کے حصول میں کوشاں رہے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے دیدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضیلت آیات الکفایت

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارک کے لئے سونے سے قبل باوضو ہو کر سات روز تک پاک جگہ پر بیٹھ کر ہر روز سات مرتبہ درج ذیل آیات پڑھے انشاء اللہ انہی دنوں میں دیدارِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف یاب ہوگا۔ (ادعیہ جلالیہ)

☆ اگر بدن پھول جائے تو آیات کفایت کو سات مرتبہ پڑھنا موجبِ شفاء ہے۔

☆ اگر قیدی ہر روز ستر مرتبہ پڑھے تو اسے قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

☆ تسخیرِ حکام کے لئے سترہ (۱۷) مرتبہ پڑھنا ان کی مہربانی کا موجب ہے۔

☆ طاقتور دشمن کی نابودی کے لئے ہر نماز کے بعد چار مرتبہ پڑھنا تیر بہدف کا کام دیتی ہے۔

☆ درج ذیل آیاتِ کفایت ہر مرض کے لیے اوّل و آخر تین مرتبہ صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلانا موجبِ شفا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ (النساء:۶) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور حساب لینے کو اللہ کافی ہے اور سرپرستی کے لئے بس اللہ کافی ہے اور حمایت کے

نَصِيْرًا ۝ (النساء:۴۵) وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ (النساء:۷۰) وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (النساء:۷۹) وَكَفٰى بِاللّٰهِ

واسطے اللہ ہی کافی ہے اور اللہ کافی ہے واقف کاری میں اور اللہ کی گواہی کافی ہے اور اللہ کارسازی کے لئے

وَكِيْلًا ۝ (النساء:۸۱) وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ (الفرقان:۳۱) وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا

کافی ہے اور تمہارا پروردگار ہدایت اور مددگاری کے لیے کافی ہے اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو

بَصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۱۷) وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝ (الاحزاب:۲۵)

جاننے دیکھنے کے لیے کافی ہے اور اللہ نے مومنین کو لڑنے کی نوبت نہ آنے دی اور اللہ تو زبردست غالب ہے

برائے دیدار نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: بعد از نماز جمعہ یَا وَدُوْدُ پینتیس مرتبہ اوّل و آخر اسم مبارک مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ایک کاغذ پر لکھے بعد ازاں ہر روز بوقت صبح و مغرب اس ورق کو دیکھتے ہوئے سو مرتبہ صلوات پڑھ کر دیدارِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا مانگا کرے تو زیارت سے شرف یاب ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال خیر کی توفیق کیلئے

☆ اللہ تعالیٰ کی توفیق اگر شامل حال نہ ہو تو عملِ خیر کوئی نہیں بجالا سکتا اگر کوئی درج ذیل آیت کو ہر نماز کے بعد دو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے تو جو عملِ خیر وہ چاہتا ہو اللہ تعالیٰ اسکی توفیق بھی عطا فرمائے گا اور عمل خیر کے لیے اسباب بھی مہیا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے آسمانوں اور زمینوں کے خالق تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں ولی ہے

اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱ (یوسف ۱۰۱)

میں تجھ سے طلبِ عفو ہوں اور میری موت اسلام پر ہو اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شمار فرما

☆ اگر کوئی توفیقاتِ خیر چاہتا ہو تو ہر روز یہ دعا پڑھا کرے تو وہ کبھی بھی گمراہ نہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي الْهُدٰى وَثَبِّتْنِيْ عَلَيْهِ وَاحْشُرْنِيْ عَلَيْهِ اٰمِنًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے اُس پر ثابت قدم رکھ اور میرا حشر اماں کے ساتھ فرما دینا

برائے وسعت رزق

☆ حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی یہ دعا بعد از نماز صبح و نماز عشاء تین مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اس قدر مال و دولت عطا فرمائے گا کہ اس کی سات پشتیں بھی محتاج نہ ہوں گی۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رب اے رب اے رب اے زندہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے! اے جلال و بزرگی والے میں سوال کرتا ہوں

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے اُس اسم کے واسطے سے جو عظیم سے عظیم ہے پس تو مجھے بکثرت رزق حلال و پاکیزہ عطا فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

☆ جو شخص دوپہر کے وقت یا آدھی رات کو ہاتھ اُٹھا کر سو مرتبہ درج ذیل اسمائے حُسنٰی کی تلاوت کریگا تو مرتبہ کے ساتھ اسکے رزق میں وسعت بھی ہوگی یہ اسمائے حُسنٰی عہدہ کی واپسی اور ترقی کے لئے بھی عجیب تاثیر رکھتے ہیں یَا رَافِعُ اَلرَّافِعُ

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ کسی ایک نماز کے بعد ہر روز پندرہ مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ یہ آیات پڑھا کرے تو رزق بے حساب کی فراوانی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہمارے رب ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرما کہ وہ دن ہمارے اگلوں اور پچھلوں کیلئے عید کا دن

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ (المائدہ: ۱۱۴)

قرار پائے تیری طرف سے ایک بڑی نشانی ہو اور تو ہمیں روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے

☆ شرح اسمائے الٰہی میں منقول ہے کہ جو شخص ہر روز نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ اَلرَّزَّاقُ کہے اور داہنے ہاتھ کی طرف سے شروع کرتے ہوئے قبلہ کی جانب کو چلے تو وہ فقر و فاقہ اور بے سروسامانی سے خلاصی پائے گا اور تنگدستی جاتی رہے گی

عمل برائے رزق: یہ عمل حضرت امیر المؤمنینؑ سے منسوب ہے کہ جمعرات کو شروع کرے انتالیس روز تک درج ذیل آیات ہر روز ایک سو اُنسٹھ (۱۵۹) مرتبہ بلا کمی و بیشی کے پڑھے بہتر ہے کہ نماز فجر کے بعد پڑھے چالیسویں دن ۶۳۸۰ مرتبہ پڑھے اس طرح درج ذیل آیات کے اعداد کے مطابق کُل تعداد (۶۳۸۰) ہو جائے گی دوران عمل ہی کامیابی نصیب ہوگی۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کیلئے نجات کی صورت نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں وہم بھی نہ ہو اور جس نے

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ (سورۂ طلاق ۲-۳)

اللہ پر بھروسہ کیا تو وہ اس کے لیے کافی ہے بیشک اللہ اپنے کام کو پورا کر کے رہتا ہے اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے

☆ اگر کوئی اس آیت کو ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کے رزق میں فراوانی ہوگی

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ (الشوریٰ-۱۹)

اللہ اپنے بندوں پر کریم ہے جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی زبردست ہے

☆ دُرالنظیم میں ہے کہ اگر کوئی ان تین اسموں کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اس کی تنگی معاش وسعتِ رزق میں بدل جائے گی اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے ادائے قرض

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی اس دعا کو بعد از نماز سات مرتبہ پڑھے گا تو اس کا قرض ادا ہونے کا رستہ نکل آئے گا اور رزق میں برکت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ کے نام کی مدد سے جو اللہ چاہے نہیں کوئی حرکت و قوت سوائے اللہ بلند و بزرگ کے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ

میں نے توکل کی اس زندہ پر جس کو موت نہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں کہ جس نے نہ کسی کو بیوی اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا اور نہ ہی اس کی

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ کمزور ہے اور نہ اس کا کوئی سرپرست ہے اور اس کی بڑائی بیان کرو جیسے بڑائی کا حق ہے

☆ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض غیب سے ادا کرے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہی کیوں نہ ہو!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ! مجھے بے پروا کر دے حلال کے ذریعے حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کے ذریعے

مَّعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی معصیت سے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنے غیر سے اپنی رحمت کیساتھ اے سب سے زیادہ رحم والے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو بھی یہ دُعائے استغفار ہر روز سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کا قرض غیب سے ادا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اُسے مال اور علم کا خزانہ عطا فرمائے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن و رحیم زندہ اور سنبھالنے والا

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

آسمان و زمین کا بنانے والا ہے میں اپنے تمام جرم اور ظلم اپنے نفس کے ساتھ ناانصافی میں اُس سے طلبِ عفو کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ یہ دُعا امیر المؤمنین علیہ السّلام نے اپنے ایک صحابی کو لکھ کر بھیجی تھی جو مقروض تھا۔
☆ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں لا الہ الا انت کے طفیل مجھ پر رحم فرما

بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ بِلَا اِلٰهَ

لا الہ الا انت کے طفیل اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں لا الہ الا انت کے واسطے، مجھ سے راضی ہو جا لا الہ

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

الا انت کے طفیل پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بحق لا الہ الا انت میرے گناہوں کو معاف فرما لا الہ الا انت کے طفیل

عمل: اکیلے مکان میں دو رکعت نماز برائے ہدیہ فاطمۃ الزہرا آ پڑھے سلام کے بعد پچاس مرتبہ یہ درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکے قرض کا انتظام بوسیلہ حضرت فاطمہؑ فرما دیگا (نقش سلیمانی)

يَا فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا نَزَلَ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِرَحْمَتِهٖ

اے فاطمہ بنت محمد میں وسیلہ قرار دیتا ہوں آپ کو اللہ کی بارگاہ میں جو میرے لئے نازل ہوئی اللہ نے کھول دی (میری مصیبت) اس سے اپنی رحمت کے ساتھ

☆ کتاب سر المستتر شیخ بہائیؒ میں حضرت امام رضا علیہ السّلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی مقروض ہو اور قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو درج ذیل آیت چار سو بیالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اسکے قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ترے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸ (الانبیاء۔ ۸۷۔۸۸)

پس ہم نے ان کی دُعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں

برائے قرض: سورۂ مبارکہ حجر لکھ کر پاس رکھنا برائے ادائے قرض مجرّب ہے۔
☆ سورۂ مبارکہ مزمل کو ہر روز سات بار پڑھنا قرض سے خلاصی کا موجب ہے۔
☆ اگر کوئی قرضدار ہو جائے تو سورۂ فیل کو لکھ کر بازو پر باندھے تو اس کا قرض غیب سے ادا ہوگا۔
☆ جو کوئی سورۂ دہر کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا تو بھی اس کا قرض غیب سے ادا ہو۔

Presented by://jafrilibrary.com/

ڈوبے ہوئے قرض کیلئے

☆ قرض کی وصول یابی اور ڈوبی ہوئی رقم کے حصول اور دیگر حقوق کی بازیابی وغیرہ کیلئے حضر و سفر میں متعلقہ افراد کی تصوراتی تصویر ذہن میں رکھ کر اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ان درج ذیل آیات کو اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے تو مطلب حاصل ہوگا۔

اوّل: اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى بیشک اللہ ہی تو گٹھلی اور دانہ کو شگافتہ کرتا ہے (انعام ۹۶)

دوم: وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ اور اللہ تو اپنے کام پر (ہر طرح) غالب و قادر ہے (یوسف ۲۱)

سوم: وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اور میں تو اپنا کام اللہ ہی کو سونپے دیتا ہوں (المؤمن ۴۴)

☆ قرض کی وصولی کے لئے درجِ ذیل آیت مجیدہ ہر روز اوّل و آخر صلوات کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو اس کا قرض وصول ہوگا۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ (التغابن: ۱۷)

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اس کو تمہارے واسطے کئی گنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تو بڑا قدر دان بردبار ہے

تسبیح: ڈوبی ہوئی رقم کی وصولی کیلئے قرض لینے والے کا تصور کرتے ہوئے درج ذیل اسماء کو ہر روز اوّل و آخر صلوات کے ساتھ سو مرتبہ پڑھا کرے تو رقم واپسی کا رستہ ہموار ہو جائے گا۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا شَهِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَلِیُّ اے اللہ اے رحمن اے رحیم اے حاضر اے لوٹانے والے اے حق اے سرپرست

بندش کھولنے کیلئے: ان آیات کو لکھ کر لٹکانے اور دم کر کے چھڑکنے سے ہر قسم کی بندش کھل جاتی ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ (الفتح: ۱) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط (الصف: ۱۳) وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

بیشک ہم نے تم کو کھلم کھلا فتح عطا کیا اللہ کی طرف سے مدد اور عنقریب فتح ہوگی اور آسمان کھول دیئے جائیں گے

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ (النباء: ۱۹) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط (الانعام: ۵۹)

تو دروازے ہو جائیں گے اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

اسمِ اُمِّ موسیٰ: عاملِ مؤکلین ایوب سماعی مصری کے مطابق حضرت موسیٰ کی والدہ کا نام یوحانذ ہے اگر کوئی اس اسم کو پچاس مرتبہ لکھ کر پاس رکھے گا تو اُسکا ہر مطلب پورا ہوگا

☆ عامل کو چاہیے کہ ہر قسم کی بندش کھولنے کیلئے چلہ بھر میں جمالی پرہیز کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تاجر برادری کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

☆ حضرت امام محمد باقرؑ کا قول ہے کہ جو کوئی اپنے کاروبار کی جگہ پر بیٹھے ہوئے یہ درج ذیل دعا پڑھے گا تو وہ موکل جو اس دعا پر معمور ہے کہے گا کہ اے اللہ کے بندے آج اس بھرے بازار میں منافع پانے وثواب لینے اور گناہوں سے پاک ہونے اور رزق حلال پانے کی تجھے بشارت ہو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود ماسوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّاَعُوْذُ بِكَ

محمد اس کے عبد اور رسول ہیں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے فضل سے پاک حلال رزق کا اور تیری پناہ

مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَفْقَةٍ خَاسِرَةٍ وَّعَيْنٍ كَاذِبَةٍ

لیتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں اور تیری پناہ لیتا ہوں کاروباری ہیرا پھیری کے خسارہ سے اور جھوٹی قسم کھانے سے

برائے حفاظت: دعائے حضرت خضر علیہ السلام وحضرت الیاس علیہ السلام (جنۃ الواقیۃ)

☆ اگر کوئی اس دعا کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھ لے تو جلنے وچوری اور غرق ہونے سے محفوظ رہیگا

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے جو اللہ چاہے ہر نعمت اللہ کی طرف سے ہے

مَا شَآءَ اللّٰهُ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو اللہ چاہے تمام اچھائی اللہ کے ہاتھ میں ہے جو اللہ چاہے اللہ کے سوابدی کو کوئی واپس نہیں پلٹ سکتا (ضیاء الصالحین: ۲۸۱)

خزینۂ الٰہی: امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس دعا کو ہر روز صبح وشام پڑھا کرو کہ میرے والد گرامی کا فرمان ہے کہ یہ دعا اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ الَّتِیْ تَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ تُرِيْدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کرلے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل کرتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

کاروبار کے لئے

☆ تجارت کا سامان نفع کے ساتھ بکنے کیلئے سورہ فاطر کی یہ آیت مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سفید کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر سامانِ تجارت میں رکھ دیں تو مقصدِ کلّی حاصل ہوگا (گل ہائے ارغوان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھا کرتے ہیں اور نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ (فاطر۔۲۹)

عطا کیا ہے اس میں سے چھپا کے اور دکھلا کے دیتے ہیں وہ یقیناً ایسے بیوپار کا آسرا رکھتے ہیں جس کا ٹاٹ نہ اُلٹے گا

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی اگر کوئی تاجر سورۂ توبہ کی آیت (۱۱۱) لکھ کر سامان کے اوپر لٹکا دے یا پانی پر پڑھ کر دکان میں چھڑکاؤ کرے تو گاہکوں کی آمد میں اضافہ بھی ہوگا اور مال بھی بکے گا۔

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

اور اپنے عہد کا پورا کرنے والا اللہ سے بڑھ کر اور کون ہے؟ تم تو اپنی (خرید) و فروخت سے جو تم نے اللہ سے کی ہے خوشیاں مناؤ یہی تو بڑی کامیابی ہے

☆ بحوالہ کنز الاسرار کاروبار میں تیزی لانے کے لئے درج ذیل آیت لکھ کر دکان میں لگا دے تو مال و اسباب کی فروخت میں اضافہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ (الرعد:۳)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور وہی وہ ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں اٹل پہاڑ اور دریا بنائے

☆ اگر کوئی درج ذیل ''کلمۂ استرجاع'' کو لکھ کر بکنے والے سامان کے اوپر لٹکائے اور ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھے تو اس کا سامان اس آیت کی برکت سے جلد تر فروخت ہوگا۔

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں (البقرہ:۱۵۶)

☆ خرید و فروخت دونوں میں نفع و برکت کیلئے اس اسمِ مبارک کا ورد (بوقتِ خرید و فروخت) نہایت ہی نفع بخش اور آزمودہ ہے اَلنَّافِعُ

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ دخان کو لکھ کر پاس اور مالِ تجارت میں رکھنا نفع کا موجب ہے۔ (دافع الہموم والغموم)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے طلبِ اولاد

☆ معتبر روایت میں ہے کہ طلبِ اولاد کے لئے درجِ ذیل آیات کو ہر روز اوّل و آخر صلوات کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھے اور لکھ کر پاس رکھے تو نعمت اولاد سے سرفراز ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے پروردگار تو اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت کر بیشک تو دُعا کا سننے والا ہے (آل عمران ۳۸)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء۔۸۹)

پروردگار تو مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارثین میں سے ہے

☆ برائے طلبِ اولاد ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درجِ ذیل آیت کو پڑھنا اور لکھ کر عورت کے گلے میں باندھنا نعمت اولاد کے حصول کیلئے مفید ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (فرقان ۷۴)

پروردگار ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا

☆ اگر کوئی ذیل کی آیت کو زعفران سے لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے تو اس کے ہاں اولاد پیدا ہوگی

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ (سورۂ ہود: ۴۴)

اور جب حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان تھم جا اور پانی گھٹ گیا اور حکم نافذ ہو گیا

☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ طلبِ اولاد کے لئے تین دن متواتر دونوں میاں بیوی بوقت صبح و شام ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کے درمیان اکتالیس مرتبہ درجِ ذیل آیات پڑھیں تو اس آیت کی برکت سے صاحبِ اولاد ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے تم پر آسمان سے موسلا دھار

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

پانی برسائے گا اور مال اور اولاد کے ذریعے تمہاری مدد کریگا اور تمہارے لیے باغ بنائیگا اور تمہارے لیے نہریں جاری کریگا (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے طلب اولاد: اگر کوئی سورۂ مریم و آل عمران اور سورۂ یٰسین کی درج ذیل آیات مع دعا کے لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے اور عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر ہمبستری سے پہلے دونوں میاں بیوی پی لیا کریں تو ان کے اولاد ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣

كٓهٰيٰعٓصٓ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا ذکر ہے جو اپنے خاص بندے زکریاؑ پر کیساتھ کی تھی کہ جب زکریاؑ نے اپنے پروردگار کو دھیمی آواز سے پکارا

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

عرض کی اے میرے پالنے والے میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر ہے کہ بڑھاپے سے بھڑک اُٹھا ہے اور میں تیری بارگاہ

شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

میں دُعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ہوں اور میں اپنے وارثوں سے سہما جاتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦

مجھ کو اپنی بارگاہ سے ایک جانشین عطا فرما جو میری اور یعقوبؑ کی نسل کی میراث کا مالک ہو اور اے میرے پروردگار اس کو اپنا پسندیدہ بنا (سورۂ مریم ۱:۶)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦

وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی غالب دانا ہے (آل عمران:۶)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٨٢ (سورۂ یٰسین:۸۲)

اُس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْمُلْكِ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے اللہ اے عرش بزرگ اور قدیم

الْقَدِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

مملکت والے اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے چھپانے والے اے بخشنے والے اے احد اے بے نیاز

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

تو صلوات بھیج محمدؐ اور ان کی تمام آل پر اے میرے رب مجھے تنہا نہ رکھنا اور تو سب سے بہتر وارث ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے اولاد نرینہ

☆ تفسیر برہان میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اولاد نرینہ کے حصول کیلئے سورۂ فجر لکھ کر زوجین گلے میں ڈالیں تو ان کے ہاں فرزند پیدا ہوگا۔

☆ مکارم الاخلاق میں حضرت امام محمد باقرؑ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کے بیٹا پیدا ہو تو استقرارِ حمل کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اپنی زوجہ کے داہنے پہلو پر رکھ کر آیت الکرسی پڑھ کر یہ جملہ لکھے اَللّٰھُمَّ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا (اے اللہ میں نے اس کا نام محمد رکھ دیا ہے) تو اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا (پیدائش کے بعد بچے کے نام کیساتھ محمد ضرور ملحق کرے) ورنہ نقصان ہوگا

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی درجِ ذیل آیت لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے تو اس کے ہاں فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَھَبْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور میں اپنے وارثوں سے سہما جاتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو مجھ کو اپنی بارگاہ

لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا ۙ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۫ وَاجْعَلْہُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾ (مریم: ۵-۶)

سے ایک جانشین عطا فرما جو میری اور یعقوب کی نسل کی میراث کا مالک ہو اور اے میرے پروردگار اس کو اپنا پسندیدہ بنا

حمل ساقط نہ ہو: اگر کسی عورت کے بچے سقط ہو جاتے ہوں تو یہ درجِ ذیل آیات لکھ کر کمر میں باندھے تو بچہ سقط نہ ہوگا اور صحیح و سالم پیدا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے آسمان اور رات کو آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے (وہ) چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

تارا ہے کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی

دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ (الطارق: ۱ تا ۷)

(منی) سے پیدا ہوا ہے جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے اصلاح اولاد

☆ اولاد کے لائق اور خوش کردار ہونے کیلئے ہر نماز کے بعد درج ذیل آیات تین بار پڑھیں۔

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

اور میری اولاد کی اصلاح فرما (الاحقاف:۱۵) پروردگار مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا دے اور ہمارے رب ہماری دُعا قبول فرما (ابراہیم:۴۰)

☆ اخلاقِ حسنہ واصلاحِ اولاد اور ان کو بُری خواہشات سے دور رکھنے کیلئے درج ذیل وظیفہ کسی بھی وقت ان کی پیشانی دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے پکڑ کر اکیس بار پڑھ کر پھونک دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا وَدُوْدُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ یَا شَهِیْدُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اے محبت کرنے والے محمد رسول اللہ کے صدقے اے حاضر

☆ نافرمان بیٹے کیلئے اس کے طرزِ عمل میں تبدیلی لانے کے واسطے سوئے ہوئے پر ایک بار سورۂ بروج کی یہ درج ذیل آیات (۲۱۔۲۲) گیارہ روز تک پڑھ کر دم کریں۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ بلکہ یہ تو قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

☆ نماز فجر کے بعد یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور بدچلن بیٹے کیلئے دعا مانگا کرے تو خواہش پوری ہوگی ☆ دس مرتبہ اَلْبَرُّ پڑھیں تو اولاد صالح ہوگی۔

اولاد نہ جھگڑے: اس صورت میں کہ چھوٹے بڑے بہن بھائی باہم جھگڑتے ہوں تو سورۂ طارق کی درج ذیل آیات ہر ایک کے تکیہ پر سو بار پڑھے البتہ اس بات کا خیال رکھیں کہ تکیہ تبدیل نہ ہو

اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ﴿۱۶﴾ بیشک یہ اپنی تدبیر کر رہے ہیں اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں

برائے ترکِ فواحشات: بُری عادات منجملہ نشہ کرنا، جوا کھیلنا، والدین کو پریشان کرنا اور برے لوگوں سے راہ ورسم رکھنا وغیرہ کیلئے ماں یا باپ سوئے ہوئے پر تھوڑی اونچی آواز سے ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر اکیس دن تک دم کرے تو وہ راہ راست پر آجائیگا۔

برائے اخلاق حمیدہ: اگر کوئی درج ذیل آیتِ مجیدہ کو گیارہ مرتبہ پانی پر پڑھ کر بداخلاق کو پلا دے تو اللہ اس کو اخلاقِ حسنہ سے متصف فرمائیگا وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ (القلم:۴)

Presented by://jafrilibrary.com/

نافرمان اولاد مطیع کرنا

☆اس عمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے نہایت عجیب الاثر عمل ہے ☆اگر اولاد "پسر نوح" کے کردار پر اتر آئے تو ایسی باغی اور بدطینت اولاد کو رام کرنے کیلئے بے خطا تیر کا درجہ رکھتا ہے ☆عامل کو چاہیے کہ عمل سے پہلے درج ذیل عمل لکھ کر مصلیٰ پر رکھ کر عمل کرے عمل کے بعد دائیں بازو پر باندھ لے اور روزانہ تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اگر ہو سکے تو لکھ کر پلائے۔

طریقہ: عمل کے دوران ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرے ایسی جگہ منتخب کرے کہ کوئی مداخلت نہ کرے عمل میں یکسوئی اور طمانیت قلب بہت ضروری ہے دوران عمل خوشبودار دھونی سلگائے عمل نوچندی جمعرات کو عشاء کے بعد شروع کرے ہر روز وقت کی پابندی کرے اکتالیس روز تک بلاناغہ باوضو و بقبلہ ہو کر اوّل و آخر اسم مبارک "یَا بُدُّوْحُ" بیس مرتبہ پڑھے درمیان میں اکتالیس مرتبہ درج ذیل آیات پڑھ کر آخر میں تین مرتبہ درج ذیل عزیمت پڑھ کر عمل ختم کرے چند ہی دنوں میں اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور (اے رسول وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے (اور) پیغمبروں سے اور خاص کر تم سے

وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

اور نوحؑ اور ابراہیم و موسیٰؑ اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے عہد و پیمان لیا اور ان لوگوں سے ہم نے سخت عہد لیا تھا تاکہ (قیامت کے دن)

غَلِيْظًا ۙ﴿۷﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾

سچے (پیغمبروں) سے ان کی سچائی کا حال دریافت کرے اور کافروں کے واسطے تو دردناک عذاب تیار کر ہی رکھا ہے (الاحزاب: ۷ تا ۸)

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي

اے بیٹا اس میں شک نہیں کہ وہ عمل اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ (لقمان: ۱۶)

آسمانوں میں یا زمین میں ہو تو بھی اللہ اُسے حاضر کر دے گا بیشک اللہ بڑا باریک بین واقف کار ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے (العنکبوت:۸) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (البقرہ:۸۳)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (النساء:۳۶) مَا حَرَّمَ

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو جو چیزیں اللہ نے تم پر حرام کی ہیں

رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ

(وہ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں) یہ کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو (الانعام:۱۵۱) عرض کی یہ تو میری لاٹھی ہے

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ (طٰہٰ:۱۸)

میں اس پر سہارا کرتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر پتیاں جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی مطلب ہیں

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ

تو اُف تک نہ کہنا اور نہ اُن کو جھڑکنا بہت ادب سے کہا کرو اور ان کے سامنے

لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نیازی سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو (بنی اسرائیل:۲۳ تا ۲۴)

عزیمت: تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ بِحَقِّ بُدُّوْحُ اَنْ تُسَخِّرُوْا قَلْبَ

انجام دو اے ان آیات کے خادمین بواسطہ بدوح چاہیے کہ قلب اور دل اور

وَفُؤَادَ وَرُوْحَانِيَةَ (نام مطلوب مع والدہ) اِلٰى (نام طالب مع والدہ) ..... وَبِحَقِّ ابْنَيِ الْمَمْدُوْحِ

روح کو مسخر کرو ..... طرف ..... اور بواسطہ تعریف شدہ دونوں فرزندوں (حسن وحسین کے)

وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَمَا فِيْهِ مِنَ السِّرِّ الْمَوْضُوْعِ وَبِحَقِّ مَا خَطَّ بِهِ

اور بواسطہ قلم و لوح کے اور اس میں جو راز رکھا گیا اور بواسطہ اس لکھائی کے جو

الْقَلَمُ فِي اللَّوْحِ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَابْنَيِ الْمَمْدُوْحِ صَاحِبُ النَّصْرِ وَالْعِزِّ

قلم نے لکھی اور بواسطہ آدم ونوح اور بواسطہ دونوں فرزندوں (حسن وحسین) کے جو کامیابی وعزت اور فتح کے

وَالْفُتُوْحِ الْمُؤَيَّدِ بِالْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مالک ہیں جن کو فرشتوں اور روح (جبرائیل) کی تائید حاصل ہے اور اللہ کی رحمت ہو محمد ﷺ اور ان کی تمام آلؑ پر

Presented by://jafrilibrary.com/

بچہ راہ راست پر آئے: جو بچہ نماز نہ پڑھتا ہو اور پڑھائی سے دل چراتا تو سفید چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر نہار منہ اور رات سوتے وقت پیئے اور لکھ کر گلے میں باندھے تو اس کا دل نماز اور پڑھائی کی طرف مائل ہوگا (نقش کو کسی عامل سے لکھوائیں)

ھ	ا	د	ی
۱۰	۴	۱	۵
۱	۵	۱۰	۴
۴	۱۰	۵	۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ دِلِ مارا کن مستقیم بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا هَادِيُ يَا بَاقِيُ يَا وَلِيُّ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا هَادِيُ

برائے حصول علم: عدۃ الدّاعی میں مذکور ہے کہ اگر بچہ کا دل علم کے حصول میں نہ لگتا ہو تو یہ درج ذیل آیات لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں اور پانی پر پڑھ پلائیں تو ذہن و عقل کی تیزی کیلئے بھی مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ②

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے پیدا کیا اسی نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ ⑤ (سورۃ العلق: ۱ تا ۵)

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑی عزت والا ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے تعلیم دی اسی نے انسان کو وہ باتیں بتائیں جن کو وہ جانتا ہی نہ تھا

برائے رفع تند مزاجی

☆ خزائن الاسرار میں ہے کہ جو شخص یا عورت یا کوئی بچہ زبان دراز اور تند مزاج ہو تو درج ذیل آیات لکھ کر جس کسی ایسے تند خو کے باندھیں گے تو وہ با اخلاق ہو جائے گا۔

☆ اگر ایسا ممکن نہ ہو سکے تو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلا دیں تو اس کی زبان درازی ختم ہو جائے گی

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ⑭⑧ (النساء ۱۴۸)

اللہ زور سے پکار کر برا کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر (مظلوم) ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے اور اللہ سنتا اور جانتا ہے

☆ اگر کوئی بات بات پر چڑ چڑے پن کا شکار ہو تو درج ذیل آیت مجیدہ کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلا دیں تو اُسے بد اخلاقی اور غصہ سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جو خوشحالی اور کٹھن کے وقت میں بھی (اللہ کی راہ پر) خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے ہیں

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ⑬④ (آل عمران: ۱۳۴)

اور لوگوں کی خطا سے درگزر کرتے ہیں اور نیکی کرنیوالوں سے اللہ اُلفت رکھتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے نظر بد

اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ نظر بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں پہنچا دیتی ہے (الحدیث)

☆ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلْعَیْنُ حَقٌّ آنکھ کی تاثیر صحیح بات ہے

☆ حضرت امام حسن علیہ السّلام سے روایت ہے کہ نظر بد کی تاثیر روکنے کے لئے یہ آیت پڑھیں یا لکھ کر گلے میں ڈالیں تو نظرِ بد کے بُرے اثرات زائل ہونگے۔

نوٹ: یہ آیت قد لمبا کرنے کیلئے پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر پی لیا کرے تو اسکا قد دراز ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور کفار جب قرآن کو سنتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ تمہیں گھور گھور کر ضرور

الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝۵۲ (القلم ۵۱-۵۲)

پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو سڑی ہے اور یہ (قرآن) تو سارے جہاں کیلئے نصیحت ہے

☆ امام جعفر صادقؑ نے اس آیت وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو ماشاء اللہ کیوں نہ کہا (کیونکہ) نہیں کوئی قوت ماسوائے اللہ کے) کی تفسیر کے ضمن میں ارشاد فرمایا ہے کہ جس کسی کو نظر بد کا خوف ہو تو تین مرتبہ درج ذیل دعا پڑھ کر دم کرے یا لکھ کر لٹکا دے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت اور نہ کوئی طاقت ماسوائے اللہ بلند تر صاحب عظمت کے

☆ برائے نظر بد درج ذیل کلمات مع بسم اللہ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو نظرِ بد کا اثر دور ہو جائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ وَاَسْمَآئِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے سے اور اُسکے تمام اسمائے حسنیٰ کے ذریعے زہریلے

السَّآمَّةِ وَالْهَآمَّةِ وَمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَّآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

حیوانات کے شر اور ضرر پہنچانے والے حیوانات سے اور نظر بد والی آنکھ سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

Presented by://jafrilibrary.com/

جادو کے لئے

☆ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت کی گئی ہے کہ جادو کے اثر کو زائل کرنے کیلئے درج ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے تو جادو کا اثر زائل ہو جائیگا اور زعفران سے لکھ کر مسحور کو پلانا خلاصی کا موجب ہے۔ (مفاتیح الجنان)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

پھر جب وہ لوگ ڈال چکے تو موسیٰؑ نے کہا جو کچھ لائے ہو جادو ہے بیشک اللہ اسے فوراً ملیامیٹ کر دیگا اللہ تو ہرگز مفسدوں کا کام دُرست نہیں

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

ہونے دیتا (یونس:۸۱) حق بات تو جم کے بیٹھی اور اُنکی ساری کارستانی ملیامیٹ ہوگئی پس وہیں ہارے اور ذلیل و رسوا ہو کر پلٹے (الاعراف:۱۱۹)

☆ حضرت امیر المومنینؑ سے ابوالليث نے روایت کی ہے کہ اگر درج ذیل آیات لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈالے اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلائے تو سحر و جادو کیلئے نہایت ہی موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور جادوگر سب سجدہ میں گر پڑے اور بولے ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ (طٰہٰ:۶۹)

جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا پروردگار ہے (الاعراف ۱۲۲) ان لوگوں نے جو کچھ کرتب کی وہ ایک جادوگر کی کرتب ہے اور جادوگر جہاں جائے کامیاب نہیں ہو سکتا

☆ شمس الاعمال میں درج ہے کہ سحر کے خاتمہ کیلئے اکیس دن تک ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ درج ذیل آیت مجیدہ پڑھے تو سحر کے اثرات سے بری ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ (یٰس:۸-۹)

اور ہم نے ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے

نوٹ: حضرت امام رضاؑ کے ارشاد کے مطابق سحر و جادوزدہ شخص کیلئے آیت الکرسی، سورۂ فلق و سورۂ والناس تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا منہ و سینے پر چھڑکنا افاقہ کا موجب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

حقوق زوجین

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ (البقرہ:۲۲۸)

اور شریعت کے موافق عورتوں کا (مردوں پر) وہی سب کچھ (حق) ہے جو (مردوں) عورتوں پر ہے ہاں البتہ مردوں کو (فضیلت میں) عورتوں پر فوقیت ضرور ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مرد کا اپنے اہل وعیال میں بیٹھنا اس اعتکاف سے زیادہ ثواب رکھتا ہے جو میری مسجد (مسجد نبوی) میں اعتکاف بیٹھے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی القدر ہے کہ اگرچہ مرد پر عورت کا نان ونفقہ واجب ہے مگر مرد جو کچھ اس کو کھلاتا پلاتا ہے اس کا اجر وثواب بھی ملتا ہے۔

☆ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ بے قصور پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ یہ حرام ہے اس سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ مرد کو چاہیے کہ اپنی زوجہ کو پیٹ بھر کے کھانا کھلائے اور حسب استطاعت موسم کے میوے اور گوشت اس کے لئے مہیا کرے۔

☆ کم از کم چار جوڑے کپڑوں کا انتظام کرے دو موسم گرما کے لئے اور دو موسم سرما کے لئے

☆ مہندی (اشیائے سنگار) کے ساتھ عید اور تہواروں میں معمول سے بہتر کھانا کھلائے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اَكْثِرِ الْخَيْرَ فِي النِّسَاءِ عورتوں کے حق میں زیادہ نیکیاں کرو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ (الروم:۲۱)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے ایک یہ (بھی) ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیویاں پیدا کیں تاکہ تم انکے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیار اور الفت پیدا کر دی اس میں شک نہیں کہ اس میں غور کرنیوالوں کے واسطے (قدرت الٰہی کی) یقینی بہت سی نشانیاں ہیں هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (البقرہ:۱۸۷)

عورتیں (گویا) تمہاری چولی ہیں اور تم (گویا) انکے دامن ہو وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٢٩﴾

اور جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حدوں سے آگے بڑھتے ہیں وہی لوگ تو ظالم ہیں (البقرہ:۲۲۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

نیک بخت عورت یہ ہے: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِنِسَائِکُمْ مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَلْوَدُوْدُ الْوَلُوْدُ الْعَئُوْدُ الَّتِیْ اِذَا ظُلِمَتْ قَالَتْ ھٰذِہٖ یَدِیْ فِیْ یَدِکَ لَا اَذُوْقُ غَمْضًا حَتّٰی تَرْضٰی (نہج البلاغہ) کیا میں تمہیں بہشتی عورتوں کی خبر نہ دوں؟ وہ عورت جو مہر و محبت سے پیش آتی ہے اور بچوں کو بھی پیدا کرتی ہے جب اس کا شوہر اس سے ناراضگی کا اظہار کرے تو کہتی ہے کہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے اس وقت تک آنکھ نہ جھپکوں گی جب تک کہ تو راضی نہ ہو جائے

عورت کے لئے مسجد اس کا گھر ہے: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

مَا صَلَّتِ امْرَئَۃٌ صَلٰوۃً اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ صَلٰوتِھَا فِیْ اَشَدِّ بَیْتِھَا ظُلْمَۃً

اللہ تعالیٰ اس کو زیادہ پسند کرتا ہے کہ عورت اپنے گھر کے تاریک ترین گوشہ میں نماز پڑھے۔ (نہج الفصاحۃ)

خَیْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُیُوْتِھِنَّ عورتوں کیلئے سب سے بہتر مساجد اُنکے گھر ہیں (نہج الفصاحۃ)

عورتوں کی ہلاکت کا سبب: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

وَیْلٌ لِّلنِّسَآءِ مِنَ الْاَحْمَرَیْنِ الذَّھَبِ وَالْمُعَصْفَرِ عورتوں کی ہلاکت دو سرخ و زرد چیزوں میں پنہاں ہے ان میں سے ایک سونا اور دوسرا فاخرہ و زیبا لباس ہے۔ (نہج الفصاحۃ)

شوہر مجازی معبود ہے: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد عورت کا مجازی رب ہے۔

لَوْ کُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ یَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْئَۃَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِھَا اگر مجھے اللہ کی طرف سے حکم دیا جاتا کہ میں کسی کو کسی دوسرے کیلئے سجدہ کرنے کا حکم دوں تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے

شوہر کے فرمان پر جان بھی قربان ہے: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

حَقُّ الزَّوْجِ عَلَی الْمَرْئَۃِ اَنْ لَّا تَھْجُرَ فِرَاشَہٗ وَاَنْ تَبَرَّ قَسَمَہٗ وَاَنْ تُطِیْعَ اَمْرَہٗ وَاَنْ لَّا تَخْرُجَ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَاَنْ لَّا تَدْخُلَ اِلَیْہِ مَنْ یُّکْرَہُ (نہج الفصاحۃ) عورت پر مرد کا شرعی حق ہے کہ وہ اس کے بستر پر محو استراحت رہے اور اس کے حصہ کی نیکی بجالائے اور اسکے حکم کی اطاعت کرے اور اس کی اجازت کے بغیر باہر نہ جائے اور جس کو اس کا شوہر اچھا نہیں جانتا اسے گھر میں مت داخل کرے۔

مساوات کا حکم: قرآن و حدیث کی روشنی میں حکم ہے کہ مساوات سے کام لو

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؕ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ (النساء: ۳) تو عورتوں سے اپنی مرضی کے موافق

Presented by://jafrilibrary.com/

دو دو اور تین تین اور چار چار نکاح کرو پھر اگر تمہیں اس کا اندیشہ ہو کہ تم (متعدد بیویوں میں بھی) انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی پر اکتفاء کرو جو (لونڈی) تمہاری زرخرید ہو اسی پر قناعت کرو (یہ تدبیر) بے انصافی نہ کرنے کی بہت قرین قیاس ہے۔

مساوات کا حکم: مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا فِي الْقِسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا مَّا يَلِي شِقَّهُ حَتّٰى يَدْخُلَ النَّارَ (الرسائل)

جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور اُن کے درمیان جان و مال کی مساوات نہ کرے تو اسے قیامت کے دن زنجیروں میں باندھ کر دوزخ میں داخل کر دیا جائے گا۔

ثواب مرد کو اور گناہ عورت پر: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ اَنْ لَّا تَصُوْمَ يَوْمًا وَاحِدًا بِاِذْنِهٖ اِلَّا الْفَرِيْضَةَ فَاِنْ فَعَلَتْ اَثِمَتْ وَلَمْ يَتَقَبَّلْ مِنْهَا وَاَنْ لَّا تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِهٖ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَاِنْ فَعَلَتْ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ وَكَانَ عَلَيْهَا الْوِزْرُ وَاَنْ لَّا تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَاِنْ فَعَلَتْ لَعَنَهَا اللّٰهُ وَمَلَائِكَةُ الْغَضَبِ حَتّٰى تَتُوْبَ اَوْ تُرَاجِعَ وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا مرد کو عورت پر حاکمیت اس قدر حاصل ہے کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر مستحبی روزہ نہیں رکھ سکتی۔ ہاں! واجب روزہ میں اجازت لازم نہیں ہے اگر اس نے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر مستحبی روزہ رکھا لیا تو وہ گنہگار شمار ہوگی اور اس کا روزہ بھی قبول نہ ہوگا اور اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو نہ دے اور اگر اس نے دے دیا تو اس کا ثواب اس کے شوہر کو ملے گا اور اسے گناہ ملے گا اور اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر گھر کی چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھے اگر نکلے گی تو پھر اللہ تعالیٰ کے ''فرشتگانِ غضب'' اُس پر لعنت کرینگے اس وقت تک لعنت پڑتی رہے گی جب تک کہ وہ توبہ نہیں کر لیتی یا لوٹ کر واپس گھر نہیں آجاتی اگرچہ اس کا شوہر ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

عورت کا مرد پر حق: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حَقُّ الْمَرْئَةِ عَلَى الزَّوْجِ اَنْ يُّطْعِمَهَا اِذَا طَعِمَ وَيَكْسُوْهَا اِذَا اكْتَسٰى وَلَا يَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحُ وَلَا يَهْجُرُ اِلَّا فِي الْبَيْتِ (نہج الفصاحۃ) شوہر پر اپنی بیوی کا حق یہ ہے کہ جیسا خود کھائے ویسا اسے بھی کھلائے اور جیسا خود لباس پہنے ویسا اسے بھی پہنائے البتہ اپنی حیثیت کے مطابق اور اسکے چہرے پر نہ پیٹے اور اس سے برا سلوک روا نہ رکھے اور گھر سے دوری اختیار نہ کرے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے محبتِ زوجین

☆ میاں بیوی کی ایک دوسرے سے محبت والفت میں اضافہ کیلئے ہر نماز کے بعد درج ذیل آیت کو سات مرتبہ پڑھا کرے تو دونوں میں بے مثال محبت قائم ہو جائیگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان میں سے تمہارے دشمنوں کے درمیان

مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الممتحنہ:۷)

دوستی پیدا کردے اور اللہ تو قادر ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے

☆ اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو جائے تو دونوں میں سے ایک درج ذیل آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر (دعائے اُلفت) پڑھے تو چند دنوں کے اندر دونوں میں باہمی اُلفت پیدا ہو جائیگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور اسی نے ان کے دلوں میں ایسی اُلفت پیدا کردی کہ اگر تم جو کچھ بھی زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۳ (الانفال:۶۳)

تو بھی ان کے دلوں میں ایسی اُلفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی تھا جس نے ان میں باہم الفت پیدا کی بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے

دعائے اُلفت: اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَنَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا وَبَيْنَ

اے اللہ اُلفت پیدا فرما ہمارے درمیان جس طرح تو نے اُلفت پیدا فرمائی آدم وحوا کے درمیان اور یوسف وزلیخا کے درمیان اور موسیٰ

مُوْسٰى وَصَفُوْرَا وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّخَدِيْجَةَ وَبَيْنَ عَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ يَا حَبِيْبَ الْمُدَبِّرِيْنَ لَيِّنْ قَلْبَ

وصفورا کے درمیان اور محمدؐ وخدیجہ کے درمیان اور علی وفاطمہ کے درمیان اے باہمی محبت دینے والے اُس کا

(مطلوب کا نام لے) لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

دل میرے لئے ایسا نرم فرما جس طرح تو نے لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لیے نرم فرمایا

عمل محبت زوجین: اس عمل مبارک کی شرط یہ ہے کہ پہلے عامل غسل کر کے باوضو ہو کر نمازِ صبح کے نوافل کے بعد درج ذیل استغاثہ اکسٹھ مرتبہ سات دن تک بجالائے عمل کرتے وقت منہ میں مصری ڈالے اور مطلوب کا تصور ذہن میں رکھے (یَا تِنْكَافِيْلُ بِحَقِّ يَا وَدُوْدُ) (عامل کامل)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ میاں بیوی کے باہمی اختلافات کے خاتمہ کے لیے درج ذیل آیت کو لکھ کر باندھے تو بالمقابل کا دل نرم و موم ہوگا اور باہمی محبت میں اضافہ ہوگا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کے احسان یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اللہ نے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی تم اسکے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم سلگتی آگ کی بھٹی کے لب پر تھے پھر اس نے تم کو نجات دی (آل عمران: ۱۰۳)

راہ راست پر لانا: شوہر بیوی کے لئے اور بیوی شوہر کے لیے یہ عمل انجام دے سکتی ہے مطلوب کو ناجائز حرکات و تعلقات سے باز رکھنے اور بری عادات و فواحشات سے راہ راست پر لانے کے لئے کسی بھی شربت پر درج ذیل آیات اوّل و آخر صلوات کیساتھ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پلائیں تو وہ بدکاریوں سے کنارہ کش رہیگا اور میاں بیوی کی باہمی محبت میں اضافہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس کی بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ (الروم: ۲۱) قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ

اور تم لوگوں کے درمیان پیار اور الفت پیدا کر دی کہہ دو کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتا اگرچہ

كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۰ (الروم: ۱۰۰)

ناپاک کی کثرت تمہیں بھلی کیوں نہ معلوم ہو تو اے عقلمندو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب رہو

☆ ایک ہزار مرتبہ یَا وَدُوْدُ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر کھلا دیں تو میاں بیوی میں دائمی موافقت پیدا ہوگی

☆ کسی میٹھی چیز پر درج ذیل آیت کو ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو کھلانے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝۷۲ (یٰسین: ۷۳)

اور ہم نے عاجز کر دیا اُن کو اُنکے آگے پھر کوئی اُن کی سواری ہے اور کسی کو وہ کھاتے ہیں

☆ میاں بیوی میں سے کوئی ایک ان اسمائے حسنیٰ کو دوسرے کیلئے بکثرت پڑھے تو باہمی محبت و اُلفت پیدا ہوگی تجربہ شدہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا حَبِیْبُ یَا رَافِعُ

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت آیات تحبیب

زوجین کی الفت ومحبت کیلئے

☆ درج ذیل آیات عظام جن کو آیات تحبیب کہا جاتا ہے زوجین کی الفت ومحبت کیلئے ہیں جو کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو تمام خلق اس کی مطیع ہو کر اس سے محبت والفت کا اظہار کرے گی۔

طریقہ عمل: طالب کو چاہیے کہ عمل سے پہلے ان آیات کی زکوٰۃ ادا کرے جس کا طریقہ درج ذیل ہے

☆ ان آیات کی زکوٰۃ تین چلّوں پر مشتمل ہے یعنی ایک سو بیس روز کی زکوٰۃ ہے۔ عمل کو ایک ہی جگہ پر انجام دے۔ عمل کے شروع سے آخر تک خوشبودار دھونی سلگائے۔ باوضو رو بقبلہ ہو کر عمل بجا لائے۔ جمعرات کے دن شروع اور جمعہ پر ختم کرے۔ روزانہ چار سو مرتبہ پڑھے اور چلّہ کے اختتام پر عمل کے ثواب کو روح پیغمبر گرامی کو ہدیہ کرے اور اختتام چلّہ پر غرباء ومساکین وفقراء کو کھانا کھلائے۔

توکیل: اگر کوئی شخص اپنے لئے کسی ایک کی محبت پانا چاہتا ہو تو آیات تحبیب کو اوّل وآخر صلوات کے ساتھ چلّہ بھر تک روزانہ اکیس مرتبہ پڑھا کرے عمل کے اختتام پر یہ الفاظ کہے:

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُسَخِّرُوْا قَلْبَ لِيْ (نام مطلوب مع والدہ)

اے ان آیات کے خادمین انجام دو چاہیے کہ مسخر کرو میرے لئے دل.....

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا

ان آیات کے واسطے سے اللہ کے حکم سے جلدی اسی گھڑی اس وقت

☆ اگر کوئی شخص دو افراد یا اس سے زیادہ کے درمیان موافقت وصلح چاہتا ہو تو مثل سابق اوّل وآخر صلوات کے ساتھ چلّہ بھر تک روزانہ اکیس مرتبہ پڑھا کرے اور عمل کے اختتام پر یہ الفاظ کہے:

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُسَخِّرُوْا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ)

اے ان آیات کے خادمین انجام دو چاہیے کہ مسخر کرو دل.....

بِمَحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) عَاشِقًا مَّجْنُوْنًا مَفْتُوْنًا دَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا

برائے محبت ..... عاشق مجنون دیوانہ کی طرح ہمیشہ ہر دم ہر حال میں

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا (گنج ہائے معنوی ۲۳۶)

ان آیات کے واسطے اللہ کی اجازت سے جلدی اسی گھڑی اسی وقت

Presented by://jafrilibrary.com/

آیات تحبیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ

(دُنیا میں) لوگوں کو اُن کی مرغوب چیزیں (مثلاً) بیویوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ

لگے ہوئے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ الفت بھلی کر کے دکھا دی گئی ہے

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ (سورۂ آل عمران: ۱۴)

یہ سب دنیاوی زندگی کے (چند روزہ) فائدے ہیں اور (ہمیشہ کا) اچھا ٹھکانا تو اللہ ہی کے ہاں ہے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ اللہ تم کو بھی دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے (آل عمران: ۳۱) (اے لوگو) تم ایسے (سیدھے) ہو کہ تم تو ان سے اُلفت رکھتے ہو اور وہ تمہیں ذرا بھی نہیں چاہتے اور تم تو

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو اور وہ مگر جب تم سے ملتے ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر

مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

غصہ کے مارے انگلیاں کاٹتے ہیں تم کہو کہ تم اپنے غصے میں جل مرو جو تمہارے دلوں میں ہے بیشک اللہ ضرور جانتا ہے (آل عمران: ۱۱۹)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا

(تو اے رسولؐ یہ بھی) اللہ کی ایک مہربانی ہے کہ تم (سا) نرم دل (سردار) ان کو ملا اور تم اگر بدمزاج اور سخت دل ہوتے تب تو

مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

یہ لوگ تمہارے گرد سے تتر بتر ہو گئے ہوتے پس تم ان سے درگزر کرو اور ان کے لیے مغفرت کی دُعا مانگو اور ان سے کام کاج میں مشورہ کر لیا کرو اس پر

Presented by://jafrilibrary.com/

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ (آل عمران:۱۵۹)

بھی جب کسی کام کو ٹھان لو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھو (کیونکہ جو لوگ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں) اللہ اُن کو ضرور دوست رکھتا ہے

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اور تم سب کے سب (مل کر) اللہ کی رسی مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے حال (راز) پر اللہ کے احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

کو (تو) یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) اُلفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم (گویا) سلگتی ہوئی آگ کی بھٹی (دوزخ) کے لب پر (کھڑے تھے) اور گرا ہی چاہتے تھے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ (آل عمران:۱۰۳)

کہ اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا تو اللہ اپنے احکام یوں واضح بیان کرتا ہے تا کہ تم راہ راست پر آ جاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ

اے ایماندارو تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب ہی اللہ ایسے لوگوں کو ظاہر کر دے گا جنہیں اللہ دوست رکھتا

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ

ہو گا اور وہ اس کو دوست رکھتے ہوں گے ایمانداروں کے ساتھ منکسر (اور) کافروں کے ساتھ کڑے اللہ کی راہ میں

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی کچھ پرواہ نہ کریں گے یہ اللہ کا فضل و کرم ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ تو

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ

بڑی گنجائش والا واقف کار ہے (مائدہ:۵۴) اور اگر وہ لوگ تمہیں فریب دینا چاہتے ہیں تو (کچھ پرواہ نہیں) اللہ تمہارے واسطے یقینی

اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

کافی ہے وہی تو وہ ہے جس نے اپنی خاص مدد اور مومنین سے تمہاری تائید کی اور اسی نے ان کے دلوں میں باہم ایسی اُلفت پیدا کر دی کہ

Presented by://jafrilibrary.com/

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اگر تم جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کا سب خرچ کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں ایسی الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ (الانفال:۶۲-۶۳) لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ

ہی تھا جس نے ان میں باہم الفت پیدا کی بیشک وہ زبردست حکمت والا ہے لوگو تم ہی میں سے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

(ہمارا) ایک رسول تمہارے پاس آچکا ہے اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ اور اسے تمہاری بہبودی کا ہوکا ہے ایمانداروں

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ (سورہ توبہ:۱۲۸) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ (طٰہٰ:۱۱۱)

پر حد درجہ شفیق مہربان ہے اور (قیامت میں) ساری (مخلوق کے) منہ زندہ پائندہ اللہ کے سامنے جھک جائینگے

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ

اور میں نے تم پر اپنی محبت کو ڈال دیا تاکہ تم میری خاص نگرانی میں پالے پوسے جاؤ جب تمہاری بہن چلی تو کہنے لگی کہ

فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

میں تمہیں ایک دایہ بتاؤں جو اسے اچھی طرح پالے تو ہم نے پھر تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَلَا تَحْزَنَ (طٰہٰ:۳۹ تا ۴۰) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اور حزن نہ کرو بیشک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے عنقریب اللہ ان کی محبت لوگوں پر

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾

فرض کر دیگا (مریم ۹۶) وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ کرے گا اور وہی بڑا بخشنے والا محبت کرنیوالا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰي ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾

عرش کا مالک بڑا عالیشان ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے (بروج:۱۳ تا ۱۶) اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے (عادیات:۷)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

اور لوگوں کو حج کی خبر کر دو کہ لوگ تمہارے پاس (جوق در جوق) پیادہ اور ہر طرح کی (دبلی) سواریوں پر جو راہ دور دراز طے

Presented by://jafrilibrary.com/

فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿۲۷﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

کر کے آئی ہوں گی آ پہنچیں گے (الحج:۲۷) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا اے ابا میں نے گیارہ ستاروں اور

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ (یوسف:۴) وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي

سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں اور شہر (مصر) میں

الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ

عورتیں چرچا کرنے لگیں کہ عزیز (مصر) کی بیوی اپنے غلام سے (ناجائز) مطلب حاصل کرنیکی آرزومند ہے بیشک غلام

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ

نے اُسے الفت میں لبھا لیا ہے ہم لوگ تو یقیناً اسے صریح غلطی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں (یوسف:۳۰) تو جب زلیخا نے انکے طعنے سُنے تو

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

اس نے ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس آراستہ کی اور اُن میں سے ہر ایک عورت کے ہاتھ ایک چھری دی اور یوسفؑ سے

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

کہا کہ اب اُن کے سامنے سے نکل تو جاؤ تو جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسکو بڑا حسین پایا تو سب کے سب نے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

(بیخودی میں) اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہنے لگیں ماشاءاللہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ہو نہ ہو بس ایک معزز فرشتہ ہے (یوسف:۳۱)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (روم:۲۱)

لوگوں کے درمیان پیار اور الفت پیدا کر دی اس میں شک نہیں کہ اس میں غور کرنیوالوں کے واسطے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا (الدھر:۲)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے حفاظتِ سفر

سواری کی دُعا: سواری پر سوار ہوتے وقت درج ذیل آیت پڑھیگا تو حوادثات سے محفوظ رہیگا۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ (الزخرف۔ ۱۳)

پاک ہے وہ ذات جس نے اسکو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے

☆ امام زین العابدینؒ نے فرمایا کہ گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات پڑھے تو اس کا سفر بخیر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اللہ کے نام سے ابتداء میں ایمان لایا اللہ پر اور توکل کی اللہ پر

طریقۂ امام ضامن: سفر پر جانے والے کو امام ضامن کے طور پر حسبِ توفیق کچھ رقم ایک کپڑے میں باندھ کر درجِ ذیل آیت جو حضرت جبرئیلؑ نے بوقتِ ہجرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پڑھی تھی اوّل و آخر صلوات کے ساتھ پڑھ کر مسافر کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (القصص:۸۵)

یقیناً وہ جس نے تم پر قرآن نازل کیا ضرور تمہیں ٹھکانے تک پہنچا دے گا

آیاتِ حفاظت: سفر و حضر میں ہر قسم کے حوادثات و خطرات و آفات و حشرات کے علاوہ رہزنوں وغیرہ سے جان و مال کی حفاظت کے لئے درجِ ذیل آیات لکھ کر باندھے اور دورانِ سفر پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ (نقشِ سلیمانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً (الانعام:۶۱) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور وہ تم لوگوں پر نگہبان فرشتے بھیجتا ہے اور (تاروں کو) ہر سرکش شیطان سے

مَّارِدٍ ۝ (الصافات:۷) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۝ (الطارق:۴) فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ

حفاظت کے واسطے کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو اللہ اس کا سب سے بہتر حفاظت

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (یوسف:۶۴) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (ہود:۵۷) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

کرنے والا ہے اور وہ تمام رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے اس میں تو شک نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے اور ہر راندہ

شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۝ (الحجر:۱۷) وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝ (الانفطار:۱۰)

شیطان سے محفوظ رکھا اور تم پر نگہبان مقرر ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

سانپ و بچھو کیلئے

دعائے حرز: بحوالہ مکارم الاخلاق حضرت محمد باقرؑ نے فرمایا کہ دورانِ سفر موذی جانوروں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اس دعا کو بوقت صبح پڑھنے والے کی شام تک اور بوقت شام پڑھنے والے کی صبح تک کی ضمانت دیتا ہوں نیز اس دعا کو بخار کیلئے لکھ کر بازو پر باندھے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام تر کامل کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور ان چیزوں کے شر سے اور ہر ڈسنے والے

شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

زہر آلود بری نیت اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ انکی مہار تیرے ہاتھ میں سے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر (قائم) ہے

☆ جہاں کہیں بھی سانپوں کا خوف ہو تو یہ آیت گیارہ مرتبہ صلوات اوّل و آخر سات مرتبہ پڑھ کر حصار کر کے اپنے اوپر دم کر لے تو سانپوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ سلام ہو آلِ یٰسین پر (الصافات ۱۳۰)

عمل: شبِ عاشور درج ذیل آیت مجیدہ کو پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے عامل ہو جائے گا سانپ کے کاٹے کی خبر لانے والے کی پیشانی پر انگشتِ شہادت سے لکھے اور اوّل و آخر صلوات کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو سانپ کا کاٹا ہوا جہاں ہوگا وہاں اچھا ہو جائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے فرمایا اے موسیٰؑ اس کو زراز مین پر ڈال تو دو موسیٰ نے اُسے ڈال دیا تو فوراً وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا

خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ (طٰہٰ ۱۹ تا ۲۱)

فرمایا کہ تم اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں میں ابھی اسکی پہلی سی صورت پھر کیے دیتا ہوں

☆ منزل مقصود پر پہنچ کر جملہ حشرات سے محفوظ رہنے کیلئے درج ذیل آیت تین مرتبہ پڑھیں

رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون ۲۹)

اے میرے پالنے والے تو مجھ کو بابرکت جگہ میں اُتارنا اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

چوہوں چونٹیوں کیلئے: جب چونٹیاں اور چوہے اور دیگر حشرات الارض بہت ہو جائیں تو ان آیات کو مع دعا کے لکھ کر اُس مکان میں آویزاں کر دیں تو چوہے اور چونٹیاں بھاگ جائیں گے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝۲۰۵

اور جب حاکم بنا تو ادھر ادھر دوڑ دھوپ کرنے لگا تا کہ زمین میں فساد پھیلائے اور زراعت اور مویشی کا ستیاناس کرے اور اللہ فساد کو اچھا نہیں سمجھتا (البقرہ:۲۰۵)

يٰمَعْشَرَ الْهَوَامِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْيَخْرُجْ اِلَى الْبَرِّ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْيَخْرُجْ اِلَى الْبَحْرِ

اے حشرات کے گروہ اگر تم خشکی سے ہو تو خشکی کی طرف نکل جاؤ اور اگر تم تری سے ہو تو تری کی طرف نکل جاؤ

☆ معتبر روایات کے مطابق اگر یہ منظور ہو کہ سانپ و بچھو کے ضرر اور چوری کے نقصان سے محفوظ رہیں تو صبح و شام تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ عَقَدْتُ زَبَانِيَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الٰہی! میں نے بچھو کی تیزی اور سانپ کی زبان اور چور کے ہاتھوں کو اس قول کے ذریعے کیل دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی اللہ کے ولی ہیں اور اے اللہ محمدؐ و آلِ محمد پر صلوات بھیج

☆ روایات میں ہے کہ جب حضرت نوحؑ کشتی میں سوار ہو رہے تھے تو نہ چاہتے تھے کہ بچھو کشتی میں سوار ہو تو بچھو نے عرض کی کہ جو یہ کلمات کہے گا اس کو ڈنگ نہ ماروں گا۔

سَلٰمٌ عَلٰي نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۹ سلام ہو تمام جہانوں میں نوح پر (الصافات:۷۹)

☆ اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو تو سورۂ الم نشرح کو درد والی جگہ پر سات بار پڑھ کر دم کریں۔

بھڑ، تتیا کیلئے: جس جگہ بھڑ تتیا وغیرہ نے ڈنگ مارا ہو اُس جگہ کو پکڑ کر تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝۱۳۰ اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکشی سے ڈالتے ہو (الشعراء:۱۳۰)

مچھر، پسو، مکھی کیلئے: درجِ ذیل دعا اور سورۂ یوسف کی یہ آیت گیارہ بار پانی پر پڑھ کر گھر میں چاروں طرف چھڑک دیں تمام جراثیم بالخصوص مچھر و پسو اور مکھیاں ختم ہو جائیں گی۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۡ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

میں اپنے نفس اور دین اور اہل اور مال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور اللہ بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

کتا نہ کاٹے

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی صفحہ ۲۱۷ پر درج ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ اگر کسی پر عام یا پاگل کتا حملہ کرنا چاہے جو کوئی سورۂ رحمٰن کی یہ آیت پڑھے گا تو کتے کے کاٹنے اور بھونکنے سے محفوظ رہیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے آسمانوں اور زمین کے کناروں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ (الرحمٰن: ۳۳)

سے نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے

☆ اگر کتے کے کاٹنے کا خوف لاحق ہو تو درجِ ذیل اسم جو اصحاب کہف کے کتے کا نام ہے آہستہ لیتے ہوئے گزر جائے تو کتے کے شر سے محفوظ رہے گا قطمیر قطمیر قطمیر

ٹوٹکہ: یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ اگر کوئی شیر کی کھال کی جوتی پہن کر کاٹنے والے کتے کے سامنے جائے تو وہ تابعداری ہی نہ کرے گا بلکہ راہِ فرار بھی اختیار کرے گا (امام غزالیؒ)

کتے کاٹے کا علاج

☆ جس جگہ کتے نے کاٹا ہو درج ذیل آیت مجیدہ سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر پانی منہ میں لے کر کلی کرتے زخم پر تھکارے متواتر تین دن یہ عمل بجالائے تو مریض صحت یاب ہوگا۔

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ (الکہف: ۱۸) اور انکا کتا اپنے آگے کے دونوں پاؤں پھیلائے چوکھٹ پر ڈٹا بیٹھا ہے

☆ کتے کے کاٹ لینے پر مریض کو "عرقِ کیلا" پانچ تولہ پر صلوات اوّل و آخر گیارہ بار اور سورۂ اخلاص اکتالیس بار مع درجِ ذیل آیات پڑھ کر چالیس دن تک پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک یہ قرآن اٹل بات کہنے والا ہے اور لغو نہیں ہے بیشک یہ کفار اپنی تدبیر کر رہے ہیں

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ (الطارق ۱۳ تا ۱۷)

اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو تھوڑی سی مہلت دو

Presented by://jafrilibrary.com/

گمشدہ کیلئے

☆ فوائد القرآن میں امیر المومنین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ گمشدہ کیلئے درج ذیل آیت مجیدہ کی تلاوت کرنے سے گمشدہ چند دنوں کے اندر مل جائے۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

اس بڑے گہرے دریا کی سی ہے جیسے ایک لہر اس کے اوپر دوسری لہر اس کے اوپر برابر ڈھانکے ہوئے ہو تاریکیاں ہیں کہ ایک

بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰

کے اوپر ایک اگر کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور جسے خود اللہ ہی نے روشنی نہ دی ہو تو اس کے لیے کہیں روشنی نہیں

☆ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ گمراہ کی اصلاح کے لئے پڑھیں تو راہِ راست پر آجائیگا اگر گمشدہ چیز کیلئے پڑھیں تو وہ مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ رَّآدَّ يُوْسُفَ اِلٰى اَبِيْهِ وَرَآدَّ مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے الٰہی اے وہ جس نے یوسف کو باپ کی طرف پلٹایا اور موسیٰ کو اُس کی ماں کی طرف پلٹایا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِحَقِّهِمْ رُدَّ اِلَيَّ فُلَانٌ (فلاں کی جگہ گمشدہ کا نام لے)

صلوات بھیج محمدؐ و آلِ محمد پر اور اُن کے حق کے صدقہ سے فلاں کو میری طرف پلٹا

☆ طبرانی نے گمشدہ چیز کی دستیابی کیلئے درج ذیل دعا کو چاروں طرف منہ کر کے پڑھنے کا لکھا ہے اگر انتظار کنندہ اس طرح عمل کریگا تو گمشدہ کی اطلاع پائیگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلَّةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے تو ہی بھٹکتے کو راہ دکھاتا ہے

اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ

تو میری کھوئی ہوئی چیز مجھ کو واپس دلا دے اپنی قدرت و حکمرانی سے اس لئے کہ وہ چیز تیری ہی عطا اور فضل سے ہے

☆ اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ گیا ہو یا کوئی شے گم ہو گئی ہو تو سورۂ بقرہ کی آیت ۱۵۶ کو کم از کم تین بار اور زیادہ سے زیادہ مرتبہ بار پڑھے قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (البقرہ:۱۵۶)

Presented by://jafrilibrary.com/

مشکلات کے ازالہ کیلئے

☆ درجِ ذیل آیت مصیبتوں کے دور کرنے میں زود اثر ہے۔ ایک نشست میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔

☆ عمل مکمل ہونے کے بعد دو رکعت نماز حاجت ادا کر کے حدیثِ کساء پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل۔ ۶۲)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے آیا کوئی ہے جو پکارے جانے پر بے قرار و مضطر کی پکار سنتا ہے اور اسکا دکھ دور کر دیتا ہے

انمول تسبیح: شیخ بہائیؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی صبح کی نماز کے بعد سورۂ توبہ کی یہ آیت بلا تکلم گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ اور بدن پر پھیرے تو وہ اللہ کی امان میں رہیگا

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (التوبہ:۱۲۹)

میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے

☆ ہر پریشانی کے واسطے نمازِ فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھیں پریشانی دور ہوگی۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رَبِّ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاَنْتَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

تیرے لیے اُن سے اللہ کافی ہے اور وہی سننے جاننے والا ہے میرے رب میں مغلوب ہوں تو مدد فرما اور تو سب مدد کرنیوالوں سے بہتر ہے

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہو تو ان کلمات کو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا تو اُس کی تمام مشکلات دور ہوں گی (مفاتیح الجنان)

يَا مَنْ يَّكْفِىْ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّلَا يَكْفِىْ مِنْهُ شَىْءٌ اِكْفِنِىْ مَا اَهَمَّنِىْ

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں میری کفایت فرما

☆ ایسی پریشانی جو ذہن پر بوجھ بن گئی ہو اور کسی بھی طرح رفع نہ ہوتی ہو دن بدن پریشانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد یہ درجِ ذیل دُعا بارگاہِ الٰہی میں مانگے۔

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْٓ اِلَى اللّٰهِ (یوسف:۸۶) میں تو اپنی پریشانی کی فریاد اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ کتاب منہج الدعوات میں ہے کہ اپنے سر کو بائیں بازو پر رکھ کر درج ذیل وظیفہ ایک ہزار بار پڑھے تو غم واندوہ سے نجات ملے گی۔

سَهْلًا سَهْلًا بِفَضْلِكَ يَا عَزِيزُ آسانی ہو آسانی ہو تیرے فضل سے اے مضبوط گرفت والے

☆ اگر کوئی کسی مشکل میں پھنسا ہو تو اسے چاہیے کہ رفعِ مصیبت کی نیت سے غسل کرے اور باوضو ہو کر نہایت توجہ سے ایک نشست میں اکتالیس مرتبہ سورۂ انعام پڑھے تو بڑی سے بڑی مصیبت اور پریشانی کا قلع قمع ہوگا۔

☆ بعض نسخوں میں لکھا ہے کہ تیرہ مرتبہ سورۂ ہود کا پڑھنا بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

☆ حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد ہے اگر کوئی ان حروف مقطعات کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کا ورد کریگا تو اسکی تمام مشکلات دور ہوں گی

☆ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ کٓهٰيٰعٓصٓ اسمِ اعظم ہے پریشانِ حال اس اسمِ اعظم کو لکھ کر پاس رکھے گا تو اسکی تمام پریشانیاں دور ہوں گی۔

☆ خواص حروفِ مقطعات میں ہے کہ درج ذیل آیاتِ مجیدہ کو مع حروفِ مقطعات لکھ کر پاس رکھے گا تو اسکی تمام مشکلات آسان ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے صٓ نصیحت والے قرآن مگر یہ کفار تکبر اور عداوت میں ہیں (ص: ۱ تا ۲)

☆ معتبر روایات میں ہے حضرت امام علی رضاؑ نے بکثرت اس ذکر کو برائے رفعِ پریشانی پڑھنے کا فرمایا ہے لہٰذا ہر پریشانی اور مشکل دور کرنے کے لیے یہ خاص اسمائے حسنیٰ بغیر شرطِ تعداد برابر پڑھیں۔

يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ اے مہربان اے رحم کرنے والے

☆ ہر قسم کی مشکل اور پریشانی کے ازالہ کے لئے درج ذیل کلمات کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو ہر مشکل اور پریشانی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ۔ اور اللہ حاضر کافی ہے محمد رسول اللہ کے صدقے

Presented by://jafrilibrary.com/

غلبہ بر مقابل

☆ مقہوریٔ اعداء اور ہزیمتِ دشمنان سے پناہ کیلئے درجِ ذیل آیت عمدہ ترین ڈھال ہے۔ یہ کلمات حضرت جبرائیل علیہ السّلام کی پیشانی پر تحریر ہیں ان کی ۴۶ خصوصیات بیان کی گئی ہیں مقصدِ بالا کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھ کر دشمن کی تصوّراتی تصویر کی طرف پھونک دیں تو وہ مقہور و مغلوب ہوگا وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے انتقام لینے والے شدید پکڑنے والے تو وہ ہے کہ جس سے انتقام لینے کی کوئی طاقت نہیں

☆ مقدمہ میں کامیابی کیلئے درجِ ذیل آیات ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھیں تو مخالفین کو پسپائی کا سامنا ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط (الانعام:۱۸) وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے وہی اپنے تمام بندوں پر غالب ہے اور میں اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں (المؤمن:۴۴)

☆ حضرت داؤد علیہ السّلام نے درج ذیل آیت پڑھتے ہوئے جالوت کی طرف پتھر پھینکا تو اس کے سر پر جا لگا اور وہ ہلاک ہو گیا۔

☆ اس آیت کا اوّل و آخر صلوات کیساتھ پڑھنا فتحیابی و ثابت قدمی کے حصول کیلئے اکسیر ہے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ:۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار ہمیں کامل صبر عطا فرما اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح عطا فرما

☆ اگر کوئی دشمنوں پر فتحیابی حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھا کرے تو دشمنوں پر غالب رہیگا

يَا مُذِلَّ يَا مُقْتَدِرُ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ نَصْرًا عَزِيْزًا يَا نَاصِرُ يَا قَاهِرُ

اے ذلت دینے والے اے قوت ظاہر کرنیوالے اے اللہ مؤمن بندوں کی نصرت فرما کافروں کے مقابلہ میں زبردست نصرت اے مددگار اے غضبناک

Presented by://jafrilibrary.com/

مقہوری اعداء کیلئے

☆ دشمن کو مغلوب اور مقہور کرنے کے واسطے درج ذیل وظیفہ ایک نشست میں ۲۱۶۲ مرتبہ پڑھیں تو چند دن کے عمل سے دشمن ذلیل وخوار ہو کر مغلوب ہوگا۔

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (پروردگار بیشک میں مغلوب ہوں پس تو مدد فرما)

☆ درج ذیل سورۂ مبارکہ اعداء کی مقہوری اور ذلت وخواری کے لئے تیر بہدف کا کام دیتی ہے

☆ اسم اعظم یَا قَهَّارُ کو اوّل وآخر اکتالیس مرتبہ کیساتھ درج ذیل سورۂ فیل کو گیارہ مرتبہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا کیا اس نے ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں اور

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

ان پر جھنڈ کے جھنڈ ابابیل بھیجے جو ان پر کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انہیں چبائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا (سورۂ فیل: ۱ تا ۵)

مکان خالی کرانا

☆ کوئی کرایہ دار یا قابض سے مکان یا دوکان خالی کرانا چاہے تو عشاء کے بعد درج ذیل آیت تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے اس کی تصوراتی تصویر کی طرف پھونک دے تو وہ راہ فرار اختیار کریگا

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ اور جو کچھ اس میں ہے اُگل دے گی اور بالکل خالی ہو جائیگی (سورۂ انشقاق: ۴)

☆ اگر کسی کو کسی جگہ سے نکالنے کے لئے درج ذیل آیات قابض کے نام سے ساتھ لکھ کر اس جگہ دفن کریں یا پانی پر پڑھ کر اُس جگہ چھڑکاؤ کر کے تو دشمن وہاں سے نکل جائے گا۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ (القصص: ۲۱) رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝۲۶

غرض وہ وہاں سے خوفزدہ ہو کر نکل پڑے پروردگار ان کافروں میں سے روئے زمین پر کسی کو بسا ہوا نہ رہنے دے (نوح: ۲۶)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝۴۵ (القمر: ۴۵) فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ (الاحقاف: ۲۵)

عنقریب یہ جماعت شکست کھا جائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے وہ ایسے ہوئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہ آتا تھا

Presented by://jafrilibrary.com/

قیدی کی رہائی کیلئے

☆ سورۂ انبیاء کی درجِ ذیل آیتِ کریمہ (ذکر یونسیہ) حضرت یونس علیہ السّلام (ذوالنون مصری) کے دعائیہ کلمات ہیں جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں برائے نجات پڑھے تھے۔

☆ روایات میں ہے کہ اس دعا میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔

☆ اگر کوئی قیدی درجِ ذیل آیت کو اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ہر روز سو مرتبہ پڑھے تو اُسے قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء: ۸۷)

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصوروار ہوں

☆ بحوالہ درالنظیم اگر کوئی قیدی یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے اور اس آیت کا ورد کیا کرے تو اسے قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۖ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا بیشک اُس نے میرے ساتھ احسان کیا اس نے مجھے قید خانے سے نکالا (یوسف ۱۰۰)

☆ اصولِ کافی میں سیف بن عمیرہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام حضرت یوسف علیہ السّلام کے پاس قید خانے میں آئے اور کہا کہ اے "یوسف" رہائی کیلئے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

اے اللہ تو مجھے آسانی اور چھٹکارا عطا فرما اور مجھے رزق دے جہاں سے میرا گمان ہو اور جہاں سے میرا گمان نہ ہو

☆ بحوالہ گنج ہائے معنوی درجِ ذیل کلمات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو قید سے رہائی نصیب ہوگی

يَا مُخْلِصَ اللَّبَنِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ نَجِّنِيْ مِنَ الْمَحْبَسِ بِحَقِّ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِيْنَ

اے دودھ کو گوبر اور خون کے درمیان سے نکالنے والے مجھے قید خانہ سے نجات دے اپنے مخلص بندوں کے صدقے سے

تسبیح برائے رہائی: قیدی درجِ ذیل اسمائے حسنیٰ کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو اسے رہائی نصیب ہوگی

يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا وَكِيْلُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے جنّات

☆جس کسی کو جن ستاتا ہو تو اس پر درج ذیل آیات پڑھ کر دم کرے اور پانی پر پڑھ کر پلائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یہ وہ دن ہوگا کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دی جائیگی کہ کچھ عذر معذرت کر سکیں (المرسلات: ۳۵،۳۶)

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ (النمل: ۸۵)

اور چونکہ یہ لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان پر وعدہ پورا ہو گیا پھر یہ لوگ بول بھی تو نہ سکیں گے

☆جس کسی کو جن تکلیف دیتا ہو تو اس پر ان درج ذیل آیات کو پڑھ کر دم کرے اور پانی پر پڑھ کر پلا دے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے ابا میں نے گیارہ ستاروں

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ (یوسف: ۴)

اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے میں نے دیکھا ہے کہ یہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں

☆اگر کسی کو جنات آزار و تکلیف دیتے ہوں تو درج آیت مجیدہ کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنے اور پانی پر پڑھ کر پلانے سے جنات سے چھٹکارا ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ (الرحمٰن: ۳۳)

اور زمین کے کناروں سے نکل سکو تو نکل جاؤ مگر تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے

دھونی: اگر کسی کو جن تکلیف دیتا ہو تو ان درج ذیل ملعونین کے نام لکھے حرمل کے علاوہ ہینگ، نشادر پھٹکڑی، گوگل، لوبان اور کافور کوٹ لے اس میں ثابت حرمل باہم ملا کر ملعونین کے نام والے کاغذ میں رکھ کر آگ پر رکھے مریض کو اس طرح دھونی دے کہ دھواں ناک میں جائے تو اس کا جن بھاگ جائیگا۔

ابلیس وھامان وفرعون وشداد قارون ودقیانوس و

رجیم ومردود وشیطان وخبیث وملعون

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ گنج ہائے معنوی میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کسی گھر یا ویران جگہ میں جنات کا مسکن ہو تو دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھ کر بلند آواز سے یہ آیت پڑھے تو وہ جگہ جنات سے خالی ہو جائے گی تجربہ شدہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تو کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا ڈھونڈتے ہیں حالانکہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران: ۸۳)

سب نے خوشی یا زبردستی اسکے سامنے اپنی گردنیں ڈال دی ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

☆ اگر جنات کسی گھر میں پتھر پھینکتے ہوں تو ایک پتھر اٹھا کر یہ دعا پڑھ کر واپس پھینک دو پتھر اور رک جائیگا

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى وَسَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى

میرے لیے اللہ کافی ہے اللہ سننے والا ہے جو اس کو پکارے اُس کے علاوہ نہیں کوئی ٹھکانا

☆ اگر کوئی جنات کے ستم کا شکار ہو گیا ہو تو درج ذیل آیات اور آیات حفاظت جو اس کتاب کے صفحے ۳۵۳ پر درج ہیں لکھ کر گلے میں باندھے اور پڑھ کر دم کر کے تو اسے فوری افاقہ ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور تمام فرشتوں نے اور صاحبان علم

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (آل عمران: ۱۸ تا ۱۹)

نے جو عدل پر قائم ہیں نہیں کوئی معبود اس غالب زبردست حکمت والے کے سوا دین تو اسکے نزدیک یقیناً اسلام ہی ہے

☆ شیخ مفید علیہ الرحمہ نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ وسوسۂ شیطانی اور شرِ شیطانی سے حفاظت کیلئے اس دعا کا پڑھنا بے حد مفید ہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں ایمان لایا اللہ اور اُسکے رسول پر اسی کیلئے خالص کرتا ہوں بندگی کو نہیں کوئی حرکت اور نہیں کوئی قوت سوائے اللہ بلند تر بزرگ تر کے

نوٹ: شرِ جنات سے حفاظت کیلئے سورۂ الحمد آیت الکرسی اور چاروں قل مع نادِ علیؑ اوّل و آخر انیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کیساتھ پڑھ کر دم کرنے سے جنات کی تکلیف دور ہوتی ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

حرز ابودجانہ برائے جنات

☆ بحوالہ عامل کامل و مجمع الدعوات کبیر مشہور صحابی حضرت ابودجانہؓ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنے لگے کہ رات جب میں سونے کو لیٹا تو گھر میں ایک آواز آتی جیسے شہد کی مکھیاں بھنبھناتی ہیں میں نے سر اٹھایا تو ایک سایہ دیکھا جو لٹک رہا تھا میں نے اسے ہاتھ لگایا تو اس نے ایک شعلہ میری طرف پھینکا مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میں جل رہا ہوں آپ نے فرمایا کہ وہ جن ہے پھر قلم دوات اور کاغذ منگوا کر امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کو دیا اور فرمایا کہ لکھو حضرت امیرؑ المومنین نے درج ذیل حرز لکھ کر دیا دوسری رات اپنے سرہانے رکھ کر لیٹ گیا میرے گھر سے چیخوں کی آوازیں آتی تھیں ہائے جل گئے ہائے مر گئے اے ابودجانہ اس عظیم حرز کو یہاں سے الگ کر دو تیرے گھر کبھی نہ آئیں گے یہاں تک کہ وہ وہاں سے راہ فرار اختیار کر گئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یہ خط محمد بن عبداللہ جو عالمین کے رسول ہیں کی طرف سے ہے

اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اَلطَّارِقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ

گھر توڑنیوالے کی طرف جو رہائشی اور فقط دیکھنے والا ہے مگر وہ کہ نکل جائے اسکے بعد بیشک ہمارے اور تمہارے درمیان حق کی

سَعَةً فَاِنْ تَكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا

وسعت ہے پس اگر تم عاشق ہو چمکنے والا شعلہ ہو یا فاجر ہو اور ڈھانپنے والے ہو تو یہ ہماری کتاب تمہارے لئے حق کا بول بولتی ہے ہم تمہارے

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ

ٹھیک کام ہم لکھواتے ہیں جو کچھ تم کرتے تھے بیشک ہمارے فرشتے لکھتے ہیں تمہاری حیلہ بازی کو اس کتابت کے حامل کو

هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ

چھوڑ دو اور چلے جاؤ اپنے بتوں کی طرف اور اس کی طرف جو یہ گمان کرتا ہے کہ کوئی دوسرا بھی اللہ ہے، اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقُوْا

ہر چیز کو فنا ہے سوائے اسکے چہرے کے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اللہ کے دشمن

اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

متفرق ہو گئے اور اللہ کی حجت پہنچ گئی نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ بلند تر صاحب عظمت کے

Presented by://jafrilibrary.com/

عملیات نادِ علیؑ: عملیات میں حصار کا کام دیتا ہے☆ عامل کی عزت وتکریم میں اضافہ کرتا ہے ☆ ناجائز قابضین کو باہر نکالتا ہے☆ بدنی قوت میں اضافہ کرتا ہے☆ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے☆ جادو وزہر کے اثرات کو زائل کرتا ہے☆ مریض کو امراض سے شفا دیتا ہے☆ غم والم سے نجات دیتا ہے☆ حاکم کے غضب کو ختم کرتا ہے☆ قاصد کی زبان میں تاثیر پیدا کرتا ہے☆ تمام حاجات کے حصول میں مدد کرتا ہے☆ خزانوں کے پتا لگانے میں رہنمائی کرتا ہے☆ عزت وشہرت عطا کرتا ہے☆ علم کے حصول میں مددگار ثابت ہوتا ہے ☆ شہروں کو فتح کرنے میں پشت پناہی کا کام دیتا ہے☆ قید سے رہائی نصیب کرتا ہے ☆ بخت واقبال میں اضافہ کرتا ہے☆ مشکلات وپریشانیوں کو دور کرتا ہے☆ پوشیدہ امور کے بھید کھولتا ہے☆ دشمنوں کی ہلاکت کیلئے اکسیر ہے☆ دشمنوں کے درمیان عداوت کو پھیلاتا ہے☆ دشمنوں کو آوارہ اور باہمی جدائی کرادیتا ہے☆ دل کو قوی اور شجاع بناتا ہے ☆ مخالف کے دل میں نرمی اور رعب پیدا کرتا ہے☆ گھر جان ومال کی حفاظت کرتا ہے ☆ جنات، دیو، چڑیل اور سایہ سے حفاظت کا ضامن ہے☆ بچوں کی عمر دراز کرتا ہے ☆ بانجھ عورت کو اولاد نصیب ہوتی ہے☆ بچوں کو امّ الصبیان ونظر بد سے بچاتا ہے ☆ کاروبار میں اضافہ اور وسعت دیتا ہے☆ زوجین میں باہمی محبت کا اضافہ کرتا ہے ☆ حشرات وموذی حیوانات سے محفوظ رکھتا ہے☆ حافظہ ویادداشت کو قوی بناتا ہے ☆ حوادثات سے محفوظ رکھتا ہے☆ ہنرمندی اور تقریر میں تیزی پیدا کرتا ہے☆ گمشدہ کو واپس لانے میں کام آتا ہے☆ دشمنوں کی تنزلی اور عامل کا مرتبہ بڑھاتا ہے☆ ڈوبی ہوئی رقم کو واپس دلاتا ہے☆ قرض کی ادائیگی کا انتظام کرتا ہے☆ رزق میں وسعت وبرکت ڈالتا ہے ☆ حصولِ رشتہ میں مددگار ثابت ہوتا ہے☆ دورانِ سفر مسافر کی حفاظت کرتا ہے☆ اخلاق میں اضافہ اور تندمزاجی ختم کرتا ہے☆ اعمال خیر کی توفیق دیتا ہے☆ بچوں کی اصلاح کرتا ہے۔

مناجات امیر المومنینؑ یہ ابوالائمہ حضرت علیؑ کی مناجات میں سے ایک عمدہ ترین مناجات ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِیْ كَفٰى بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَّكَفٰى بِیْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے لئے یہی فخر کافی ہے

فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ

کہ تو میرا پروردگار ہے تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا ہی بنادے جیسا کہ تو چاہتا ہے (مفاتیح الجنان ۳۶۶)

Presented by://jafrilibrary.com/

نادِ علیؑ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج ذیل دعا جو نادِ علیؑ کے نام سے مشہور ہے پڑھی تھی جس کی وجہ سے حضرت علی علیہ السّلام کے ہاتھوں جنگ فتح ہوئی تھی۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ

پکارو علیؑ کو جو عجائبات کے ظاہر ہونے کا محل ہے تم ان کو اپنی مصیبتوں میں

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

مددگار پاؤ گے اور ہر ایک رنج و غم میں یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ کی ولایت کے صدقے

☆ نادِ علی کے بعد پانچ مرتبہ اوّل و آخر صلوات کے ساتھ درج ذیل کلمات پڑھے۔

يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي اے فریادرس میری مدد کر اے علی میری مدد کر

☆ حضرت خواجہ غریب نوازؒ سے منقول ہے کہ نمازِ صبح یا عشاء کے بعد سات دن تک بلا ناغہ ہر روز سات مرتبہ "نادِ علیؑ" پڑھنے سے لاحق جملہ پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

وردِ اسمِ علیؑ: بحوالہ گنج ہائے معنوی یہ اسم اعظم ہے ہر مشکل کے ٹالنے اور حاجات کے برآوری کیلئے بلا ناغہ چار دن مسجد کے کونے میں بیٹھ کر بارہ ہزار مرتبہ یَا عَلِیُّ پڑھے۔

برائے جملہ حاجات: طلوعِ آفتاب کے بعد بروز بدھ اکتالیس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درج ذیل دعا کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے بحقِ علیؑ مرتضیٰ اپنی حاجات طلب کرے تو اسکی تمام حاجات پوری ہوں گی مجرب ہے

اَللّٰهُ صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي وَعَلَيْكَ مَدَدِي

اللہ میرا انیس ہے مجھے سہارا تیری جانب سے ہے اور تیرا سہارا لیتا ہوں

برائے ہلاکیٔ دشمن: دشمن کو مقہور کرنے اور ان کی نابودی کیلئے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر درجِ ذیل دعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

يَا قَاهِرَ الْعُدْوِّ يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَيَا مُرْتَضٰى عَلِيٍّ

اے دشمن پر غالب آنیوالے اے ولیوں کے ولی اے عجائب کے ظاہر ہونے کا محل اے مرتضیٰ علی

برائے مشکلات: ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لئے نمازِ صبح کے بعد ایک سو دس مرتبہ نادِ علیؑ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کی ہر مشکل کا خاتمہ ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

استخارہ جات

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (الحدیث)

رسول اللہ نے فرمایا جو استخارہ کرتا ہے وہ نقصان نہیں اٹھاتا اور جو مشورہ کرتا ہے وہ پشیمان نہیں ہوتا

استخارہ تسبیح: یہ استخارہ حضرت صاحب العصر علیہ السّلام سے منسوب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑے جہاں سے تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ جس کام کے لیے نیت کی ہے اس کو ذہن میں رکھ کر پہلے تین مرتبہ صلوات پڑھ کر درجِ ذیل دعا پڑھ کر پھر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے اور دو دو شمار کرے اگر ایک دانہ بچے تو خوب (ہاں) ہے ورنہ منع ہے

اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ میں خیر طلب کرتا ہوں اسکی رحمت کیساتھ ایسی خیر جس میں عافیت ہو

استخارہ قرآن مجید: یہ استخارہ حضرت امیر المومنینؑ کا ارشاد کردہ ہے اور علمائے کرام کا مصدقہ ہے

☆ کسی ایک نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور درجِ ذیل دعا اوّل و آخر طاق عدد میں صلوات کے ساتھ پڑھ کر قرآنِ مجید کھولیں اور دائیں والے صفحہ کی سطرِ اوّل کے حکم پر عمل کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاَلْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میں فال طلب کرتا ہوں تیری کتاب سے اور تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں پس تو مجھے دکھا دے

کِتَابِکَ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ مِنْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ

اپنی کتاب سے جو تیری رازداری میں پوشیدہ اور تیرے غیب میں موجود ہے

عمل دستِ غیب

☆ چالیس دن ایک معین مقام پر پابندیٔ وقت سے اوّلِ وقت نمازِ مغرب پڑھے اور مغرب و عشاء کے درمیان ۷۸۶ (سات سو چھیاسی) مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اس کے بعد جگہ کی قید نہ رہے گی مگر وقت کی قید سے برابر ہمیشہ پڑھتا رہے کبھی جائز ضرورتوں کے لئے انشاء اللہ پریشان نہ رہیگا خواہ بڑی ہوں یا چھوٹی غیب سے سامان ہو جایا کرے گا۔

☆ جب اُمورِ حرام و ناجائز میں صرف کرے گا یا صرف کرنے کا ارادہ کرے گا تو پھر وہ برکت سلب ہو جائے گی اوّل و آخر صلوات جتنی مرتبہ مقرر کر لے ہمیشہ ملحوظِ خاطر رکھے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

وصیّت قرآن وسنّت کی نظر میں

حکم وصیت: كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہو بشرطیکہ وہ کچھ مال چھوڑ جائے تو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ

ماں باپ اور قرابتداروں کیلئے اچھی وصیت کرے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان پر یہ ایک حق ہے پھر جو سن چکا اسکے بعد اسے کچھ کا کچھ

بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

کردے تو اس کا گناہ انہی لوگوں (کی گردن) پر ہے جو اسے بدل ڈالیں بیشک اللہ (سب کچھ) جانتا (اور) سنتا ہے (البقرہ: ۱۸۰۔۱۸۱)

ابتدائیہ: **برادرانِ ایمانی!** خوب یاد رکھو کہ جب کسی پر آثار موت ظاہر ہوں تو وہ اپنے حالات کی جانچ پڑتال کرے کہ وہ اس دار فنا سے کوچ کر کے سفر آخرت اختیار کرنے والا ہے جس کے لئے توشہ اور زاد راہ کی اشد ضرورت ہے لہٰذا مرنے والا موت سے پہلے اپنے گناہوں کا اپنے رب کے سامنے اعتراف کرے اور اظہار ندامت اور تضرع وزاری سے توبہ کامل کرے اور اللہ سے التجا کرے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اس کے تمام گناہ معاف فرمائے اور درپیش حالات میں اس کی مدد فرمائے۔

☆ توبہ کے بعد وصیت کی طرف توجہ کرے حقوق اللہ اور حقوق العباد جو اس کے ذمہ ہوں ادا کرے یا ورثاء کو آگاہ کرے کہ وہ ادا کریں۔

☆ اپنے مال میں سے تیسرے حصہ کی اپنے قریبیوں کے لئے صدقات وخیرات کی وصیت کرے کیونکہ وہ تیسرے حصے سے زیادہ کا اختیار نہیں رکھتا۔

برادرانِ ایمانی! رخصتی سے پہلے ذمہ داری سے سبکدوشی ضرور کرنی چاہیے جن لوگوں کی غیبت واہانت کی ہو اور تکلیف بہم پہنچائی ہو اگر وہ حاضر ہوں تو ان سے معذرت طلب کرے اپنے اہل وعیال کو اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنے امور سپرد کرے جو ان امور میں مشیر ومددگار ہوں۔

☆ اپنا کفن تیار کرے جس پر شہادتین، عقائد، اذکار، ادعیہ، آیات خاک شفاء سے لکھے۔

☆ مرنے والے کو چاہیے کہ بیوی وبچوں، مال واسباب کی فکر چھوڑ دے اور رب العالمین کی

Presented by://jafrilibrary.com/

طرف رجوع کرے اور اس کو یاد کرے کیونکہ اب مال دنیا اور رشتے کسی کام نہ آئیں گے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور بخشش کے سوا دُنیا کی کوئی شے اس کی فریاد کو نہ پہنچے گی۔

☆ اس دَور میں حادثاتی اموات زیادہ ہو رہی ہیں اس لئے مذکورہ افعال کی مہلت ہی نہیں ملتی لہٰذا آج ہی بلکہ ابھی سے مافی الذمہ، کفن، وصیت تیار کرلیں اور شب و روز اللہ سے بخشش و عفو طلب کرتے رہیں۔

برادرانِ ایمانی! موت ہر ایک کے لئے ایک یقینی امر ہے کسی وقت، کسی جگہ، کسی حالت میں وارد ہوسکتی ہے ہم نے جن مسائل کا اس موضوع میں جاننا ضروری ہے تمام کو جمع کر دیا ہے کہ کوئی بوقت ضرورت پریشان نہ ہو خود مرنے والا اس کے عزیزانِ و پسماندگان، غسال، تشیع جنازہ کرنے والے، دفن کرنے والے حتیٰ کہ پیش نماز حضرات اس سے کماحقہ استفادہ کرسکتے ہیں۔

بوقت نزاع: جان کنی کے وقت چاہے مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا اس کو اس طرح چت لٹایا جائے کہ اس کے پاؤں کے تلوے قبلہ کی طرف ہوں اگر پورے طور پر چت لٹانا ممکن نہ ہو تو جس قدر ممکن ہو عمل کریں ☆ مرنے والے کو قبلہ رخ کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے اس کے لئے ولی کی اجازت کی ضرورت نہیں جب تک جان کنی کا عمل ختم نہ ہو اسی حالت میں رکھنا واجب ہے ☆ جب مجھ پر آثار موت ظاہر ہونے لگیں تو مجھے اس جگہ پر لے جانا جہاں گھر میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا ☆ بوقت نزاع مجھے قبلہ رخ کر دینا ☆ میرے پاس آیت الکرسی و سورۂ یٰسین کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دینا ☆ بوقت موت مجھے کلمہ پڑھوا دینا ☆ مستحب ہے کہ مرنے والے کی زبان پر درج ذیل دعا جاری کرائیں یا اس کو سناتے رہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَّعَاصِيْكَ وَاقْبَلْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے اللہ میری اپنے سامنے کی ہوئی ڈھیر ساری لغزشیں معاف فرما اور میرے آسان (تھوڑے)

مِنِّيَ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيَ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ

اعمال قبول فرما اور میرے زیادہ (گناہ) بخش دے تو معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ روح وجسم کی جدائی کے ہولناک وقت مجھے ''کلمات فرج'' کی تلقین کرنا جو درج ذیل ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے سوائے اس اللہ کے کوئی معبود نہیں جو صاحبِ حکمت وکرامت ہے سوائے اس اللہ کے

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

کوئی معبود نہیں جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے سوائے اس اللہ کے کوئی معبود نہیں جو مالک اور روشن حق ہے، پاک ہے وہ اللہ جو ساتوں

السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا

آسمانوں اور ساتوں زمینوں کا رب ہے اور جو کچھ اُن میں ہے اور اُن کے درمیان میں اور جو اُنکے اوپر اور جو اُنکے نیچے ہے

تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سب کا مالک ہے اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے اور سلام ہو تمام پیغمبروں پر اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ کی ولایت کا اقرار کروانا بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھوانا

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ

میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اور محمدؐ کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور قرآن کے کتاب ہونے پر اور کعبہ کے

قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ

قبلہ ہونے پر اور علیؑ کے ولی اور امام ہونے پر اور حسنؑ اور حسینؑ اور علیؑ (سجادؑ) اور محمدؑ (باقرؑ) اور جعفرؑ (صادقؑ)

وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً

اور موسیٰؑ (کاظمؑ) اور علیؑ (رضاؑ) اور محمدؑ (تقیؑ) اور علیؑ (نقیؑ) اور حسنؑ (عسکریؑ) اور ان کے بعد صالح جانشین (مہدیؑ) پر کہ وہ امام اور سردار اور قائد ہیں

بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ

میں ان سے محبت کرتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں

☆ معتبر روایات میں ہے کہ مرنے والے کے پاس سورۂ مبارکہ یٰسین، آیت الکرسی، والصافات، الاحزاب اور سورۂ اعراف کی یہ درج ذیل آیت پڑھے گا تو اس پر جان کنی کی مشکل آسان ہو جائیگی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان اور زمین کو پیدا کر دیا پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا وہی رات کو دن کا

عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ [1]

لباس پہناتا ہے (تو گویا) رات دن کے پیچھے پیچھے تیزی سے دھونڈتی پھرتی ہے (اور اسی نے) آفتاب اور مہتاب اور ستاروں (کو پیدا کیا) یہ سب کے سب

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

اسی کے حکم کے تابعدار ہیں دیکھو حکومت اور پیدا کرنا خاص اسی کیلئے ہے وہ اللہ جو سارے جہان کا پروردگار ہے بڑا برکت والا ہے (الاعراف: ۵۴)

احکام بعد از موت: انتقال کے بعد مرحوم کی آنکھیں بند کر دیں اور تحت الحنک باندھیں تاکہ منہ کھلا نہ رہے دونوں ہاتھ دونوں پسلیوں سے ملا کر پھیلا دیں اور میت کو کسی کپڑے سے ڈھانپ دیں رات ہو تو پاس روشنی کر دیں۔

مکروہات: میت کے پاس زیادہ باتیں کرنا اور بہت زیادہ اونچا رونا نیز میت کے پاس حیض والی اور مجنب کا آنا اور میت کو اکیلا چھوڑنا یا اس پر کسی قسم کا وزن ڈالنا مکروہ ہے۔ اقارب کی موت پر رونا بے صبری نہیں البتہ کپڑے پھاڑنا بال نوچنا مکریں اور طمانچے مارنا اور بہت بلند رونا جائز نہیں۔

میرے عزیزو: میری تجہیز و تکفین میں جلدی کرنا ☆ میرے قریب ترین عزیزوں اور دوستوں کو میری موت کی بروقت اطلاع دینا ☆ بوقت غسل ذکر الٰہی و استغفار میں مشغول رہنا ☆ دوران غسل کروٹ بدلتے وقت عَفْوًا عَفْوًا (بخشش بخشش) کے کلمات دھراتے رہنا ☆ میرے کفن میں زعفران و آب زم زم سے لکھا شہادت نامہ اوّل اور شہادت نامہ دوّم جن کا ذکر بعد میں آئیگا ضرور رکھنا ☆ خاک شفا کو میرے کفن میں رکھنا ☆ میرے کفن میں جَرِیْدَتَیْنِ (دو ہری شاخیں) (کھجور کی، بیری کی یا انار کی) رکھنا ☆ کسی بزرگ باعمل سید عالم دین سے میری نماز جنازہ پڑھوانا۔

فضیلت وصیت: بحوالہ مصباح متہجد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کیلئے وصیت کرنا مستحب ہے ☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وصیت کے بغیر

[1] آیت تسخیر کو ہر قسم کی تسخیر کے لئے ایک سو دس مرتبہ پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

مراد وہ جاہلیت کی موت مرا۔ بحوالہ مفاتیح الجنان حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وصیت نہ کرے اپنی موت سے پہلے تو یہ اس کے عقل و مروت میں کمی کا باعث ہے ☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آدمی کیلئے مناسب یہ ہے کہ رات نہ آئے مگر یہ کہ وصیت نامہ اسکے سرہانے موجود ہو۔

احکام وصیت: اگرچہ وصیت کرنا مستحب عمل ہے مگر یہ ایسا مستحب ہے کہ جس کی قرآن و سنت میں بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

☆ وصیت کرنے والا عاقل ہو اور اپنے اختیار سے وصیت کرے ☆ وصیت کرنے والا سفیہ (اپنے مال کو فضول خرچ کرنے والا) نہ ہو ☆ وصیت کرنے والے کیلئے بلوغت شرط نہیں اگر دس سال کا ہو اور اچھائی برائی کی پہچان رکھتا ہو تو وصیت کر سکتا ہے ☆ جو شخص بول نہیں سکتا اگر اشارے کے ساتھ اپنا مقصد سمجھائے تو وصیت کر سکتا ہے لیکن جو بول سکتا ہو تو احتیاط یہ ہے کہ وہ اشارے یا لکھنے پر اکتفا نہ کرے ☆ جس شخص پر خالق و مخلوق کے حقوق واجب الادا ہوں اس پر واجب ہے کہ وہ وصیت کرے ☆ جائز وصیت پر عمل کرنا واجب ہے اور اس میں تغیر و تبدل کرنا حرام ہے ☆ جس کے نام وصیت کی گئی ہو وہ بمنزلہ "امین" ہوتا ہے اگر اس کی کوتاہی سے وصیت پر عمل نہ ہوا تو وہ بروز قیامت ضامن ہوگا ☆ وارثوں کے علاوہ جن کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا ان کو بھی وصیت کی جا سکتی ہے ☆ وصیت کرنے والا اپنی زندگی میں وصیت تبدیل کر سکتا ہے ☆ جس کے نام وصیت کی گئی ہو وہ وصیت کرنے والے کی زندگی میں انکار کر سکتا ہے ☆ وصیت کنندہ کو یہ حق حاصل ہے کہ جس کو وصیت کی گئی ہو اس پر نگران مقرر کر سکتا ہے ☆ ایک سے زیادہ افراد کو وصیت کرنا جائز ہے ☆ گناہ کے کاموں میں وصیت کرنا جائز نہیں اگر کوئی ایسی وصیت کرے گا تو وہ نافذ العمل نہ ہوگی ☆ جس طرح مؤکل کی اجازت کے بغیر وکیل دوسرا وکیل مقرر نہیں کر سکتا اسی طرح وصیت کرنے والے کی اجازت کے بغیر وصی لہ کو وصی لہ بنانے کا حق نہیں ☆ وصیت کرنیوالے کیلئے جائز نہیں کہ وہ بعض شرعی ورثاء کو جائیداد سے محروم کرنے کی وصیت کرے ☆ وصیت

Presented by://jafrilibrary.com/

کرنے والا وصیت کے فوراً بعد خودکشی کرلے تو اسکی وصیت نافذ نہ ہوگی البتہ وصیت کے کچھ مدت کے بعد اس فعل کا مرتکب ہوگا تو وصیت نافذ العمل ہوگی ☆ اگر کوئی کسی کے حق میں وصیت کرے اور بعد میں دوسرے کے حق میں تو دوسری وصیت پر عمل ہوگا ☆ جن رشتہ داروں کے حصے شریعت نے مقرر کیے ہیں ان میں کمی وبیشی کی وصیت جائز نہیں ☆ ایک تہائی تک غیر رشتہ داروں کیلئے وصیت کرنا جائز ہے۔

توجہ طلب حکم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے اور ان لوگوں کو ڈرنا (اور خیال کرنا) چاہیے کہ اگر وہ لوگ خود اپنے بعد (ننھے ننھے) ناتواں بچے

خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

چھوڑ جاتے تو ان پر (کس قدر) ترس آتا پس ان کو (غریب بچوں پر سختی کرنے میں) اللہ سے ڈرنا چاہیے اور اُن سے سیدھی طرح بات کرنی چاہیے

☆ وصیت میں ضرر رسانی یہ ہے کہ محض حقداروں کو محروم کرنے کے لئے آدمی خواہ مخواہ اپنے اوپر ایسے قرض کا اقرار کرے جو فی الواقع اس نے نہ لیا ہو یا کوئی اور ایسی چال چلے کہ دور کے حقدار رشتہ دار میراث سے محروم ہوجائیں اس قسم کی ضرر رسانی گناہ کبیرہ ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی تمام عمر اہل جنت کے سے کام کرتا ہے مگر مرتے وقت وصیت میں ضرر رسانی کرکے اپنی زندگی کو ایسے عمل پر ختم کرتا ہے جو اسے دوزخ کا مستحق بنادیتا ہے۔

وصیت پر عمل کا ثواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وصیت پر عمل کرنے والے کیلئے یہ بارہ ثواب ہیں (۱) اسکے ذمہ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا (۲) ہر عمل پر دس کروڑ نیکیاں ملیں گی (۳) ہر عمل پر دس کروڑ درجے بلند ہوں گے (۴) کوہ احد کے برابر ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا (۵) دس کروڑ فرشتے اس کے لیے استغفار کیا کریں گے (۶) دس کروڑ فرشتے اس کی تدفین میں شریک ہوں گے (۷) اس کے لئے پل صراط وسیع سے وسیع تر ہوجائیگی (۸) سات کروڑ فرشتے جنت کے دروازے پر اس کا استقبال کریں گے (۹) جتنی چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اس کے برابر اس کو نیکیاں ملیں گی (۱۰) قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رہیگا (۱۱) جنت میں بغیر حساب وکتاب کے داخل کیا جائیگا (۱۲) وہ بروز قیامت عرش الٰہی کے سایہ میں ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

وصیت نامہ

میں.....ابن/بنت.....وصیت کرتا/کرتی ہوں

.....ابن/بنت.....کو جو میرا.....ہے

دو عادل گواہوں کے سامنے (۱).....ابن.....

(۲).....ابن.....

میرا عقیدہ: میں اپنا عقیدہ لکھ رہا/رہی ہوں اور میں اس بات کی گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول اور خاتم النّبیین ہیں ☆ اسلام میرا دین قرآن مجید میری کتاب کعبہ میرا قبلہ ہے ☆ چہاردہ معصومین علیہم السّلام میرے پیشوا میرے ہادی اور انشاء اللہ بروزِ حساب میرے شفیع ہیں۔

میں چہاردہ معصومینؑ کی محبت اور اطاعت کا اقرار کرتا/کرتی ہوں اسی اقرار پر زندہ ہوں اور اسی پر مروں گا/گی انشاء اللہ!

☆ میں آپ سے التجا کرتا/کرتی ہوں کہ آپ لوگ بھی عقیدہ حقہ پر قائم رہنا اور اگر آپ لوگوں میں سے کسی کو امام زمانہؑ کا دورِ حکومت نصیب ہو تو ان کی خدمت میں میرا اسلام پہنچا دینا۔

اے فرزند: اپنی اصلی منزل قبر اور آخرت کا دنیا سے سودا نہ کرنا ☆ جس چیز کے بارے میں نہیں جانتے اسکے متعلق بات نہ کرنا ☆ جس راہ میں بھٹک جانے کا خطرہ ہو اس پر مت چلنا ☆ ہاتھوں اور زبان سے کسی کی اہانت مت کرنا ☆ دین و اسلام میں سوجھ بوجھ حاصل کرنا ☆ استاد اور بڑوں کا احترام کرنا ☆ حلال و حرام میں تمیز رکھنا اور حرام سے اجتناب کرنا ☆ اللہ تعالیٰ کے حضور توفیقات خیر کے طلب کی دعا کیا کرنا ☆ ہر مشکل میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ملتمس ہو کر دعا کرنا ☆ کسب معاش اور رزق حلال کی تلاش میں دوڑ دھوپ کرنا ☆ ہر حال میں ہدایت کے مینار حضرت محمدؐ اور انکی آل کو پیشوا و رہبر ماننا ☆ اہل خانہ کی عورتوں پر حجاب و پردہ کرنے میں سختی کرنا ☆ مالی شرعی واجبات زکوٰۃ و خمس و فطرہ بروقت ادا کرنا ☆ نماز کو اوّل وقت میں ادا کرنا ☆ اپنے بچوں کو حسب ضرورت دین کی تعلیم دلوانا ☆ اپنے نفس کو طمع و حرص اور لالچ کے زہر سے آلودہ نہ کرنا ☆ وعظ و نصیحت کے مواقع کو

Presented by://jafrilibrary.com/

غنیمت جاننا اوران پر عمل کرنا ☆ رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے لطف ومہربانی سے پیش آنا ☆ اہل خانہ عورتوں پر بے محل بدگمانی نہ کرنا ☆ طلب وکسب معاش میں نرم رفتاری اور میانہ روی اختیار کرنا ☆ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرنا ☆ عقائد اور مذہبی اختلافات میں باعمل علمائے حقہ سے رجوع کرنا ☆ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کسی سے سوال کرنا اور نہ ہی بھروسا رکھنا ☆ بزرگوں کے تجربوں اور گذشتگان سے سبق حاصل کرنا ☆ اللہ کی نعمتوں کا نہ تو ضیاع کرنا اور نہ ہی ان میں اسراف کرنا ☆ ہر بات سوچ سمجھ کر کرنا اور زیادہ باتوں سے پرہیز کرنا ☆ چھوٹی سے چھوٹی بیماری کو معمولی نہ سمجھنا بلکہ فی الفور اسکا علاج کروانا ☆ ہر جمعرات کو قبرستان جا کر مرحومین کیلئے فاتحہ پڑھنا ☆ ہر شب جمعہ حدیث کساء ونماز ہدیہ میت اور زیارت وارث کو اپنا معمول بنانا ☆ دوستوں وعزیزوں و پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی بیماری کی حالت میں بیمار پرسی کرنا۔

نوٹ: شہادت نامہ اوّل میرے کفن پر لکھنا اور شہادت نامہ دوم دستخطوں کے ساتھ کفن میں رکھنا

شہادت نامہ اوّل: ..... بن ..... يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ

کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد اللہ کے رسول ہیں اور بیشک علی مؤمنین کے امیر ہیں اور ان کی

وُلْدِهٖ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ

اولاد میں سے جو حسن اور حسین اور علی بن الحسین اور محمد بن علی اور جعفر بن

مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

محمد اور موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور علی بن محمد

وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْقَائِمِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةُ الْهُدٰى الْاَبْرَارُ

اور حسن بن علی اور جو قائم اور (اللہ کی) حجت ہیں ان سب پر سلام ہو ہدایت کے امام اور نیک ترین ہادی ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

شہادت نامہ دوّم: حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی مؤمن کے جنازہ میں چالیس مؤمن شرکت کر کے درج ذیل گواہی دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہاری گواہی قبول کی اور جن گناہوں کو فقط میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے اس کے بخش دیئے اور اس کو داخل جنت کر دیا ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ میت کیلئے سب سے پہلے وہی لکھا جاتا ہے جو اس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں اگر اچھا کہیں تو اچھا اگر بُرا کہیں تو بُرا لکھا جاتا ہے۔

برائے مرد: اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا (میت کا نام مع والد) عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

برائے الٰہی یہ میت تیرا بندہ ہے اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری کنیز کا بیٹا ہے

نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ

تیرے پاس آیا ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے اے اللہ ہم اس کے بارے میں سوائے خیر (ولایت علی) کے کچھ نہیں جانتے اور

بِهٖ مِنَّا تو ہم سے بہتر جانتا ہے (دستخط چالیس مؤمنین) .....

برائے عورت: اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِهٖ (میت کا نام مع والدہ) اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ

برائے الٰہی یہ میت تیری کنیز کی ہے اور تیرے بندے کی بیٹی اور تیری کنیز

اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا

کی بیٹی ہے تیرے پاس آئی ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے ہم اس کے بارے میں سوائے خیر (ولایت علی) کے کچھ نہیں جانتے

وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اور تو ہم سے بہتر جانتا ہے (دستخط چالیس مؤمنین) .....

تشیع جنازہ: میرے جنازے کے ساتھ چلتے چلتے یہ امور انجام دینا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی تشیع جنازہ میں جتنے قدم اٹھائیگا ہر قدم کے بدلے اسے ایک قیراط ثواب ملے گا قیراط کوہ احد کے برابر ہوگا ☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ تشیع جنازہ کے وقت یہ دعا پڑھو لہٰذا تم میرے جنازے کے ساتھ یہ دعا پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد سے اے اللہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت بھیج اور مؤمنین و مؤمنات کو بخش دے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت امام زین العابدینؑ جب جنازہ کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے تم بھی یہی دعا میرے لیے پڑھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے ہلاک ہونے والے گروہ میں نہیں رکھا

نیت نمازِ جنازہ: پانچ تکبیر نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں اس میّت پر واجب (کفائی) قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ

کندھا دینے کا طریقہ: تشیع جنازہ میں کندھا دینے کو تربیع کہا جاتا ہے۔

☆ بحوالہ مصباح متہجد مستحب ہے کہ جنازے کی تشیع کے وقت تربیع (چاروں طرف گھومنا) اس طرح انجام دے کہ میت کے دائیں بازو سے آغاز کرے اور گھومتے ہوئے اختتام پر ختم کرے یعنی جنازے کے چاروں طرف اس طرح گھومے جیسے چکی گھومتی ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کوئی کسی پر نماز جنازہ پڑھے گا تو اس پر ستّر ہزار فرشتے نماز جنازہ پڑھیں گے اور اسکے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ مناسب ترین بات یہ ہے کہ برادران ایمانی کو موت کی بروقت خبر دیں تا کہ وہ جنازے میں شرکت اور میّت کیلئے استغفار کر سکیں تا کہ میّت اور وہ لوگ دونوں برابر ثواب حاصل کریں ☆ مستند روایت میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی کسی مؤمن کے جنازے میں شرکت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تا قیامت ستّر فرشتوں کو اس کے لئے معیّن کر دیتا ہے جو اس کی خاطر استغفار کرتے رہتے ہیں۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی جنازہ پڑھتا ہے تو اس پر جنّت واجب ہو جاتی ہے ماسوائے اسکے کہ وہ منافق اور عاق الوالدین ہو۔ (بحار الانوار مجلسیؒ)

منازل قبر: میرے جنازے کو منازل دینا تا کہ میں قبر میں جانے کیلئے اپنے آپ کو آمادہ کر سکوں

☆ جنازے کو قبر کے چند گز کے فاصلے پر رکھ دیں اگر میت مرد کی ہو تو تین مرتبہ رکھ کر چوتھی مرتبہ پائنتی کی طرف سے سر پہلے داخل کرتے ہوئے قبر میں اتاریں اگر میت عورت کی ہو تو تیسری مرتبہ قبر کے پہلو میں قبلہ کی طرف رکھ کر چوتھی مرتبہ پہلو کے بل قبر میں اتاریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ جب میری قبر پر آپ کی نظر پڑے تو یہ دعا پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَوْضَۃً مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ وَلَا تَجْعَلْھَا حُفْرَۃً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ

پروردگار! اس کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ قرار دینا اور جہنم کے گڑھوں میں سے گڑھا نہ قرار دینا

بوقت دخول: مجھے قبر پر لانے اور داخل کرنے اور بند کھولنے کے وقت اور مٹی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھنا

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا

اللہ کے نام اور اللہ کی مدد سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اے اللہ تجھ پر ایمان اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے

بِکِتَابِکَ ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا

یہی چیز جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا اور اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا اے الٰہی ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

اہتمام قبر: میری قبر میں نیچے چٹائی، صف وغیرہ نہ ڈالنا بلکہ خاک پر میری میت رکھنا مجھے قبر میں لٹاتے وقت سورۃ فاتحہ و آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھنا ☆ شرعی طریقہ کار کے مطابق تلقین پڑھنا ☆ الٹے ہاتھوں سے قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے کلمہ استرجاع اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کی تلاوت کرتے رہنا ☆ میری قبر پر پانی چھڑکنا ☆ قبر کی مٹی میں انگلیاں گاڑ کر دس مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرنا ☆ دفن کے بعد میری قبر پر مرثیہ اور نوحہ خوانی کرنا ☆ دفن کی پہلی رات خود بھی نماز وحشت پڑھنا اور دوسروں کو اسکی فرمائش کرنا (نمازِ وحشت ہدیہ دیکر بھی پڑھائی جاسکتی ہے)

نماز وحشت: دو رکعت نماز وحشت کی نیت سے کہ فلاں بن فلاں (میت کا نام مع والد) کیلئے پڑھتا ہوں کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے نماز کے ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس نماز کا ثواب (میت کا نام مع والد) کی قبر پہنچا دیا

Presented by://jafrilibrary.com/

بعد از دفن: سب لوگوں کے چلے جانے کے بعد دوبارہ میری قبر پر تلقین پڑھنا ☆ پہلی رات میرے لیے زیادہ سے زیادہ صدقہ دینا ☆ میری قبر کی زیارت کرتے رہنا اور زیارت قبور مؤمنین پڑھا کرنا ☆ میری قبر پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر میری روح کو بخشنا ☆ میری قبر پر خود یا کسی نیک شخص کو تلاوت قرآن مجید کیلئے مقرر کرنا ☆ میرے لئے ایسے اعمال بجالانا جو صدقہ جاریہ کا درجہ رکھتے ہوں ☆ میرے ایصال ثواب کے لیے کسی صحیح العقیدہ عالم دین سے مجلس عزا و درس اخلاق وغیرہ کا اہتمام کرنا۔

☆ میرے ذمہ حقوق العباد کا مداوا کرنا یا صاحبان حقوق سے رابطہ کر کے معاف کروانا

☆ تقسیم ترکہ کے حوالے سے چند ضروری وضاحتیں درج ذیل ہیں

میرے فرزند! میری دینی قضا واجبات کی ادائیگی نہ بھولیے گا جو میں اپنی زندگی میں لاپرواہی کے باعث انجام نہیں دے سکا خصوصاً قضا نماز، روزہ، کفارہ، فدیہ، قرض اور مالی واجبات اور رد مظالم وغیرہ۔

میرے فرزند! میری میراث کو کسی مستند عالم دین کے بتائے ہوئے شرعی مسئلہ کے مطابق تقسیم کرنا اس تقسیم میں کسی قسم کی تلخی اور نجش واقع نہ ہو تمہارے ایسا کرنے پر میری قبر میں یہ وراثت رحمت بن کر آجائے گی۔

اپنے محسن کا خیال رکھنا: میرے فرزندو میں نے دِن رات محنت کر کے یہ مال جمع کیا ہے میرے لیے اتنی زحمت ضرور کر لینا کہ میری وصیت کے مطابق میرے واجبات کی ادائیگی کے لئے جلدی کرنا یہ وہی مال ہے جو کل میرے قبضہ میں تھا آج آپ کے پاس ہے اور کل کسی اور کے پاس ہوگا لہٰذا میرے احسانات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو میں نے زندگی بھر آپ پر کیے ہیں میرے واجبات کی ادائیگی کو مت بھولنا بہت بہت شکریہ۔

دستخط وصیت کنندہ _____ بتاریخ _____

Presented by://jafrilibrary.com/

ماں سراپا رحمت الٰہی

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّهَاتِكُمْ تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے (الحدیث)

بعد از خدا ہے لفظ ایک معتبر
تعظیم جس کی کرتے ہیں ہر دور کے بشر
عظمت پہ جس کی جھکتا ہے ہر آدمی کا سر
اب تک ہُوا جواب نہ ماں کا زمین پر
عظمت کو ماں کی خالقِ یزداں سے پوچھیے
جو بات پوچھنی ہو وہ قرآں سے پوچھیے

نعمت ہے ماں زمانے میں پروردگار کی
جس کو خزاں نہیں ہے وہ صورت بہار کی
کل کائنات بچوں پہ جس نے نثار کی
دنیا میں صرف ماں ہے علامت قرار کی
اس دور کائنات میں ماں کا بدل نہیں
اس کے بغیر زیست کی مشکل کا حل نہیں

ماں کے وجود سے ہے یہ تصویر کائنات
جس کے بغیر بنتی نہیں ہے کوئی بھی بات
ملتا ہے جس کی گود سے سرمایۂ حیات
اِک درسگاہ علم و عمل ہے اسی کی ذات
ماں کی دعا سے بنتی ہے تقدیر جان لو
دنیا ہے خواب اور یہ ہے تعبیر مان لو

Presented by://jafrilibrary.com/

ماں کے وجود ہی سے خدا کی ہیں رحمتیں
ماں پاس ہو تو سر پہ اترتی ہے نعمتیں
قائم اُس کے دم سے ہیں سب کی محبتیں
ماں کے قدم سے بڑھ نہیں سکتی نفرتیں
ماں کے بغیر درد کا احساس ہی نہیں
ماں پاس گر نہیں تو کوئی پاس ہی نہیں

جس نے حیات قدموں میں ماں کے گزار دی
قدرت نے ایسے شخص پہ دنیا ہی وار دی
اس کے چمن کو سارے جہاں کی بہار دی
عظمت کی کہکشاں درِ دل پر اتار دی
جنت کو ماں کے قدموں میں اُس واسطے رکھا
ماں سے زیادہ رتبہ کسی کا نہ ہو بڑا

ماں سختیاں اُٹھاتی ہے اولاد کے لئے
زخموں پہ زخم کھاتی ہے اولاد کے لئے
تاروں کو توڑ لاتی ہے اولاد کے لئے
کانٹوں پہ جاں بچھاتی ہے اولاد کے لئے
خدمت اگر کرے گا تو فردوس پائے گا
ماں کو ستانے والا جہنم میں جائے گا

(سیّد علی رضا کاظمی)

Presented by://jafrilibrary.com/

صدقۂ جاریہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

اے ایماندارو جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس دن نہ تو فروخت ہوگی اور نہ مدد اور نہ سفارش (البقرہ۔ ۲۵۴)

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (الکہف۔ ۴۶)

اور باقی رہنے والی نیکیوں کا تیرے رب کے یہاں بہترین بدلہ اور توقع ہے

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب مؤمن انتقال کرتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر ان درج ذیل اعمال کا ثواب مرنے کے بعد بھی پہنچتا ہے جب تک یہ چیزیں موجود رہیں گی ان کا ثواب اسے پہنچتا رہے گا۔

(۱) جس نے کسی کو علمِ دین سکھایا ہو تو اس کا ثواب برابر پہنچتا ہے جب تک اس کا علم جاری رہے

(۲) اس کی نیک اولاد ہو اور اس کے حق میں دعا کرتی رہے۔

(۳) قرآن مجید یا دینی کتاب کا کوئی نسخہ چھوڑ گیا ہو جسے لوگ پڑھتے ہوں۔

(۴) مسجد و امام بارگاہ یا درس گاہ بنوائی ہو یا غرباء کیلئے اسکول بنایا ہو (جس سے دین حقہ کی ترویج و تبلیغ ہوتی ہو)

(۵) کوئی دینی کتاب چھپوائی ہو یا کسی کو دینی کتاب لے کر دی ہو۔

(۶) پانی پینے کیلئے لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پر واٹر کولر یا کنواں یا نہر کھدوائی ہو یا آبی گذرگاہ پر پل بنوایا ہو۔

(۷) مسافر خانہ و یتیم خانہ اور ہسپتال بنوایا ہو یا اس کے اخراجات میں حصہ ڈالا ہو۔

(۸) کسی کو قرآن مجید پڑھایا یا کوئی مسئلہ بتایا ہو جس پر وہ عمل کرتا ہو (دین کی معرفت کرائی ہو)

(۹) کوئی درخت لگایا ہو یا مسافروں کے بیٹھنے کیلئے چھت کا انتظام کیا ہو۔ (مفاد عامہ کیلئے)

(۱۰) میت خانہ اور اس کیلئے ایمبولینس کا انتظام اور غرباء کیلئے کفن و دفن و غسل کا انتظام کیا ہو

(۱۱) مساجد و امام بارگاہوں میں وضو خانہ و بیت الخلاء و پنکھوں و صفوں اور روشنی کا انتظام کیا ہو

(۱۲) مسلمانوں کے مُردوں کے لئے قبرستان کی جگہ کا انتظام کیا ہو۔

(۱۳) بنجر زمین کو آباد کیا ہو۔

(۱۴) حجاج اور زائرین اور دینی طالبعلموں کے لئے سہولیات میسر کی ہوں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال برائے توفیقِ حج

☆ معتبر روایات میں آئمہ اطہار علیہم السّلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص بلا ناغہ سورۂ نبأ پارہ نمبر ۳۰ کی تلاوت کو اپنا معمول بنالے تو اسے اسی سال حجِ بیت اللہ نصیب ہوگا۔

☆ کتاب صفوۃ الاخبار میں ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حج کا خواہشمند اور مشتاق ہو وہ نئے کپڑے پہن کر پانی سے ایک ظرف پُر کر کے تیس مرتبہ اس پر سورۂ قدر پڑھے پھر اس پانی میں سے کچھ مقدار خود پیئے اور کچھ کپڑوں پر چھڑک لے بعد ازاں چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے تو اس عمل کے سبب سے اس کو حج و عمرہ نصیب ہوگا۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ہی نشست میں ایک ہزار مرتبہ درج ذیل کلمات کہے تو اسے اسی سال حج نصیب ہوگا اگر اس سال حج سے مشرف نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا سے اس وقت تک نہ اٹھائیگا جب تک اسے حج نصیب نہ ہو مجرب ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ اگر کوئی برائے توفیقِ حج، وسعتِ رزق اور حصولِ مال و متاع ایک ہی نشست میں ایک ہزار مرتبہ درجِ ذیل کلمات پڑھے گا تو اس کا دامن ثمراتِ مراد سے بھر جائیگا اور اسے اسی سال حج نصیب ہوگا۔

☆ بعض عاملین نے کہا ہے کہ اگر کوئی اس وظیفہ کو حج کرنے کی نیت سے ہر شبِ جمعہ ایک سو دس مرتبہ پڑھے گا تو اسے حج نصیب ہوگا تجربہ شدہ ہے اور کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ جو چاہے نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

اور لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کر دو کہ لوگ تمہاری طرف پیدل اور لاغر سواریوں پر دور دراز علاقوں سے سوار ہو کر آئیں گے۔ (سورہ الحج ۲۷)

کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے گا تو اسے بہت جلد حج نصیب ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

حج سے پہلے ضروری باتیں

مَنْ نَظَرَ اِلَی الْکَعْبَۃِ عَارِفًا بِحَقِّھَا جو کعبہ کی زیارت کو جائے وہ حقیقتاً اسکی معرفت بھی رکھتا ہو (الحدیث بحار الانوار ج ۷)

☆ حج سے قبل تین باتوں کا جان لینا بہت ضروری ہے (۱) تقلید (۲) خمس (۳) قرأت

تقلید: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے عامۃ الناس کیلئے زمانہ غیبتِ امامؑ میں تقلید واجب ہے تقلید سے مراد مسائل شرعیہ میں اپنے دور کے اعلم (سب سے بڑے عالم، مجتہد) کے فتویٰ کی پیروی کی جائے اور تمام مسائل شرعیہ صرف اسی کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق انجام دیئے جائیں اس کے بغیر تمام اعمال خصوصاً حج باطل بھی ہوسکتا ہے۔

☆ یہ بھی ضروری ہے کہ تقلید زندہ مجتہد کی ہو مرحوم مجتہد کی تقلید (خواہ وہ علم وتقویٰ میں کتنا بلند ہو) نہیں کی جاسکتی اسی طرح مرحوم مجتہد کی تقلید پر خود اپنی رائے سے باقی بھی نہیں رہا جاسکتا بلکہ اس کے لئے پہلے شرائط پر پورا اترنے والے زندہ مجتہد کی تقلید کی جائے گی پھر اس کے فتویٰ کے مطابق بعض مسائل میں مرحوم مجتہد کی تقلید پر باقی رہا جاسکتا ہے۔

☆ آقائے سیستانی کے نزدیک مرحوم مجتہد اگر زندہ سے زیادہ اعلم ہو تو اس کی تقلید پر باقی رہا جاسکتا ہے اور یہ واجب ہے اور یہ وجوب صرف پرانے مسائل کی حد تک نہیں ہے بلکہ نئے مسائل (جن مسائل کی اس مرحوم مجتہد کی زندگی میں ضرورت نہ تھی) میں بھی اس کے فتویٰ پر عمل کرنا ہوگا۔

اہم نکتہ: اگر حج کرنے والا اب تک کسی مجتہد کی تقلید میں نہیں ہے تو اپنے حج کو صحیح طور پر بجالانے کیلئے فوراً کسی مجتہد اعلم کی تقلید کرے۔

☆ دیگر اعمال کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ مجتہد اعلم کی تقلید کرے۔

خمس: اگر کسی پر خمس یا زکوٰۃ واجب ہو تو پہلے وہ ادا کرے ورنہ حج درست نہ ہوگا

☆ جو حضرات باقاعدگی سے خمس ادا کرتے ہیں تو ان کے لئے حج پر جانے سے قبل خمس کا کوئی مسئلہ نہیں ہے البتہ جنہوں نے خمس ادا نہیں کیا وہ جانے سے پہلے جس مجتہد کی تقلید کرتے ہیں ان کے وکیل سے رجوع کریں تاکہ خمس کی ادائیگی سے حج صحیح ہوسکے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

نوٹ: وہ مؤمنین ومؤمنات جو اپنے مال سے حج نہ کر رہے ہوں بلکہ کوئی اور ان کا خرچ برداشت کر رہا ہو تو ان پر ذمہ داری نہیں چاہے مال دینے والے نے اس کا خمس نہ بھی دیا ہو بشرطیکہ مال ملنے سے لے کر حج مکمل ہونے تک سال نہ گزرا ہو۔

قرأت: حج کا ایک واجب جزو نمازِ طواف ہے اس لئے ضروری ہے کہ حج پر جانے والے کی نماز بھی صحیح ہو اگر یقین واطمینان ہو کہ نماز صحیح ہے تب تو خیر ورنہ کسی عالم یا قابل اعتبار دین دار شخص سے اپنی نماز کی تصحیح کرالی جائے خصوصاً عربی الفاظ کی صحیح انداز سے ادائیگی۔

☆ اسی طرح وضو و غسل کی درستگی کا بھی یقین ہو نیز تلبیہ بھی درست پڑھنے کی مشق کر لی جائے۔

فلسفۂ حج

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾

کہہ دو میری نماز اور میری عبادت (حج) اور میرا جینا مرنا سب اللہ کیلئے ہے (الانعام: ۱۶۲)

☆ بیت اللہ کے مناسک حج درحقیقت حضرت ابراہیم علیہ السّلام وحضرت اسماعیل علیہ السّلام اور حضرت ہاجرہ علیہا السّلام کے چند امتحانات ومبارزاتِ توحیدی وفرمانبرداری وفداکاری اور اخلاص وبندگی کے افعال واعمال کا ایک حقیقی منظر نامہ ومجموعہ ہے۔

☆ مناسکِ حج کی ادائیگی حجاج کرام کو دین فہمی اور توحید شناسی کا درس دیتی ہے۔

☆ اگر حجاجِ کرام ارکانِ حج پر نہایت توجہ کے ساتھ غور وخوض کریں تو ان اعمالِ خیر کے عمیق ترین اسرار ان پر ظاہر ہوں گے جو تربیتِ نفس کے عنوان سے ایک درسِ کامل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

☆ ان مقاماتِ مقدسہ کی زیارت گذشتہ حقیقی واقعات کی یاددہانی کا ذریعہ ہیں جن کے ذریعے سے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے شدید مصائب وآلام سے دوچار ہو کر توحید کا بول بالا کیا۔

☆ یہ مراکز بذاتِ خود ایک زندہ وجاوید تاریخ کا درجہ رکھتے ہیں یہ مقامات اللہ تعالیٰ کی ایسی نشانیاں ہیں کہ جن کا مشاہدہ یقین وایمان میں اضافے کا سبب بنتا ہے بلاشبہ ان کی

Presented by://jafrilibrary.com/

طرف سفر کرنا جنت کے انعامات کا موجب ہے۔

☆ مکۃ المکرمۃ کے حج کے عظیم اجتماع نے ایک رنگ اور ایک ہیئت کے لباس میں ایسی مساوات قائم کی ہے جو دنیا کے لئے بے مثال ہے یہ مساوات کا ایک ایسا نمونہ ہے کہ دنیا حیرت زدہ ہو کر رہ گئی ہے یہ اجتماع فرزندان توحید کی وحدت کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کا بہترین نظارہ میدان عرفات اس کا مظہر ہے اسلامی روایات واصولوں میں اس سے بہتر چیز آج تک پیدا نہیں ہوسکی اور نہ ہی آئندہ ہوگی۔

☆ اگر مسلمان اپنی فلاح وبہبود کے لئے مختلف ممالک کے اہل الرائے حضرات سمیت کوئی لائحہ عمل تجویز کریں تو حج اشاعت کا بہتر موقع ہے اور دیگر اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد ویگانگ میں وسعت ہوسکتی ہے۔

☆ آثار قدیمہ کا نظارہ اور اسلاف بالخصوص انبیاء علیہم السلام کے احوال وعلم وتبرکات اور مقامات کی برکات سمیٹنے کا نادر موقع ہے۔

☆ معاشی واقتصادی لحاظ سے ہر ملک کی مصنوعات وایجادات اور پیداواری حالات و واقعات کی تفصیل بھی اسی سفر میں میسر آسکتی ہیں۔

☆ آب وہوا کی تبدیلی صحت وسلامتی کے لئے معین ومددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

☆ ایام حج کے جم غفیر اور صدائے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ذکرِ تلبیہ سے اس بات کی غماضی ونشاندہی ہوتی ہے کہ آفتاب اسلام پوری شان وشوکت کے ساتھ روشن ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اپنے مہمانوں کو عملِ حج کے ذریعے گناہوں سے پاک فرماتا ہے اسی طرح حاجی صاحبان پر لازم ہے کہ وہ اس انعام کی حفاظت کریں اور گناہوں سے اپنے دامن کو پاک رکھیں۔

☆ اہم کام حج کا کرنا نہیں یاد رکھنا چاہیے کہ حج کی حفاظت کرنا حج سے بھی اہم ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ حجاج کرام کو حج کے اثرات وبرکات سے مستفیض فرمائے۔

☆ اللہ تعالیٰ مستطیع حضرات کو حج کرنے کی توفیق خیر عطا فرمائے (آمین)

Presented by://jafrilibrary.com/

بیت اللہ قبلۂ مسلمین

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ (آل عمران:۹۶)

بیشک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے واسطے وہ مکہ میں ہے جو برکت والا اور عالمین کی ہدایت کیلئے ہے

☆ بیت اللہ کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ انسانیت جیسا کہ اوپر والی آیت سے ثابت ہے

☆ عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت آدمؑ نے بارگاہ ایزدی میں التجا کی کہ پروردگار عالم مجھے فرشتوں کی آواز کیوں سنائی نہیں دیتی رب العزت نے فرمایا کہ تم ترک اولیٰ کی وجہ سے محروم ہو گئے ہو۔

☆ حضرت آدمؑ ابوالبشر کا ترکِ اولیٰ ان کے خروجِ جنت کا سبب ہے جو بیت اللہ کی تعمیر کا سبب بنا

☆ مستند روایات کے مطابق حضرت آدمؑ کی ترکِ اولیٰ پر گریہ وزاری وندامت پر مشیتِ الٰہی نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کرنے کا ارادہ فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا گھر تعمیر کرو اور اس کے اردگرد طواف کرو کہ جس طرح مسجد بیت المعمور کے اردگرد فرشتے طواف کرتے ہیں بحکمِ الٰہی حضرت جبرائیلؑ فرش زمین پر اترے اور خانہ کعبہ کی بنیاد کا اس طرح تعین فرمایا۔

☆ حضرت آدمؑ کو بیت المعمور (چوتھے آسمان پر مسجد ہے) کے عموداً زمین پر خط کھینچنے کا کہا بادل کا ظہور ہوا اس نے بیت المعمور کے مستقیم اپنے سائے سے احاطۂ خانہ کعبہ کو اجاگر کیا حضرت آدم علیہ السلام نے اس سایہ پر خط کھینچ کر بیت اللہ کی بنیاد رکھی اور بحکمِ الٰہی اس خط کے اردگرد سات چکر لگائے اور دعائے مغفرت کی جو مستجاب ہوئی۔

☆ بعد ازیں دیگر انبیاء علیہم السلام نے اس کی تعمیر میں حصہ لیا جس سے خانہ کعبہ کا ڈھانچہ وقوع پذیر ہوا اور عبادت گاہ قرار پایا جیسا کہ نہج البلاغہ کے "خطبہ قاصعہ" (خطبہ نمبر ۲۳۴) میں ہے۔

اَلَا تَرَوْنَ اَنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ اِخْتَبَرَ الْاَوَّلِیْنَ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِلَی الْاٰخِرِیْنَ مِنْ ھٰذَا

کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ نے آدم ان پر اللہ کی رحمت ہو اور اولاد آدم میں اگلے پچھلوں سے لیکر آج تک کچھ پتھروں کے ذریعے

الْعَالَمِ بِاَحْجَارٍ لَّا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تُبْصِرُ وَلَا تَسْمَعُ فَجَعَلَھَا بَیْتَہُ الْحَرَامَ الَّذِیْ جَعَلَہٗ لِلنَّاسِ قِیَامًا

امتحان لیا جو نہ نقصان اور نہ نفع اور نہ ہی دیکھتے اور نہ ہی سنتے ہیں پس اس نے ایسا محترم گھر لوگوں کے لئے عبادت گاہ قرار دیا

Presented by://jafrilibrary.com/

کعبہ اور بیابانی

☆ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو فلسطین سے ہجرت کر کے اپنی زوجہ اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو بیت اللہ کے پاس چھوڑنے کا حکم دیا تو حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کے اردگرد کی بیابانی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جیسا کہ ارشاد ہے۔

رَبَّنَآ اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا

پالنے والے میں نے تیرے معزز گھر کے پاس ایک بے کھیتی کے ویران بیابان میں اپنی اولاد کو بسایا پالنے والے تاکہ یہ لوگ یہاں

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

نماز پڑھیں تو کچھ لوگوں کے دلوں کو انکی طرف مائل کر اور انہیں طرح طرح کے پھلوں سے روزی عطا کرتا کہ یہ لوگ شکر کریں (ابراہیم: ۳۷)

☆ روایت میں ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی دعا کی قبولیت کے اثر سے بحکم الٰہی ایک زرخیز زمین کا ٹکڑا مکہ کے پاس منتقل ہوا کہ آج بھی جس کا نام "طائف" (طواف کرنیوالا) ہے۔

☆ حضرت رسولؐ کی ذات بابرکات کی وجہ سے اسی خطہ حجاز کو اللہ تعالیٰ نے نعمات و برکات سے کچھ اس طرح نوازا ہے کہ آجکل حرمین شریفین بحمد للہ ساختمانی اور روحانی لحاظ سے آباد اور بارونق ہے یہ برکات فقط اور فقط حرمین شریفین آب زمزم شعائر اللہ اور حضرت رسولؐ اکرم انکی ازواج مطہرات و اہلِ بیتؑ اطہار کے وجود ہائے مبارک سے ہیں حضرت ابراہیمؑ کی روح قدس ان مناظر سے لطف اندوز ہوتی ہوگی۔

☆ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلٰى بَیْتِ اللّٰهِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْهِ اَنْ

یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا. (جامع الترمذی ابواب الحج صفحہ ۸۱۷)

جس کے پاس سفر حج کا ضروری سامان ہو اور سواری میسر ہو جو بیت اللہ تک اس کو پہنچا دے اور پھر وہ حج نہ کرے

تو کوئی فرق نہیں وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر اس کو اسلام سے کوئی سروکار نہیں۔

☆ حضرت رسول اکرمؐ نے فتح مکہ کے موقع پر ان مشرکانہ حرافات پر خط بطلان کھینچ کر بت ہائے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کو،، اساف و نائلہ،، ایسے بتوں کی نجاست سے پاک کیا

Presented by://jafrilibrary.com/

تعمیر و تاریخ بیت اللہ

☆معتبر روایات میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش "اھواز" میں ہوئی جو "سوش" کا ایک مقام ہے آج کل یہ علاقہ مملکت ایران میں شامل ہے ان کا چچا آذر بچپن ہی میں ان کو لے کر "بابل" شہر آ گیا جہاں اس نے بت فروشی کا کام شروع کیا۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اصلی نام "ابرام" تھا جس کا مطلب ہے (عزت والا) یہ سریانی زبان کا لفظ ہے عربی زبان میں یہ بنتا ہے "اب رحیم" (بہت ہی مہربان باپ) بالآخر یہ لفظ "اب رحیم" سے "ابراہیم" ہو گیا۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اصلی وطن عراق تھا جسے آپ چھوڑ کر بطور ہجرت شام تشریف لائے آپ کی وفات بھی وہیں ہوئی اور آپ کی اولاد بھی شام میں رہی۔

معانی

کعبہ ..... بلند اور مرتفع

بیت اللہ ..... اللہ کا گھر

تعمیر اوّل

☆ معتبر روایات اور تاریخ کی کتب میں علمائے حقہ کا قول ہے کہ سب سے پہلے خانہ کعبہ کی تعمیر "امر کُن" سے ہوئی اسی وجہ سے خانہ کعبہ کو عالم گیر عبادت کا مرکز اور اولیت کا اعزاز حاصل ہے۔ نیز جو مسجد بیت المعمور کی شکل میں آسمان پر موجود تھی جس کے گرد ستر ہزار فرشتے طواف کرتے تھے جن کی ایک بار طواف کے بعد دوسری باری نہ آتی تھی

☆معتبر روایات میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے "بیت اللہ" کی سرزمین کو کرۂ ارض کے دوسرے اجزاء کی پیدائش سے پہلے دو ہزار سال نوری تشکیل دیا یہ پانی پر ایک بلبلے کی شکل تھی اسی وجہ سے بیت اللہ روئے زمین کے وسط میں واقع ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تعمیر دوئم

☆ معتبر روایات میں ہے کہ زمین کی مکمل تخلیق کے بعد فرشتوں نے بشمول حضرت جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل علیہم السلام کرۂ ارض پر بیت اللہ تعمیر کیا جس کی بنیادیں تحت الثریٰ سمیت زمین کے ساتوں طبقوں تک تھیں جس کے گرد ہمہ وقت شب وروز ملائکہ طواف کرتے تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اس بنیاد کو ہوا سے اوپر فضا اور فضا سے آسمانوں تک قبلہ قرار دیا اسی وجہ سے کعبہ کی چھت پر بھی استقبال موجود ہے البتہ بعض فقہاء عظام کے مطابق چھت پر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

تعمیر سوئم

☆ حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آئے تو انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے عرض کی "یا اللہ" جب میں جنت میں تھا تو بیت المعمور کا طواف خود بھی کرتا تھا اور فرشتوں کو بھی کرتے دیکھتا تھا ان کی تسبیح وتقدیس سنتا تھا اور مجھے کیف وسرور حاصل ہوتا تھا اب میں کس چیز کا طواف کروں اور کس کو قبلہ بنا کر عبادت کروں چنانچہ حضرت جبرائیلؑ کو بھیجا کہ تم جا کر وہ جگہ دکھاؤ کہ کس جگہ میں آدم میرا گھر بنائے اور اس کے ارد گرد طواف کرے حضرت جبرائیلؑ آدم علیہ السلام کے پاس آئے ان کے ساتھ ایک بادل کا ٹکڑا بھی آیا جو وہاں آ کر ٹھہر گیا جس جگہ کعبۃ اللہ اور بیت اللہ بننا تھا۔

☆ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بادل کے ٹکڑے کے سائے کو مدنظر رکھتے ہوئے زمین پر خط کھینچا پھر اپنے پر سے اس کی بنیادیں کھودیں اور ساتوں زمینوں تک اس کی بنیادیں کھودی گئیں پھر تمام ملائکہ نے جمع ہو کر پانچ پہاڑوں سے پتھر اکٹھے کئے جن کے نام یہ ہیں (طور سینا، حراء، لبان، طور، زتیا، جودی) جن سے بنیادیں بھریں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ خانہ کعبہ کی جگہ دنیا میں سب سے پہلے پیدا ہوئی اور یہاں سے ساری زمین کھینچ کر بنائی گئی گویا یہ ٹکڑا پوری دنیا کا مرکز ہے۔

☆ کعبہ کی تعمیر کے بعد حضرت آدم علیہ السلام ہندوستان، کلدیپ (سری لنکا) کی طرف ہجرت کر گئے آپ نے ہندوستان سے چالیس حج پیدل چل کر ادا کیئے بلکہ دوسری روایت میں ایک ہزار حج کا تذکرہ ملتا ہے۔

☆ حضرت آدمؑ اور ان کی اولاد اس گھر کا طواف کرتی تھی درانحالیکہ اس گھر کی اس وقت نہ چھت تھی نہ کوئی کواڑ صرف ایک دروازہ کی جگہ اور تھوڑی سی اونچائی اور بس۔

☆ روایات میں ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی تعمیر حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ تک محفوظ رہی طوفان نوح کے دوران اس کے نشانات مٹ گئے اور ایک ٹیلے کی طرح اس کے نشانات باقی رہ گئے۔

☆ ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے تعمیر کردہ خانہ کعبہ کو طوفان نوح کے وقت آسمان پر اٹھالیا گیا صرف بنیادیں موجود تھیں۔

تعمیر چہارم

☆ آیات قرآنی سے قطعی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے خانہ کعبہ تعمیر کی۔

تعمیرِ نو: خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو کا سہرا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے سر جاتا ہے جیسا کہ سورۂ بقرہ ۱۲۷ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے اے ہمارے پروردگار ہماری (خدمت) قبول کر بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے (البقرہ ۱۲۷)

☆ اللہ نے ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ میرا گھر بناؤ تاکہ میری ساری مخلوق اس کا طواف کرے اور تم ساری مخلوق کے امام قرار دیئے گئے ہو طوفان نوح علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت سے دو ہزار سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام مبعوث ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعمیر

Presented by://jafrilibrary.com/

کعبہ کا حکم فرمایا حضرت جبرائیلؑ نے انجینئرنگ کے فرائض انجام دیئے نقشہ تیار کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معماری اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مددگاری کے فرائض انجام دیئے۔

☆ یاد رہے کہ یہ دونوں حضرات کعبہ کی تعمیر کے بانی نہیں بلکہ انھوں نے سابقہ بنیادوں پر اس کی تجدید فرمائی جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ ﴿۲۶﴾

اور (اے رسولؐ وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے (ابر کے ذریعہ سے) ابراھیم کے واسطے خانہ کعبہ کی جگہ ظاہر کی۔ (سورۂ حج ۲۶)

☆ ایک روایت میں ہے کہ پہلے خانہ کعبہ یاقوت کا تھا جب طوفان نوح آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اُٹھالیا اور زمین خالی رہ گئی پھر جب حضرت ابراہیمؑ کو اسکی درستی و تعمیر کا حکم ہوا تو بروایتے ابر کے ٹکڑے کے سائے پر حضرت جبرائیل نے خط کھینچ کر وہ جگہ بتادی اور آپ نے ٹھیک اسی جگہ پر دوبارہ تعمیر شروع کی

..... (حاشیہ قرآن مجید ترجمہ مولانا حافظ سیّد فرمان علی)

☆ اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر مبارک سو سال اور حضرت اسماعیل علیہ السلام تیس سال کے تھے آپ نے تعمیر کا کام یکم ذوالقعدہ سے شروع کیا اور پچیس ذوالقعدہ کو تکمیل فرمایا کہ جس کی تفصیل درج ذیل ہے بلندی نو گز حجر اسود سے رکن شامی تک بتیس گز طول میزاب رحمت سے رکن شامی سے رکن عراقی تک بائیس گز عرض اور پشت کی جانب رکن عراقی سے رکن یمانی تک اکتیس گز طول اور رکن یمانی سے حجر اسود تک بیس گز عرض قرار پائی۔

☆ اس خانہ کعبہ کے دو دروازے رکھے گئے تھے ایک مشرق کی طرف اور ایک مغرب کی طرف تھا البتہ اس کی چھت نہ تھی حضرت اسماعیل گارا تیار کرتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پتھروں سے دیواریں چنتے تھے۔

☆ زمانہ قدیم میں ہر مذہب نے عبادت کے لئے کوئی نہ کوئی سمت مقرر کر لی تھی ستارہ پرست قطب شمالی کی طرف سورج پرست سورج کی طرف آتش پرست آتش کی طرف اور بت پرست بتوں کی طرف منہ کر کے عبادت کرتے تھے۔

☆ حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ دعا قبول کی اور حضرت جبرائیل امینؑ کو حکم دیا کہ جا کر ابراہیمؑ کو

Presented by://jafrilibrary.com/

مناسک حج سکھاؤ چنانچہ جبرائیلؑ آئے اور آٹھ ذوالحجہ سے لے کر تیرہ ذوالحجہ تک حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ رہے۔

☆ پہلے ان کو بیت اللہ کے طواف کے عنوان سے سات چکر لگوائے اور صفا و مروہ کی سعی کرائی۔ اس کے بعد آٹھویں ذوالحجہ کو منیٰ میں ساتھ لے گئے اور وہاں جا کر نمازوں کو اکٹھا پڑھایا صبح کی نماز منیٰ میں پڑھنے کے بعد عرفات کو روانہ ہو گئے۔

☆ معتبر روایات میں ہے کہ جب حضرت ابراہیمؑ خانہ کعبہ کی تعمیر اور مناسک حج سے فارغ ہو چکے تو آپ کو حکم ہوا کے میرے گھر کے حج کا اعلان کرو۔

صدائے حج: اللہ تعالیٰ نے دینِ حنیف کے وسیلہ سے اپنے محترم گھر کی زیارت اور حج کیلئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعے لوگوں کے بلاوے کیلئے یوں ارشاد فرمایا۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ

اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے کہ آئیں تیری طرف پیدل چل کر اور دبلے دبلے اونٹوں پر دور دراز راہوں سے (سورۂ حج: ۲۷)

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں التجا کی کہ یا اللہ میری آواز کس طرح عالم میں پہنچے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اعلان کرنا تمہارا کام ہے اور آواز کو عالمین تک پہنچانا میرا کام ہے لہٰذا آپ نے کوہ ابی قبیس پر کھڑے ہو کر درج بالا اعلان فرمایا یہ اعلان زمین و آسمان کے درمیان ہر مخلوق نے سنا جس شخص کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے حج کی سعادت لکھی تھی وہ اس آواز سے بہرہ ور ہوا۔

☆ روایات کے مطابق یہ عالمی اعلان عالم ارواح تک بھی پہنچا اسی وجہ سے حدیث مبارکہ سے ثابت ہے کہ جس جس نے عالم ارواح و ملکوت میں اس اعلان کے جواب میں **"لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ"** کہا خواہ وہ پیدا ہو چکا تھا یا ابھی پیدا ہونے والا تھا حج ضرور کرے گا بلکہ جتنی مرتبہ اس نے تلبیہ پڑھا اتنی ہی مرتبہ حج کرے گا۔

☆ معتبر روایات میں آیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان الفاظ میں خانہ کعبہ کی زیارت

Presented by://jafrilibrary.com/

اور حج کے وجوب کا اعلان فرمایا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ إِلَى الْبَيْتِ فَأَجِيبُوا رَبَّكُمْ

اے لوگو بالتحقیق تمھارے پروردگار نے تمھارے لیے گھر بنایا اور تم پر اسکا حج واجب قرار دیا پس اپنے رب کو واجب کا جواب دو

تعمیر و تاریخ بیت المقدس حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کعبہ کے چالیس سال بعد آپ کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام نے "بیت المقدس" کی بنیاد رکھی اس کے کئی سو سال بعد حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اپنے زمانوں میں اس کی تعمیر و تزئین میں کردار ادا کیا بلکہ اس ملک میں جتنے بھی نبی آئے انھوں نے بیت المقدس کی تعمیر میں حصہ لیا لہٰذا ان روایات اور تاریخی حقائق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ بیت اللہ سب سے پہلی عبادت گاہ ہے۔

تعمیر پنجم

☆ حضرت اسماعیلؑ کی شادی قبیلہ جرھم (جو حضرت نوح کی اُولاد میں سے تھا) مضاض بن عمرو کی بیٹی سے ہوئی ان کے بارہ بیٹے ہوئے جن میں قیدار پہلونٹھا بیٹا تھا حضرت اسماعیلؑ کے بعد وہی خانہ کعبہ کا متولی قرار پایا قبیلہ جرہم کی تولیت کے عہد میں پہاڑی نالے کا پانی حرم میں داخل ہو گیا جس سے عمارت کو نقصان پہنچا قبیلہ جرہم نے اس کی دوبارہ تعمیر کی جو حضرت ابراہیمؑ کی بنیادوں پر استوار تھی۔

تعمیر ششم

☆ حضرت ابراہیمؑ کی نسل سے مشہور شخصیت "عمالقہ" کا قبیلہ بھی وہیں آباد تھا وہ پہلے بنی اسماعیلؑ (جرہم) سے مغلوب ہو چکے تھے مگر پھر انھوں نے بنی جرہم پر غلبہ پایا اور کعبہ کی خستہ حالی دیکھ کر از سر نو اسکی تعمیر کی۔

☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کے معماروں میں حضرت قصیٰ بن کلاب جو حضرت محمدؐ کے جدا امجد تھے کا نام بھی ملتا ہے نیز حضرت ابراہیمؑ کی نسل سے شام و مصر کے بادشاہ عمالقہ کی تعمیر کرنے پر بھی روایات ملتی ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اندھا کنواں ☆ خانہ کعبہ کے جوار میں ایک کنواں تھا جس میں خانہ کعبہ کے نذورات و چڑھاوے ڈالے جاتے تھے جس میں مدت مدیدہ سے ایک اژدھا پیدا ہو گیا تھا جو اکثر دہشت کا سبب بنتا تھا خانہ کعبہ کی ساتویں تعمیر کے موقع پر ایک دن وہ سانپ کنوئیں سے سر نکالے کنوئیں کی منڈیر سے جھانک رہا تھا کہ ایک بھاری بھرکم عقاب نمودار ہوا اور جھپٹا مار کر اسے اڑا لے گیا اس قدرتی اتفاق اور مدد سے اہل مکہ کے ارادوں میں اور پختگی آ گئی اور بہت بڑی دولت بھی تعمیر کعبہ کے لئے میسر آ گئی۔

تعمیر ہفتم

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے تقریباً سات سال قبل خانہ کعبہ کا کچھ حصہ جل گیا تھا ایک عورت وہاں بخور جلا رہی تھی جس سے خانہ کعبہ کے غلاف کو آگ لگ گئی اس کے علاوہ چونکہ عمارت نشیب میں تھی اور بارش کا پانی حرم میں آتا تھا جس سے عمارت کو بار بار نقصان پہنچتا تھا کیونکہ اس کی دیواریں بھی چھوٹی تھیں اور چھت بھی نہ تھی آخرکار یہ رائے قرار پائی کہ عمارت نئے سرے سے پہلے سے زیادہ مضبوط اور پائیدار بنائی جائے۔

☆ اہلیان مکہ نے بیت اللہ کی تعمیر میں کسب حلال سے کمائی ہوئی رقم خرچ کرنے کا فیصلہ کیا اس تعمیر میں ایک کوڑی بھی چوری یا سودکاری سے حاصل کردہ رقم سے صرف نہ ہوئی عرصہ دراز سے اندھے کنوئیں میں جمع شدہ زیورات و رقوم جو نذرانے کے طور پر جمع ہوتی تھی جو سانپ کی وجہ سے محفوظ رہی تھی کام آئی۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس وقت آپ کی عمر مبارک تینتیس سال تھی۔

☆ قریش جو حضرت قصیٰ بن کلاب کی اولاد سے تھے اور وہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جدامجد تھے ان کے زمانہ کی تعمیر کے بعد خانہ کعبہ کے متولی ہو گئے انھوں نے دیواروں کی مرمت کی جس میں بذات خود ختمی مرتبت نے اپنے حسن تدبر سے خانہ کعبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

حطیم

☆قریش کے دوبارہ تعمیر کے وقت مالی کمی کی وجہ سے جو جگہ چھوڑ دی گئی اسے "حطیم" کہا جاتا ہے جو کعبۃ اللہ کے نقشہ میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے قریش نے کعبہ کے درمیان مستطیل میں تین ستون بنائے تھے جو بعد میں ختم کر کے درمیان میں تین ستون بنائے جو کہ اب بھی موجود ہیں۔

☆اہل مکہ اور قریش نے اس تعمیر میں یہ عہد کیا تھا کہ اس میں مشتبہ کمائی نہ لگائی جائے حلال کمائی کی کمی کی وجہ سے جو جگہ چھوڑ دی گئی اسے "حطیم وحجر" کہا جاتا ہے خانہ کعبہ کا یہ حصہ بیت اللہ کی شمالی دیوار سے متصل ایک بیضوی دیوار سے جس کی اونچائی چار فٹ ہے گھرا ہوا ہے یہ رکن یمانی اور رکن شامی کے درمیان واقع ہے۔ (حطیم کا لغوی معنی (توڑا گیا) اس کو محجور بھی کہا جاتا ہے (ممنوع کیا گیا)۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فتح مکہ کے بعد خیال تھا کہ بیت اللہ کو بنیاد ابراہیمی پر از سر نو تعمیر کیا جائے تاکہ حطیم کا چھوڑا ہوا حصہ عمارت میں آجائے اور ایک کی جگہ دو دروازے شرقاً غرباً آمنے سامنے رکھے جائیں تاکہ حجاج کو آنے جانے میں آسانی رہے مگر حضور کا وصال ہو گیا۔

☆ سنہ ۶۴ھ میں یزید کی فوج نے خانہ کعبہ پر چڑھائی کر دی جس سے خانہ کعبہ کے غلاف کو آگ لگ گئی اور اس کی دیواروں کو کافی نقصان پہنچا بلکہ تبرکات میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے فدیہ میں جو مینڈھا جنت سے ذبح شدہ آیا تھا اس کے سینگ اس وقت کعبہ میں محفوظ تھے وہ اس حادثے میں جل گئے۔ (شیخ الحدیث محدث الحاج محمد زکریا مظاہر العلوم سہارنپور فضائل حج ص ۱۰۲)

☆اہل مکہ نے بیت اللہ کی بنیادوں کو اس گہرائی تک کھودا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رکھی بنیادیں نمودار ہو گئیں ان بنیادوں پر باہمی تقسیم کار کے مطابق ہر قبیلہ نے علیحدہ علیحدہ

Presented by://jafrilibrary.com/

پتھر جمع کر کے تعمیر کا آغاز کیا اہل مکہ نے فقط بنیادوں کو بھرا قریش نے کعبہ کے درمیان مستطیل کی شکل میں تین ستون بنائے جو بعد میں ختم کر کے درمیان میں تین ستون کر دیئے گئے جواب بھی موجود ہیں جن کا ذکر قبل ہو چکا ہے۔

☆ اہلیان مکہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کے خلاف اسے بہت اونچا کر دیا کہ ہر کوئی اس میں داخل نہ ہو سکے بلکہ اس کا ایک دروازہ ہی بند کر دیا اور اتنا بلند کر دیا کہ جس کو چاہیں سیڑھی لگا کر داخل کریں اور جس کو نہ چاہیں داخل نہ ہونے دیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو چاہتے تھے کہ اس کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قواعد پر ہو مگر اس کی نوبت نہ آئی۔

تعمیر ہشتم

☆ قریش کی تعمیر کے ستر سال بعد عبداللہ ابن زبیر کے حکم سے خانہ کعبہ کی تعمیر از سر نو شروع ہوئی اس تعمیر میں حطیم کو خانہ کعبہ کے اندر داخل کر دیا گیا اور دوسرا دروازہ بھی رکھا گیا بلکہ ان دونوں دروازوں کو زمین کے برابر کر دیا تا کہ حجاج کے آنے جانے میں آسانی رہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دیرینہ خواہش کی تکمیل بھی ہو جائے۔

تعمیر نہم

☆ ابن زبیر کی تعمیر کے دس سال بعد ۷۳ھ میں حجاج بن یوسف نے قریش کی تعمیر پر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواہش کے خلاف دوبارہ بیت اللہ کا شمالی حصہ باہر کر دیا جو حطیم کہلاتا ہے اور اس کا غربی دروازہ بھی بند کر دیا اور مشرقی دروازے کو حسب سابق زمین سے بلند کر دیا۔

☆ اہل بیت اطہار علیہم السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آخر زمانہ میں لوگ حج کیلئے چار قسم ہو کر نکلیں گے

1. بادشاہ سیر و سیاحت کے لئے
2. مالدار تجارت کیلئے
3. فقیر مانگنے کے لئے
4. علماء شہرت کے لئے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضائل شعائرِ حج

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ (الحج:۳۲)

اور جس شخص نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی تو شک نہیں یہ بھی دلوں کی پرہیزگاری سے حاصل ہوتی ہے

فضیلت مکّۃ المکرمہ: عبداللہ بن عدی سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مکہ تو اللہ کی بہترین اور افضل ترین اور اسکی محبوب ترین سرزمین ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اسے بلدالامین یعنی امن کا شہر فرمایا یہ شہر دُنیا کے تمام شہروں سے افضل ہے۔

☆ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے مکہ کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ تجھ سے زیادہ پاکیزہ کوئی شہر نہیں اگر میری قوم مجھے تیرے سے باہر نکال نہ کرتی تو تیرے سوا کہیں اور نہ رہتا۔

☆ بحوالہ مستدرک الوسائل حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قَالَ فِي مَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِي أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ

حضور نے مکہ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو کتنا محبوب شہر ہے اور مجھ کو کتنا محبوب ہے کہ اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تو تیرے سوا کسی دوسری جگہ قیام نہ کرتا

☆ امام سجاد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا کوفہ اور بصرہ کے بیت المال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

☆ امام سجاد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مکہ مکرمہ میں قرآن مجید کی مکمل تلاوت کرے تو اپنے مرنے سے قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب ہو جائے گا اور جنت میں اپنا مقام ضرور دیکھ لے گا۔ ☆ امام سجاد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ مکّہ مکرمہ میں انسان کا کھانا تناول کرنا دوسرے شہروں میں روزہ رکھنے کے برابر ثواب کا باعث ہے اور شہر مکہ میں چلنا پھرنا عبادت کی مانند ہے۔ ☆ امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ مکہ میں سجدہ کرنا اللہ کی راہ میں خون میں غلطاں ہونے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

☆ امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ مکّۃ المکرمہ اللہ کا حرم اور مدینۃ المنورہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم اور نجف اشرف امیر المؤمنین علیہ السّلام کا حرم ہے اور کربلا معلّٰی امام حسین علیہ السّلام کا حرم ہے ☆ مکّۃ المکرمہ میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر اور ایک درہم خرچ کرنا ایک لاکھ درہم کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص مکّۃ المکرمہ سے باہر جائے اور واپس دوبارہ مکۃ المکرمہ آنے کی خواہش نہ کرے تو اس کی زندگی مختصر ہو جاتی ہے اور وہ عذاب الٰہی کے نزدیک ہو جاتا ہے۔

فضیلت مسجد الحرام: امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں کہ دنیا کے چار مقامات جنت کے باغات ہیں:۔ (۱) مسجد الحرام (۲) مسجد نبویؐ (۳) مسجد بیت المقدس (۴) مسجد کوفہ

☆امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کے اردگرد اللہ تعالیٰ کی ایک سو بیس رحمتیں ہیں جن میں ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لئے اور چالیس رحمتیں نماز پڑھنے والوں اور بیس رحمتیں صرف کعبہ کو دیکھنے والوں کے لئے ہیں۔

فضیلت بیت العتیق: خانہ کعبہ کا ایک قرآنی نام ''بیت العتیق'' بھی ہے سورہ حج کی آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد ہے (اور یہ قدیم آزاد گھر (کعبہ) کا طواف کرو)۔

☆لفظ عتیق کے کئی معانی ہیں (۱) ایسا قدیمی گھر جو کبھی بوسیدہ نہ ہوا ہو (۲) ایسا گھر جس کو کسی چیز نے آلودہ نہ کیا ہو (۳) آزاد گھر جس پر کسی کی حکومت نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔

بیت بیت اُس جگہ کو کہا ہے کہ جہاں بیتوتہ کیا جائے یعنی رات گزاری جائے اور جو مٹی، گارا، چونا، پتھر وغیرہ سے تیار کیا گیا ہو نیز بیت خیمہ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

عتیق قدیم گھر، بزرگ و برتر، کریم، آزاد، غیر آلودہ، غیر ملکیت گھر کو عتیق کہا جاتا ہے۔

☆حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بیت اللہ کو بیت العتیق اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اُسے بوسیدہ ہونے، گرنے، غرق ہونے سے محفوظ رکھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے طوفانِ نوح میں سوائے اپنے گھر کے پوری دُنیا کو غرق کر دیا تھا لہذا اس دن سے اس کا نام اس لیے عتیق پڑ گیا کیونکہ وہ غرق ہونے سے محفوظ اور آزاد رہا حرم محفوظ رہا اور پانی بیت اللہ سے دور ہی رُک گیا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت زمزم: حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر سب سے بہترین پانی ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ آب زمزم میں ہر اس مرض کے لئے شفاء موجود ہے کہ جس کی نیت سے اُسے پیا جائے۔

☆ معتبر روایت میں ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ نے آب زمزم کو حضرت حسنینؑ کی گھٹی کے وقت ان کو دیا تھا نیز دوسری روایت میں ہے کہ شب معراج حضرت جبرائیل براق کے ساتھ جنت سے ایک سونے کا طشت لائے تھے اور مکہ سے اس میں آب زمزم بھرا اسی پانی سے حضور اکرمؐ نے وضو فرمایا حالانکہ وہ جنت سے بھی پانی لا سکتے تھے۔

فضیلت صفا و مروہ: یہ دو چھوٹی پہاڑیاں ہیں جو ایک دوسرے کے مدِّ مقابل ہیں اور مسجد الحرام سے متصل ہیں۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر تم صفا و مروہ کے درمیان سعی کے سات چکر مکمل کر لو تو اللہ کے نزدیک تمہیں پیدل حج کرنے کا ثواب اور ستر غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

☆ امام سجاد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنے والے کے لئے فرشتہ شفاعت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

فضیلت حجر اسود: حجر اسود جنت کا ایک پتھر ہے جو حضرت آدمؑ کے ساتھ جنت سے آیا تھا

☆ امام محمد باقرؑ کا فرمان ہے کہ جب حجر اسود کو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے سپرد کیا تو وہ بالکل کاغذ کی طرح سفید تھا اولاد آدمؑ کے گناہوں کے اثرات سے سیاہ ہو گیا (جامع صغیر)

☆ امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ حجر اسود جنت کے موجودات میں سے ایک ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نَزَلَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتْهُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ

حجر اسود جب جنت سے دنیا میں اتارا گیا تو وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا آدمیوں کی خطاؤں نے اس کو کالا کر دیا۔

☆ جس طرح آدمی جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے: كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

(بلکہ ان کے برے اعمال کے سبب ان کے دلوں پر زنگ جم گیا ہے۔) (سورہ مطففین ۱۴)

☆ ایک دوسری روایت میں ہے کہ حجر اسود اصل میں ایک فرشتہ تھا جس کو حضرت آدم علیہ السلام سے والہانہ محبت تھی یہ حضرت آدم علیہ السلام کا عاشق تھا جب حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے تو اس نے گریہ وزاری شروع کر دی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ زمین پر بھیج دیں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی یہی حال تھا دونوں کی دعائیں التجائیں قبول ہوئیں یہ فرشتہ جب زمین پر آیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو پتھر بنا دیا اس کا رنگ سفید تھا حضرت آدم علیہ السلام ہمیشہ اس کو ساتھ رکھتے تھے بالآخر اسے خانہ کعبہ میں بحکم الٰہی نصب کر دیا گیا مگر گناہگار لوگوں کے مس کرنے سے وہ سیاہ ہو گیا اسی لئے اس کا نام (حجر اسود) کالا پتھر پڑ گیا۔

☆ روایات میں ہے کہ جب خانہ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ہاتھوں بلند ہو رہی تھی جب دیواریں قد آدم سے بلند ہو گئیں تو دیواریں بلند کرنے کی فکر لاحق ہوئی تو حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کو نزدیکی پہاڑ سے پتھر لانے کا فرمایا۔ ☆ حضرت اسماعیل علیہ السلام "کوہ ابوقبیس" پر گئے جہاں ان سے حضرت جبرائیلؑ نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ فرمایا: اس طرح کے پتھر کی تلاش میں آیا ہوں انھوں نے کہا آؤ میں تمہیں وہ پتھر دکھاتا ہوں جو آدمؑ جنت سے اپنے ساتھ لائے تھے چنانچہ جا کر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو وہ دو پتھر دکھائے جن میں سے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا تھا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ بعض روایات میں ہے کہ ایک ہی پتھر تھا کہ جس پر حضرت ابراہیمؑ کھڑے ہو کر کعبہ تعمیر کرتے تھے اور بعد میں وہیں رکھ دیا کہ جس کا رنگ سفید تھا اس کو محرم قرار دیا گیا۔

☆ یہ پتھر بوقت تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے "LIFETE" لفٹ کا کام دیتا تھا جیسے جیسے دیوار بلند ہوتی جاتی تھی یہ بھی بلند ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ کعبہ مکمل ہو گیا۔

فضیلت عرفات: یہ وہ میدان ہے کہ جہاں حضرت آدمؑ نے حضرت حوا کو یہاں پہنچانا تھا اور یہاں ہی دونوں کی ملاقات ہوئی تھی اللہ تعالیٰ سے ترک اولیٰ سے معافی مانگی اور بخشے گئے دونوں نے ظہرین کی نمازیں یہاں اکھٹی پڑھیں اور شام تک یہاں عبادت کی پھر وہاں سے غروب آفتاب کے بعد واپس ہوئے رات مزدلفہ میں گزاری

☆ حقوق العباد کے متعلق حکم ہے کہ وہ معاف نہ ہوں گے لیکن اس رات اللہ تعالیٰ حقوق العباد بھی معاف کر دیتا ہے۔

فضیلت مشعر الحرام: یہ ایک طویل وادی ہے جو منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع ہے اس کو مزدلفہ بھی کہا جاتا ہے مزدلفہ کا معنیٰ (گناہوں سے معافی کی رات) یہ رات عید قربان کی بھی رات ہے یہاں مغربین کی نمازیں اکھٹی پڑھنا واجب ہے۔ اسی رات حجاج کرام رمی جمرات کیلئے یہاں سے پتھر اُٹھاتے ہوئے شیاطین پر یلغار کرنے کیلئے آمادہ ہوتے ہیں اس رات حقوق العباد بھی معاف کر دیئے جاتے ہیں مزدلفہ کا وقوف نماز فجر سے طلوع آفتاب تک واجب ہے۔

☆ یہاں شب دہم ذی الحجہ کو قیام کیا جاتا ہے اور اعمال بجالائے جاتے ہیں۔

☆ یہ وہ مقام ہے کہ جہاں حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ قربانی کیلئے گئے تھے۔

☆ اس عظیم المرتبت وقوف (مشعر الحرام) کے متعلق قرآن مجید کچھ اس طرح ارشاد فرماتا ہے (پس جب تم عرفات سے چلو تو مشعر الحرام کے قریب اللہ تعالیٰ کو یاد کرو) (سورہ البقرہ۔۱۹۸)

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت ملتزم: ملتزم کا معنی چمٹنے کی جگہ کے ہیں حجر اسود سے لیکر بیت اللہ کے دروازے تک کے حصہ کو ملتزم کو کہتے ہیں امیر المؤمنینؑ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص مقام ملتزم پر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور گناہوں کو یاد کر کے شمار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طالب ہو تو اللہ اس کو ضرور بخشے گا یہاں سے امام زمانہ علیہ السّلام ظہور کے وقت اعلان فرمائیں گے۔

☆ امام صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ ملتزم وہ مقام ہے کہ کوئی بندہ وہاں بارگاہ معبود میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے طلب مغفرت نہیں کرتا مگر یہ کہ اللہ اسے بخش دیتا ہے۔

فضیلت مقام ابراہیمؑ: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز دو ہزار رکعاتِ نماز پڑھنا مقبولہ کے برابر ہوتی ہے۔

☆ امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ دو رکعت نماز مقام ابراہیمؑ پر پڑھنا چھ غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب رکھتی ہے۔

فضیلت میزاب رحمت: یہ سنہری پرنالہ ہے جو کعبہ کی چھت سے حطیم کی سمت واقع ہے۔

☆ امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ میزاب رحمت کے نیچے مقام جبرائیلؑ ہے کہ اُسی مقام پر جبرائیلؑ خدمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے۔

☆ میزاب رحمت کے نیچے مقام دعائے امام سجاد علیہ السّلام ہے۔

☆ اولاد کے تمام مسائل کے حل ہونے کے لئے بھی یہی مقام دعا ہے۔

☆ روایات کے مطابق میزاب رحمت کے نیچے مانگی جانے والی دعا کبھی رد نہیں ہوتی۔

فضیلت حجر اسماعیلؑ: خانہ کعبہ سے متصل رکن شمالی و رکن غربی کے درمیان جہاں حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ نے رہائش کے لئے سائبان بنایا تھا ☆ مقام دفن ہاجرہ و اسماعیلؑ اور ستر انبیاء ☆ حجر اسماعیلؑ میں دو رکعت نماز پڑھنا نہایت ہی فضیلت رکھتا ہے یہاں واجب نمازیں نہیں ہو سکتیں ☆ حجر اسماعیلؑ کی اہمیت مثل کعبہ کے ہے اور شامل طواف بھی ہے ☆ حج تمتع کا احرام اسی جگہ سے باندھنا مستحب ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت حطیم: ☆ میزاب رحمت کے نیچے ہلالی شکل میں نیم دائرہ بنا ہوا ہے اسی کو حطیم کہتے ہیں، اس کو حجر اسماعیلؑ بھی کہتے ہیں ☆ اس جگہ ایک سو انبیاءؑ دفن ہیں ☆ یہاں ظالم کے لیے بددُعا اور نفرین کرنا زیادہ اجابت رکھتا ہے ☆ اگر کوئی شخص یہاں چار رکعت نماز پڑھ لے تو عرش سے یہ ندا آتی ہے کہ اے میرے بندے میں نے تیرے گناہوں کو بخش دیا ہے ☆ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ساری دنیا میں افضل مکہ ہے ☆ اور مکہ میں سب سے افضل مسجد الحرام ہے اور مسجد الحرام میں سب سے افضل حطیم ہے

☆ حدیث نبویؐ میں ہے کہ حطیم ہی رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ (جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے)

فضیلت مستجار: رکن یمانی سے قریب والی جگہ کو مستجار کہتے ہیں یہ جگہ گنہگاروں کی جائے پناہ ہے اور دعاؤں کے قبول ہونے کی بھی جگہ ہے۔

☆ یہی وہ مقام ہے جہاں سے جناب فاطمہؑ بنت اسد کے لئے دیوار کعبہ شق ہوئی۔

☆ امام سجاد علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر اُتارا گیا اور آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور جب مقام مستجار پر پہنچ کر دیوار کعبہ سے قریب ہوئے تو فرمایا کہ پروردگار مجھے بخش دے پس ندا آئی کہ میں نے تمہیں بخش دیا پھر فرمایا کہ اے پروردگار میری اولاد کو بھی بخش دے پس ندا آئی کہ اے آدم تمہاری اولاد میں سے جو بھی اس مقام پر آ کر اقرار گناہ کرتے ہوئے طلب مغفرت کرے گا تو میں اس کو بخش دوں گا۔

فضیلت رکن یمانی: امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ رُکن یمانی بہشت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے اسے کھولا ہے بند نہیں کیا ☆ امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ رُکن یمانی ہمارا دروازہ ہے کہ جس سے ہم جنت میں داخل ہوں گے ☆ امام صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ رُکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر انبیاء دفن ہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

غلاف کعبہ: معتبر روایات میں ہے کہ خانہ کعبہ پر پہلی مرتبہ غلاف حضرت اسماعیلؑ نے چڑھایا تھا مسمی تبع اسد جو حمیر قبیلے کا سردار تھا اس نے پہلی مرتبہ چاندی کی تاروں سے غلاف کو مزین کیا۔

☆ حضرت رسول اکرمؐ نے یمانی غلاف چڑھایا عباسی خلیفہ مہدی کے حکم پر صرف ایک رنگ کا غلاف چڑھایا گیا اور سال میں ایک مرتبہ تبدیل کیا جاتا وہی سلسلہ آج بھی جاری ہے

☆ غلاف خانہ کعبہ کو پکڑ کر دُعا مانگنا ایسا ہی ہے جیسا الٰہی کو تھام کر مانگنا ہے اسی وجہ سے عرف عام میں غلاف خانہ کعبہ کو دامنِ خدا کہا جاتا ہے۔

درِ خانہ کعبہ: ☆ حجر اسود اور حطیم کے درمیان ملتزم سے متصل خانہ کعبہ کا دروازہ ہے جو باب رحمت سے کم نہیں یہاں جو شخص کھڑے ہو کر دُعا مانگتا ہے گویا وہ خدا کے دروازے پر کھڑا ہے وہ خدا جو سائل کو دروازہ سے خالی پلٹنے سے منع کرتا ہے اور عطا کرنے کا حکم دیتا ہے بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے اگر کوئی اس کے گھر کے دروازے پر سائل سوالی بن کر مانگے تو وہ رحمٰن ورحیم اس کو محروم پلٹا دے۔

میزاب رحمت: ☆ خانہ کعبہ کی چھت سے حطیم کی طرف ایک سنہری پرنالہ موجود ہے بارش کی صورت میں خانہ کعبہ کی چھت کا پانی اسی پرنالے کے ذریعہ حجر اسماعیلؑ میں گرتا ہے۔

☆ یہ پرنالہ بعثت رسول اکرمؐ سے پہلے نصب کیا گیا البتہ ظہور اسلام کے بعد کئی مرتبہ تبدیل ہوا۔

☆ سلطان عبدالمجید عثمانی نے ھجری ۱۲۷۶ھ میں سنہری پرنالہ نصب کیا جو آج بھی اپنی سابقہ حالت میں موجود ہے۔

☆ زیر پرنالہ ہو کر دُعا کرنا موجب استجابت ہے یہ محل نزول رحمت اور قبولیت استغفار و دُعا کا موجب ہے یہاں خانہ کعبہ کی دیوار سے بدن کو مس کرنا بھی باعث شفا ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت مزدلفہ

☆عرفات سے مکہ کی طرف جاتے ہوئے وادی،، ماذمین،، ہے جو دو پہاڑوں کے درمیان واقع ہے اس وادی کو عبور کر کے مزدلفہ پہنچا جاتا ہے جہاں مشعرالحرام واقع ہے۔

☆مزدلفہ کا اصل ماخذ، مصدر ''زلف'' ہے جس کے معنیٰ قریب کے ہیں چونکہ حجاج کرام اس جگہ پہنچ کر منیٰ کے قریب ہو جاتے ہیں اسی وجہ سے اسے مزدلفہ کہا جاتا ہے۔

☆عربی لغت میں زلف، ازلاف کے معانی اجتماع کے بھی آتے ہیں کیونکہ اس جگہ مغرب و عشاء کی دونوں نمازیں جمع کر کے ایک وقت میں پڑھی جاتی ہیں اس مناسبت سے بھی اس کا نام مزدلفہ پڑ گیا۔

☆یہاں کی رات تمام گناہوں کی معافی کی رات ہے اگر دوسرے اعمال میں کچھ گناہ باقی رہ بھی جاتے ہیں تو وہ اس رات تمام کے تمام معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

☆کھلے آسمان تلے چٹیل میدان میں نہ بستر کی پرواہ نہ سائبان کی خواہش ایک درویشانہ ماحول میں بخشش کی جستجو میں عاصی عبد کا عجز و انکسار اور طلب مغفرت کا یہ نظارہ قابلِ رشک و دید ہوتا ہے یہاں اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو خوب نوازتا ہے۔

☆اس مقام پر دُعاؤں کی قبولیت کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

☆اس وادی میں ننگے پاؤں چلنا مستحب ہے۔

☆مزدلفہ حرم کا دروازہ ہے مزدلفہ حج کے راستے کی تیسری منزل ہے یہاں قیام کرنا سنت نبویؐ ہے

☆واجب ہے کہ کوئی حاجی شرعی مجبوری کے علاوہ سیدھا منیٰ نہیں جا سکتا یہاں رات ٹھہرنا واجب ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فضیلت غارِ حرا مکہ معظّمہ سے منیٰ کو جاتے ہوئے تقریباً ۵ کلومیٹر کے فاصلے پر بائیں طرف ایک پہاڑ ہے جسے جبلِ نور اور جبلِ حرا کہا جاتا ہے غارِ حرا کی بلندی دو ہزار فٹ ہے اسکی بلندی عمودی ہے۔ اس پہاڑ کا پرانا نام جبلِ حرا تھا اب اس کا نام جبلِ نور رکھا گیا ہے۔

☆ وحی کے نزول کی پہلی منزل ہے آپؐ کو ظاہری طور پر تاج نبوت یہاں ہی پہنایا گیا اور آپؐ کو نبوت کا اعلان کرنے کا حکم دیا گیا قرآن مجید کی ابتداء اسی غارِ حرا سے ہوئی۔

☆ یہ وہی پہاڑ ہے جہاں حضور اکرمؐ مسلسل عبادت میں مصروف رہتے تھے اور آئندہ کی اسلامی حکومت کے مستقبل کے بارے میں غور و خوض کے ساتھ منصوبہ بندی فرماتے تھے۔

☆ اُم المؤمنین ملیکۃ العرب حضرت خدیجۃ الکبریٰ اسی سنگلاخ، پیچ و تاب، بلند و بالا پہاڑ پر آپؐ کی خبر گیری کے ساتھ خورد و نوش کا سامان پہنچاتی تھیں یہ اُنکی آپؐ سے والہانہ، حقیقی عقیدت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

فضیلت غارِ ثور مکہ کے جنوب میں یہ پہاڑ واقع ہے اس کا نام ''جبل ثور'' ہے اسی میں غار ثور واقع ہے حضور اکرمؐ نے آغازِ ہجرت کے دوران اسی غار میں تین دن قیام فرمایا تھا

☆ اسلامی کیلنڈر کا آغاز بھی اسی واقعہ ہجرت سے منسوب ہے جس کی ابتداء اسی غار سے ہوئی

☆ یہ غار جبل ثور کی چوٹی پر واقع ہے جو دوران ہجرت آپؐ کی پناہ گاہ تھی۔

☆ غار کی اُنچائی ۷۵۹ میٹر بلند ہے یہاں سے حرم کعبہ آٹھ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

☆ قریش کی ایک عورت نے حضورؐ کو غار میں داخل ہوتے دیکھا لیا تھا اُس نے اشاروں سے کافروں کو اس غار کی نشاندہی کی مگر اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو پتھر کر دیا تین دہائی قبل اُس کا مجسمہ غار ثور کے باہر موجود تھا حکومت نے نامعلوم وجوہات کی بناء پر اُسے وہاں سے ہٹوا دیا

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ سراقہ بن مالک بن جشم کو کفار نے لالچ دیا کہ اگر تو محمدؐ کو گرفتار کر کے لائے گا تو تجھے سو اُونٹ انعام دیا جائے گا اس لالچ میں وہ بھی آپؐ کے پیچھے گیا اُس کے گھوڑے نے اُس کو زمین پر پٹخ دیا اور اُس کا گھوڑا زانو تک زمین میں دھنس گیا یہ نظارہ دیکھ وہ بھی باز آ گیا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اسی غار پر اپنے محبوب کی حفاظت کیلئے مکڑی سے جالا تنوا کر ببول کے درخت کی جھاڑی اُگا کر کبوتر سے اُس پر انڈے دلوا کر ایسی حفاظت کی کہ کفار کے غار پر پہنچنے پر بھی وہ بے یقینی کے عالم میں وہاں سے واپس پلٹ آئے۔

فضیلت کوہ ابوقبیس

اس پہاڑ کی بلندی چار سو بیس میٹر ہے پہلے اس پہاڑ کا نام جبل امین تھا

☆ ابن عباس سے روایت ہے کہ یہ پہاڑ دُنیا میں سب پہاڑوں سے پہلے نمودار ہوا اس پہاڑ پر ابوقبیس نے اپنا مکان تعمیر کر لیا تھا اس کی مناسبت سے اس پہاڑ کا نام کوہِ ابوقبیس پڑ گیا۔

☆ حضور اکرمؐ نے اسی پہاڑ پر کھڑے ہو کر عمومی اعلان نبوت کا خطبہ دیا اور اسی پر سے کلمہ توحید کا پرچار شروع کیا۔ حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ نے اسی پہاڑ کے پتھروں سے خانہ کعبہ تعمیر کیا اور اسی پہاڑ سے جبرائیلؑ کی نشاندہی سے حضرت اسماعیلؑ نے حجر اسود دریافت کیا تھا۔

☆ حضور اکرمؐ نے اسی پہاڑ پر بعثت کے نویں سال کفار مکہ کو اُنکے اصرار پر ''شق القمر'' مشہور معجزہ (چاند کے دو ٹکڑے کر کے) دیکھایا تھا۔ پوری دُنیا میں اس معجزے کو دیکھا گیا بلکہ اُس وقت کے ہندوستان کے راجہ ملیبار، راجہ رتن سین نے خود یہ معجزہ دیکھا اور اُس کا ذکر کیا۔

☆ امریکہ کی فلکیاتی رصدگاہ (لیبارٹری) ناسا کے ریکارڈ کے مطابق چھٹی صدی عیسوی میں چاند پر زوال آ گیا تھا جس کی وجہ سے وہ دو ٹکڑے ہو کر رہ گیا تاریخی حقائق کے مطابق یہ واقع ۶۱۸ء کو نمودار و وقوع پذیر ہوا۔ آپؐ نے ابوجہل اور یہودیوں کے اصرار پر چاند کے دو ٹکڑے انگلی کے اشارے سے کر دیئے ایک حصہ غارِ حرا اور دوسرا کوہ ابوقبیس پر نظر آنے لگا اتنا کچھ دیکھنے کے باوجود ابوجہل اور دوسرے لوگوں نے نظر بندی، جادو کہہ کر معجزہ ماننے سے انکار کر دیا

Presented by://jafrilibrary.com/

مستجار: ☆رکن یمانی سے متصل جگہ کو مستجار کہا جاتا ہے یہ گنہگاروں کی جائے پناہ ہے ☆مستجار وہ جگہ ہے جہاں بوقت ولادت حضرت امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالبؑ کی مادرِ گرامی فاطمہ بنتِ اسد کیلئے دیوار شق ہوئی تھی اور دیوار میں دروازہ بن گیا تھا۔

☆آج بھی اس زندہ معجزہ کے آثار موجود ہیں یہاں پہلے خانہ کعبہ کا سابقہ دروازہ تھا جو بعد میں بند کر دیا گیا موجودہ دروازے کے سامنے والی جگہ کو مستجار کہا جاتا ہے۔

حدود حرم: شمال شمال کی طرف حرم مبارک کی آخری حد مسجد تنعیم ہے جو مسجد الحرام سے سات کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ جنوب جنوب کی طرف حرم مبارک کی آخری حد اضاۃ لین ہے جو مسجد الحرام سے بارہ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ مغرب مغرب کی طرف حرم مبارک کی آخری حد حدیبیہ ہے جو مسجد الحرام سے اڑتالیس کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ مشرق مشرق کی طرف حرم مبارک کی آخری حد جعرانہ ہے جو مسجد الحرام سے تیس کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

ارکان کعبہ: ☆رکن جنوبی مشرقی اسکو رکن حجر بھی کہتے ہیں حجر اسود اسی رکن میں نصب ہے یہاں سے ہی طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے۔

☆رکن شمالی مشرقی اس کا دوسرا نام رکن عراقی بھی ہے یہ رکن حجر اسماعیلؑ تک پہنچنے سے پہلے شمال مشرق میں واقع ہے ☆رکن شمالی غربی اس کو رکن غربی اور شامی بھی کہا جاتا ہے حجر اسماعیلؑ سے گزر کر رکن شمالی غربی واقع ہے ☆رکن جنوبی مغربی اس کو رکن یمانی بھی کہا جاتا ہے یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

حدود الحرم مکۃ المکرّمہ

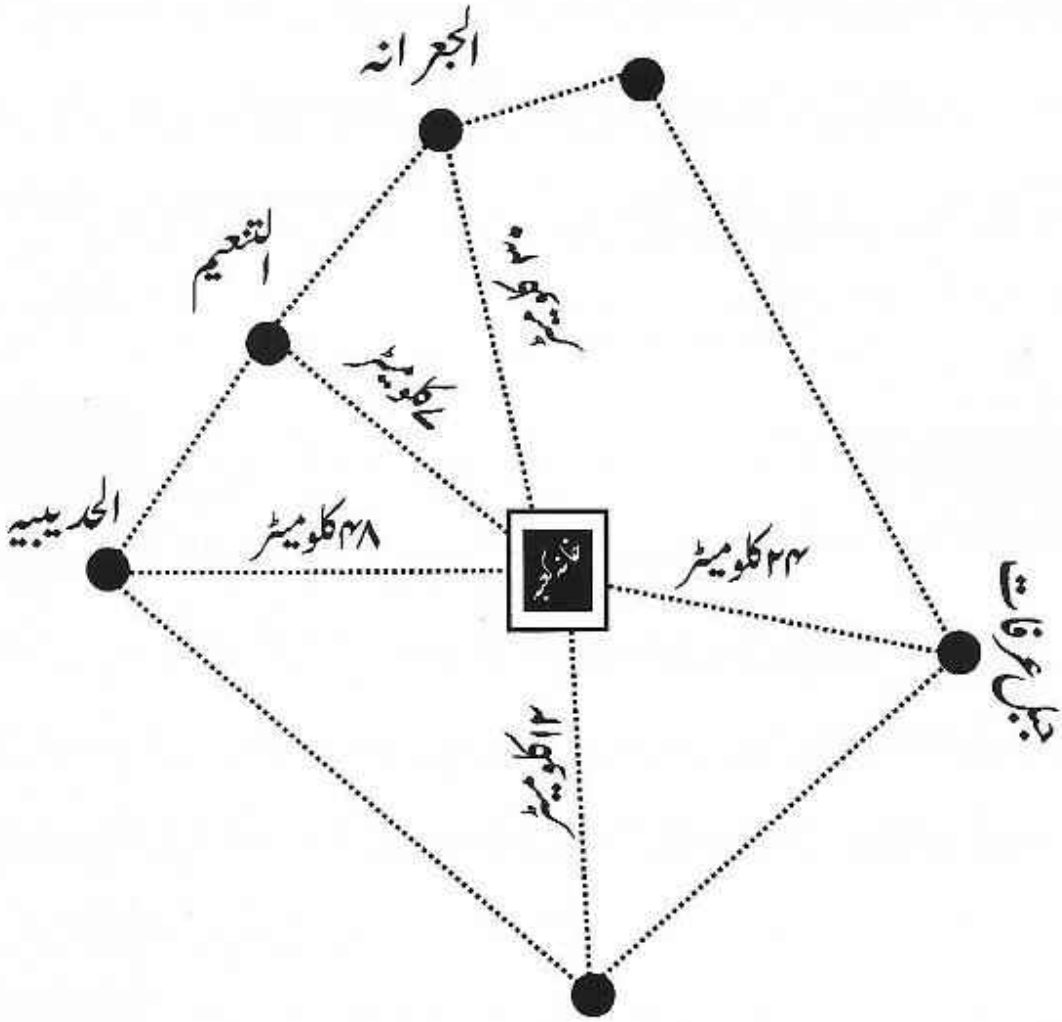

اضاءۃ لین

نوٹ: آج کل ان فاصلوں پر تین میٹر بلند مستطیل نما محرابی ستون بنا دیئے گئے ہیں جو حدود حرم کی نشاندہی کرتے ہیں ان کے اندر کی تمام زمین حرم کا حصہ ہے جس میں مکہ شہر اور بیت اللہ بھی شامل ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تشریحات متعلقاتِ حج

حرم: مکہ معظّمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرمت و تقدس کی وجہ سے "حرم" کہلاتی ہے اس کی حدود پر نشان لگے ہیں جو شخص اس حدود میں رہتا ہو اسے "حرمی" کہتے ہیں۔

حل: حدودِ حرم سے باہر میقات تک کی زمین کو حل کہتے ہیں۔

مطاف: خانہ کعبہ کے گرد وہ جگہ جہاں طواف کیا جا سکتا ہے وہ جگہ مطاف کہلاتی ہے۔

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا کو استلام کہا جاتا ہے۔

میلین اخضرین: دو سبز ستون کہ ان پر سبز بتیاں روشن رہتی ہیں ان کے درمیان صفا اور مروہ کی سعی کرتے ہوئے دوڑ کر گذرنا مستحب ہے میلین اخضرین کے نام سے مشہور ہیں

حلق و تقصیر: احرام سے مُحل ہونے کے لیے سر منڈوانا یا بال تراشنا حلق و تقصیر کہلاتا ہے۔

رکن یمانی: جنوب مغربی کونہ ہے اس وجہ سے اس کو رکن یمانی کہا جاتا ہے یمن کی سمت واقع ہے

رکن عراقی: عراق کی سمت والے کونے کو رکن عراقی کہا جاتا ہے۔

رکن شامی: شام کی سمت والے کونے کو رکن شامی کہا جاتا ہے۔

حجر اسود: سیاہ رنگ کا پتھر ہے جہاں سے طواف شروع کیا جاتا ہے۔

ملتزم: بیت اللہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان دیوار جس سے لپٹ کر دعا مانگنا مسنون ہے۔

حطیم: بیت اللہ سے متصل شمالی جانب کا وہ بیضوی حصہ جس کے باہر سے طواف کرنا واجب ہے

میزاب رحمت: حطیم میں کعبہ کی چھت سے گرنے والا پرنالہ ہے یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں

مقام ابراہیمؑ: وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے بیت اللہ کی تعمیر نو کی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

میقات حرم

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا اور جو اس میں داخل ہوا امن میں آ گیا (آل عمران:۹۶)

میقات حرم کی دہلیز ہے

☆ احرام باندھنے کی جگہ اور مقام کو شرعی اصطلاح میں "میقات" کہتے ہیں جو درج ذیل ہیں

مسجدِ شجرہ: مدینہ کی طرف سے مکہ میں داخل ہونے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے۔

وادیٔ عقیق: عراق کی طرف سے مکہ میں داخل ہونے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے۔

کوہِ یلملم: یمن کی طرف سے مکہ میں داخل ہونے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے۔

قرن المنازل: طائف کی طرف سے مکہ میں داخل ہونیوالوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے۔

جُحفہ: شام کی طرف سے مکہ میں داخل ہونے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ ہے۔

☆ جو حضرات کسی میقات سے گذرے بغیر ایامِ حج میں جدہ پہنچیں تو وہ حتی الامکان کسی میقات تک پہنچنے کی کوشش کریں ورنہ "نذر" کر کے جدہ سے احرام باندھیں (اپنے مرجع کی طرف رجوع کریں)

طریقۂ نذر: میں نذر / عہد کے ذریعے اپنے اوپر واجب قرار دیتا / دیتی ہوں کہ احرام عمرہ تمتع جدہ سے باندھ لوں گا / گی **قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ** **عورت کی نذر شوہر کی اجازت سے ہونی چاہیے**

ضروری بات: برمقامِ میقات غسل کرتے، احرام باندھتے، طواف کرتے، نمازِ طواف پڑھتے، سعی، قربانی، تقصیر، رمی الجمرات وغیرہ کرتے سب میں نیت کرنا ضروری ہے

☆ حاجی صاحبان کو چاہیے کہ تمام اعمالِ عمرہ تمتع و حج تمتع میں اس طرح نیت کریں۔

نیت: مثلاً فلاں کام (مثلاً سعی، قربانی، تقصیر، وغیرہ کا نام لے) کرتا ہوں / کرتی ہوں برائے عمرہ تمتع / حج تمتع واجب **قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ**

تذکر: اعمالِ عمرہ تمتع و حج تمتع میں جن حضرات کو دعائیں پڑھنا نہ آتی ہوں تو وہ تمام اعمال کے دوران جیسا کہ نہج البلاغہ "خطبہ قاصعہ" میں امیر المؤمنین علیہ السلام کا فرمان ہے کہ **يُهَلِّلُوْنَ لِلّٰهِ حَوْلَهٗ** (اس کے اردگرد میں کلمۂ تہلیل پڑھتے ہیں) **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** یا تسبیحات اربعہ کا ورد کرتے رہیں **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ**

Presented by://jafrilibrary.com/

تشریحات اعمال حج وعمرہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

عمرہ تمتع | حج تمتع | عمرہ مفردہ

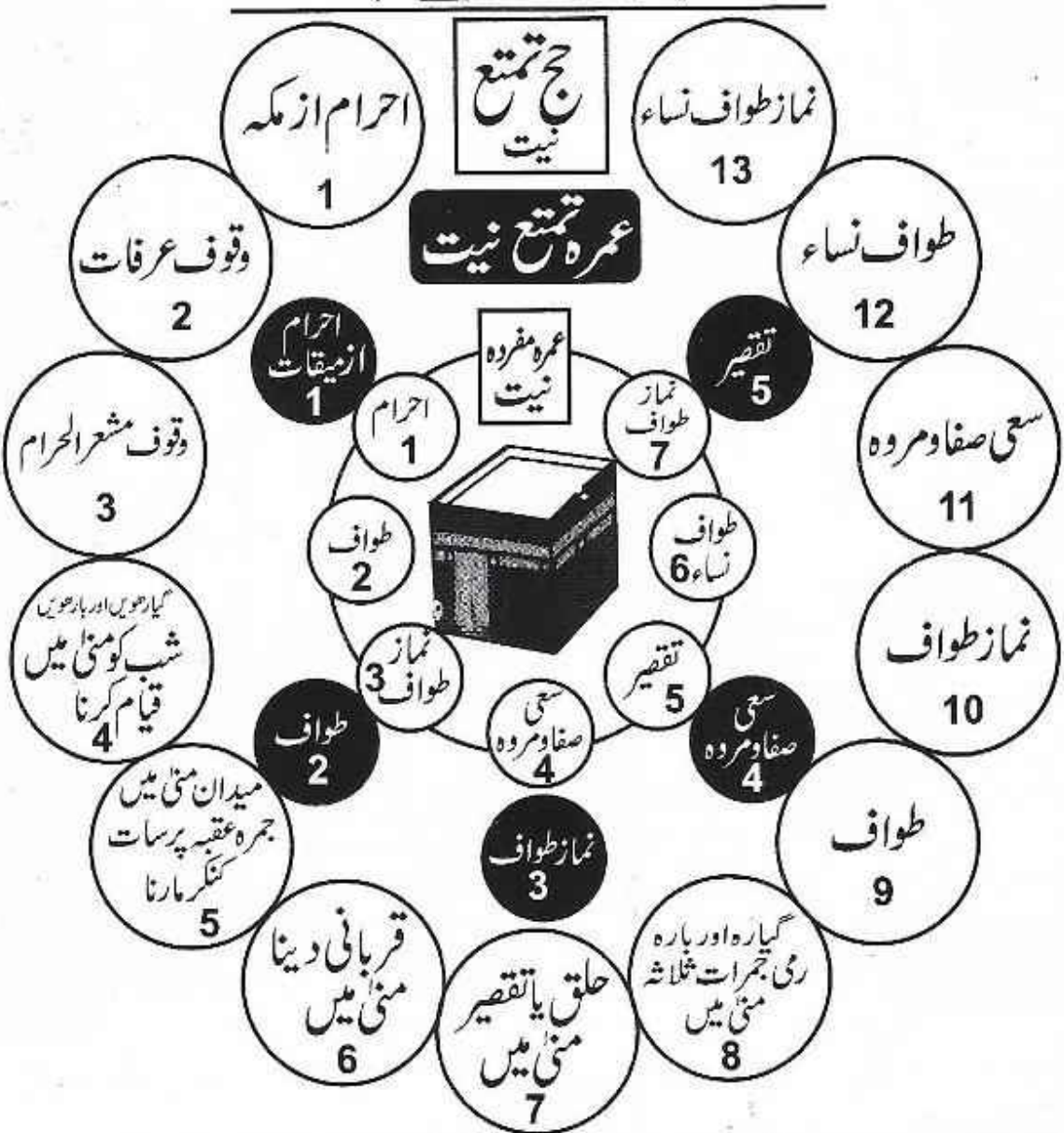

نوٹ: صفا سے شروع کر کے مروہ تک سات چکر لگانے کا نام سعی ہے۔

عمرہ مفردہ کے کل اعمال سات اور عمرہ تمتع کے کل اعمال پانچ اور حج تمتع کے کل اعمال تیرہ ہیں

Presented by: http://jafrilibrary.com/

خانہ کعبہ وحجرِ اسود وحجرِ اسماعیلؑ اور حدود طواف کا منظر اور نقشہ

نوٹ: حجر اسود کے مقابل سے شروع کر کے مقام ابراہیم کے اندر سے اور مقام اسماعیلؑ کے باہر سے ہوتے ہوئے حجر اسود کے مقابل تک سات چکر لگانے کا نام طواف ہے۔

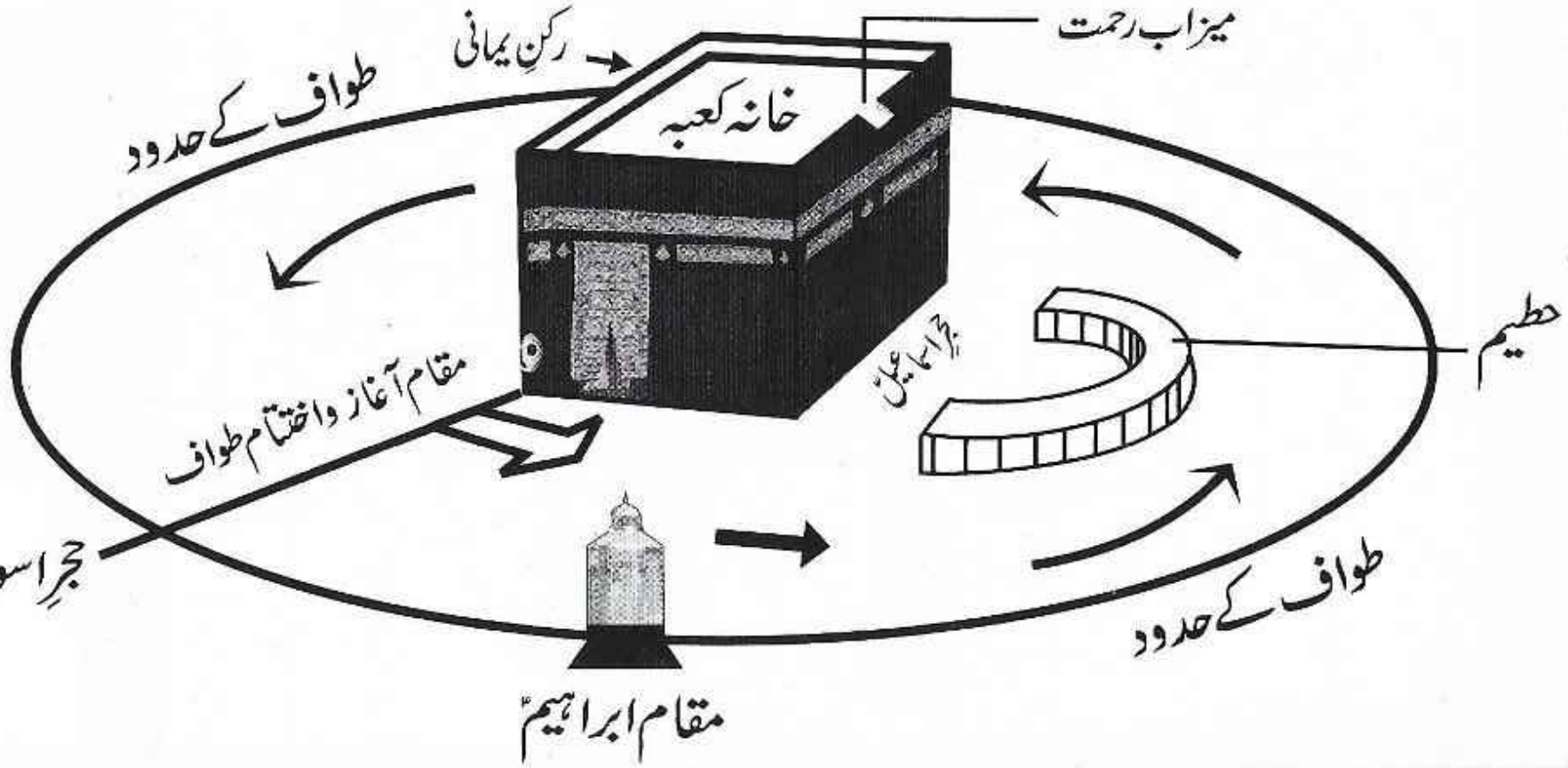

Presented by://jafrilibrary.com/

منتخب اذکار برائے حج وعمرہ

☆ جیسا کہ معلوم ہے کہ تلبیہ کے واجب کلمات کے سوا بقیہ تمام اعمال میں دُعاؤں کا پڑھنا مستحب ہے لہذا جو شخص اعمال وارکان حج وعمرہ کی دُعائیں پڑھنے سے قاصر ہو تو درج ذیل منتخب اذکار کو اعمال کے دوران پڑھ لیا کرے۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ **کلمہ توحید** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اللہ کبریائی والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

تسبیحات اربعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ **استغفار**

پاک ہے اللہ اور تمام حمد اللہ کے لیے ہیں اور نہیں کوئی معبود ما سوائے اللہ کے اور وہ بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ **استغفار** اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور توبہ کرتا ہوں میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے تمام گناہوں کی اور میں توبہ

اِلَيْهِ **استغفار** اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کرتا ہوں، میں بخشش مانگتا ہوں اُس سے کہ سوائے اُس کے کوئی معبود نہیں مگر وہ جو رحمٰن رحیم صاحب جلالت وکرامت ہے

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ **حوقلا** مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور میں توبہ کرتا ہوں۔۔۔۔ اللہ جو چاہے نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت ما سوائے اللہ برتر عظیم کے

اسمائے حسنیٰ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے اللہ، اے رحمٰن، اے رحیم، اے صاحب جلالت وکرامت، اے عالمین کے پالنے والے،

يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **صلوات** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے دُعاؤں کے قبول کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ صلوات بھیج محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر

Presented by://jafrilibrary.com/

عمرہ کی اقسام

☆ حج کی طرح عمرہ کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) واجب (۲) مستحب

☆ اگر کسی پر عمرہ کی استطاعت کی شرائط لاگو ہو جائیں تو اس پر زندگی میں ایک مرتبہ عمرہ واجب ہو جاتا ہے اس کا وجوب بھی حج کی طرح ہی کا ہوتا ہے۔

☆ جو لوگ مکہ سے سولہ فرسخ (۸۸ کلومیٹر) کی دوری پر رہتے ہوں تو ان پر حج سے پہلے عمرہ تمتع واجب ہے یہ دونوں (حج وعمرہ تمتع) باہم لازم وملزوم اور مرکب ہیں۔

☆ جو لوگ مکہ میں یا اس کے قریب رہتے ہوں ان پر حج افراد اور عمرہ مفردہ فرض ہوتا ہے یہ دونوں (حج افراد وعمرہ مفردہ) استطاعت کی شرائط میں برابر ہیں۔

☆ عمرہ کی بار بار ادائیگی حج کی مانند مستحب ہے دونوں کے درمیان کوئی مدت مقرر نہیں لیکن احتیاط کے طور پر دو ماہ میں ایک عمرہ بجالائے۔

☆ حج کے مہینے میں عمرہ تمتع سے پہلے عمرہ مفردہ بجالانا جائز ہے۔

☆ جو شخص وقت کی تنگی کی وجہ سے عمرہ تمتع نہیں بجالا سکتا وہ حج افراد کی نیت کرلے اور اُسی عمرہ تمتع والے احرام سے اعمالِ حج بجالائے۔

☆ جس شخص نے حج تمتع کو حج افراد سے بدلا ہو وہ حج کے بعد عمرہ مفردہ اس طرح بجالائے کہ پہلے نزدیک ترین میقات سے احرام باندھے پھر اعمال عمرہ مفردہ بجالائے۔

☆ اگر کوئی عورت احرام باندھ کر مکہ جائے اور حیض ونفاس کی وجہ سے وقوف عرفات کے وقت تک طواف نہ کر سکے یا بصورت انتظار وقوف عرفات حاصل نہ کر سکے تو وہ حج افراد کی نیت سے حج بجالائے اور بعد میں عمرہ مفردہ کرے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمال عمرہ مفردہ

☆ عمرہ مفردہ کیلئے زمانہ کی کوئی قید نہیں یہ سال میں کسی وقت بھی بجالایا جاسکتا ہے۔
☆ عمرہ مفردہ مستحب ہے البتہ صاحبِ استطاعت پر بعض حالات میں واجب بھی ہوجاتا ہے۔

اعمال: عمرہ مفردہ کے درجِ ذیل اعمال بالترتیب بجالائے (۱) احرام (۲) طواف (۳) نمازِ طواف (۴) سعی (۵) تقصیر (۶) طواف النساء (۷) نمازِ طواف النساء

عمرہ مفردہ کے اعمال کی نیتیں

☆ عمرہ مفردہ کے اعمال میں (عمرۂ مفردہ کا فلاں عمل) نام لے کر درج ذیل اعمال کی نیت کریں
☆ نذر یا منت کی صورت میں عمرہ مفردہ کے تمام اعمال واجب کی نیت سے بجالائیں۔
☆ مکہ معظّمہ کے ۸۸ کلومیٹر اطراف میں رہنے والوں پر عمرہ مفردہ مستطیع ہو پر واجب ہوجاتا ہے۔

۱	غسلِ احرام	برائے عمرہ مفردہ احرام باندھنے کیلئے غسل کرتا/کرتی ہوں مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۲	احرام باندھنا	برائے عمرہ مفردہ احرام باندھتا/باندھتی ہوں مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۳	تلبیہ	احرام باندھنے کے فوراً بعد تلبیہ پڑھے لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ
۴	طواف	برائے عمرہ مفردہ طواف کرتا/کرتی ہوں مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۵	نمازِ طواف	برائے عمرہ مفردہ دو رکعت نمازِ طواف پڑھتا/پڑھتی ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۶	سعی	برائے عمرہ مفردہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتا/کرتی ہوں مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۷	حلق و تقصیر	احرام سے مُحِل ہونے کیلئے تقصیر کرتا/کرتی ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۸	طواف النساء	عمرہ مفردہ کا طواف النساء کرتا/کرتی ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ
۹	نمازِ طواف النساء	دو رکعت نمازِ طواف النساء پڑھتا/پڑھتی ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

مسئلہ نمبر ۱: عمرہ مفردہ میں حلق و تقصیر دونوں جائز ہیں افضل یہ ہے کہ حلق کرے۔

مسئلہ نمبر ۲: حلق کروانا یعنی سارا سر منڈوانا مردوں کیلئے ہے عورتوں کیلئے فقط تقصیر ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اعمالِ عمرہ تمتع

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (البقرہ:۱۹۶) اللہ ہی کے واسطے حج اور عُمرہ کو پورا کرو

☆ پاک و ہند کے خواتین و حضرات ایامِ حج میں فقط عمرہ تمتع اور حج تمتع ہی کریں گے۔

☆ حج تمتع سے پہلے عمرہ تمتع بجالانا واجب ہے ان دونوں کے مرکب ہونیکا نام حجۃ الاسلام ہے

اعمال: عمرہ تمتع کے اعمال پانچ ہیں: (۱) میقات سے احرام باندھنا (۲) طوافِ خانہ کعبہ کرنا (۳) نمازِ طواف پڑھنا (۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا (کچھ بال یا ناخن کٹوانا)

☆ عمرہ تمتع میں طواف النساء واجب نہیں تقصیر کے بعد سب چیزیں حلال ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ بیوی سے ہمبستری کر سکتا ہے ہاں اگر کوئی تقصیر کی جگہ حلق کر لے تو حرام چیزیں حلال نہ ہونگی حج تمتع میں عمرہ تمتع مقدم ہے عمرہ تمتع حج سے پہلے بجالائے ☆ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے والے شخص کو کسی مجبوری کی صورت میں مکہ پہنچنا مشکل ہو جائے اور اتنی تاخیر کر لے کہ عمرہ تمتع بجالانے میں وقوف عرفات کا وقت نکل جانے کا خطرہ ہو تو وہ حج افراد کی نیت سے حج بجالائے بعد میں عمرہ مفردہ کرے۔ ☆ ہر مکلّف پر واجب ہے کہ عمرہ تمتع سے فارغ ہو کر حج تمتع کیلئے مکہ سے احرام باندھے بیت اللہ سے احرام باندھنا بہتر ہے نیز آٹھویں ذی الحجہ کو مقام ابراہیمؑ و مقام اسماعیل سے احرام باندھنا مستحب ہے۔ ☆ عمرہ تمتع کی تقصیر میں سر منڈوانا کافی ہی نہیں بلکہ حرام ہے البتہ تھوڑے سے بال اور ناخن کاٹنا واجب ہے احتیاط یہ ہے کہ بال بھی کاٹے فقط ناخنوں پر اکتفا نہ کرے۔

اگر کوئی شخص عمرہ تمتع سے فارغ ہو کر بحالت مجبوری مکہ سے باہر جانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ احتیاط واجب کی بناء پر حج تمتع کا احرام باندھ کر جائے واپسی پر اسی احرام سے اعمال حج بجالائے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

احکامِ حج

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور اللہ کیلئے خانہ کعبہ کا حج کریں جنہیں وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو اور جس نے انکار کیا تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے (آل عمران: ۹۷)

وجوبِ حج: حج عمر بھر میں صاحبِ استطاعت (مکلف) پر ایک مرتبہ واجب ہے۔

☆ جس طرح استطاعت سے حج واجب ہوتا ہے اسی طرح اگر کوئی اور حج کرنے کیلئے رقم دے تو بھی حج واجب ہو جاتا ہے حج کو انجام دینے کے بعد زندگی میں دوبارہ حج واجب نہیں ہوتا۔

شرائطِ حج: جس شخص میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں اُس پر حج واجب ہو جاتا ہے۔

(۱) بالغ ہو (۲) عاقل ہو (۳) آزاد ہو (۴) اتنا وقت ہو کہ مکّہ جا کر تمام اعمال بجالا سکے (۵) آنے جانے کے لئے سواری اور سفر کے اخراجات (مثلاً مکّہ میں قیام وطعام اور قربانی) موجود ہوں (۶) جن لوگوں کا نان ونفقہ اس پر واجب ہے ان کے لئے اپنی واپسی تک کے اخراجات کی رقم ہو (۷) راستہ محفوظ ہو یعنی جان ومال اور عزت کو کوئی خطرہ نہ ہو (۸) صحت کے اعتبار سے سفر کے قابل ہو یعنی ایسا مرض یا کمزوری نہ ہو کہ راستے کی مشکلات برداشت نہ کر سکے (۹) حج سے واپسی پر گھر والوں کے لئے روزی کما سکے۔

ضروری مسائل: (۱) ماں باپ اور بیوی کو حج کرانا واجب نہیں جبکہ خود پر حج کرنا واجب ہو اگر کسی شخص کے پاس صرف اپنے حج کی استطاعت ہو تو خود اسی کو حج کرنا چاہیے کسی دوسرے کو نہیں (۲) اگر بیٹے یا بیٹیوں کی شادی نہ ہوئی ہو تو صاحب استطاعت پر حج معاف نہیں ہوتا (۳) عورت اگر صاحب حیثیت ہے تو اس پر بھی حج واجب ہے چاہے اس کے شوہر پر واجب نہ ہو عورت کے حج میں محرم کی شرط نہیں ہے عورت بغیر محرم کے بھی حج پر جا سکتی ہے بشرطیکہ سفر میں عزت وآبرو محفوظ رہے شوہر کی اجازت حاصل کرنا ہوگی (۴) اگر کسی شخص نے قرض لیا ہو لیکن قرض ادا کرنے کا وقت ابھی نہیں آیا اور حج کے خرچ کے برابر رقم آ گئی ہو تو وہ پہلے حج کرے گا بعد میں قرض ادا کرے گا صرف مقروض ہونے کی وجہ سے حج

Presented by://jafrilibrary.com/

ساقط نہ ہوگا پہلے حج کرے گا بعد میں قرض ادا کرے گا صرف مقروض ہونے کی وجہ سے حج معاف نہیں ہوگا اس سلسلے میں اپنے مجتہد سے رجوع کریں (۵) انسان کے پاس اس کی حیثیت سے زائد جو چیز ہے مثلاً مکان زمین یا کوئی اور چیز تو اس پر واجب ہے کہ اسے فروخت کر کے حج پر جائے (۶) اگر عورت کے پاس اس کی حیثیت سے زائد زیورات ہیں یا اتنی بوڑھی ہو چکی ہو کہ اب اسے زیورات کی ضرورت نہ رہی ہو تو اسے فروخت کر کے حج پر جائے اسی طرح اگر عورت کے مہر کی رقم اتنی ہو کہ حج کا خرچ پورا ہو سکتا ہو اور اسے مہر بھی مل سکتا ہو تو مہر طلب کر کے حج پر جائے (۷) اگر کسی پر زکوٰۃ یا خمس واجب ہو اور اس کے پاس صرف اتنے پیسے ہوں کہ اگر زکوٰۃ یا خمس نکالے گا تو حج کا خرچ پورا نہ ہوگا تو اس صورت میں پہلے زکوٰۃ اور خمس نکالے اس پر حج واجب نہیں رہے گا (۸) اگر کوئی اتنا بوڑھا یا کمزور ہو کہ حج پر جانے کی مشکلات برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس پر حج واجب نہیں ہے لیکن اگر پہلے حج واجب تھا اور کر بھی سکتا تھا اس وقت انجام نہ دیا تھا اب بوڑھا یا کمزور ہو گیا ہو تو جس طرح بھی ممکن ہو حج پر جائے اور اگر بالکل مجبور ہے تو اپنی زندگی میں کسی دوسرے کو بھیجے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو وصیت کرے (۹) جس شخص پر حج واجب ہوا اگر وہ مر گیا تو اس کے ترکے سے پہلے حج کی رقم نکالی جائے یہ رقم نکالے بغیر ترکہ تقسیم کرنا حرام اور گناہ ہے (۱۰) جب حج واجب ہو جائے تو فوراً (یعنی اسی سال) ادا کرنا واجب ہے تاخیر کرنا جائز نہیں مرنیوالے کی طرف سے بھی حج پہلے سال ہی ادا ہونا چاہیے (آقائے سیستانی کے مطابق تاخیر جائز ہے اگرچہ خلافِ احتیاط ضرور ہے) (۱۱) اگر حج واجب ہو تو عمرہ و زیارات سے پہلے اس کو انجام دینا ہوگا (۱۲) جب کسی فرد میں مذکورہ بالا شرائط پائی جائیں تو اس پر حج واجب ہو جائے گا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

قابلِ توجہ

☆ بیت اللہ زمین پر اللہ کے اقتدار کا مظہر اور انبیاء و مرسلین کی تجلی گاہ ہے۔

☆ تمام عبادات میں الگ الگ خصوصیات و خوبیاں اور آثار موجود ہیں مگر ہر لحاظ سے حج ایک عظیم عبادت ہے حج کے اندر روزہ بھی زکوٰۃ بھی اور جہاد بھی موجود ہے تمام فروعات کا مجموعہ "حج" ہے۔

☆ اس عبادت عظمیٰ کے فضائل و مناقب بیشمار ہیں اسی طرح فقہی طور پر جتنے احکام اس ضمن میں معصومینؑ سے وارد ہوئے ہیں کسی اور باب میں نہیں ہوئے۔

اقسام حج

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ اے اللہ ہمیں اپنے محترم گھر کا حج نصیب فرما

☆ حج کی تین قسمیں ہیں (۱) حج افراد (۲) حج قران (۳) حج تمتع

☆ پہلی دو قسمیں حج افراد، حج قران فقط ان لوگوں پر واجب ہیں جو مکّہ کے اردگرد ۸۸ کلومیٹر (تقریباً ۵۲ میل) کے اندر رہتے ہیں مکّہ سے ۸۸ کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والے پاک و ہند کے مؤمنین و مؤمنات پر حج کی تیسری قسم یعنی "حج تمتع" واجب ہے اور اسی کا ہی طریقہ بیان کیا جائیگا

احکام و اعمال حج تمتع

حج کے احکام "حج" کے جسم کی روح ہیں

☆ حج قران بھی حج افراد کی مانند ہے حج افراد میں قربانی واجب نہیں ہوتی لیکن حج قران میں قربانی ساتھ لانا ضروری ہوتا ہے۔

ایّام حج: حج تمتع کے بجالانے کا زمانہ نویں ذی الحجہ سے تیرھویں ذی الحجہ تک ہے۔

واجب اعمال: حج تمتع میں درج ذیل تیرہ مخصوص اعمال کا بالترتیب بجالانا واجب ہے۔

(۱) مکہ سے حج تمتع کی نیت سے احرام باندھنا (۲) روزِ عرفہ (نویں ذوالحجہ) میدانِ عرفات میں زوالِ آفتاب سے غروب تک ٹھہرنا (۳) میدان عرفات سے بعد از مغرب (دسویں ذی الحجہ کی شب) مشعر الحرام (مزدلفہ) کی طرف کوچ کرنا اور وہاں پر اگلے روز طلوعِ آفتاب تک رہنا (۴) بروزِ عید

Presented by://jafrilibrary.com/

قربان بعد از طلوعِ آفتاب مشعر الحرام سے مقامِ منیٰ پہنچنا اور جمرۂ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنا (۵) منیٰ میں قربانی کرنا (۶) قربانی کے بعد مقامِ منیٰ میں تقصیر کرنا (بال ناخن کٹوانا) (۷) منیٰ سے واپس لوٹ کر خانہ کعبہ کا طواف کرنا (۸) طواف کے بعد دو رکعت نمازِ طواف بمقامِ حضرت ابراہیمؑ پڑھنا (۹) اس کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا (دوڑنا) (۱۰) سعی کے بعد طواف النساء بجالانا (۱۱) طواف النساء کے بعد دو رکعت نماز بہ نیت طواف النساء پڑھنا (۱۲) شب ہائے گیارہ، بارہ ذی الحجہ کو منیٰ میں بسر کرنا (۱۳) گیارھویں، بارھویں کے دنوں میں "جمرۂ اولیٰ، جمرۂ وسطیٰ، جمرۂ عقبہ" کو سات سات کنکریاں مارنا

نوٹ: درج بالا نمبر (۷) سے نمبر (۱۱) کے اعمال تیرہ ذوالحجہ کو بھی بجالا سکتا ہے

جدول اعمال حج تمتع

مکہ	عرفات	مشعر الحرام	منیٰ
احرام	وقوف	وقوف	(۱) جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں مارنا (۲) قربانی کرنا (۳) حلق یا تقصیر (۴) گیارہویں، بارہویں کی رات ٹھہرنا (۵) گیارہویں، بارہویں ذی الحجہ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا
مسجد الحرام		سعی	مسجد الحرام
طواف حج = نماز طواف حج		صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا	طواف النساء = نماز طواف النساء

Presented by://jafrilibrary.com/

واجباتِ احرام

☆احرام میں تین چیزیں واجب ہیں (۱) نیت (۲) احرام (۳) تلبیہ

احرام: مردوں کیلئے احرام دو کپڑوں پر مشتمل ہے (۱) ایسا کپڑا جو بطور لنگ (تہہ) جو ناف سے زانو تک ڈھانپ لے (۲) ایسا کپڑا جو بطور اوڑھنا مثل چادر کے کندھوں پر ڈالے جو شانوں کو چھپالے

☆عورتوں کے لئے بحالتِ احرام سِلا ہوا لباس جائز ہے۔

☆حائض ونفاس عورت کا احرام باندھنا بھی صحیح ہے۔

☆احرام کی حالت میں عورت کا اپنا چہرہ نقاب وغیرہ سے چھپانا حرام ہے۔

غسل: میقات سے احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا مستحب ہے۔

☆خونِ حیض اور نفاس دیکھنے والی عورتوں کے لئے بھی احرام کا غسل مستحب ہے۔

نیتِ احرام: (۱) ان دو جاموں (کپڑوں) کو پہنتا ہوں/ پہنتی ہوں برائے احرامِ عمرہ مفردہ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

(۲) ان دو جاموں (کپڑوں) کو پہنتا ہوں/ پہنتی ہوں برائے احرامِ عمرہ تمتع/ حج تمتع واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

احکام: احرام باندھتے وقت حدث اصغر اور حدث اکبر سے پاک ہونا شرط نہیں۔

☆احرام کی حالت میں لنگ کو گرہ یا بکسوا لگانا جائز نہیں۔

☆بحالتِ احرام مرد کو منازل طے کرنے میں سر پر سایہ کرنا حرام ہے۔

☆رہائش کرتے وقت کمرے وغیرہ میں جانا جائز ہے ☆سایہ کرنے کا کفارہ ایک گوسفند (بکرا) ہے۔

نوٹ: روایات میں ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ جو شخص حرام مال کے ساتھ حج کو جاتا ہے اور لبیک کہتا ہے تو آسمان سے فرشتہ اس کے جواب میں لا لبیک کہتا ہے اور اس کا حج لپیٹ کر اس کے منہ پر مار دیا جاتا ہے اگر کوئی حلال مال سے حج کرتا ہے اور لبیک کہتا ہے تو جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

لَبَّیْكَ عَبْدِیْ اَنَا مَعَكَ (میرے بندے میں بھی لبیک کہتا ہوں اور تیرے ساتھ ہوں)

Presented by://jafrilibrary.com/

محرماتِ احرام

☆احرام باندھنے کے بعد حاجی پر درجِ ذیل چوبیس چیزیں حرام ہوجاتی ہیں ان درجِ ذیل حرام چیزوں کے ارتکاب پر کفارہ بھی واجب ہوجاتا ہے۔

(۱) خشکی کے وحشی اور جنگلی جانوروں کا شکار کرنا لیکن اگر ان سے نقصان کا خوف ہو تو یہ حکم نہ ہوگا (۲) بیوی سے جماع کرنا اور اس سے خوش فعلی اور بوس و کنار کرنا شہوت کی نگاہ ڈالنا اس سے ہر قسم کی لذّت حاصل کرنا (۳) کسی شخص کا اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے عقد پڑھنا چاہے وہ مُحرِم ہو یا مُحِل (۴) استمناء، یعنی ہاتھ، خیال وتصور، زوجہ سے بوس و کنار سے یا کسی اور ذریعہ سے جان بوجھ کر منی نکالنا (۵) مشک، زعفران، کافور، عنبر اور کسی بھی خوشبو کا استعمال کرنا (۶) مرد کیلئے سلا ہوا کپڑا پہننا جیسے قبا، بنیان، قمیص، شلوار وغیرہ (۷) خوشبو اور زینت کے لئے سرمہ لگانا (۸) آئینہ دیکھنا، ڈرائیور حضرات گاڑی چلاتے وقت ضرورت کے تحت آئینہ دیکھ سکتے ہیں (۹) ایسا جوتا اور جراب پہننا جو پاؤں کا سارا ظاہری حصّہ چھپالے (۱۰) فسق وفجور، جھوٹ بولنا، گالی گلوچ دینا اور ایک دوسرے پر فخر ومباہات کرنا (۱۱) جدال کرنا یعنی لَا وَاللّٰہِ اور بَلٰی وَاللّٰہِ کہنا (۱۲) جسم پر موجود جانوروں کو مارنا جیسے جوئیں (۱۳) زینت کی غرض سے انگوٹھی پہننا بطور استحباب پہننے میں کوئی حرج نہیں (۱۴) عورت کا زینت کی غرض سے زیور پہننا (۱۵) جسم پر تیل لگانا (۱۶) اپنے یا کسی دوسرے کے جسم کے بال صاف کرنا خواہ وہ مُحِل ہو یا مُحرِم (۱۷) مرد کا کسی بھی چیز سے سر چھپانا (۱۸) عورت کا اپنے چہرے کو نقاب یا برقعہ سے چھپانا (۱۹) مرد کا اپنے سر پر سایہ کرنا (۲۰) اپنے جسم سے خون نکالنا (۲۱) ناخن کاٹنا (۲۲) دانت نکلوانا (۲۳) حرم میں اُگی ہوئی گھاس یا درخت اکھاڑنا یا کاٹنا (۲۴) احرام کی حالت میں بلاضرورت اسلحہ لے کر چلنا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

تلبیہ

☆ میقات سے احرام باندھنے کے فوراً بعد تلبیہ پڑھنا واجب ہے۔

☆ اگر کوئی تلبیہ کی عبارت کی درجِ ذیل مقدار ادا نہ کرسکتا ہو تو وہ فقط لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ کہے

واجب کلمات: لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ

میں حاضر ہوا اے میرے اللہ میں حاضر ہوا میں حاضر ہوا تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوا

مستحب کلمات: اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ

بیشک تعریف اور نعمت تیرے لئے ہی ہے اور حکومت بھی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوا

تلبیہ کے مسائل

☆ تلبیہ کو یاد کرنا چاہیئے اگر یاد نہ ہوسکے تو کوئی دوسرا ایک شخص پڑھتا جائے اور باقی ایک یا زیادہ اُس کے پیچھے دہراتے جائیں۔

☆ اگر کوئی تلبیہ نہیں پڑھ سکتا تو وہ کسی دوسرے شخص کو نائب بنا سکتا ہے۔

☆ تلبیہ ایک مرتبہ پڑھنا واجب اور بار بار دہرانا مستحب ہے البتہ جب مکہ کے مکانات نظر آنے لگ جائیں تو تلبیہ بند کردے اس کے بعد تلبیہ مستحب نہیں۔

☆ جب کوئی شخص حج افراد کیلئے احرام باندھے اور مکہ میں داخل ہوجائے تو اُس کے لیے مستحب طواف انجام دینا جائز ہے البتہ احتیاط کے طور پر نماز طواف سے فارغ ہونے کے بعد تلبیہ کہے تو اس صورت میں عمرہ تمتع کی طرف پلٹنا جائز ہے۔

☆ اگر کوئی حج افراد کیلئے مستحبی احرام باندھے تو اُس کیلئے جائز ہے کہ عمرہ تمتع کی طرف پلٹ سکتا ہے ہاں اگر تلبیہ کہہ چکا ہو تو سعی کے بعد اس صورت میں عمرہ تمتع کی طرف عدول نہیں کرسکتا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

طواف کیا ہے؟

☆ طواف ایک ثبت و حرکت کا مجموعہ ہے کعبہ مسجد الحرام کے عین درمیان ایک فلک، آفتاب نقطہ اثبات و محور کی شکل میں ایک علامت کے طور پر موجود ہے جس کے اردگرد نہایت احسن نظم و ضبط سے حجاج کرام دائرہ در دائرہ گھوم رہے ہیں ان کے طواف کا دائرہ کار متعین ہے جس طرح سیاروں کا نظم و نسق سے شمس کا اپنے محور کے گرد گھومنا یا تمام کائنات کا عرش الٰہی کے گرد گھومنا ہے۔ ☆ یہ بات مسلم ہے کہ دُنیا کی ہر چیز حرکت میں ہے اور یہ حرکت دائمی ہے سکوت کا دوسرا نام یا اسکی تعبیر قیامت ہی ہے طواف کی اس اجتماعی حرکت میں نہ ہی تو کوئی ٹکراؤ ہے اور نہ ہی کوئی امتیاز ایک سفید ریلا یکساں ہو کر بلا تشخیص تمام اجزاء کو منجمد کرتے ہوئے کل کا نظارہ دے رہا ہوتا ہے انفرادیت کی بیخ کنی کرتے ہوئے ہمہ وقت میدان عمل میں کاربند رہنے کی اعلیٰ مثال ہے۔

احکامِ طواف

☆ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے سے ایک طواف ہوتا ہے

نیت طواف: طواف کرتا ہوں/ کرتی ہوں برائے عمرہ تمتع / حج تمتع / عمرہ مفردہ (جو بھی مطلوب ہو اس کا نام لے) واجب/ مستحب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ غلافِ کعبہ کو مَس نہ کرے کیونکہ اُس پر خوشبو لگی ہوتی ہے۔

☆ بحالتِ طواف خانہ کعبہ کو اپنے بائیں کندھے کی طرف رکھے۔

☆ حجر اسود سے شروع کرتے ہوئے مقامِ ابراہیمؑ کے اندر سے ہوتے ہوئے (جہاں تک ممکن ہو) اور مقامِ حجر اسماعیلؑ کے باہر سے گذر کر حجرِ اسود پر ختم کرے اسی طرح سات چکر لگائے۔

جائے نمازِ طواف: واجب ہے کہ طواف کے بعد دو رکعت نماز بہ نیت طواف مثل نمازِ صبح مقامِ ابراہیم علیہ السّلام کے نزدیک (جہاں تک ممکن ہو) بجالائے۔

☆ رش کی مجبوری ہو تو طواف کی نماز مسجد الحرام کے کسی بھی مقام پر پڑھی جاسکتی ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

طواف کے مسائل

☆ اگر وضو یا غسل میں شک طواف کے دوران ہو جائے اگر چوتھے چکر کے بعد ہو جائے تو وضو کر کے باقی طواف مکمل کرے لیکن اگر یہ شک چوتھے چکر سے پہلے واقع ہوا ہو تو طہارت کے بعد دوبارہ نئے سرے سے طواف انجام دے۔

☆ طواف مکمل کرنے کے بعد اگر شک ہو جائے کہ اس کا غسل یا وضو تھا یا نہیں تو اسکا طواف صحیح ہے مگر بعد والے اعمال کے لئے طہارت کا ہونا ضروری ہے۔

☆ دوران طواف اگر کاندھا ٹیڑھا ہو جائے تو جہاں سے شک ہوا ہو وہاں سے پیچھے آ کر دوبارہ طواف شروع کر دے۔

☆ جو شخص کسی دوسرے کا حج بطور نیابت کر رہا ہو تو اس کی طرف سے طواف النساء بھی کرے اگر نہ کریگا تو اجیر پر اپنی بیوی حرام ہو جائیگی البتہ عمرہ تمتع میں طواف النساء واجب نہیں ہے۔

☆ طواف النساء مردوں و عورتوں اور خنثیٰ (ہیجڑہ) و ممیز بچوں پر بھی واجب ہے۔

☆ طواف کی نماز ادا نہ کرنے سے حج باطل ہو جاتا ہے واجب ہے کہ دونوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو

☆ مستحب طواف کی نماز مسجد الحرام کے کسی بھی مقام پر ادا کی جا سکتی ہے۔

☆ طواف کے دوران دائیں بائیں یا پیچھے دیکھ سکتا ہے نیز طواف چھوڑ کر خانہ کعبہ کو چوم سکتا ہے پھر واپس آ کر وہیں سے طواف شروع کر سکتا ہے جہاں سے چھوڑا تھا۔

☆ طواف کے دوران تھکن دور کرنے کے لئے بیٹھ جانا یا لیٹ جانا جائز ہے لیکن چار چکر مکمل کرنے کے بعد البتہ اتنی دیر نہ کرے کہ موالات باقی نہ رہے۔

☆ اگر طواف کے چکروں میں کمی کا احتمال ہو مثلاً آخری چکر میں شک ہو جائے کہ یہ چھٹا ہے یا ساتواں۔ یا چھٹا ہے کہ آٹھواں۔ تو اس کا طواف باطل ہوگا مگر احتیاط یہ ہے کہ کم پر بناء رکھ کر طواف پورا کرے اور احتیاط کے طور پر دوبارہ بھی طواف بجالائے۔

☆ طواف کے دوران دعا و تلاوت کرنا مستحب ہے البتہ بات چیت کرنا یا ہنسنا مکروہ ہے۔

☆ اگر عورت کو دورانِ طواف حیض آ جائے تو باقی طواف کو ترک کر کے فوراً مسجد الحرام سے نکل جائے اور اگر وہ عمرہ کر رہی ہے تو سعی انجام دے سکتی ہے کیونکہ صفا و مروہ مسجد کے حکم میں نہیں ہیں اور پاک ہونے کا انتظار کرے تا کہ طواف اور نماز بجالائے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ اگر عورت کو طواف کے بعد حیض آجائے تو احتیاطاً نماز کیلئے اپنا نائب مقرر کرسکتی ہے۔

☆ حالت طواف میں حجر اسود، ملتزم، رکن یمانی کو ہاتھ نہ لگائیں کیونکہ اُن پر خوشبو لگی ہوتی ہے

☆ حالت احرام میں خوشبو لگانا حرام ہے لہٰذا خوشبو کو نہیں چھونا چاہیے۔

☆ اگر طواف ختم ہونے کے بعد طواف کے چکروں میں شک لاحق ہوجائے تو اسکی پرواہ نہ کرے۔

☆ اگر کوئی طواف النساء صحیح طریقہ پر نہ بجالایا ہو یا بھول گیا ہو تو جب یاد آئے بجالائے اگر خود دوبارہ بجانہ لاسکتا ہو تو طواف النساء کی بجا آوری کیلئے نائب مقرر کرسکتا ہے۔

☆ اگر اثنائے طواف میں تمام وزیادہ کے درمیان شک ہوجائے مثلاً آخری چکر میں شک ہو جائے کہ وہ چکر ساتواں ہے یا آٹھواں اس شک کا اعتبار نہ کرے طواف اس کا صحیح ہوگا۔

☆ اگر طواف کے دوران حدث اصغر صادر ہوجائے اگر چوتھے چکر کے تمام ہوجانے کے بعد صادر ہو تو طواف قطع کرے پھر طہارت (وضو) کرے پھر جہاں سے چھوڑا تھا اُسے پورا کرے اور اگر چوتھے چکر کا نصف حصہ (۳½) تمام ہونے سے پہلے حدث واقع ہو تو واجب ہے کہ طواف چھوڑ دے اور طہارت کے بعد پھر اُسی چکر سے شروع یعنی مافی الذمہ (یعنی جو کچھ اس کے ذمہ ہے، واجب یا مستحب) کی نیت سے بجالائے۔

☆ طواف کے دوران جسم اور لباس کا پاک ہونا نیز مرد کا مختون (ختنہ شدہ) ہونا واجب ہے۔

☆ عمرہ اور حج کے طواف میں جنابت وحیض ونفاس کی حالت میں نہ ہو اور وضو بھی کیا ہو ہاں البتہ مستحبی طواف میں وضو شرط نہیں البتہ وضو کی تاکید کی گئی ہے۔

☆ مجبوری کی حالت میں غسل ووضو کے بدلے تیمّم بجالا کر طواف کرے۔

☆ یہ یاد رہے کہ حجر اسماعیلؑ کو طواف کے اندر رکھنا واجب ہے اگر کوئی اسکے برعکس طواف انجام دے گا تو اس کا طواف باطل ہوگا البتہ کسی ایک چکر کو بھول کر حجر اسماعیلؑ کے اندر سے گزر جائے تو واجب یہ ہے کہ اسکے بدلے نیا چکر لگا کر طواف مکمل کرے دوبارہ مکمل طواف کی ضرورت نہیں۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ مقام ابراہیمؑ کو طواف میں داخل کرنے سے طواف باطل ہو جاتا ہے البتہ ہجوم کی وجہ سے ایسا کرنا جائز ہے احتیاط واجب پر عمل کرتے ہوئے اوپر والے حکم پر عمل کرے تو بہتر ہے۔

☆ اگر کوئی شخص کسی مریض کو پکڑ کر یا چلنے والی کرسی پر یا کسی بچے کو اُٹھا کر طواف کرائے اور خود بھی طواف کا قصد کرے تو دونوں کا طواف صحیح ہے۔

☆ مسجد الحرام کے اوپر والے طبقہ، پورشن پر طواف اگر خانہ کعبہ کی چھت کے سیدھ میں ہو تو جائز اور کافی ہے اگرچہ احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ اس صورت کو ترک کیا جائے۔

منتخب مستحب طواف

☆ درج ذیل ہر طواف میں (اُس کا) نام لے کر نیت کریں۔

نیت طواف: مثلاً طواف کعبہ کرتا/کرتی ہوں چہاردہ معصومینؑ کی جانب سے قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

نیت نمازِ طواف: مثلاً دو رکعت نمازِ طواف خانہ کعبہ ادا کرتا/کرتی ہوں قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

(۱) چہاردہ معصومین علیہم السّلام (۲) امامِ زمانہ علیہ السّلام (۳) انبیاء و مرسلین علیہم السّلام
(۴) آباء و اجداد معصومین علیہم السّلام (۵) خصوصاً عبد المطلب، ابو طالب علیہما السّلام
(۶) امام زادگانؑ (خصوصاً حضرت زینبؑ، عباسؑ، علی اکبرؑ، معصومہ قمؑ) (۷) شہدائے کربلا علیہم السّلام
(۸) اسیرانِ کربلا علیہم السّلام (۹) شہدائے اسلام و ایمان رِضوان اللہ علیہم (۱۰) محسنانِ اسلام
(۱۱) اصحابِ معصومین رضوان اللہ علیہم (۱۲) تمام علماء و مجتہدین (خصوصاً نواب اربعہ)
(۱۳) گزشتہ سالوں کے مرحوم حاجی صاحبان (۱۴) تمام مؤمنین و مؤمنات (۱۵) جن مؤمنین پر کبھی ظلم کیا ہو (۱۶) جنہوں نے التماسِ دعا کی ہو (۱۷) والدین کیلئے (۱۸) آباء و اجداد کیلئے (نانا دادا وغیرہ) (۱۹) جنہوں نے کبھی کوئی احسان کیا ہو (۲۰) اپنے تمام مرحوم رشتہ داروں کیلئے
(۲۱) آئندہ سال حج کیلئے (۲۲) اپنے حج و عمرہ کی قبولیت کے لیے طواف کرے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

احکام نماز طواف

نیت نماز طواف پڑھتا/پڑھتی ہوں عمرہ مفردہ، عمر تمتع، حج تمتع کی حجۃ الاسلام کیلئے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ حج وعمرہ کا طواف مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیمؑ کے پاس نماز صبح کی طرح دو رکعت نماز پڑھنا واجب ہے۔

☆ رش کی صورت میں مقام ابراہیمؑ کے جتنا نزدیک ہو سکے نماز پڑھے۔

☆ مستحب طواف کیلئے مسجد الحرام کی دیوار تک نماز طواف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ احتیاط کی بناء پر طواف مکمل کرنے کے بعد نماز طواف فوراً بجالائے۔

☆ نماز طواف کو بالجہر، اخفات دونوں طرح سے پڑھ سکتا ہے۔

☆ مستحب ہے کہ نماز طواف کی پہلی رکعت میں سورہ توحید اور دوسری میں سورہ کافرون پڑھے البتہ واجب سجدہ والی سورتوں کا پڑھنا جائز نہیں۔

☆ نماز طواف میں نائب بنانا کافی نہیں بلکہ خود نماز پڑھے۔

☆ اگر کوئی شخص نماز طواف بھول جائے اور اُس کا مسجد الحرام میں واپس آنا ناممکن ہو تو جہاں بھی یاد آئے نماز پڑھ لے احتیاط یہ ہے کہ کسی دوسرے کو اس حالت میں نائب مقرر کرے۔

☆ انتظامیہ کی طرف سے مسجد نبویؐ اور مسجد الحرام میں لگے پتھروں اور قالینوں پر تقیہ کی حالت میں سجدہ کرنا جائز ہے

☆ انتظامیہ کی طرف سے ممنوع ہونے کی صورت میں سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا حرام بھی ہوگا اور اس کی نماز بھی محل اشکال ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

سات کے عدد کی اہمیت

سات کے عدد کی اہمیت: جیسا کہ معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عدد کامل کو ایک خاص اہمیت بخشی ہے اور اس کے بہت سے خواص و آثار ہیں مثلاً زمینیں سات اور آسمان بھی سات اور ان کے طبقات بھی سات، براعظم بھی سات اور سمندر بھی سات روشنی کے رنگ بھی سات اور ہفتہ کے دن بھی سات عربی زبان کی قرأتیں بھی سات اور قرآن مجید کی منازل بھی سات، قوس قزح کے رنگ بھی سات، زمین کی پلیٹیں بھی سات ہیں۔

☆ مؤکلین علوی روقیائیل، جبرائیل، سمسمائیل، میکائیل، صرفائیل، عنیائیل، کسفیائیل بھی سات، مؤکلین سفلی مذھب، مرہ، احمر، برقان، شمہورش، ابیض، میمون بھی سات، بروج کے ستارے شمس، قمر، مریخ عطارد، مشتری، زہرہ، زحل، بھی سات، کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے الفاظ بھی سات، بہشت و دوزخ کے طبقات و درجات بھی سات ☆ انسانی اعضاء کے حصے بھی سات قرآن مجید کی افتتاحی سورۃ الفاتحہ کی آیات بھی سات جو سبع مثانی سے تعبیر کی گئی ہیں قرآن مجید کی قرأتیں بھی سات، انسانی خلقت کے مراحل طین، سلالۃ، نطفہ، علقۃ، مضغۃ، عظام، انشاء بھی سات نیز انسانی عمر کے احوال رضیع، خطیم، صبی، علام، شباب، کہل، شیخ بھی سات، سروں کے راگ بھی سات، طواف کعبہ کے چکر بھی سات، صفاہ و مروہ کی سعی کے چکر بھی سات، رمی جمرات میں کنکریوں کا عدد بھی سات، حج کے کفارہ کے بدلے دس روزے تین وہاں پر رکھے باقی جو گھر میں آکر رکھے وہ بھی سات وغیرہ وغیرہ۔

Presented by://jafrilibrary.com/

محرمات کے کفارہ جات

نمبر شمار	عمل موجب کفارہ	کفارہ
۱	جماع کرنا	ایک اُونٹ
۲	خوشبو لگانا	باہر احتیاط واجب ایک گوسفند
۳	مردوں کا سلے کپڑے پہننا	ہر لباس کے بدلے ایک گوسفند
۴	سر منڈانا	ایک گوسفند
۵	مردوں کا سر ڈھانپنا	ایک گوسفند
۶	مردوں کا سایہ میں جانا	بنا بر احتیاط ایک گوسفند
۷	ہاتھوں کے تمام ناخن کاٹنا	ایک گوسفند
۸	پاؤں کے تمام ناخن کاٹنا	ایک گوسفند
۹	دس سے کم ناخن کاٹنا	ایک گوسفند / ہر ناخن کیلئے ایک مد طعام
۱۰	حرم کا بڑا درخت جڑ سے اکھاڑنا	بنا بر احتیاط واجب ایک گائے
۱۱	حرم کا چھوٹا درخت جڑ سے اکھاڑنا	ایک گوسفند
۱۲	درخت کا کچھ حصہ توڑنا	اس کی قیمت
۱۳	تین مرتبہ یا اس سے زیادہ سچی قسم کھانا	ایک گوسفند
۱۴	ایک، دو یا تین مرتبہ جھوٹی قسم کھانا	ایک کیلئے گوسفند، دو کیلئے گائے، تین کیلئے اُونٹ
۱۵	دانت نکلوانا	بنا بر احتیاط ایک گوسفند

بغیر کفارے والے محرمات

نمبر شمار	تفصیل و نام اشیاء	نمبر شمار	تفصیل و نام اشیاء
۱	ایسا سرمہ لگانا جس میں خوشبو نہ ہو	۸	مہندی لگانا
۲	آئینہ دیکھنا	۹	زیور پہننا
۳	پاؤں کے ظاہری حصے کو چھپا لینے والی چیز پہننا	۱۰	بدن پر تیل ملنا اگر وہ خوشبودار نہ ہو
۴	فسوق (گالی گلوچ)	۱۱	چہرہ ڈھانپنا
۵	جدال (تین بار سے کم سچی قسم کھانا)	۱۲	بدن سے خون نکالنا
۶	بدن میں ساکن جانداروں کو ہلاک کرنا	۱۳	حرم کی گھاس کاٹنا
۷	انگوٹھی پہننا		

Presented by://jafrilibrary.com/

وقوف عرفات و مشعر الحرام

نیت: وقوف عرفات و مشعر الحرام بجالاتا ہوں واجب قُرْبَةً اِلَی اللہ

☆ وقوف عرفات میں چند چیزیں مستحب ہیں (۱) وقوف کے دوران طہارت کے ساتھ رہنا (۲) غسل کرنا (۳) توجہ الی اللہ کے ساتھ وقوف کرنا (۴) جبل الرحمہ کی بائیں سمت ٹھہرنا (۵) ہموار زمین پر وقوف کرنا (۶) نماز ظہر اور عصر کو ایک آذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھنا۔

☆ میدان عرفات میں وقوف (ٹھہرنا) واجب ہے لیکن یہ تمام وقوف رکن نہیں کہ جس کے ترک کرنے سے حج باطل ہو جائے۔

☆ مجموعی طور پر عرفات کا وقوف ظہر سے مغرب کے بعد تک ہے۔

☆ عرفات کے وقوف میں جو چیز رکن ہے وہ اسکے نام سے ظاہر ہے یعنی ٹھہرنا صادق آجائے اگر چہ وہ چند لحظے ہی کیوں نہ ہوں البتہ جو شخص سرے سے عرفات گیا ہی نہ ہو تو اس نے رکن ترک کیا اس صورت میں اس کا حج (حج افراد) میں تبدیل ہو جائیگا جس کا وقوف عرفات واجب ہے رکن نہیں۔

☆ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر وقوف عرفات ترک کر دے تو اسکا حج باطل ہے۔

☆ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر غروب شرعی سے پہلے عرفات سے کوچ کرے تو اسکا یہ عمل حرام ہے اگر اس پر نادم ہو کر واپس پلٹ آئے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں۔

☆ اگر کوئی شخص بھول کر عرفات سے کوچ کرے باہر جانے کے بعد یاد آجائے اور واپس پلٹ آئے تو اس پر بھی کوئی کفارہ نہیں البتہ وہ گنہگار شمار ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆مستحب ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے مشعرالحرام سے کوچ کریں البتہ وادی محسر سے آگے نہ جائیں۔

☆اگر کوئی طلوع آفتاب سے پہلے وادی محسر کو عبور کرلے تو وہ گنہگار تو ضرور ہے لیکن اُس پر کفارہ نہیں ہوگا۔

☆دسویں ذی الحجہ کی رات مغرب کے بعد عرفات کے وقوف سے فارغ ہوکر مشعرالحرام کی طرف کوچ کرے اور طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک مشعرالحرام میں ٹھہرنا واجب ہے۔

☆مستحب ہے کہ مغربین کی نماز کو مزدلفہ تک تاخیر کرے خواہ ایک تہائی رات گزر جائے دونوں نمازوں (مغرب وعشاء) کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھے۔

☆مستحب ہے کہ وادی مشعرالحرام کے وسط میں دائیں جانب سے داخل ہو۔

☆منیٰ میں مارنے کیلئے مشعرالحرام ہی سے کنکریاں اُٹھائے جن کی تعداد کم از کم ستر ہوں۔

نوٹ: مسائل کے لحاظ سے مشعرالحرام اور عرفات کا جو وقت اضطراری واختیاری معلوم ہوا وہ درج ذیل ہے۔

اختیاری واضطراری وقوف عرفات و مشعرالحرام کے اوقات

نمبر شمار	اوقات وقوف اختیاری واضطراری	
۱	عرفات کا اختیاری وقت	نو ذی الحجہ زوال سے غروب تک
۲	عرفات کا اضطراری وقت	معذور افراد کیلئے عید کی رات
۳	مشعرالحرام کا اختیاری وقت	طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت
۴	مشعرالحرام کا اضطراری وقت	معذور افراد کیلئے عید کی رات
۵	مشعرالحرام کا اضطراری وقت	طلوع آفتاب سے عید کے دن نماز ظہر تک

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ درج ذیل وقوف میں عمداً و سہواً و جہالۃً وقوف کو ترک کرنے کی چند صورتوں کو ذکر کیا جاتا ہے۔

احکام عرفہ و مشعر الحرام

اختیاری و اضطراری

نمبر شمار	کیفیت ورود عرفات	کیفیت ورود مشعر الحرام	احکام
۱	اختیاری وقت میں پہنچنا		کسی شک وشبہ کے بغیر حج صحیح ہے
۲		اختیاری و اضطراری وقت میں نہ پہنچنا	بغیر کسی عذر کے حج مطلقاً باطل ہے
۳	اختیاری وقت میں پہنچنا	دن کے اضطراری وقت میں پہنچنا	اگر مشعر الحرام کے اختیاری وقت کو جان بوجھ کر ترک نہ کیا ہو تو حج صحیح ہے
۴	اضطراری وقت میں پہنچنا	اختیاری وقت میں پہنچنا	اگر جان بوجھ کر اضطراری وقوف نہ کیا تو حج صحیح ہے
۵	اضطراری وقت میں پہنچنا	دن کے اضطراری وقت میں پہنچنا	عذر کی صورت میں حج صحیح ہے
۶	اضطراری وقت میں پہنچنا	رات کے اضطراری وقت میں پہنچنا	عذر کی صورت میں اقوی قول کے مطابق حج صحیح ہے
۷	اختیاری وقت میں پہنچنا	رات کے اضطراری وقت میں پہنچنا	عذر کی صورت میں حج صحیح ہے
۸	صرف عرفات میں اختیاری وقت میں پہنچنا	کسی مجبوری کی وجہ سے مشعر الحرام میں نہ پہنچنا	بنابر احتیاط حج باطل ہے
۹	اضطراری وقت میں پہنچنا	کسی مجبوری کی وجہ سے مشعر الحرام میں نہ پہنچنا	حج باطل ہے
۱۰	کسی عذر کی وجہ سے نہ پہنچنا	اختیاری وقت میں پہنچنا	حج صحیح ہے
۱۱	کسی عذر کی وجہ سے نہ پہنچنا	دن کے اضطراری وقت میں پہنچنا	حج باطل ہے
۱۲	کسی عذر کی وجہ سے نہ پہنچنا	رات کے اضطراری وقت میں پہنچنا	عذر کی صورت میں قول اقوی کی بناء پر حج صحیح ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

منیٰ ورمی جمرات

رمی جمرات میں چند امور واجب ہیں

(۱) نیّت جو اللہ کی رضا سے منسلک ہو (۲) کنکریاں مارنا نہ کہ جمرہ پر کنکریاں رکھنا

(۳) دور سے پھینکے کم از کم دس ہاتھ کا فاصلہ ہو

نیت: سب سے پہلے نیّت کرے جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) جمرہ وسطیٰ (درمیانی شیطان) جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان) کو کنکریاں مارتا/مارتی ہوں حج تمتع کی حجۃ الاسلام کیلئے قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ اگر کوئی یقین حاصل کرنے کیلئے سات سے زیادہ کنکریاں مار بیٹھے تو اس پر کوئی حرج نہیں

☆ احتیاط واجب یہ ہے کہ بروز عید منیٰ کے اعمال (رمی، ذبح، حلق یا تقصیر) کو اسی ترتیب سے انجام دے۔

☆ واجب ہے کہ شب گیارہ اور شب بارہ کو منیٰ میں رات بسر کرے غروب آفتاب سے لے کر نصف شب تک یا نصف شب سے طلوع آفتاب تک رہے۔

☆ کنکریاں مارنے کا وقت روز عید، طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے اور اگر بھول گیا ہو تو تیرھویں تاریخ تک شیطانوں کو کنکریاں مار سکتا ہے۔

☆ احتیاط مستحب کی بناء پر رمی میں موالات (پے در پے) کا خیال رکھے۔

☆ جن راتوں میں منیٰ میں رکنا واجب ہے اگر نہ رُک سکے تو ہر شب کے بدلے کفارہ کے طور پر ایک بکرا قربانی دے۔

☆ جن دِنوں کی شبوں میں منیٰ میں رہنا واجب ہے ان میں رمی جمرات (تین شیطانوں کو کنکریاں مارنا) ضروری ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ دوئم جمرہ وسطی اور پھر جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں مارے

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ کنکریاں مارنے کا وقت اول طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے رات کو کنکریاں مارنا جائز نہیں۔

☆ جمرات کو کنکریاں مارنے میں ترتیب واجب ہے پہلے جمرہ اولیٰ، پھر جمرہ وسطیٰ اور پھر جمرہ عقبی کو کنکریاں مارے۔

☆ رمی جمرات میں شرط ہے کہ وہ استعمال شدہ نہ ہوں اگرچہ یہ عمل گزشتہ سال ہی انجام پایا ہو۔

☆ رمی جمرات میں شرط ہے کہ وہ حرم کی ہوں حرم سے باہر کی کنکریاں مارنا کافی نہیں۔

رمی جمرہ عقبی: منیٰ پہنچنے پر سب سے پہلا عمل بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا ہے جو درمیانی درجہ کی ہوں پتھر کی مختلف اقسام بھی جائز ہیں البتہ دوسری چیزیں مارنا کافی نہیں۔

☆ کنکریاں مباح ہوں غصبی نہ ہوں مشعر الحرام کی کنکریاں ہوں۔

☆ دس ذوالحجہ بروز عید الاضحیٰ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔

رمی جمرہ اولیٰ وسطیٰ: گیارہ بارہ اور تیرہ ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنے والوں پر تیرہ ذوالحجہ کے دن تینوں شیطانوں کو اس ترتیب سے کہ پہلے چھوٹے پھر درمیانے اور پھر بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا واجب ہے۔

☆ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رُخ شیطان کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو اور چھوٹے اور منجھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت روبقبلہ کھڑا ہو کنکری انگوٹھے پر رکھ کر شہادت کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔

☆ اگر انسان کنکر پھینکنے سے مجبور ہو مثلاً بیمار ہو یا ہاتھ ٹیڑھا ہو یا پیر یا طبیعت ٹھیک نہ ہو تو کسی کو نائب مقرر کرنا چاہیئے بہتر یہ ہے کہ مجبور شخص کو جمرہ کے پاس لے جا کر اس کی موجودگی میں کنکر مارے اسی طرح اگر ممکن نہ ہو تو کنکر اس آدمی کے ہاتھ میں رکھ کر اپنے ہاتھ کی مدد سے پھینکے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆اگر کوئی عید کے دن جان بوجھ کر جمرہ عقبہ کی رمی ترک کردے تو وہ گنہگار شمار ہوگا البتہ اسکا حج باطل نہیں ہوگا اور نہ ہی اس پر کوئی کفارہ ہوگا۔

☆احتیاط مستحب یہ ہے کہ ایام تشریق (۱۱۔۱۲۔۱۳) سے اختیاری حالت میں مؤخر نہ کرے۔

نوٹ: منیٰ کے جملہ احکام بجالانے کے بعد حاجی پر واجب ہے کہ وہ مکہ واپس آکر طواف کعبہ، نماز طواف، سعی اور طواف النساء ونماز طواف النساء بجالائے۔

☆منیٰ کے تینوں اعمال بجالانے کے بعد مکہ کے واجب اعمال کو بجالانے کیلئے واپس مکہ آنا واجب ہے

سعی کے احکام

☆نماز طواف پڑھنے کے بعد واجب ہے کہ صفا ومروہ کے درمیان سعی کرے ☆سعی میں آٹھ چیزیں واجب ہیں

(۱) نیت: سعی کرتا/کرتی ہوں عمرہ مفردہ، عمرہ تمتع، حج تمتع حجۃ الاسلام کیلئے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

(۲) سعی کو صفا سے شروع کرکے مروہ پر ختم کرے۔ (۳) احتیاط یہ ہے کہ اطمینان حاصل کرنے کیلئے صفا کی طرف سے ٹیلے پر تھوڑا سا چڑھ کر شروع کرے اور مروہ کی طرف تھوڑا سا ٹیلے پر چڑھ کر ختم کرے (۴) سات مرتبہ سعی کرے نہ زیادہ ہو نہ کم ہو (۵) صفا اور مروہ کے درمیانی راستہ پر جو مشہور ومعروف ہے سعی کرے (۶) مروہ کی طرف جاتے ہوئے اُس کا منہ مروہ کی طرف اور صفا کی طرف واپس آتے ہوئے صفا کی طرف منہ ہو (۷) سعی کرنے والے کا لباس، سواری، مباح ہو بغیر خمس کی ادائیگی کے سعی جائز نہ ہوگی (۸) طواف اور سعی کے درمیان ترتیب کا خیال رکھے یعنی طواف اور نماز طواف کے بعد سعی کرے۔

سعی کے مسائل

☆دوران سعی ان طبقات پر جو صفا ومروہ سے بلند ہوں سعی کرنا جائز نہیں۔☆طواف اور نماز طواف کے فوراً بعد صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔☆سعی کی ابتداء صفا سے کرے آنے جانے میں سات چکر مکمل کرکے انتہا مروہ پر کرے۔☆سعی کے دوران طہارت

Presented by://jafrilibrary.com/

(وضو، غسل) شرط نہیں تو سیع شدہ حصہ میں مجبوری کی صورت میں سعی کر سکتا ہے۔

☆ دوران سعی صفا سے مروہ جاتے ہوئے مروہ کی طرف منہ کرنا اور مروہ سے صفا جاتے ہوئے صفا کی طرف منہ کرنا واجب ہے۔ البتہ پیچھے دائیں بائیں دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں لیکن اُلٹے پاؤں سعی باطل ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سعی مکمل کرنے کے بعد تقصیر کے بعد شک کرے کہ سعی کے چکر کم تھے تو اس شک کی پرواہ نہ کرے۔

☆ دم لینے یا تھکن دور کرنے کیلئے صفا اور مروہ پر یا ان کے درمیان بیٹھا لیٹا جا سکتا ہے۔

☆ صفا اور مروہ کے درمیان سواری پر سعی کرنا جائز ہے البتہ پیدل چلنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ صفا سے شروع کرتے ہوئے مروہ پر اختتام کرنے کے سات چکروں کا نام سعی ہے۔

☆ اگر کوئی بھول کر سعی کے چکر کم لگائے جب یاد آئے تو چکر مکمل کرنا واجب ہے اگر وطن پہنچ جائے اور پلٹنا مشکل ہو تو نائب مقرر کرے جو بقیہ چکر پورے کرے۔

☆ سعی بھی طواف کی مانند رُکن شمار ہوتی ہے اس کا عمداً، سہواً ترک کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ طواف ترک کیا ہو۔

☆ اگر کوئی سعی میں ایک چکر یا اس سے زیادہ کا اضافہ کرے تو اُس کی سعی صحیح ہے اُس پر کوئی کفارہ نہیں اسی طرح جو مسئلہ کا حکم نہ جانتا ہو یا بھول جائے تو اُس کا حکم بھی یہی ہے۔

☆ اگر کوئی شخص سعی بھول جائے اور عمرہ کے احرام سے خارج ہو جائے اور اپنی بیوی سے مباشرت کر لے تو اُس کو سعی کی قضاء بجالانے کے علاوہ احتیاط واجب کی بناء پر ایک گائے کفارہ دینا ہوگی۔

Presented by://jafrilibrary.com/

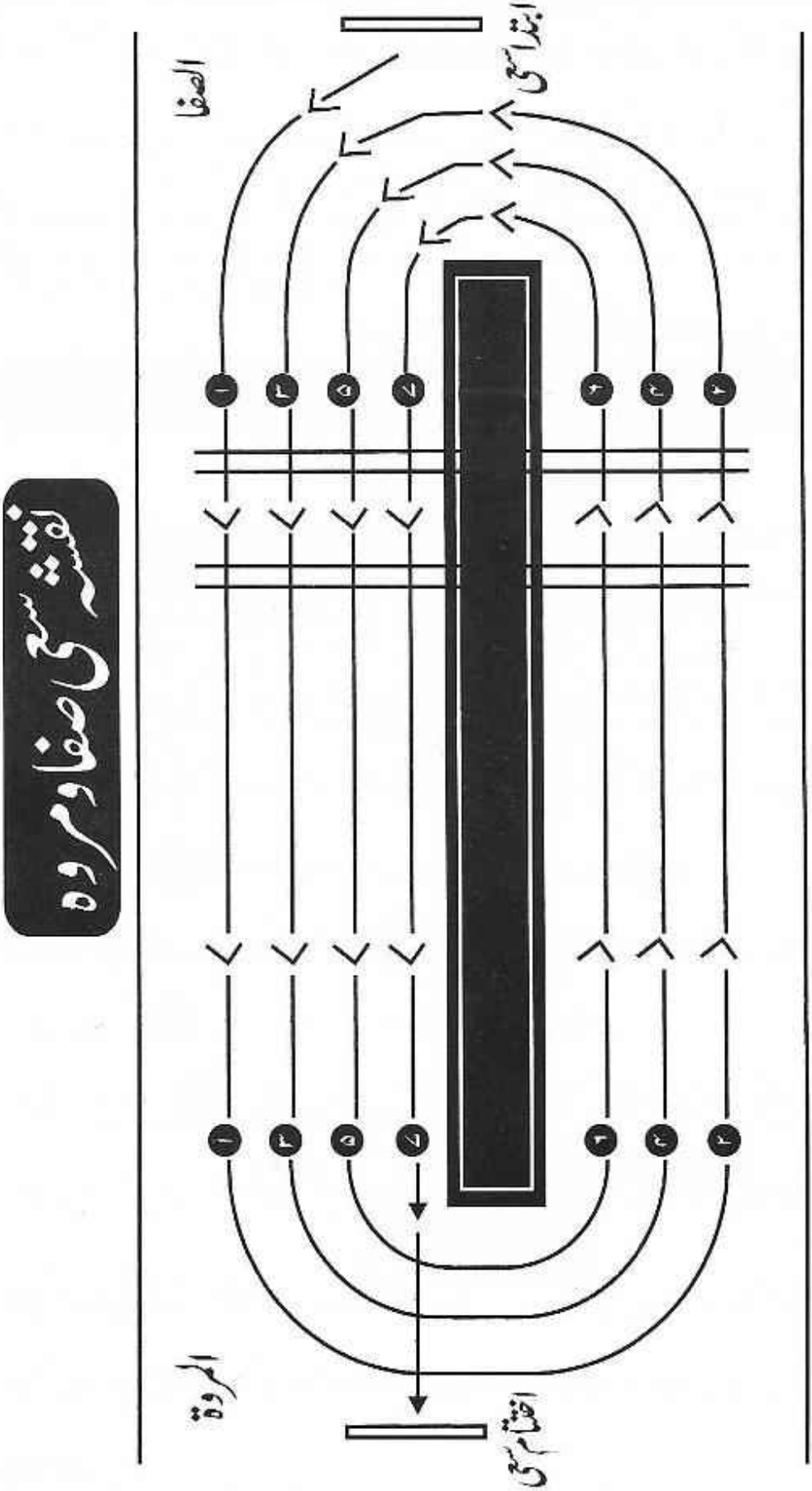

Presented by://jafrilibrary.com/

قربانی کے احکام

☆ احتیاط یہ ہے کہ قربانی میں عید کے دن سے تاخیر کرنا جائز نہیں اگر عمداً یا سہواً یا جہلاتاً تاخیر ہو جائے تو ایامِ تشریق (گیارہ، بارہ، تیرہ) ذی الحجہ میں قربانی کرے۔

نیت: قربانی کرتا / کرتی ہوں حج تمتع کی حجۃ الاسلام کیلئے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ حج تمتع میں اُونٹ، اُونٹنی، گائے، بیل، دُنبہ، بھیڑ، بکری، بکرے کو قربانی کے طور پر منیٰ میں ذبح کرنا واجب ہے ان جانوروں کے علاوہ کوئی دوسرا جانور جائز نہیں۔

☆ احتیاط یہ ہے کہ رمی عقبہ کے بعد قربانی کی جائے اور روز عید قربان سے مؤخر نہ ہو البتہ عذر کی صورت میں عید سمیت تین دن تک قربانی کی جاسکتی ہے۔

☆ منیٰ کی موجودہ حدود سے باہر قربانی کرنا جائز ہے۔

☆ دُنبہ بکرا یا اُونٹ خصی ہی مل رہا ہو دوسرا نہ ہو تو بعید نہیں ہے کہ یہی کافی ہو احتیاط یہ ہے کہ خصی ہی ذبح کرے اگر اسی سال ذوالحجہ میں سالم مل جائے تو اسے ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اگلے سال خصی بھی ذبح کرے اور روزہ بھی رکھے۔

☆ قربانی کے جانور کی جو شرائط ضروری ہیں کفارہ کے جانور میں واجب نہیں اس میں عیب دار بھی ذبح کر سکتے ہیں۔

☆ قربانی کا جانور قربان کرنے میں نائب مقرر کرنا جائز ہے۔

☆ اگر کوئی قربانی کرنے کے بعد شرائط میں شک کرے تو اس شک کی پرواہ نہ کرے ہاں اگر نائب پر شک ہو کہ اس نے سرے سے قربانی ہی نہیں دی تو اس کا یقین حاصل کرنا ضروری ہے

☆ اگر نائب جان بوجھ کر قربانی کے جانور کی شرائط کا خیال نہ کرے تو نائب ضامن ہوگا اور اگر نائب جان بوجھ کر ایسا نہ کرے تو اس کا ضامن ہونا مشکل ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ اگر قربانی کیلئے جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت کسی کے پاس بطور امانت رکھ دی جائے تا کہ وہ جانور خرید کر کے ذوالحجہ کے اندر منیٰ میں ذبح کرے اگر اس سال امکان نہ ہو تو اگلے سال انجام دے۔

حلق و تقصیر کے احکام

نیت: حلق / تقصیر کرتا ہوں حج تمتع حجۃ الاسلام کیلئے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ سر منڈوانے یا تقصیر سے پہلے حج کا طواف اور سعی بجالانا جائز نہیں۔

☆ قربانی کے بعد واجبات منیٰ میں تیسرا عمل تقصیر یا حلق ہے۔

☆ عمرہ مفردہ، عمرہ تمتع، حج تمتع کیلئے تقصیر واجب ہے یعنی تھوڑے سے ناخن یا سر مونچھ داڑھی کے کچھ بال کٹوانا واجب ہیں۔

☆ اگر کوئی احرام حج تک جان بوجھ کر تقصیر چھوڑ دے تو اس کا حج باطل ہوگا بظاہر اس کا حج، حج افراد شمار ہوگا لہذا احتیاط واجب کی بناء پر حج کو پورا کرنے کے بعد عمرہ مفردہ بجالائے اور آئندہ سال دوبارہ حج بھی کرے۔

☆ جس کا پہلا حج ہے اس کو بنا بر احتیاط واجب (حلق) سر منڈوانا چاہیے۔

☆ عورتوں کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں البتہ تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹ لیں۔

☆ بناء بر احتیاط سر منڈوانے والے کو پورا سر منڈوانا چاہیئے۔

☆ خود سر مونڈنا یا کسی دوسرے سے منڈوانا دونوں صورتیں جائز ہیں البتہ نیت خود کرنی چاہیے اور دوسرے کی بھی نیت کرنی چاہیئے کسی دوسرے کی تقصیر کرنے یا سر مونڈنے سے پہلے اگر وہ شخص خود محرم ہے تو اپنی تقصیر یا حلق کر کے محل ہو جائے ورنہ حالت احرام میں دوسروں کے بال کاٹنے سے کفارہ واجب ہو جائے گا۔

☆ داڑھی مونڈنے یا منڈوانے سے تقصیر نہیں ہوتی نیز حلق اور تقصیر کی جگہ منیٰ ہے مستحب ہے کہ بالوں کو منیٰ میں کہیں دفن کر دے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

احکام طواف النساء

☆ طواف النساء مردوں ،عورتوں ،غلام ،آزاد،شادی شدہ،غیر شادی شدہ،خنثیٰ،خصی، ممیز بچے، بچیاں سب پر واجب ہے۔☆ طواف النساء اور اس کی نماز کی شرائط وہی ہیں جو حج کے طواف اور اس کی نماز کی ہیں البتہ نیت میں نا لینا ضروری ہوگا۔

نیت: طواف النساء کرتا/ کرتی ہوں حجۃ الاسلام کے حج تمتع کیلئے واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ

☆ ہر ایک طواف النساء کی بجا آوری کی نیت میں لفظ ''طواف النساء'' کو قصد میں یا زبان پر لائے ''نساء'' کی جگہ کوئی دوسرا لفظ کہنا صحیح نہ ہوگا۔☆ طواف النساء واجب ہے رکن نہیں اگر کوئی اسے جان بوجھ کر بھی چھوڑ دے تو حج اس کا باطل نہیں البتہ اس پر شوہر/بیوی حرام رہے گا یعنی اگر مرد چھوڑ دے تو اس کی عورت اور اگر عورت چھوڑ دے تو اس کا شوہر اس پر حرام رہے گا۔

☆ ولی شرعی کو چاہیے کہ ممیز بچے/بچی کو طواف النساء کروائے تاکہ بالغ ہونے پر اگر شادی کرے تو اس پر عورت یا مرد حلال ہو سکے۔☆ عمرہ تمتع میں طواف النساء واجب نہیں البتہ احتیاط کے طور پر رجاء کی نیت سے بجالا سکتا ہے۔

☆ اگر کوئی واجب طواف چاہے وہ عمرہ کا ہو یا حج کا یا طواف النساء بھول کر چھوڑ دے تو اسے چاہیئے کہ اپنی عورت کے نزدیک نہ جائے ورنہ وہ زنا متصور ہوگا کفارہ کے طور پر ایک گائے قربانی کرے البتہ احتیاط کے طور پر ایک اُونٹ ذبح کرے۔۔☆ اگر نائب طواف النساء نہ بجالائے تو جب تک وہ اسے انجام نہ دے گا نائب کرنے والے پر بیوی حرام رہے گی۔

☆ واجب طواف اور اسکی نماز کو ماہ ذوالحجہ ہی میں انجام دے البتہ طواف النساء اور اس کی نماز کی کوئی مدت معین نہیں۔☆ چاہیئے کہ عمرہ مفردہ میں طواف النساء حلق یا تقصیر کے بعد انجام دے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ اگر کوئی طواف کو بھول جائے یاد آنے پر مکہ پہنچ کر طواف کی قضاء سے پہلے احتیاط کے طور پر سعی کرے اگر واپس آنا مشکل ہو تو نائب مقرر کرے جو اسکی طرف سے طواف انجام دے۔

☆ اگر کوئی بھول کر طواف النساء نہ کرے اور بعد میں شادی کرے تو اسکی اولاد حلال زادہ شمار ہوگی لیکن اسکا عقد باطل ہوگا اسے چاہیے کہ طواف النساء بجالانے تک عورت کے نزدیک نہ جائے طواف کے بعد دوبارہ عقد کی تجدید کرے یہ حکم اسی طرح پر ہوگا جیسے حیض میں نطفہ کا استقرا پکڑنا وہ وراثت کا وارث ہوگا البتہ عمرہ مفردہ کے طواف النساء میں دوسرا نکاح کر سکتا ہے۔

☆ اگر کوئی طواف النساء کو جان بوجھ کر سعی سے پہلے انجام دے تو اس پر ضروری ہے کہ سعی کے بعد دوبارہ طواف النساء انجام دے۔ ☆ اگر مرد مجبور یا معذور ہو یا عورت ایام حیض میں ہو قافلہ اسکی طہارت کا انتظار نہ کرے اور اس پر قافلے سے جدا ہونا ناممکن ہو تو اس پر جائز ہے کہ وہ اپنا نائب مقرر کرے جو اسکی جگہ طواف النساء بجاء لائے۔ ☆ چاہیے کہ عمرہ مفردہ میں طواف النساء حلق یا تقصیر کے بعد انجام دے۔ ☆ اگر کوئی شخص چند عمرہ مفردہ انجام دے ہر ایک میں طواف النساء نہ کرے تو ایک طواف النساء سب کے لیے کافی ہوگا۔ ☆ طواف زیارت کو سعی اور وقوف ہائے عرفات و مشعر الحرام سے پہلے بجالانا جائز نہیں البتہ مجبوری کی حالت میں ایسا کرنا جائز ہے مثلاً عورت کو علم ہو کہ وہ حائضہ یا نفساء ہو جائیگی تو وہ ان دونوں وقوف سے پہلے طواف کرے۔

☆ غیر ممیّز بچے بچی کا طواف اور سکی نماز اس کا ولی بجالائے انجام نہ دینے کی صورت میں غیر ممیّز بچے بچی پر حرام لاگو رہے گا بالغ ہونے پر وہ خود انجام دے یا نائب مقرر کرے۔ ☆ اگر کوئی غیر شادی شدہ عورت یا مرد اس بناء پر طواف النساء نہ کرے کہ اس کا شوہر اور عورت نہیں اور نہ ہی وہ کبھی بعد میں شادی کریں گے تو پھر بھی طواف النساء واجب ہوگا اس لئے کہ اس کے علاوہ اور بھی محرمات اس کے بجالانے کے بغیر حلال نہیں ہوتے مثلاً خوشبو احرام کا اتارنا اور احرام کے دیگر محرمات وغیرہ۔

Presented by://jafrilibrary.com/

منتخب عملیات برائے حجاج

عمل وصولیٔ قرض برائے حجاج: علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے داؤد رقی (مقیم مضافات بغداد) کا بیان نذر قرطاس فرمایا ہے کہ جس سے اس مشکل کا حل دستیاب ہوتا ہے۔ (بحوالہ حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۱۸ تقطیع کلاں نول کشور)

☆ اس محترم صحابی نے فرمایا کہ ایک شخص پر میرا مال باقی تھا اور میں ڈرتا تھا کہ میرے ہاتھ نہ آئے۔

☆ داؤد رقی کہتے ہیں کہ جب میں مکہ گیا ایک طواف اور دو رکعت نمازِ طواف حضرت عبدالمطلب علیہ السلام کی نیابت سے اور اسی طرح ایک ایک طواف اور نماز طواف حضرت آمنہ علیہا السلام اور حضرت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام کی طرف سے پڑھ کر دعا کی اسی دن وہ روپیہ مجھے وصول ہو گیا۔

☆ جو حج کی استطاعت نہیں رکھتے وہ اس عمل کا اجیر قرار دیکر دوسروں سے پڑھوا سکتے ہیں۔

برائے حاجات: اگر کوئی حاجات کی برآوری کا متمنی ہو تو ایک طواف بہ نیت قضائے حاجات اس طرح بجالائے کہ ہر چکر میں سو بار درج ذیل آیات (آل عمران ۱۷۳۔ انفال ۴۰) پڑھے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اللہ ہمارے واسطے کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے اور وہ کیا اچھا مالک ہے اور کیا اچھا مددگار ہے

برائے اولاد: میزابِ رحمت (سنہری پرنالہ) کے نیچے دو رکعت نماز بہ نیتِ مستحب پڑھے نماز کے بعد اوّل و آخر صلوات کے ساتھ تین سو تیرہ بار سورۂ مؤمنون کی درج ذیل آیت پڑھے

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ اللہ بابرکت ہے جو سب بنانیوالوں سے بہتر ہے

برائے شفایابی: مقام ابراہیم کے پیچھے چشمۂ آب زمزم کے نزدیک دو رکعت نماز برائے شفایابیٔ مریض (مخصوص) پڑھے اور نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۂ الحمد بہ نیت شفایابیٔ مریض پڑھے تو معجزۃً وہ مریض ہر قسم کی بیماریوں سے مبرّہ ہوگا (انشاء اللہ)

Presented by://jafrilibrary.com/

برائے وسعت رزق: اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے مہمانوں (حاجیوں) کی مہمان نوازی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس طعام کے ذرّہ ذرّہ کے بدلہ میں اس کے رزق میں وسعت و برکت عطا فرمائے گا اور اس کی حاجات پوری ہوں گی۔ تجربہ شدہ ہے۔

برائے ازدواجِ بنات: جنت المعلیٰ یا جنت البقیع میں ایک ہی نشست میں بچی کی شادی کی نیت سے پانچ ہزار پانچ سو پچاس مرتبہ صلوات اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے تو حسبِ منشاء رشتہ میسّر آئیگا۔

برائے حاجات: جنت المعلیٰ یا جنت البقیع کے اندر یا باہر بہ نیتِ ہدیہ صاحبانِ قبور علیہم السّلام دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کے بعد صاحبانِ قبور علیہم السّلام کا نام لے کر ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے تو اس کی تمام حاجات پوری ہونگی۔

برائے روزگار: جنت المعلیٰ یا جنت البقیع کے اندر یا باہر بیٹھ کر اسمِ اعظم یَا وَھَّابُ کا ورد کرے تو اسے اس اسمِ مبارک کی مداومت کے توسّل سے باعزت روزگار نصیب ہوگا

جسمانی عوارض کیلئے: مکہ یا مدینہ کے اندر جسم میں ہر قسم کے دردوں کے لئے آدھی رات کے بعد مشہور "دعائے مشلول" کو پڑھ کر کمر درد گھٹنوں و جوڑوں وغیرہ کے درد سے شفایابی کی دعا کرے

بندش کھولنے کیلئے: ہر قسم کی بندش کھلنے کیلئے تین دن متواتر خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے نہایت ادب سے اوّل و آخر صلوات کے ساتھ درجِ ذیل آیت مجیدہ کو تین دن متواتر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو بندش کھل جائے گی۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ (الفتح:۱) ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی ہے

دوبارہ حج نصیب ہو: دوبارہ حج کی خواہش رکھنے والے حضرات کو چاہیے کہ خانہ کعبہ کے چاروں کونوں کے سامنے بیٹھ کر آئندہ سال حج کی توفیق کیلئے سات سات مرتبہ سورۂ حج کی تلاوت کرکے دعا مانگے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

اسناد و فضیلتِ زیارت

معصومینؑ کی زیارت کرنا ان کے حقوق میں سے ہے (قولِ معصوم)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿۳۶﴾

اور وہ (قندیل) ان گھروں میں روشن ہے جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ انکی تعظیم کی جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے جس میں صبح و شام وہ لوگ اُسکی تسبیح کیا کرتے ہیں (سورۂ نور: ۳۶)

☆ حضرات انبیاء و آئمہ اطہارؑ کے عتباتِ عالیہ کی زیارت کی طرف رغبت دلانے کا ارشاد ہے

☆ حضرات معصومین علیہم السّلام کی زیارت مؤمنین کی مودّت و محبت کا مظہر ایمانی ہے۔

☆ معتبر روایات میں ہے کہ حضرات معصومین علیہم السّلام نے اپنی اور اپنے آباء و اجداد کی قبور کی زیارات کرنیکی تاکید فرمائی ہے اور زیارات کے ثواب کا ذکر کیا تاکہ شوقِ زیارت پیدا ہو

☆ ان اقوال میں سے چند ایک اقوال یہاں پیش کیے جاتے ہیں

☆ شیخ مفید علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں حضرت حمزہ علیہ السّلام کی زیارت کا حکم بھی دیا اور خود بھی انکی زیارت کیلئے جاتے تھے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو میرے بیٹے حسن علیہ السّلام کی جنت البقیع میں زیارت کریگا اسکے قدم پلِ صراط پر جمے رہیں گے جبکہ لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔

☆ حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو میری زیارت کریگا میں بروز قیامت اسکی شفاعت کروں گا

☆ زائرین کو زیاراتِ مقدسہ معصومین علیہم السّلام سے بالمشافہ ملاقات کا لطف و سرور آتا ہے جیسا کہ ''اذنِ دخول'' میں ان الفاظ سے زائرین اقرار کرتے ہیں کہ ''اے اللہ''

يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ

وہ (صاحبانِ قبر) میرا مقام دیکھتے ہیں اور میرا کلام سنتے ہیں اور میرے سلام کا جواب دیتے ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

☆معتبر روایت میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السّلام نے جنّت البقیع کے قبور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان قبور پر جاؤ اور وہاں اللہ تعالیٰ سے رزق طلب کرو

☆تم پر ان لوگوں کا حق ہے اُسے ادا کر کے خوشنودیٔ پروردگار حاصل کرو

☆حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السّلام نے فرمایا کہ اپنے حج کو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم کرو

☆مستند روایت میں ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السّلام کی زیارت کا ثواب ایک لاکھ شہیدوں کے ثواب کے برابر ہے۔

☆معتبر روایت میں ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہرآء علیہا السّلام وفاتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کی قبر کی زیارت کیلئے جایا کرتی تھیں۔

☆حضرت فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھ پر یا میرے والدِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین روز سلام کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت کو اس کے لئے واجب کر دیگا۔ (تہذیب الاحکام)

☆روایت میں ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بیٹے حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کے بدلے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار اعلیٰ نسل کے گھوڑے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کے برابر ہے۔

☆روایت میں ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس نے میری زیارت کی وہ کبھی بھی فقیر و محتاج نہ ہوگا۔

☆مستند روایت میں ہے کہ ہشام نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے سوال کیا کہ آقا اگر کوئی آپؑ کے والد بزرگوار کی جان بوجھ کر زیارت نہ کرے تو اس کا کیا حشر ہوگا؟ تو آپؑ نے فرمایا کہ بروز قیامت حسرت و ندامت

☆حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی حضرات امامین صادقین (امام محمد باقر، امام جعفر صادق) علیہما السّلام کی زیارت کرے گا تو وہ کبھی بھی عارضۂ آشوبِ چشم میں مبتلا نہ ہوگا۔

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ مستند روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو کوئی میری زیارت کریگا تو اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور وہ غموں اور پریشانیوں سے نجات پائیگا۔

☆ مستند روایت میں ہے کہ جس نے فرزندِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی زیارت کی گویا اس نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔

☆ روایت میں ہے کہ زائر جو مال زیارت کرنے پر خرچ کرتا ہے اس کے لیے ہر درہم پر اس کو دس ہزار درہم کا ثواب ملتا ہے۔

☆ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے دلبند کی خراسان (مشہد) میں زیارت کی اگر وہ مکروب ہوگا تو اس کا کرب ختم ہوگا اور اگر گنہگار ہوگا تو وہ بخشا جائیگا۔

☆ حضرت امامِ ہشتم علیہ السّلام کی زیارت ہزار حجِ مبرور اور ہزار عمرہ مقبولہ کے برابر ہے

☆ روایت میں ہے کہ حضرت امام علی نقی علیہ السّلام کی زیارت کرنے والے کو اجرِ عظیم عطا ہوگا۔

☆ مستند روایت میں ہے کہ حضرت امام علی نقی علیہ السّلام اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو ہماری زیارت کریگا اس کی شفاعت ہم پر لازم ہوگی۔

حیوانات کا قبورِ آئمہؑ سے توسّل

☆ جیسا کہ روایات سے ثابت ہے کہ آئمہ معصومین علیہم السّلام کی زیارات سے اہلِ زمین کے انسانوں کو غموں سے تسکین، بیماروں کو شفا، کرب واندوہ سے نجات، دنیا و آخرت میں سعادتیں، رزق و کاروبار میں برکت و وسعت ہوتی ہے اسی طرح حیوانات بھی انسانوں سے پیچھے نہیں وہ بھی اپنے آئمہ اطہار علیہم السّلام کو ہر مشکل میں مشکل کشا جانتے اور مانتے ہیں۔

☆ سیّد عبدالکریم بن طاؤس نے محمد بن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ ہم لوگ زیارت امیرالمؤمنین علیہ السّلام کیلئے نجف اشرف میں حاضر ہوئے مشغولِ زیارت تھے کہ ایک زخمی شیر قبرِ مطہر کی طرف لپکا ہم لوگ قبر کے پاس سے ہٹ گئے وہ شیر آیا اور اپنے زخموں کو قبرِ مطہر امیرالمؤمنین علیہ السّلام سے ملنے لگا ایک گھنٹے کے بعد تندرست ہو کر واپس چلا گیا (مفاتیح الجنان)

Presented by://jafrilibrary.com/

آدابِ زیارت

☆ زیارت کرنے سے پہلے غسل کرے اور باوضو ہو کر زیارت کرے۔

☆ عمدہ اور پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے جوتے اتار کر ننگے پاؤں ہو کر ایک پست غلام کی طرح حرم میں داخل ہو

☆ امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کے وقت خوشبو نہیں لگانی چاہیے۔

☆ زیارت گاہ کی طرف وقار اور اطمینان سے جائے۔

☆ زیارت کے دوران جہاں تک ہو سکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا ورد کرے۔

☆ زیارت کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اس نے زیارت کی توفیق دی زائر کو لذیذ غذاؤں سے اجتناب کرنا چاہیے بلکہ سادی غذا استعمال کرے

☆ زیارت فقط برائے خوشنودیٔ پروردگار قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السّلام کی خوشنودی کی نیت سے ہونی چاہیے تا کہ مقاصد زیارت حاصل ہوں۔

☆ زائر اپنے پاس بیٹھنے والوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کا مظاہرہ کرے بات کم کرے جو بات کرے وہ مفید ہو اگر کسی زائر کا زادِ راہ ختم ہو گیا ہو تو اس کی مالی امداد کرے۔

☆ زائر کو چاہیے کہ بہت زیادہ نمازیں پڑھے اور کثرت سے محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر صلوات بھیجے

☆ غریب بھائیوں اور دوستوں کی مدد کرے اور جہاں تک ممکن ہو فقیروں کو صدقہ دے

☆ جو مؤمنین دور سے زیارت پڑھیں انہیں چاہیے کہ پورے ادب و احترام سے اس طرح حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السّلام پر سلام بھیجیں جیسے کہ وہ ان کا سلام سنتے ہیں اور اس کا جواب دیتے ہیں اور ان کو دیکھتے ہیں۔

☆ زائر کو چاہیے کہ اپنے زندہ دوست و احباب اور مرحومین کے لئے بھی زیارت پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ مکہ معظّمہ

اندرون و بیرونِ مکہ مشہور مساجد و مقامات

☆ بیت اللہ الحرام (خانہ کعبہ) ☆ مسجد الحرام (خانہ کعبہ کے اردگرد مسجد کو مسجد الحرام کہا جاتا ہے)

بیت اللہ کے چاروں کونوں کے نام: رکنِ حجر اسود ☆ رکنِ عراقی ☆ رکنِ شامی ☆ رکنِ یمانی

جنت المُعلّیٰ: (یہ ایک قبرستان ہے) جس میں قبرِ مطہر حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا ☆ قبرِ مطہر حضرت عبد مناف ☆ قبرِ مطہر حضرت ابو طالب علیہ السّلام ☆ قبرِ مطہر حضرت عبد المطلب علیہ السّلام ☆ قبرِ مطہر حضرت قاسم بن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مساجد: مسجدِ جن، مسجدِ رائیہ، مسجدِ اہلبیت علیہم السّلام، مسجدِ حضرت بلالؓ، مسجدِ شق القمر مسجدِ خیف، مسجدِ نمرہ، مسجدِ تنعیم (مسجد عمرہ)، مسجدِ جعرانہ، مسجدِ ذی طوٰی، مسجدِ اجابہ، مسجدِ المتکا

مقامات: مقامِ ولادتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆ مقامِ خیزران ☆ غارِ حرا ☆ غارِ ثور ☆ حجرِ حضرت اسماعیل علیہ السّلام (حطیم) ☆ حجرِ اسود ☆ مقامِ ابراہیمؑ ☆ چاہِ زم زم ☆ صفا و مروہ ☆ ملتزم (حجر اسود اور کعبہ کے دروازے کا درمیانی حصہ) ☆ مستجار (رکنِ یمانی کے قریب وہ دیوارِ بیت اللہ جو بوقت ولادت امیر المؤمنین شق ہوئی) ☆ میزاب رحمت یعنی سنہری پرنالہ (جس کے نیچے قبور حضرت ہاجرہؑ و حضرت اسماعیلؑ کی قبور ہیں) ☆ خانہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا ☆ جبل الرحمت ☆ جبلِ ابو قبیسؓ ☆ جبلِ کداء ☆ جبلِ نور ☆ جبلِ خندمہ ☆ مقامِ منیٰ ☆ مقامِ مزدلفہ ☆ مقامِ عرفات ☆ مقامِ مشعر الحرام ☆ مقامِ صلح حدیبیہ ☆ شعبِ ابی طالب علیہ السّلام (قبرِ مطہر حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا والدۂ گرامی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ☆ دوسرا قول یہ ہے کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبرِ مطہر مقام ابواء (درمیان مکہ و مدینہ) میں ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ مدینہ منورہ | اندرون و بیرون مدینہ منورہ مساجد و مشہور مقامات

☆مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆مہبط حضرت جبرائیل علیہ السلام ☆منبرِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆گنبدِ خضراء ☆مدفنِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆گلدستۂ اذان ☆ریاض الجنۃ ☆جنت البقیع

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہم مقامات

ستون: ستونِ ابو لبابہ (توبہ) ☆ ستونِ الوفود ☆ ستونِ حرس ☆ ستونِ سریر ☆ ستونِ تہجد ☆ ستونِ حنانہ ☆ ستونِ حضرت عائشہؓ

محراب: محراب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆ محرابِ عثمانی ☆ محرابِ سلیمانی ☆ محرابِ تہجد ☆ محرابِ فاطمہ علیہا السلام

مینار: مینار باب الاسلام ☆ رئیسہ مینار ☆ سلیمانیہ مینار ☆ مجیدیہ مینار ☆ مزید جدید مینار

دروازے: باب النساء ☆ بابِ جبرائیل ☆ باب البقیع ☆ بابِ عبدالعزیز ☆ بابِ عثمانؓ ☆ بابِ عبدالحمید ☆ بابِ حضرت ابوبکرؓ ☆ بابِ حضرت عمرؓ ☆ باب الرحمت ☆ باب السلام ☆ باب السعود

دیگر مساجد: مسجدِ قبا ☆ مسجد ذوقبلتین ☆ مسجدِ غمامہ ☆ مسجدِ علیؑ ☆ مسجدِ جمعہ ☆ مسجدِ مباہلہ ☆ مسجدِ ابوذر غفاریؓ ☆ مسجدِ شجرہ ☆ مسجدِ ردِ شمس ☆ مسجدِ فضیح ☆ مسجد بلالؓ

میدانِ خندق میں واقع مساجد ☆ مسجدِ فتح ☆ مسجدِ سلمان فارسیؓ ☆ مسجدِ علیؑ ☆ مسجدِ فاطمۃ الزہراؑ ☆ مسجد میدانِ خندق

مشہور مقامات: میدانِ خندق، میدانِ احد، بیت الحزن، باغِ سلمان فارسیؓ، باغِ شمعون ابیارِ علیؑ، میدانِ بدر، قلعہ خیبر، خمِ غدیر، مقامِ اصحاب صُفّہ، زیارتِ ابوذر غفاریؓ (ربذہ) ☆ شارع علیؑ ابن ابی طالب نزد الزہراؑ ہسپتال ☆ مزرع (امام بارگاہ) آیت اللہ شیخ محمد علی العمری فاصلہ تقریباً ۲ کلومیٹر از حرم شریف جہاں مولیٰ امام حسنؑ کا باقاعدہ ''دسترخوان'' سجایا جاتا ہے

نقشہ مسجدِ نبویؐ، روضہ رسولؐ، ریاض الجنۃ

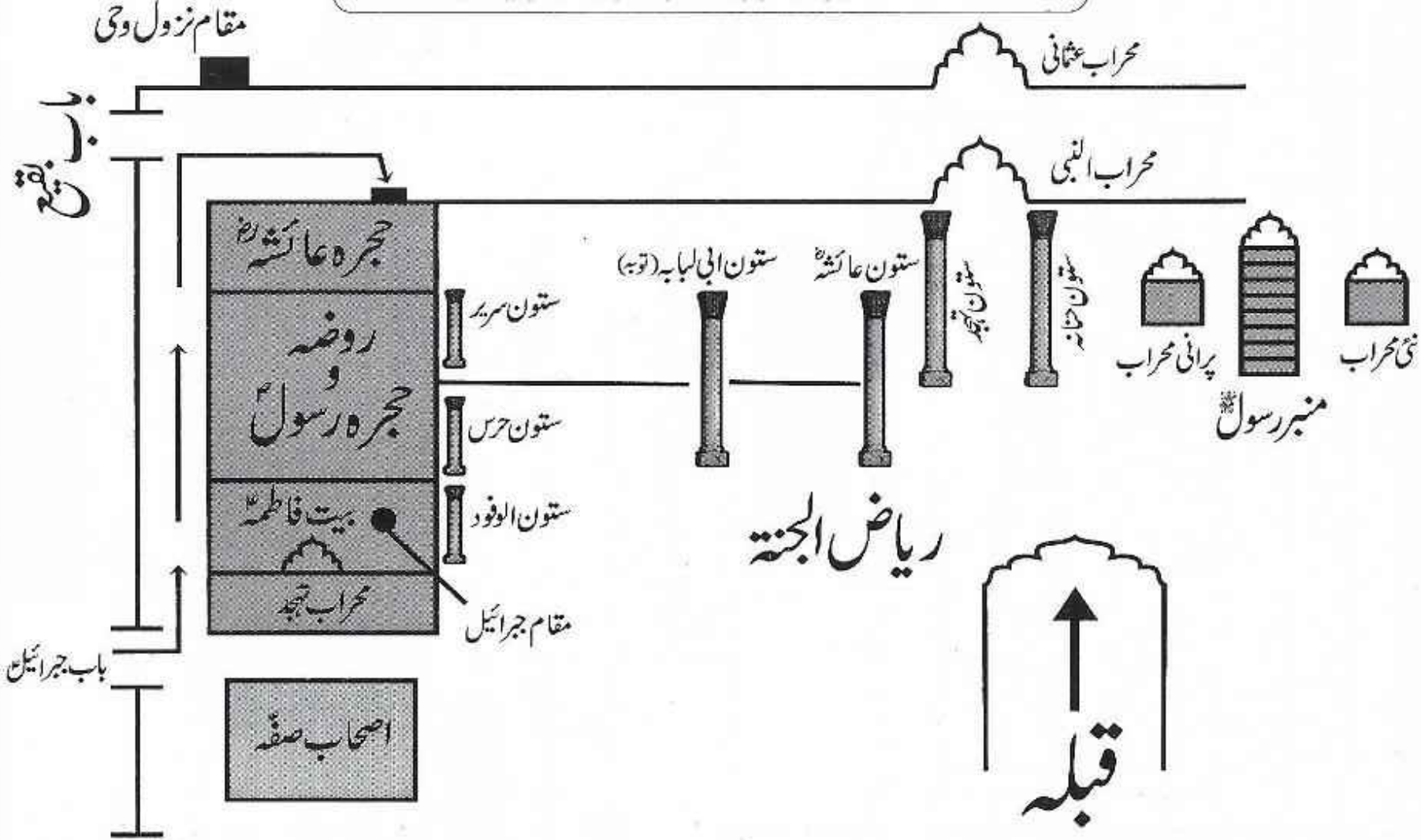

Presented by://jafrilibrary.com/

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ حضرت امام علی رضا علیہ السّلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری زیارت کی گویا اس نے اللہ کی زیارت کی (مفاتیح الجنان)

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کا فرمان ہے کہ جس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی بروزِ حساب اس کی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ ہے۔

☆ قبر مطہر ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہونے سے پہلے **اذنِ دخول** (داخلہ کی اجازت) طلب کریں جو زیارتِ حضرت امامِ رضا علیہ السّلام سے پہلے صفحہ ۴۱۷ پر درج ہے پڑھے۔

نوٹ فرمالیں: زیارتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اذنِ دخول میں درج ذیل کلمات نہ پڑھے۔

وَاَسْتَاذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ

☆ درج بالا کلمات کی جگہ یہ درج ذیل کلمات پڑھے۔

وَاَسْتَاذِنُ خُلَفَائَكَ الْاَئِمَّةِ الْمَفْرُوْضِ عَلَيَّ طَاعَتُهُمْ

☆ اسکے بعد بابِ نماز صفحہ ۱۵۶ پر درج شدہ مختصر زیارتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے۔

زیاراتِ جنت البقیع

☆ حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السّلام بنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مشہور روایت کے مطابق) ☆ حضرت فاطمہ بنت اسد علیہا السّلام (مادر حضرت علیؑ) ☆ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام ☆ حضرت امام علیؑ زین العابدین (سجاد) علیہ السّلام ☆ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ☆ حضرت اُم البنین علیہا السّلام (والدہ حضرت عباسؑ علمدار) ☆ حضرت عباس ابنِ عبد المطلب ☆ حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی) ☆ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی) ☆ حضرت عقیل بن ابیطالب علیہ السّلام ☆ حضرت ابراہیم علیہ السّلام (فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ☆ ازواجِ مطہراتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۹ عدد قبور ☆ رسولؐ اللہ کی لے پالک بیٹیاں ☆ احد کے زخمی شہداء کی قبور ☆ حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق علیہ السّلام ☆ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا ☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ ☆ حضرت مالک رضی اللہ عنہ ☆ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

Presented by://jafrilibrary.com/

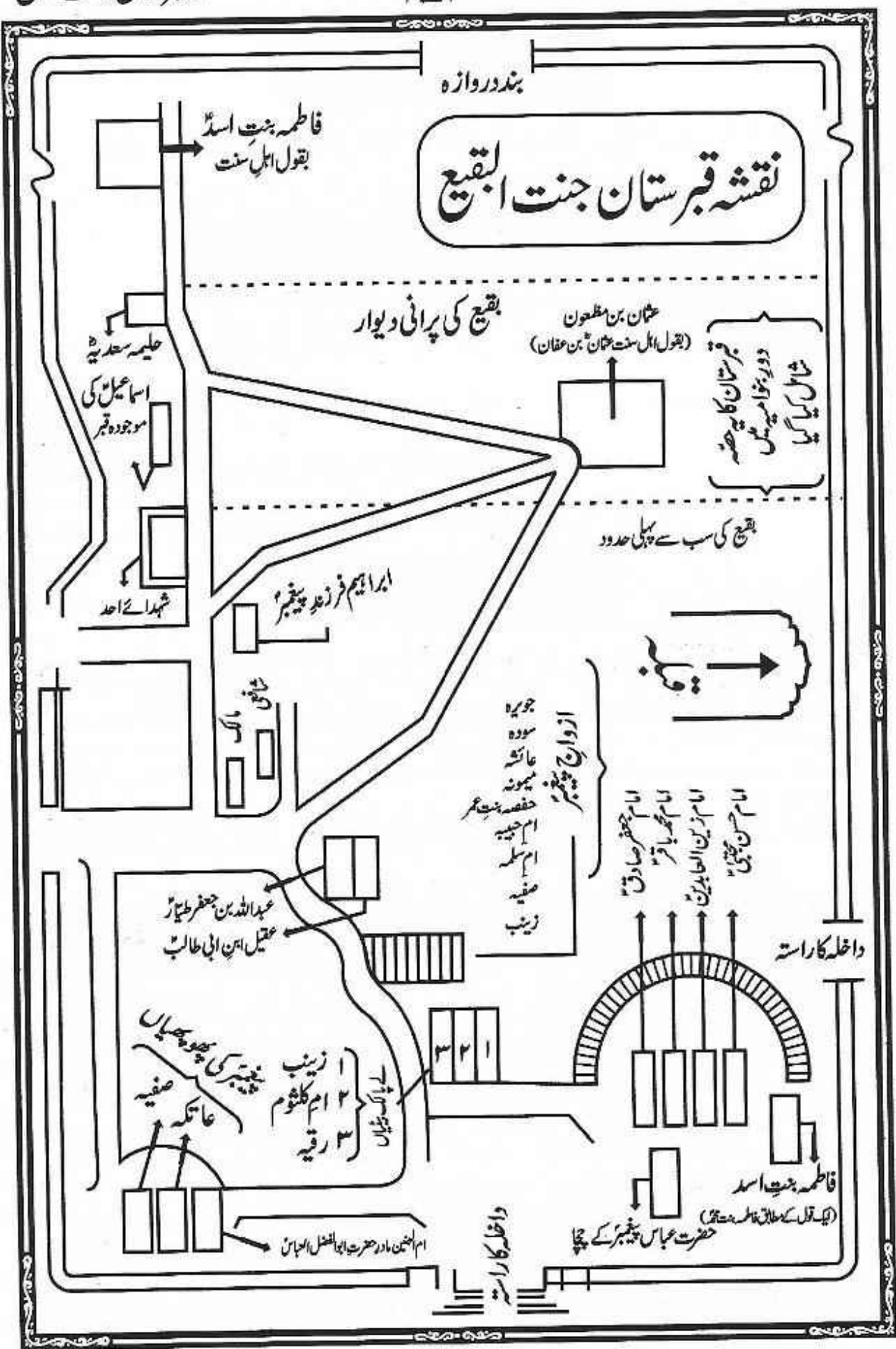

Presented by://jafrilibrary.com/

اذنِ دخول جنت البقیع

☆ زائرین کو زیاراتِ مقدسہ معصومین علیہم السّلام سے بالمشافہ ملاقات کا لطف و سرور آتا ہے جیسا کہ زیارت امام رضا کے وقت "اذنِ دخول" میں ان الفاظ سے زائرین اقرار کرتے ہیں کہ "اے اللہ"

يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ

وہ (صاحبانِ قبر) میرا مقام دیکھتے ہیں اور میرا کلام سنتے ہیں اور میرے سلام کا جواب دیتے ہیں

☆ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام امام زین العابدین علیہ السّلام امام محمد باقر علیہ السّلام اور امام جعفر صادق علیہ السّلام کی زیارت سے پہلے یہ اذن دخول پڑھے۔

يَا مَوَالِيَّ يَا اَبْنَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيْلُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

اے میرے آقا اے رسول اللہ کے فرزندان آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے حضور عاجزی سے حاضر ہے

وَالْمُضْعِفُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ جَآءَكُمْ مُّسْتَجِيْرًا بِكُمْ قَاصِدًا اِلٰى

اور آپ کی بلند شان کے سامنے ناتواں ہے اور آپ کے حق کا معترف ہے آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہے آپ کے حرم کا قصد

حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلٰى مَقَامِكُمْ مُّتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمْ ءَاَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ءَاَدْخُلُ

کر کے آیا آپ کے مقام کا قرب چاہتا ہے آپ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا تقرب چاہتا ہوں کیا اندر آجاؤں اے میرے سردار، کیا اندر آجاؤں

يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ بِهٰذَا الْمَشْهَدِ

اے اللہ کے پیارو کیا اندر آجاؤں اے اللہ کے فرشتوں! جو اس حرم کو گھیرے ہوئے ہو اور اس زیارت گاہ میں رہتے ہو

☆ اسکے بعد خضوع و خشوع کے ساتھ پہلے دایاں پاؤں اندر رکھ کر یہ پڑھتے ہوئے داخل ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ

اللہ سب سے بڑا ہے ساری بزرگی کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور بہت زیادہ تسبیح ہے اللہ کیلئے صبح و شام کے وقت اور حمد ہے اللہ کیلئے جو

الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مَنَّ بِطَوْلِهٖ

یگانہ ہے بے نیاز شان والا یکتا فضل و کرم والا مہربان بخشش کرنیوالا محبت والا جس نے اپنی نعمت سے احسان کیا اور اپنے کرم سے

وَسَهَّلَ زِيَارَةَ سَادَاتِيْ بِاِحْسَانِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهِمْ مَّمْنُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ

میرے آقاؤں کی زیارت مجھ پر آسان کی اور میرے لیے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ جامعہ صغیرہ

☆ تحفۃ الزائر میں علامہ مجلسی علیہ الرحمہ اور من لا یحضرہ الفقیہ میں لکھا ہے کہ سید بن طاؤس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ یہ زیارت جامعہ تمام انبیاء علیہم السّلام وحضرات آئمہ معصومین علیہم السّلام اور امام زادگان کے لئے پڑھی جاسکتی ہے۔

☆ عیون اخبار الرضا جلد ۲ میں اور شیخ کلینیؒ نے اصول کافی جلد ۲ میں حضرت امام رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایک شخص نے میرے والد گرامی سے سیّد الشہداء کے مزار اقدس کی زیارت کی بابت دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ زیارت ''زیارت جامعہ صغیرہ'' تمام معصومین علیہم السّلام کی زیارت کے لئے کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ

سلام ہو اللہ کے دوستوں اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو اللہ کے امانت داروں اور پیاروں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ

سلام ہو اللہ کے ناصروں اور ان کے نائبین پر سلام ہو اللہ کی معرفت کی نشانیوں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِىْٓ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ

سلام ہو ذکر الٰہی کے وظیفہ داروں پر سلام ہو اللہ کے حکم و نہی کے ترجمانوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِىْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ

سلام ہو ان پر جو اللہ کی طرف رہنمائی کرنیوالے ہیں سلام ہو اللہ کی رضاؤں کی طرف رہنمائی کرنیوالوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ

سلام ہو ان پر جو اللہ کی اطاعت میں مخلص ہیں سلام ہو ان پر جو اللہ کے سچے اطاعت گزار ہیں سلام ہو ان پر جو اللہ (کی ذات) پر دلیل ہیں

Presented by://jafrilibrary.com/

اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى

سلام ہوان پر جوان سے محبت کرے تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جوان سے دشمنی رکھے تو اللہ ان سے

اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ

دشمنی رکھتا ہے ان پر جو انہیں پہچان لے وہ اللہ کو پہچان لیتا ہے اور جوان سے ناواقف (بے معرفت) ہو تو اللہ ان کو پہچاننے سے

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

انکار کرتا ہے اور جوان سے تعلق رکھے تو اللہ ان سے تعلق رکھتا ہے اور جوان سے الگ رہے تو اللہ صاحب عزت وجلالت ان سے الگ ہو جاتا ہے

وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

اور میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں کہ میری اس سے صلح ہے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری اس سے جنگ ہے جس سے آپ کی جنگ ہو میں

وَعَلَانِيَتِكُمْ مُّفَوِّضٌ فِيْ ذَالِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ

آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اور اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں اللہ لعنت کرے آل محمد کے دشمنوں پر

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

جو جن وانس میں سے ہیں اور میں ان سے بری (بیزار) ہوں اللہ کے سامنے اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

دعائے برائے سفر: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص حالتِ سفر میں رات کو آیت الکرسی کے بعد یہ درج ذیل دعا پڑھے گا تو وہ اور اسکا مال ومتاع محفوظ رہے گا (مفاتیح الجنان)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيْرِيْ عِبَرًا وَّصَمْتِيْ تَفَكُّرًا وَّكَلَامِيْ ذِكْرًا

اے اللہ میرے سفر کو سبق آموز اور میری خاموشی کو غور وفکر اور میرے کلام کو ذکر قرار دے

☆ جو شخص دورانِ سفر سورہ قصص کی درج ذیل آیت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر درندے وچور اور زہریلے حیوان وغیرہ سے محفوظ رکھے گا بہتر فرشتے اسکے ہمراہ رہیں گے جو اس کیلئے استغفار کرینگے

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ (القصص:۲۲)

تو آپ ہی آپ (موسیٰ) بولے مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ دکھادے

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا

☆ لختِ جگر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مخفی (پوشیدہ) ہے بے نشان قبر ایک تلخ حقیقت کو بیان کرتی ہے جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد واقع ہوئی۔

☆ قبرِ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا میں اختلاف ہے کہ وہ کہاں واقع ہے۔

☆ محققین نے قبرِ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی تین جگہ نشاندہی کی ہے۔

(۱) بعض کے نزدیک قبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور منبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ریاض الجنۃ میں ہے

(۲) بعض کے نزدیک گھر میں دفن ہیں (۳) بعض نے لکھا ہے کہ جنت البقیع میں مدفون ہیں

☆ علماءِ امامیہ کے قول کے مطابق ان درج بالا تینوں مقامات پر حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زیارت پڑھی جائے۔ مختصر زیارت سیّدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا درج ذیل ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب کی دختر سلام ہو آپ پر اے عالمین کی عورتوں کی سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے ولی کی زوجہ سلام ہو آپ پر والدہ گرامی حسنؑ و حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَآءُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے ائمہ معصومین کی والدہ گرامی یا فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

دعائے مغفرت: حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا السلام نے فرمایا کہ جو شخص شبِ جمعہ میں دس مرحومین مؤمنین و مؤمنات کا نام لے کر درج ذیل دعا پڑھے گا تو اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ تو بخش دے تمام (مرحومین) مؤمنین و مؤمنات اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ بغداد

اندرون و بیرون زیاراتِ بغداد

☆ مزارات نوّابِ اربعہ (حضرت امام زمانہؑ کے خاص نائبین)

(۱) عثمانؒ ابن سعید آپ کا مزارِ اقدس ''سوق المیدان'' (عقب جنرل پوسٹ آفس) میں واقع ہے (۲) محمد بن عثمانؒ بن سعید عسکری آپ کا مزارِ اقدس ''بابِ دارالشیخ'' (جس کو بابِ کوفہ بھی کہتے ہیں) میں واقع ہے (۳) حُسین بن رَوحؒ آپ کا مزار اقدس ''محلّہ شورجہ'' (سوق العطاطیر) میں واقع ہے (۴) علیؒ بن محمد سمری آپ کا مزار ''محلّہ سوق الخراج'' میں واقع ہے

☆ مزار محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ (باب کوفہ نامی بستی میں) ☆ مقبرہ حضرت قنبر رضی اللہ عنہ (محلّہ یہودیان) ☆ مقبرہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ☆ مقبرہ حضرت امام ابوحنیفہؒ ☆ مزار حضرت معروف کرخیؒ (چھٹے امامؑ کے مدرسہ کے جاروب کش تھے صوفیائے کرام میں بلند مرتبہ مقام رکھتے ہیں) ☆ مزار حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار حضرت بہلول دانا رحمۃ اللہ علیہ (متصل مسجد براثا)

مشہور مقامات: محل متوکل ☆ قید خانہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ پُلِ بغداد

مساجد: مسجدِ براثا (خانہ حضرت مریم علیہا السّلام)

زیاراتِ کاظمین

روضۂ مبارک حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ روضۂ مبارک حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام ☆ مزار حضرت دانیال علیہ السّلام ☆ مزار حضرت یوشع علیہ السّلام ☆ مزار شیخ مفید علیہ الرّحمہ ☆ مزار سیّد مرتضیٰ علمُ الھدیٰؒ ☆ مزار سیّد رضی شریف علیہ الرّحمہ ☆ مزار اویس بن موسیٰ علیہ الرّحمہ

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ سامرہ: روضۂ مطہر حضرت امام علی نقی علیہ السّلام ☆ روضۂ مطہر حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام ☆ مزار حضرت حکیمہ خاتون بنتِ امام محمد تقی علیہ السّلام ☆ مزار حضرت نرجس خاتون سلام اللہ علیہا (والدۂ امام زمانہؑ) ☆ روضہ سیّد محمد بن علی ہادی (بلد۔ کربلا روڈ) ☆ مزار سید محمد بن حضرت امام علی نقی علیہ السّلام ☆ مزار ابراہیم ابن مالک اشتر رحمۃ اللہ علیہ

مشہور مقامات: قید خانہ امام حسن عسکری علیہ السّلام (قصر حیریں) ☆ منارۂ متوکل ☆ سرداب (تہہ خانہ) غیبت امام زمانہؑ (زیارت امام زمانہؑ اس کتاب کے صفحہ ۱۶۸ پر درج ہے)

زیاراتِ مسیّب: روضہ طفلانِ حضرت مسلم بن عقیل علیہم السّلام (محمد وابراہیم) ☆ روضہ محمد بن حضرت عقیل علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت قاسم (جاثم) بن حضرت امام حسن علیہ السّلام ☆ روضہ سیّد محمد جعفر بن حسن بن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام باب المراد (کربلا روڈ)

زیاراتِ حلّہ: روضہ حضرت حمزہ ابن حسن ابن عبداللہ ابن حضرت عباس علمدار علیہ السّلام (محلّہ ہاشمیہ) ☆ روضہ اولادِ حضرت حسن مثنیٰ علیہ السّلام (بمقام دمنیۃ) ☆ روضہ بی بی شریفہ بنت حسن مثنیٰ علیہ السّلام (براستہ نجف) ☆ روضہ حضرت قاسم العطا ابن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت ابوبکر بن علی علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت زید بن علیؑ بن الحسین علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت ذوالکفل علیہ السّلام (اور آپ کے اصحاب کی قبور) ☆ مرقد حضرت ایوب علیہ السّلام ☆ مزار رشید ہجری

مشہور مقامات: مسجدِ ردشمس (وہ مقام جہاں سے سورج واپس پلٹا) ☆ مقام ولادت حضرت ابراہیمؑ ☆ کھنڈرات شہر بابل

زیاراتِ مدائن: مزار حضرت سلمان فارسیؓ (محمدی) ☆ مزار حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ ☆ مزار حضرت محمد طاہر بن امام زین العابدین علیہ السّلام ☆ مزار حضرت حذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ

مشہور مقام: محل نوشیروان (عادل بادشاہ)

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ کوفہ

اندرون و بیرون زیاراتِ کوفہ

☆ روضۂ مبارک حضرت مسلم بن عقیل علیہ السّلام

☆ روضہ بی بی خدیجہ بنت حضرت علی علیہ السّلام (خواہر حضرت عباسؑ)

☆ روضۂ مبارک حضرت ہانی بن عروہ رضی اللہ عنہ ☆ روضۂ مبارک حضرت خرفیل علیہ السّلام

☆ روضۂ مبارک حضرت مختار ثقفی رحمۃ اللہ علیہ ☆ روضۂ مبارک حضرت میثم تمار رضی اللہ عنہ

☆ مزار کمیل بن زیاد نخعی رحمۃ اللہ علیہ (قریب کوفہ براستہ نجف)

مساجد: مسجدِ سہلہ ☆ مسجدِ کوفہ (زیارت ۱۲ عدد مصلیٰ جات و مقامِ ضربت امیر المؤمنینؑ)

قریب کوفہ مساجد: مسجدِ حنانہ ☆ مسجدِ صعصہ بن صوحان ☆ مسجدِ زید بن صوحانؓ

مشہور مقامات: دارالامارۃ (مقامِ ضربتِ حضرت مسلمؑ) ☆ دوکان حضرت میثم تمارؓ ☆ مقامات انبیاء علیہم السّلام ☆ مقامِ حضرت ابراہیم علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت خضر علیہ السّلام

☆ مقامِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ☆ مقامِ حضرت جبرائیل علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت آدم علیہ السّلام

☆ مقامِ حضرت نوح علیہ السّلام ☆ مقامِ دکۃ القضایا (وہ مقام جہاں امیر المؤمنینؑ فیصلے کرتے تھے)

☆ مقامِ بیت الطشت (جہاں امیر المؤمنینؑ نے تہمت زدہ عورت کو طشت میں برف رکھ کر اوپر بٹھایا تو اسکے اندر سے حشرات نکلے تھے) ☆ خانہ امیر المؤمنین علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت علی علیہ السّلام

☆ مقامِ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت یونس علیہ السّلام

☆ مقامِ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام

زیاراتِ صفین (رقہ)

مزار حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ ☆ مزار حضرت اویس قرنیؓ

☆ مزار حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ (شوہر حلیمہ سعدیہ)

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ نجف الاشرف

اندرون و بیرون زیاراتِ نجف

☆ حرم مطہر مولائے کائنات امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہما السّلام

دروازے: بابِ قبلہ ☆ بابِ طوسی ☆ بابِ سلطانیہ ☆ بابِ خلق عباجیہ

☆ مزار حضرت آدم علیہ السّلام ☆ مزار حضرت نوح علیہ السّلام ☆ مزار مقدس اردبیلی رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار علامہ حلی رحمۃ اللہ علیہ ☆ زیارت صافی صفایا الیمانی رحمۃ اللہ علیہ ☆ حضرت کمیل ابن زیاد نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (محلہ ثویہ پشت مسجد حنانہ)

وادی السّلام: مزار حضرت ہودؑ ☆ مزار حضرت صالحؑ ☆ مزار حضرت یونسؑ

مشہور مقامات: مقامِ حضرت جعفر صادق علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت حجت علیہ السّلام ☆ مقامِ امام زین العابدینؑ ☆ مقامِ رأس الحسینؑ ☆ مقامِ حضرت صالح علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت ہود علیہ السّلام ☆ مقامِ امیر المؤمنین (برائے قیام نماز جمعہ) ☆ مقامِ حضرت خضر علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت ادریس علیہ السّلام ☆ مقامِ حضرت ابراہیم علیہ السّلام

زیارت حضرت علی علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ سلام ہو آپ پر اے وصیین کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصی، سلام ہو آپ پر اے تمام اماموں

الْاَئِمَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کے جدّ امجد سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

نقشہ روضۂ حضرت علی علیہ السّلام

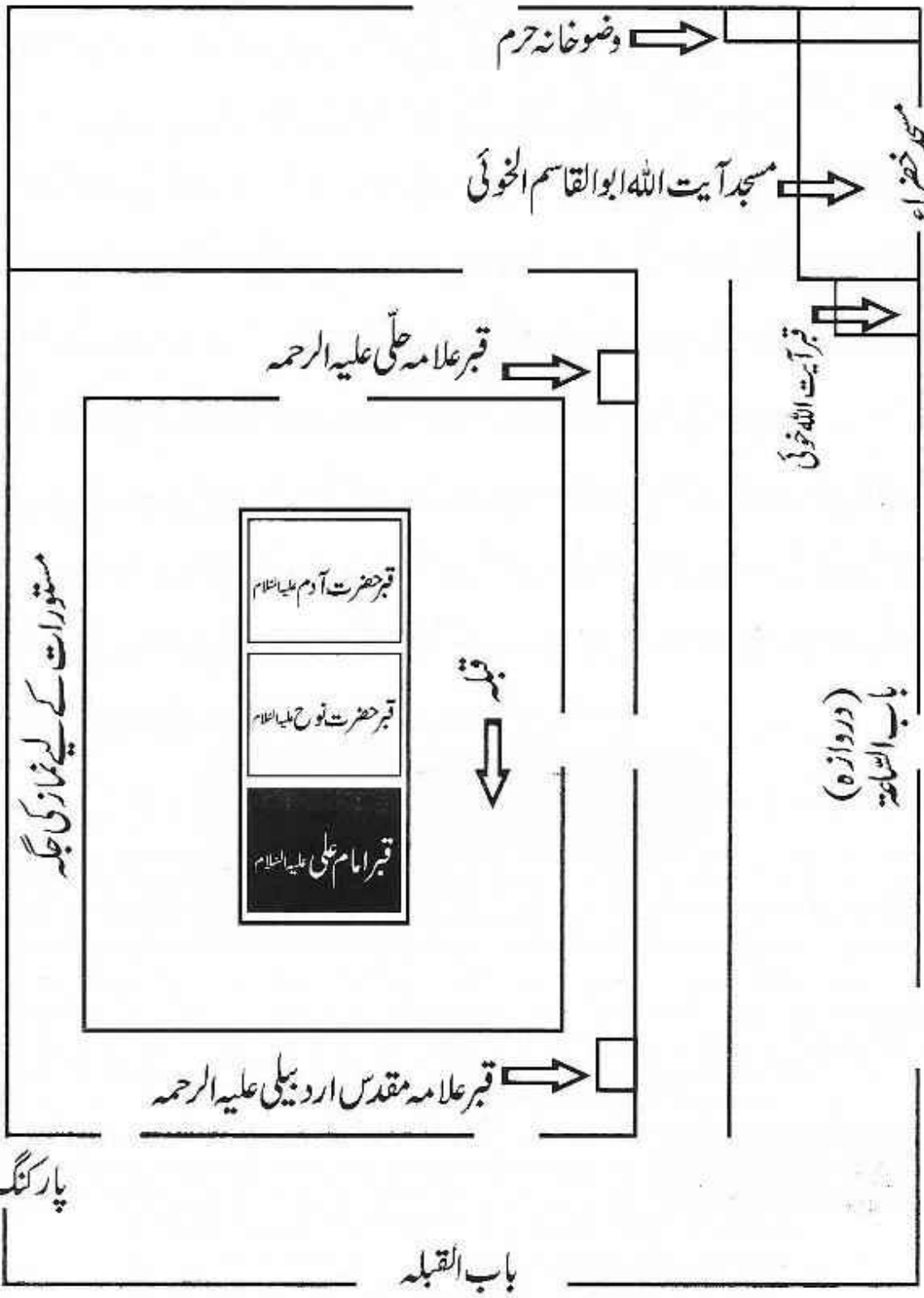

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ کربلا معلیٰ

اندرون و بیرون زیاراتِ کربلا

☆ حرم مطہر و روضۂ مبارک حضرت امام حسین علیہ السّلام (زیارت صفحہ ۱۶۶ پر درج ہے)

دروازے: بابِ قبلہ ☆ بابِ جبرائیل علیہ السّلام ☆ بابُ الحاجات ☆ باب الشّہداء ☆ باب الکرامت ☆ باب السّلام ☆ باب السدرہ ☆ باب السّلطانیہ

دیگر مزارات

☆ روضۂ مبارک حضرت علی اکبر علیہ السّلام ☆ روضۂ مبارک حضرت عباس علمدار علیہ السّلام (زیارت صفحہ ۱۷۶ پر دیکھیں) ☆ حضرت علی اصغر علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت عون بن عبداللہ (بیرون کربلا) ☆ مزارت محمد و ابراہیم بن حضرت مسلمؑ ☆ مزار حضرت حبیب ابن مظاہرؓ ☆ مزار حضرت ابراہیمؓ (مجاب) بن امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ روضہ حضرت حُرالریاحیؓ (قریہ ناہیہ) ☆ مزار حسن ابن امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ مزار علامہ جلال الدین ابوالعباس احمد مجتہد اعظم

مشہور مقامات: تلۂ زینبیہ ☆ قتل گاہ امام حسینؑ ☆ گنج شہداء (جہاں ایک سو چار انصار دفن ہیں، زیارت صفحہ ۱۷۷ از زیارت جمیع شہدائے کربلا پر دیکھیں) ☆ مقامِ خیمہ گاہ ☆ مقامِ حضرت علی اکبرؑ ☆ مقامِ حضرت علی اصغرؑ ☆ مقامِ کف العباسؑ (محلہ اسحاق) (جہاں حضرت عباسؑ کے بازو قطع ہوئے) ☆ مقامِ حضرت علی علیہ السّلام (بوقت شامِ غریباں) ☆ مقامِ حضرت امامِ زمانہؑ ☆ مقام زیارتِ امام زمانہؑ ☆ مقامِ شیر حضرت فضہؑ ☆ مقامِ زعفر جن ☆ مقام جون حبشیؓ ☆ مقامِ امام موسیٰ کاظم ابن جعفر علیہ السّلام ☆ مقامِ امامِ جعفر صادق علیہ السّلام ☆ نہر علقمہ (نہر حسینی) ☆ باغ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ☆ مقامِ مکالمہ (باعمر سعد)

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ مشہد مقدس

اندرون و بیرون زیاراتِ مشہد

☆ حضرت امام محمد تقیؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص میرے والد کی زیارت کریگا تو میں اسکی جنت کا ضامن ہوں

☆ حرم مطہر و روضۂ مبارک حضرت امام علی رضا علیہ السّلام

صحن: صحن جامع رضوی ☆ صحن غدیر ☆ صحن کوثر ☆ صحن ہدایت ☆ صحن رضوان ☆ صحن انقلاب ☆ صحن جمہوری اسلامی ☆ صحن قدس ☆ صحن امام خمینیؒ ☆ صحن آزادی ☆ صحن طوسیؒ ☆ صحن شیرازی ☆ صحن شیخ بہائیؒ

عجائب گھر: جہاں تلواریں، زیورات، فانوس، ہیرے جواہرات، قالین، قیمتی تاج اور قیمتی و نادر پتھر کے نوادرات موجود ہیں۔

کتب خانہ و موزۂ قرآن: یہ تین منزلہ عمارت ہے جس میں متعدد ھال ہیں اور تقریباً ۲۶ لاکھ کتب ہیں جن میں قلمی نسخے بھی ہیں یہ کتابیں ۳۶ زبانوں پر مشتمل ہیں ہزاروں نایاب قرآن مجید کے نسخے دستیاب ہیں جن میں حضرت علیؑ، حضرت امام حسنؑ، حضرت امام حسینؑ حضرت امام زین العابدین و حضرت امام جعفر صادق علیہم السّلام کے ہاتھوں سے لکھے قرآن مجید موجود ہیں

☆ ہرن کی کھال پر لکھا ہوا قرآن مجید جو آئمہؑ سے منسوب ہے زائرین کی توجہ کا مرکز ہے۔

اندرونِ حرم زیارات: مقبرہ شیخ بہائی علیہ الرحمۃ ☆ مقبرہ شیخ حُر عاملی علیہ الرحمۃ ☆ مقبرہ شیخ طبرسی علیہ الرحمۃ ☆ مقبرہ پیر پالاندوز علیہ الرحمۃ ☆ جامع مسجد گوہر شاد ☆ منبر امام زمانہؑ

مشہور مقامات: بہشت رضا ☆ آرام گاہ نادر شاہ ☆ آرام گاہ فردوسی ☆ باب الحاجات (اندرون حرم) ☆ دار الحفاظ ☆ دار الشفا امام رضاؑ ☆ وضو خانہ ☆ نقارہ خانہ ☆ گھنٹہ گھر ☆ سقا خانہ ☆ مہمان سرائے

بیرون مشہد زیارات: مزار خواجہ ابا صلت رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار امام زادہ حضرت یحییٰ ☆ مزار خواجہ مراد علیہ الرحمۃ ☆ مزار خواجہ ربیع علیہ الرحمۃ ☆ بنائے ہارونیہ (قید خانہ امام)

Presented by://jafrilibrary.com/

اذن دخول زیارت امام رضاؑ

☆ جب چاہیں کہ حرم مطہر حضرت امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السّلام میں داخل ہوں تو پہلے درج ذیل ''اذنِ دخول'' (داخلہ کی اجازت) پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

اے معبود بیشک میں تیرے نبیؐ کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر کھڑا ہوں تیری رحمت ہو ان پر اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَّدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ

ان کی آلؑ پر اور بیشک تو نے لوگوں کو بغیر اجازت اندر آنے کا منع فرمایا ہے پس تو نے فرمایا کہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

اے ایمان والو پیغمبرؐ کے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک کہ تمہیں اجازت (اذن) نہ مل جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِیْ غَيْبَتِهٖ

اے اللہ بیشک میں اس مشہد شریف کی حرمت کا معتقد ہوں ان کی غیبت کے زمانہ میں بھی

كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَخُلَفَائَكَ

اسی طرح معتقد ہوں ان کے حاضر زمانہ میں بھی اور میں جانتا ہوں بیشک تیرے رسولؐ اور تیرے خلفاء

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَآءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِیْ وَيَسْمَعُوْنَ

ان پر سلام ہو جو تیرے نزدیک زندہ ہیں اور تیرے حضور سے روزی پاتے ہیں میرے مقام (قیام) کو دیکھتے ہیں اور میری بات کو

كَلَامِیْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِیْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ

سنتے ہیں اور میرے سلام کا جواب دیتے ہیں اور بیشک تو نے ان کے کلام کو پردے میں رکھا اور میرے

بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّیْ اَسْتَاْذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلًا

فہم کے دروازے کو انکی لذیذ مناجات سے کھولا اور بیشک میں اے میرے رب سب سے پہلے تجھ سے اذن طلب کرتا ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ

اور دوسری بار تیرے رسولؐ سے اجازت طلب کرتا ہوں اس پر اور انکی آل پر صلوات ہو اور اجازت لیتا ہوں

خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا

تیسری بار تیرے خلیفہ سے جو امام ہے کہ اسکی اطاعت مجھ پر واجب ہے علی بن موسیٰ الرضا

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ

علیہ السلام سے اور نگہبان فرشتوں سے جو اس بابرکت بقعہ (قبہ) کے

ثَالِثًا اَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

نگہبان ہیں کیا میں داخل ہوسکتا ہوں اے اللہ کے رسولؐ کیا میں داخل ہوسکتا ہوں اے اللہ کی حجت کیا میں داخل ہوسکتا ہوں اے اللہ کے ملائکہ

اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِيْ

مقربین جو اس مشہد میں رہائش پذیر ہیں پس مجھے اجازت فرمایئے اے میرے مولا

الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ

دخول کی بہترین اجازت ایسی کہ اپنے دوستوں کو مرحمت فرمائی ہو پس اگر میں اس

اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ

اجازت کے قابل نہیں آپ تو عطا کرنے والے ہو

☆ پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے روضہ اقدس میں داخل ہوں اور یہ کلمات پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ کے نام سے اور اللہ کی مدد سے اور اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے طریقہ پر رحمت ہو ان پر

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور ان کی آل پر اے معبود مجھے بخش دے اور تو مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما تو بیشک توبہ قبول کرنیوالا رحیم ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارتِ کبیر امام علی رضاؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپؑ پر اے اللہ کے دوست سلام ہو آپؑ پر اے اللہ کی حجت سلام ہو آپ پر

يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ

اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں اللہ کا نور ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے آدم کے وارث جو اللہ کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوح کے وارث

نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

جو اللہ کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے خلیل ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمَاعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح اللہ ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث

مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

جو اللہ کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو اللہ کی روح (امر) ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو اللہ کے رسول ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے وارث

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَّلِيِّ اللّٰهِ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

جو اللہ کے ولی اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ

وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

اور حسینؑ جو بہشت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو آپؑ پر

Presented by://jafrilibrary.com/

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

اے علی بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں سلام ہو آپؑ پر اے

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں اور پچھلوں کے علم کو سلام ہو آپؑ پر

يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ الْبَآرِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق نیکو کار ہیں سلام ہو آپؑ پر

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کے وارث سلام ہو آپؑ پر اے صاحب صدق، شہید، سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

آپؑ پر اے وصی، نیکو کار، پرہیز گار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز قائم رکھی

وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ

اور زکوٰۃ دیتے رہے اور آپؑ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا اور آپؑ اللہ کی بندگی کرتے رہے

حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

یہاں تک کہ آپؑ شہید ہو گئے سلام ہو آپؑ پر اے ابو الحسن اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں

☆ اس کے بعد حضرت کی پائینتی کی طرف جا کر یہ کلمات پڑھیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ

اللہ رحمت کرے آپ پر اے ابو الحسنؑ اللہ رحمت فرمائے آپؑ کی روح پر اور آپؑ کے بدن پر کہ آپؑ نے صبر کیا

وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

اور آپؑ ہیں تصدیق کرنیوالے تصدیق شدہ اللہ قتل کرے اسے جس نے آپؑ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے مدد کی

Presented by://jafrilibrary.com/

زیاراتِ نیشاپور (وطن مادرِ نوشیروان)

☆ روضۂ محمد بن امام سجاد علیہ السّلام (محروق) ☆ روضۂ ابراہیم بن امام سجاد علیہ السّلام (محروق)
☆ محروق کا معنٰی زندہ جلایا گیا درج بالا دونوں شہزادوں کو دشمنان نے زندہ جلا دیا تھا۔
☆ روضۂ حکیم ابوالفتح عمر بن ابراہیم خیام نیشاپوری ☆ مزار شیخ فریدالدّین عطار نیشاپوری
☆ مزار حضرت بی بی شطیطہ رضی اللہ عنہا (متصل بوسہ گاہ امام موسٰی کاظم علیہ السّلام)

مشہور مقامات: قدم گاہِ امام رضاؑ (جہاں کالے پتھر پر حضرت امام رضا علیہ السّلام کے دونوں پاؤں کے نشان ہیں)
☆ چشمۂ امام رضا علیہ السّلام (معجزہ) ☆ یادگارِ شاہ عباس ☆ کانِ فیروزہ

زیاراتِ تہران

زیارت سید شاہ عبدالعظیم بن عبداللہ الحسنی

☆ آپ نے امام رضا اور امام محمد نقی اور امام علی نقی سے علم حاصل کیا آپ نیک سیرت عالم باعمل اور عظیم المرتبت شخصیت کے مالک تھے۔ ☆ آپ کی زیارت کا بہت ثواب ذکر کیا گیا ہے ابن بابویہ نے معتبر ذرائع سے روایت کی ہے کہ ایک شخص تہران سے امام علی نقی کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے پوچھا کہ تو کہاں تھا اس نے عرض کی کہ زیارت امام حسینؑ کو گیا تھا آپ نے فرمایا کہ اگر تو تہران میں شاہ عبدالعظیم کی زیارت کر لیتا تو اس شخص کی مثل ہوتا کہ جس نے حضرت امام حسینؑ کی زیارت کی ہو آپ نے شوال ۲۵۲ھ کو وصال پایا اور آپ کی عمر مبارک ۷۹ سال تھی
☆ روضہ طاہر ابن علی زین العابدین علیہ السّلام ☆ روضہ حمزہ بن امام موسٰیؑ کاظم علیہ السّلام
☆ روضہ صالح بن امام موسٰیؑ کاظم علیہ السّلام ☆ مرقد و روضہ مبارک امام زادہ آیت اللہ العظمٰی روح اللہ خمینی علیہ الرحمہ (تہران سے باہر) ☆ مقبرہ شیخ صدوق علیہ الرحمہ (بزرگ شیعہ عالم)
☆ مقبرہ داؤد بن عمار بن امام زین العابدین علیہ السّلام ☆ مقبرہ عبداللہ بن زین العابدین علیہ السّلام
☆ مقبرہ عبداللہ بن امام موسٰیؑ کاظم علیہ السّلام (شمران) ☆ مقبرہ مظفر بن امام موسٰیؑ کاظم علیہ السّلام (شمران) ☆ مقام غیبت بی بی شہر بانو (تہران سے باہر)

قبرستان: بہشت زہراء (تہران سے باہر) **مقامات:** شاہی محلات ☆ عجائب گھر

Presented by://jafrilibrary.com/

زیارات قم المقدسہ

☆ حرم مطہر حضرت فاطمہ معصومہؑ بنت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام

☆ اُم محمد بنت امام محمد تقی علیہ السّلام ☆ زینب بنت امام محمد تقی علیہ السّلام (پہلوئے معصومہؑ)

قبورِ علماء: مسجد بالاسر جہاں درجِ ذیل علماء کی قبور واقع ہیں ☆ آیت اللہ بروجردی ☆ آیت اللہ صدر ☆ آیت اللہ سید محمد تقی خوانساری ☆ آیت اللہ عبدالکریم حائری ☆ آیت اللہ سید احمد خوانساری ☆ آیت اللہ ربانی شیرانی ☆ آیت اللہ محمد رضا گلپایگانی ☆ آیت اللہ علامہ طباطبائی ☆ آیت اللہ ربانی املشی ☆ آیت اللہ شہید مرتضیٰ مطہری ☆ آیت اللہ علی قدوسی ☆ آیت اللہ مدنی ☆ آیت اللہ حسین علی منتظری ☆ آیت اللہ محمد شیرازی ☆ آیت اللہ جواد تبریزی ☆ آیت اللہ فاضل لنکرانی

مقبرہ شیخان: بالمقابل حرم معصومہ (باغیچہ) ☆ مزار زکریا بن آدم رحمۃ اللہ علیہ (صحابی امام رضا) ☆ مزار آدم بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار زکریا بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ ☆ مزار علی بن ابراہیم قمی (صاحب تفسیر قمی) ☆ مزار حسین ابن علی بابویہ (شیخ صدوق کے بھائی)

امام زادگان: امام زادہ موسیٰ مبرقع بن امام محمد تقی علیہ السّلام ☆ چہل اختران (چالیس امام زادے اور امام زادیاں روایت ہے کہ ۲۳ حضرت امام تقیؑ کے اولاد اور ۱۷ حضرت موسیٰ کاظمؑ کی اولاد سے تھے)

☆ سید احمد (المعروف خاکفرج) ☆ شاہ اسماعیل (المعروف سربخش) ☆ شہزادہ سیّد حمزہ بن موسیٰ کاظم (لائن پار)

☆ سیّد علی ابن جعفر صادق (دوبہشت) ☆ سیّد ابراہیم بن موسیٰ کاظم (گنبد سبز)

☆ سیّد شاہ ابراہیم ☆ سیّد شاہ محمد ☆ سیّد شاہ جعفر

☆ شاہ سیّد علی ☆ سیّد محمد بن موسیٰ کاظم ☆ سیّد معصوم ☆ سیّد احمد بن موسیٰ کاظم ☆ شاہ جمال (بستی جمکران)

☆ سیّد احمد قاسم ☆ سیّد جمال الدین بن موسیٰ کاظم ☆ سیّد ہادی مہدی، سیّد جعفر ☆ سکینہ خاتون (بستی جمکران)

Presented by://jafrilibrary.com/

☆ شاہ جعفر غریب (بستی جمکران) ☆ امامزادہ رضاؑ ☆ امامزادہ حسنؑ امامزادہ حسینؑ ☆ امامزادہ ابراہیمؑ، امامزادہ جعفرؑ ☆ امامزادہ طیب وطاہرؑ ☆ امامزادہ زید بن زین العابدینؑ ☆ قم میں امامزادگان کی قبور کی کل تعداد چار سو چالیس ہے جن میں سے بیشتر کی قبور مفقود ہیں۔

مشہور مساجد: مسجدِ اعظم ☆ مسجدِ فاطمہؑ (مسجد خانم) ☆ مسجدِ جامع ☆ مسجدِ امام حسن عسکری علیہ السّلام ☆ مسجدِ امام حسن مجتبیٰ علیہ السّلام ☆ مسجدِ جمکران (بیرون قم سات کلومیٹر)

قبرستان: بہشت زہراء، گلزار شہداء

زیاراتِ کاشان: زیارتِ حبیب ابن موسیٰ کاظم علیہ السّلام ☆ زیارتِ حضرت ابولؤلو فیروزؒ ☆ زیارتِ شہزادہ ابراہیم ☆ زیارتِ حضرت سلطان علی بن محمد باقر علیہ السّلام

مشہور مقامات: خانہ طباطبائیھا ☆ باغ فین ☆ آبشار نیاسر

زیاراتِ دمشق (شام)

☆ حرم مطہر و زیارت گاہ سیّدہ زینب سلام اللہ علیہا ☆ ضریح مبارک سیّدہ رقیہ (سکینہؑ) بنت الحسین علیہ السّلام ☆ روضۂ ام کلثوم بنت امام علی علیہ السّلام ☆ روضۂ حضرت فضہؑ کنیز سیّدہ فاطمۃ زہرا علیہا السّلام ☆ روضۂ فاطمہ صغریٰ بنت امام حسین علیہ السّلام ☆ قبر حضرت ہابیل بن آدم علیہ السّلام ☆ مزار حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السّلام ☆ روضۂ صحابی جلیل عبداللہ بن مکتوم رضی اللہ عنہ ☆ روضۂ حضرت بلال حبشیؓ ☆ روضہ ام المؤمنین ام حبیبہؓ ☆ روضۂ اسماء بنت عمیسؓ ☆ روضہ عبداللہؓ بن جعفر طیارؓ ☆ روضۂ ام المؤمنین ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا ☆ روضہ عبداللہ بن زین العابدین علیہ السّلام ☆ روضہ ام حمیدہ بنت حضرت مسلم ☆ روضہ میمونہ بنت امام حسنؑ ☆ سولہ رؤوس شہداء کربلا ☆ روضہ حجر بن عدی کندی (مقام عذرا) ☆ روضہ ابی ابن کعب (شوہر دائی حلیمہ) ☆ روضۂ عبداللہ بن امام جعفر صادقؑ ☆ قبرِ حضرت معاویہ (صغیر) ابن یزید (لعین)

Presented by://jafrilibrary.com/

مساجد: جامع مسجدِ دمشق (دربار یزید) مسجدِ امیّہ (سابقہ نام) ☆ مسجدِ حضرت حجر بن عدی کندیؓ

خاص مقامات: مقامِ خطبہ حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام ☆ مقامِ خطبہ حضرت زینب سلام اللہ علیہا ☆ مقامِ رأس امام حسین علیہ السّلام (جہاں سر رکھا گیا) ☆ مقامِ امام زین العابدینؑ ☆ مقام قید قافلہ اہل بیت علیہم السّلام ☆ سُوقِ حمیدیہ (جس بازار سے بیبیوں کو گزرنا پڑا) ☆ خانہ ہندہ زوجہ یزید (دربار سے ملحقہ) ☆ بابُ السّاعات

دیگر مقامات: غار و مقامِ اصحابِ کہف ☆ مقامِ قتل ہابیل علیہ السّلام ☆ حضرت علی علیہ السّلام کا جاری کردہ چشمہ ☆ مقامِ نیزہ مولا علی علیہ السّلام

قبرستان حضرتِ عاد و حضرت ثمود علیہما السّلام کی قبور

زیاراتِ حلب: مشہد نقطہ امام حسین علیہ السّلام ☆ مزار مبارک حضرت محسن بن حضرت امام حسین علیہ السّلام ☆ مزار حضرت زکریّا ☆ جامع مسجد حضرت زکریّا

زیارتِ قبورِ مؤمنین

وقتِ طلوع دیکھا وقتِ غروب دیکھا
اب فکرِ آخرت کر دنیا کو خوب دیکھا

☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جب مؤمنین کی قبور پر جاؤ تو درجِ ذیل کلمات سے ان پر سلام پڑھو۔ ☆ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے سے قاصر ہو تو وہ ہمارے شیعوں میں سے صالحین مؤمنین کی قبور کی زیارت کرے تو اس کے لئے وہی ثواب ہوگا جو ہماری زیارت کا ثواب ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مؤمنین اور مسلمین پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں

وَّنَحْنُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور انشاء اللہ ہم بھی آپ سے آملیں گے سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

Presented by://jafrilibrary.com/

حمد و فریاد

سید مولانا زین العابدین

یا خدا! حاجت روائے خلق تیری ذات ہے
تُو کریم و کارساز و قاضی الحاجات ہے
کر نظر مجھ پر ہجومِ فکر و غم دن رات ہے
دور کر آفات کو تُو دافعِ آفات ہے
دے دوا تو میرے دردِ لادوا کے واسطے

مالکِ کون و مکاں اے خالقِ ارض و سماء!
بادشاہِ کُل ہے تیری ذات اے ربِ علا
حق بجز تیرے تکبّر کب کسی کو ہے روا
مصرعۂ میرِ حسنؔ ہے، شان میں تیری بجا
کِبر زیبا ہے جنابِ کبریا کے واسطے

برق و باراں، ابر و خورشید و قمر پیدا کیے
نخل سے گُل تُو نے، اور گُل سے ثمر پیدا کئے
سنگ میں یاقوت، سیپی میں گہر پیدا کئے
قدسی و حُور و مَلک، جِنّ و بشر پیدا کیے
ایک دم میں زینتِ ارض و سماء کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

ہر سحر مُرغانِ گلشن ہیں تیرے تسبیح خواں
رات بھر آواز دیتا ہے پپیہا بے گماں
کہتا ہے دُرّاج "سبوحٌ قدوسٌ" ہر زماں
بلبلِ عذب البیانِ اور طوطیٔ شیریں زباں
ہیں یہ سب رطب اللساں تیری ثنا کے واسطے

آتشِ سوزاں خلیلؑ اللہ پر کی گلستان
بطن سے ماہی کے یونسؑ کی بچائی تو نے جاں
نوحؑ کی کشتی کو، طوفانِ بلا سے دی اماں
زیب دیتی ہے خدائی اے خداوندِ جہاں
تیری قدرت کیلئے اور تجھ خدا کے واسطے

تُو نے دی دوبارہ چشمِ پیرِ کنعاں کو ضیاء
تُو نے دوبارہ جوانی کی زلیخا کو عطا
کر دیا یوسفؑ کو زندانِ مصیبت سے رہا
تو نے کی داؤدؑ کی، توبہ قبول اے کبریا
لب ذرا کھولے تھے فریاد و بُکا کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

ہے تیرا فرمان جو کوئی کہ وقتِ اضطراب
مجھ سے گر مانگے دعا کرتا ہوں فوراً مُستجاب
عرض کر میری قبول اے قادرِ قدرت مآب
کر عطا مجھ کو کشائش ہوں اسیرِ رنج و تاب

دونوں ہاتھ اپنے اٹھاتا ہوں دُعا کے واسطے

کیا میں اپنے طالعِ کج کی، کجی ظاہر کروں
گو "الف" سیدھا لکھوں خم ہو کے بن جائے ہے "نُون"
ہاتھ چھُو جائے میرا موتی کو ہو وہ نیلگوں
غیر ممکن ہے سیاہ بختی کو اپنی لکھ سکوں

ایک دفتر چاہیئے اس ماجرا کے واسطے

دارِ فانی میں سدا، دارِ مصیبت میں رہا
خونِ دل پینے کو، کھانے کو طعامِ غم ملا
کچھ عبادت بھی نہ کی، افسوس میں نے کیا، کیا
عمر کھوئی مفت یاں، واں ساتھ لے کر کیا چلا

پاس کچھ تحفہ نہیں مُلکِ بقا کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

شاد کر آباد کر میرے دلِ ناشاد کو
خلق کے فریاد رَس، سُن لے میری فریاد کو
تیرے فضل و داد سے پہنچوں میں اپنی داد کو
دفع کر اے چارہ گر تو وقت کی بے داد کو
مجھ پہ باندھی ہے کمر جَور و جفا کے واسطے
ہو نہیں سکتے بیاں اوصاف تیرے کبریا
تو نے اُمّت میں محمدؐ کی ہمیں پیدا کیا
ہم گناہ گاروں کو ہے تو نے نبیؐ ایسا دیا
مغفرت کا ہے وسیلہ وہ رئیس الانبیاء
حشر میں ہر انبیاء و اولیاء کے واسطے
یا الٰہی روحِ ختم الانبیاء کے واسطے
یارحیم! اب شافعِ روزِ جزا کے واسطے
اے میرے مولا محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے
کر میری تکلیف زائل مجتبیٰؐ کے واسطے
بخش میرے جرم اس شاہ ھدیٰؐ کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

بہرِ شیثؑ و آدمؑ و ادریسؑ و موسیٰؑ اے خدا
بہرِ ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و عیسیٰؑ اے خدا
بہرِ یوسفؑ از پئے الیاسؑ یکتا اے خدا
بہرِ خضرؑ بادشاہِ بحر و دریا اے خدا

کر میری حاجت روا کُل انبیاءؑ کے واسطے

واسطہ حضرتِ سلیمانؑ، یوشعؑ و داؤدؑ کا
صالحؑ و ایوبؑ کا ہو اور عزیرؑ و ہودؑ کا
لوطؑ کا، اسحقؑ کا، ذوالکفلؑ اور مسعودؑ کا
واسطہ موسیٰؑ کا اور ہارونؑ و اہلِ جُود کا

کر میری امداد یونسؑ، زکریاؑ کے واسطے

شاہِ مرداںؑ جس کو سب کہتے ہیں فارس میں مقیم
روم و شیراز و حبش میں نام ہے جس کا قسیم
جو تیری الطاف سے ہے قاسمِ خُلد و جحیم
مجھ پہ کر لطف و عنایات و کرم تُو اے کریم

اس شہنشاہِ نجفؑ بحرِ سخا کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

سینۂ صد پارۂ حضرت حسنؑ کا واسطہ
خشک حلقومِ حسینؑ بے کفن کا واسطہ
عابدِؑ بیمار، سلطانِ زمن کا واسطہ
کر میری حاجت روائی، پنجتنؑ کا واسطہ

سیدِ باقرؑ امامِ دو سَرا کے واسطے

بہرِ جعفرؑ، بہرِ موسیٰؑ کاظمؑ و بہرِ رضاؑ
و از پئے حضرت تقیؑ رہنمائے دو سَرا
بہرِ ترویجِ نقیؑ اور عسکریؑ شاہِ ھُدیٰ
مہدیؑ دیں کا تصدق آنجنابِ کبریا

رحم کر حیدرؑ کے ہر اک دلربا کے واسطے

احمدِؐ مرسل کو بیٹی تو نے دی خیر النساءؑ
عرشِ اعلیٰ پر علیؑ کے ساتھ عقد اُس کا کیا
بخششِ مخلوق باندھا مہرِ بنتِؐ مصطفیٰؐ
فضل تیرے سے شفاعت کا ذریعہ مل گیا

عاصیانِ اُمتِ خیر الوریٰؐ کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

واسطہ زینبؑ کی عریانیٔ سر کا اے کریم
واسطہ بانوئے شہؑ کی چشمِ تر کا اے کریم
واسطہ پیاسی سکینہؑ بے پدر کا اے کریم
ہو معالج تُو میرے سوزِ جگر کا اے کریم
فاطمہؑ صغریٰؑ مریضِ لا دوا کے واسطے

قاسمؑ و عباسؑ کے زخمِ جگر کا واسطہ
اُمِّ لیلیٰؑ کی دعاؤں کے ثمر کا واسطہ
خُونِ ناحق بادشاہِؑ بحر و بر کا واسطہ
اصغرِؑ تشنہ دہن، نورِ نظر کا واسطہ
کر میری حاجت روا آلِ عباؑ کے واسطے

بہرِ حمزہؑ بہرِ عبداللہؑ و عباسؑ اے خدا
بہرِ بُو طالبؑ، عقیلؑ و جعفرِؑ صاحب وفا
بہرِ سلمانؓ و ابوذرؓ، بہرِ مقدادؓ اے خدا
بہرِ عمارِؓ دلاور، بہرِ جابرؓ اے خدا
کر میری حاجت روا اِن اصفیاءؓ کے واسطے

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام بر حسین علیہ السّلام

ادیم نقوی

ولیٔ خلقِ خدا ہم سلام کرتے ہیں
سلام نذر یہ سارے غلام کرتے ہیں
ہمیشہ یاد تری صبح و شام کرتے ہیں
یہ ورد نام کا تیرے مُدام کرتے ہیں

ولیٔ ہمارے! ہمارا سلام تجھ پر ہو
خدا کے پیارے! ہمارا سلام تجھ پر ہو

سلام تجھ پہ بھی اور تیرے سارے آباء پر
علی الخصوص سلام اس غریب آقاؑ پر
شہیدِ جور و جفا، بے دیار مولاؑ پر
حسینؑ بے کس و مظلوم ابنِ زہراؑ پر

سلام ظُلم سے غربت میں مرنے والے پر
رسولِ پاک کے کاندھوں پہ چڑھنے والے پر

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام اس پہ نبوّت تھی جس کی اسواری
ملی جوانوں کی جنّت کی جس کو سرداری
ہمارے واسطے جس نے ہے جان تک واری
سرِ بُریدہ سے جس کے لہو رہا جاری

سلام اس پہ جسے عشق یہ ہمارا تھا
ہمارے واسطے ہر درد و غم گوارا تھا

سلام اس پہ کہ جو خاک و خون میں تڑپا
سلام اس پہ جو پانی کو تین دن ترسا
سلام اس پہ کہ تیروں کا جس پہ مینہ برسا
سلام اس پہ بنے خاک و خون جس کی ردا

سلام اس پہ کئی دن سے جو پیاسا تھا
سلام اس پہ کہ جینے سے جو، نراسا تھا

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام اس جسدِ پاش پاش پر پہنچے
کہ جس کو ظلم کی تیغوں سے کر دیا ٹکڑے

سلام اس پہ نہ جس کے کسی نے زخم سیئے
نہ زخم ہائے بدن کا شمار تھا جس کے

سلام ہو ابدی اس سرِ بریدہ پر
کہ جس نے پائی ہے معراج نوکِ نیزہ پر

سلام اس پہ کہ جس کا قفا سے سر کاٹا
سلام اس پہ کہ جس کا لباس لوٹ لیا

سلام لاشِ مطہّر پہ جو ہوئی مُثلہ
سلام اس پہ کہ گھوڑوں سے جس کو روند دیا

سلام اس پہ کہ یہ ظلم جس کے ساتھ کیے
انگشتری کیلئے قطع جس کے ہاتھ کیے

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام اس تنِ بے سر پہ، خاک پر جو رہا

سلام اس پہ نہ تھا جس کی لاش پر سایہ

سلام اس پہ کہ اسباب جس کا لُوٹ لیا

سلام اس پہ کہ جس کے حرم کو قید کیا

وہ شاہِ جس کے یتیموں کے دُر اتارے گئے
وہ جس کی بچی کے رُخ پر طمانچے مارے گئے

سلام اس پہ کہ جس کے جلا دیئے خیمے

سلام اس پہ حرم جس کے سر برہنہ پھرے

سلام اس پہ کہ جس کے پسر پہ ظلم ہوئے

گلے میں طوقِ گراں پیر بیڑیوں میں رہے

سلام اس پہ ہمارا، جسے کفن نہ ملا
سلام اس پہ کبھی جس کے سر سے تن نہ ملا

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام اس پہ جو بیووں کا ساربان بنا
سلام گردنِ نازک میں جس کی طوق پڑا
سلام اس پہ جو کانٹوں پہ ننگے پاؤں چلا
غریب و مضطر و بیکس مریضِ آلِ عبا

تکان وضعف ونقاہت سے غش جو آتے تھے
تو اس کی پشت پہ دُرّے لگائے جاتے تھے

ہزار بار سلام اس سرِ مقدس پر
جو ابتداء میں رہا سیدہؑ کی چھاتی پر
جسے لگاتے تھے سینہ سے اپنے پیغمبرؐ
رکھا جو رہتا تھا اکثر نبیؐ کے شانے پر

وہ سر کہ جس کی قسم جبرائیلؑ کھاتے تھے
ملائکہ بھی زیارت کو جس کی آتے تھے

Presented by://jafrilibrary.com/

کٹا جو سجدۂ پروردگار میں وہ سر
ہر ایک بام سے جس پر برستے تھے پتھر
رکھا تھا خولیؔ نے جس کو تنور کے اندر
سرِ حسینؑ کہاں اور کہاں یزیدؔ کا در

سلام اس پہ جو ہدفِ شرابِ خوار ہُوا
وہ سر جو باعثِ تفریحِ اہلِ نار ہُوا

رسولؐ چومتے تھے جن لبوں کو ان پہ سلام
وہ لب کہ جن پہ سدا رہتا تھا خدا کا کلام
وہ جن کا آہ، یہ حسرت بھرا ہو انجام
چھڑی سے بید کی کھیلا کیا امیرِ شام لعہ

کل انبیاءؑ و رُسُلؑ کا سلام اُن پر ہو
نزولِ رحمتِ باری مُدام اُن پر ہو

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام اس پہ کہ جس کی بہنؑ ہوئی تشہیر

عدو نے جس کے حرم کو کیا ہے بے توقیر

برہنہ سر انہیں بلوے میں لے گئے بے پیر

امیرِ شام لعہ کا دربار و زینبؑ دلگیر

مخدراتؑ نے پشتوں پہ نیزے کھائے ہیں
ہمارے واسطے سارے یہ دکھ اٹھائے ہیں

رسن سے شانے جو باندھے گئے تھے اُن پہ سلام

وہ اک رسن میں جو بارہ گلے تھے اُن پہ سلام

ہجومِ عام میں جو سر کھلے تھے اُن پہ سلام

جو قیدِ ظلم میں در در پھرے تھے اُن پہ سلام

مخدراتؑ جو بازارِ شام میں آئیں
سلام اُن پہ جو دربارِ عام میں آئیں

Presented by://jafrilibrary.com/

ادیمَ وقتِ اجابت ہے، اب دعا کر لے
بُکا کا جوش ہے، دل کھول کے بُکا کر لے
درِ کریم ہے وا، عرضِ مُدّعا کر لے
بصدقِ دل، طلبِ مرضیٔ خدا کر لے

جُھکا دے سر کہ وِلائی یونہی جھکاتے ہیں
درِ کریم سے جو مانگتے ہیں پاتے ہیں

رُباعی خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ

کُفر دَر دِل، بر زُباں اللہ اکبر داشتن
دل میں کفر اور زبان پر اللہ اکبر رکھتے تھے
آلِ احمدؐ کُشتن و ھم حُبِّ حیدرؑ داشتن
آل محمدؐ کو قتل کرتے اور حیدرؑ سے محبت رکھتے تھے
مرا باور نہ آید ز روئے اعتقاد
مجھے یقین آتا نہیں اعتقاد کے لحاظ سے
حقِّ زہراؑ خُوردن و دینِ پیمبرؐ داشتن
زہراؑ کا حق کھایا اور پیغمبرؐ کا دین رکھتے تھے

Presented by://jafrilibrary.com/

غمگین آنکھوں کا نوحہ

مجرائی خلق میں ان آنکھوں نے کیا کیا دیکھا
راکبِ دوشِ نبیؐ خون میں غلطاں دیکھا
کہتی تھی زینبؑ مضطر کہ خدا خیر کرے
رات کو خواب میں عریاں سرِ زہراءؑ دیکھا
بے ردا خلق نے اُس بی بیؑ کے سر کو دیکھا
جس کی مادرؑ کا کسی نے نہ جنازہ دیکھا
ظلم اے مجرائی سجادؑ نے کیا کیا دیکھا
گھر لٹا قید ہوئے باپ کا لاشہ دیکھا
جا کے زینبؑ نے مدینہ میں کہا صغریٰؑ سے
کہوں کس منہ سے کہ پردیس میں کیا کیا دیکھا
میں نے دیکھا علمِ شاہؑ کو آلودۂ خوں
میں نے عباسؑ کو بے جاں لبِ دریا دیکھا
ایک گٹھڑی شہؑ دیں پشت پہ لائے اس میں
میں نے ٹکڑے ہوئے قاسمؑ کا سراپا دیکھا
ہائے کیں ہو نہ گئیں کور کہ اِن آنکھوں نے
قید خانے میں سکینہؑ کا جنازہ دیکھا
مَیں نے دیکھا علی اصغرؑ کا گلا خون میں تر
مَیں نے زخمی علی اکبرؑ کا کلیجہ دیکھا
صدمے کانٹوں کے، جفا طوق کی، ایذائے رسن
ایک بابا کے جدا ہونے سے کیا کیا دیکھا

Presented by://jafrilibrary.com/

نوحہ بیاد سکینہؑ

مجرائی شہہ نے کہا لاش پہ آنا زینبؑ
اور سکینہؑ کو ذرا ساتھ میں لانا زینبؑ
گر مجھے یاد کرے سونے کو اور ضد بھی کرے
اپنے سینے پہ سکینہؑ کو سلانا زینبؑ
شمر لعہ چھاتی پہ چڑھے ذبح کرے مجھ کو اگر
سر کھلے پیٹتی خیمے سے نہ آنا زینبؑ
اشقیا چھین کے لے جائیں اگر سر سے ردا
سر کے بالوں سے ہی منہ اپنا چھپانا زینبؑ
سرِ عباسؑ سے ہر دم یہی آتی تھی صدا
گر ملے پانی تو سکینہؑ کو پلانا زینبؑ
راستے میں تمہیں تھوڑا سا بھی پانی جو ملے
تپتی زنجیروں پہ عابدؑ کی گرانا زینبؑ
غیر کے کانوں میں آواز نہ جائے تیری
خطبہ بابا ہی کے لہجے میں سنانا زینبؑ
شام کے زنداں میں تنہائی سے گھبرائے گی
پاس زنداں ہی کے قبر اپنی بنانا زینبؑ

Presented by://jafrilibrary.com/

سلام

سہیل شاہ آف کراچی

دیکھ لُوں روضۂ شبیرؑ قضا سے پہلے
پاؤں بخشش کی سند روزِ جزا سے پہلے

اِس لیے نزع کے لمحات کا مشتاق ہے دِل
ہو گی مولاؑ سے ملاقات خُدا سے پہلے

رب نے تخلیق کیا پنجتنؑ پاک کا نُور
آگ سے، پانی سے، مٹی سے، ہوا سے پہلے

نازِل اِس واسطے تطہیر کی آیت تھی ہُوئی
کوئی مِصداق کہاں آلِ عباؑ سے پہلے

تُو نے معراج عطا کی ہے وفا کو غازیؑ
نام آتا ہے تیرا لفظِ وفا سے پہلے

اِختیارِ شہہ والاؑ تھا معافی دے دی
حُرؑ بری ہو گیا اقدامِ سزا سے پہلے

ہم اُسی شاہؑ کی گلیوں کے گداگر ہیں سہیلؔ
بھیک دیتا ہے جو سائل کو صدا سے پہلے

Presented by://jafrilibrary.com/

دل سوز مرثیہ

افسوس نبیؐ زادیوں کا شام میں جانا سجادؑ سے پوچھو
سر ننگے وہ ماں بہنوں کا دربار میں جانا سجادؑ سے پوچھو

چھپتی تھی نبیؐ زادی نبی زادی کے پیچھے ہائے کس شرم وحیا سے
اور شمرؑ کا ان بیبیوں کے نام بتانا سجادؑ سے پوچھو

بیٹھے ہوئے سب کرسیوں پر چھوٹے بڑے تھے سادات کھڑے تھے
سر طشت میں رکھا ہوا زینبؑ کو دکھانا سجادؑ سے پوچھو

سر حضرتِ مسلمؑ کا لٹکتا تھا جہاں پر وہاں شاہؑ کا سر
دُرّے ستم ایجاد کا اس وقت لگانا سجادؑ سے پوچھو

جب بالیِ سکینہؑ کو غسل دیتی تھی غسال تھا غم سے برا حال
اس ننھی سی میت پہ نشاں رسی کے پانا سجادؑ سے پوچھو

باندھے ہوئے رسیوں میں وہ بارہ گلے تھے اور سر بھی کھلے تھے
سر کاٹ کے شبیرؑ کا نیزے پہ چڑھانا، سجادؑ سے پوچھو

دل سوز کلام

عابدؑ سے یہ وطن میں کسی نے کیا کلام
گذرے کہاں زیادہ ظلم آپ پر امامؑ
حضرتؑ نے تین بار کہا الشّام الشّام الشّام

سر ننگے میرا کنبہ تھا اور گروہِ خاص و عام
حرموںؑ کا نام لے کے عدو شاد ہوتے تھے
بابؑا کا سر بھی روتا تھا اور ہم بھی روتے تھے

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعا

اے ربِّ جہاں پنجتنؑ پاک کے خالق
اس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابن مظاہر کی نظر دے

کم سِن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دُعاؤں کا اثر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولاؑ!
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

مولاؑ تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

جو دین کے کام آئے وہ اُولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مولاؑ! تجھے بیماری عابدؑ کی قسم ہے
بیمار کی راتوں کو شفا یاب سحر دے

جاتی ہے اگر جان تو بے شک چلی جائے
عباسؑ کے پرچم پہ مگر آنچ نہ آئے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

Presented by://jafrilibrary.com/

خرچ کرو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۙ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

(اے رسول) تم سے پوچھتے ہیں کہ ہم (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں (تو تم انہیں) جواب دو کہ تم اپنی نیک کمائی

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا

سے جو کچھ خرچ کرو تو وہ تمہارے ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پردیسیوں

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ (البقرہ:۲۱۵) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا

کا حق ہے اور تم کوئی سا نیک کام کرو پس بیشک اللہ ضرور جانتا ہے (لوگو) جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے کچھ

مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ (آل عمران:۹۲)

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے ہرگز نیکی کے درجہ پر فائز نہیں ہو سکتے اور تم کوئی سی چیز خرچ کرو اللہ تو اس کو ضرور جانتا ہے

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے جو مصیبت ان پر پڑی اسے جھیل گئے اور پابندی

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

سے نماز ادا کی اور جو کچھ ہم نے انہیں روزی دی تھی اس میں سے چھپا کر اور دکھلا کر (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور یہ لوگ برائی کو بھی

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ (الرعد:۲۲)

بھلائی سے دفع کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کی خوبی مخصوص ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

احسان کرو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَالۡجَارِ

اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار

ذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ وَمَا

پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے ہم مجلس اور پردیسیوں اور اپنے زرخرید

مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ﴿۳۶﴾

لونڈی غلام کے ساتھ احسان کرو بیشک اللہ اکڑ کر چلنے والوں اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا (النساء:۳۶)

وَلَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَالسَّعَۃِ اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا اُولِی الۡقُرۡبٰی

اور تم میں سے جو لوگ زیادہ دولت اور مقدور والے ہیں قرابتداروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

وَالۡمَسٰکِیۡنَ وَالۡمُہٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۖ وَلۡیَعۡفُوۡا وَلۡیَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ

ہجرت کرنیوالوں کو کچھ دینے (لینے) سے قسم نہ کھا بیٹھیں (النور:۲۲) جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی

اَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ (القصص:۷۷) مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِہَا ۚ (الانعام:۱۶۰)

اوروں کے ساتھ احسان کر جو شخص نیکی کرے گا تو اُس کو اُس کا دس گنا ثواب عطا ہوگا

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۶۹﴾

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر (ثواب) برباد نہیں کرتا (التوبہ:۱۲۰) اس میں شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا ساتھی ہے (العنکبوت:۶۹)

Presented by://jafrilibrary.com/

والدین سے نیکی کرو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ

اور تمہارے پروردگار نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ سے نیکی کرنا

اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں (اور کسی بات پر خفا ہوں) تو (خبردار ان کے جواب میں) اُف تک نہ کہنا اور نہ

تَنۡہَرۡہُمَا وَقُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَاخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

ان کو جھڑکنا اور (جو کچھ کہنا ہو تو) بہت ادب سے کہا کرو اور ان کے سامنے نیاز مندی سے خاکساری کا پہلو جھکائے رکھو (اور ان کے حق میں) دعا

مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾

کرو میرے پالنے والے جس طرح ان دونوں نے میرے بچپنے میں میری پرورش کی اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما (بنی اسرائیل: ۲۳۔۲۴)

وَاعۡبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا وَّبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا (النساء: ۳۶)

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو

وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ حُسۡنًا ؕ وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ اِحۡسٰنًا ؕ

اور ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو (العنکبوت: ۸) اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کا حکم دیا ہے (الاحقاف: ۱۵)

لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ ۟ قف وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا (البقرۃ: ۸۳)

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

Presented by://jafrilibrary.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم: ۴۱)

اے ہمارے پالنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

میرے رب ان پر رحم فرما جیسا انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی (بنی اسرائیل: ۲۴)

توجہ فرمایئے

یہ کتاب فقط عمل اور استفادہ کیلئے ہے اگر کوئی صاحب کسی وجہ سے استفادہ نہ فرما رہے ہوں تو ان پر شرعی طور پر لازم ہے کہ وہ اس نئی یا پرانی کتاب کو مسجد میں رکھ دیں یا کسی دوسرے برادر مؤمن کو جو شوقِ استفادہ رکھتے ہوں ہدیہ فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں (شکریہ)

سلطان محمود Q/14 گلبرگ II، لاہور: 54660

موبائل 0300-4411214

کتاب منگوانے کیلئے اپنا ایڈریس SMS کریں یا خط لکھیں

التماس سورۂ فاتحہ

ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تلاوت فرما کر اپنے مرحومین اور گذشتگان خانوادۂ سلطان محمود کیلئے ہدیہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (شکریہ)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ تو بخش دے تمام (مرحومین) مومنین و مومنات اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو

Presented by://jafrilibrary.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراہیم: ۴۱)

اے ہمارے پالنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو

حقوقِ والدین

(ڈاکٹر مسعود رضا خاکی)

حق یہ ہے کہ ماں باپ کا حق سب سے سوا ہے
ماں باپ کو دکھ دینا روا تھا نہ روا ہے
کہتے ہیں کہ یہ قولِ رسولِ دوسرا ہے
ناراض ہیں ماں باپ تو ناراض خدا ہے
ماں باپ کی صورت میں اک آیت ہے خدا کی
ماں باپ کی تعظیم عبادت ہے خدا کی
بچپن میں جب کوئی سہارا نہیں ہوتا
کچھ کہنے کا کچھ کرنے کا یارا نہیں ہوتا
کروٹ بھی بدلنے کا اجارا نہیں ہوتا
رونے کے سوا کوئی بھی چارا نہیں ہوتا
ایسے میں فریضہ یہ ادا کرتے ہیں ماں باپ
بچوں کے لئے جیتے ہوئے مرتے ہیں ماں باپ
خوش بخت ہے وہ جس کو ملا سایہ رحمت
اس سایہ رحمت میں ہے ایک مخزنِ الفت
عظمت بخدا ان کی دعاؤں کا اثر ہے
جنت جو زمیں پہ ہے وہ ماں باپ کا گھر ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

ماں باپ کی خدمت میں جو مصروف رہے گا
تقدیر کے ہاتھوں سے وہ ایذا نہ سہے گا
خوش بخت ہیں وہ لوگ جنہیں اس کا یقین ہے
ماں باپ کی خدمت کا صلہ خلد بریں ہے
ماں باپ ہیں زندہ تو غنیمت اے جانو
تعظیم کرو ان کی عبادت اے جانو
جس بات سے وہ شاد ہوں راحت اے جانو
خدمت کو کہیں وہ تو سعادت اے جانو
اصحاب کو تاکید پیمبرؐ تھی مسلسل
ماں باپ کی خدمات بجا لاؤ ہر اک پل
ناراض خدا ہو گا اگر ہوں گے یہ بے کل
ماں باپ کی دل جوئی شہادت سے ہے افضل
دنیا میں سکون دین میں عزت نہ ملے گی
ماں باپ کو دکھ دو گے تو جنت نہ ملے گی

ماں کی شان

ماں سے بڑھ کر کسی رشتے کی کوئی شان نہیں
ماں ہی مرکز ہے وگرنہ کوئی پہچان نہیں
حشر میں بھی تو ملک ماں سے کریں گے پہچان
ماں کے رشتے کے مقابل کسی میں جان نہیں

(نوازش علی شیخ)

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ہمارے پالنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور ایمانداروں کو تو جس دن حساب ہونے لگے (ابراہیم: ۴۱)

برائے ایصال ثواب و بلندی درجات

بشمول آباؤ اجداد و دیگر مؤمنین و مؤمنات بالخصوص شہدائے ملتِ جعفریہ اور مراجعین کرام کے لئے سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید کی تلاوت فرمادیں

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مؤمنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ الۡاَحۡیَآءِ مِنۡھُمۡ وَالۡاَمۡوَاتِ

اے معبود بخش دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَھُمۡ بِالۡخَیۡرَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بیشک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ہمارے پالنے والے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ اور ایمانداروں کو تو جس دن حساب ہونے لگے (ابراہیم: ۴۱)

برائے ایصال ثواب و بلندی درجات

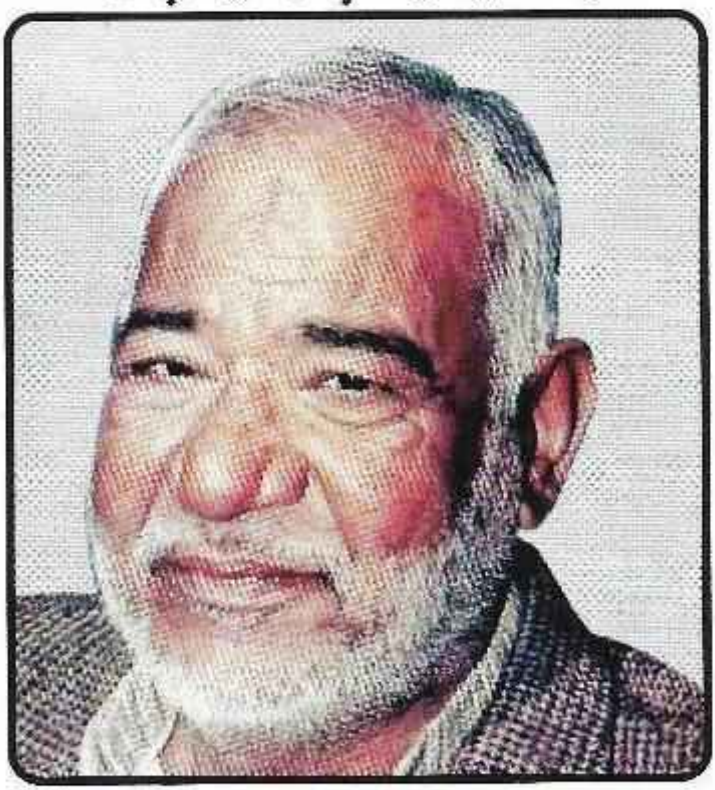

سلطان محمودؒ

تحریر و تحقیق: نوائے صالحین

یتیم و غریب پرور، شفیق مربّی، با اخلاق، وسیع القلب، سچا عزادار، خاشع نمازی اور بے مثال اُستاد

بشمول آباؤ اجداد و دیگر مؤمنین و مؤمنات بالخصوص شہدائے ملتِ جعفریہ

اور مراجعین کرام کے لئے سورۂ فاتحہ اور سورۂ توحید کی تلاوت فرمادیں

Presented by://jafrilibrary.com/

سورۃ الأعلی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۪ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

(اے رسول) اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز) کو پیدا کیا اور درست کیا

قَدَّرَ فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

اور جس نے (اسکا) اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتلائی اور جس نے (حیوانات کیلئے) چارا اُگایا پھر اسے خشک سیاہ

اَحْوٰى ۭ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ

رنگ کا کوڑا کرکٹ کر دیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولو گے ہی نہیں مگر جو اللہ چاہے (منسوخ کر دے) بیشک

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۭ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ

وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی اور ہم تم کو آسان طریقہ کی توفیق دینگے تو

نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۭ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ جائے گا اور بدبخت اس سے

الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

پہلوتہی کرے گا جو (قیامت میں) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا پھر نہ وہاں مرے ہی گا نہ جیے گا وہ یقینا

وَلَا يَحْيٰى ۭ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۭ﴿۱۵﴾

مراد دلی کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ﴿۱۷﴾ اِنَّ

مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو اور حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے

هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۭ﴿۱۹﴾

بیشک یہی بات اگلے صحیفوں ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

سورۃ المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

(اے رسولؐ) جب تمہارے پاس منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو اقرار کرتے ہیں کہ آپ یقیناً خدا کے رسول ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور خدا بھی جانتا ہے کہ آپ یقینی اس کے رسول ہیں مگر خدا ظاہر کیے دیتا ہے کہ یہ لوگ (اپنے اعتقاد کے لحاظ سے)

لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ ۚ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

ضرور جھوٹے ہیں ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے تو (اسی کے ذریعہ سے) لوگوں کو خدا کی راہ سے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

روکتے ہیں۔ بے شک یہ لوگ جو کام کرتے ہیں برے ہیں۔ یہ اس سبب سے کہ (ظاہر میں) ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَاِذَا

پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر گویا مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب تم ان کو

رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ

دیکھو گے تو (اتناسب اعضا کیوجہ سے) ان کا قدوقامت تمہیں بہت اچھا معلوم ہوگا اور اگر گفتگو کریں گے تو ایسی کہ

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ

تم توجہ سے سنو (مگر عقل سے خالی) گویا دیواروں سے لگائی ہوئی بیکار لکڑیاں ہیں ہر چیخ کی آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَ

ہی آپڑی یہ لوگ (تمہارے) دشمن ہیں تم ان سے بچے رہو خدا انہیں مار ڈالے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے واسطے مغفرت کی دعا کریں تو وہ لوگ اپنے

Presented by://jafrilibrary.com/

وَرَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

سر پھیر لیتے ہیں اور تم انکو دیکھو گے کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں تم ان کی مغفرت کی

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

دعا مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے۔ کیونکہ خدا تو انہیں ہرگز بخشے گا نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ

خدا تو ہرگز بدکاروں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ۔ یہ وہی لوگ تو ہیں جو (انصار سے)

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ

کہتے ہیں کہ جو (مہاجرین) رسول خدا کے پاس رہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ لوگ خود

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَفْقَهُوْنَ ۝۷

تتر بتر ہو جائیں حالانکہ سارے آسمان اور زمین کے خزانے خدا ہی کے پاس ہیں مگر منافقین نہیں سمجھتے۔

یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَی الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

یہ لوگ تو کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت دار لوگ (خود) ذلیل کر کے (رسول) کو ضرور

الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ

باہر کر دیں گے حالانکہ عزت تو خاص خدا اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے مگر منافقین

لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۸ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ

نہیں جانتے اے ایماندارو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کرے

اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے

الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ

(راہ خدا میں) خرچ کر ڈالو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اس کی نوبت نہ آئے کہ)

Presented by://jafrilibrary.com/

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

کہنے لگے کہ پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سے مہلت اور کیوں نہ دی تا کہ خیرات کرتا

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ

اور نیکو کاروں سے ہو جاتا اور جب کسی کو موت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز

اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١ ع

مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے

سورہ الجمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ پاک ذات

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا

غالب حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی سے ایک رسول (محمدؐ) بھیجا

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ ۙ

اور حکمت کی باتیں سکھاتے ہیں اگرچہ اس سے پہلے تو یہ لوگ صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

اور ان میں سے ان لوگوں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تو بڑے فضل (و کرم) کا

Presented by://jafrilibrary.com/

الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر توریت لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار) کو نہ اٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لادی ہوں جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا بری مثال ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک

الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

نہیں پہنچایا کرتا (اے رسولؐ) تم کہہ دو اے یہودیو اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم ہی

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو موت کی

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

تمنا کرو اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

اور اللہ تو ظالموں کو جانتا ہے (اے رسولؐ) تم کہو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

وہ تو ضرور تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

پس جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا اے ایماندارو جب جمعہ کے دن

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ

نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو (خریدو)

Presented by://jafrilibrary.com/

اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹

فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور اللہ کے

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰

فضل سے (اپنی روزی کی) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تا کہ تم دلی مرادیں پاؤ

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا ۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ

اور (ان کی حالت تو یہ ہے) جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں تم کو

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ

کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشا اور سودے سے کہیں بہتر ہے

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱ ع

اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

رباعی از ابو محسن امدی جنگی امیری

کفر در دل، بر زباں اللہ اکبر داشتن
آلِ احمدؐ گشتن و ہم حبِ حیدرؑ داشتن
مرا باور نہ آید ز روئے اعتقاد
حق زہراؑ خوردن و دینِ پیمبرؐ داشتن

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے توسل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے رحمت

الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَآ اَبَا الْقَاسِمِ

والے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے اے ابو القاسم!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَۃِ یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ کے رسول اے رحمتوں کے امام! اے ہمارے سیّد و مولا!

اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ

ہم آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور آپ

وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَاوَجِیْھًا عِنْدَ

کے آگے اپنی حاجتوں کو پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب

اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ

عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے! اے ابو الحسن اے

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی

امیر المؤمنین اے علی ابن ابی طالب اے مخلوق پر اللہ کی

خَلْقِہٖ یَاسَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش

Presented by://jafrilibrary.com/

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے!

يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے فاطمۃ زہرا! اے محمدؐ کی صاحبزادی اے رسول کی آنکھوں کی

الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا

ٹھنڈک اے ہماری سردار و مخدومہ! ہم آپ کی طرف متوجہ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ

اور آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِىْ

آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

ہماری سفارش فرمایئے! اے ابو محمد! اے حسن بن علی اے

الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

مجتبیٰ! اے فرزندِ رسول اللہ اے مخلوق پر اللہ کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت ہماری اللہ سے سفارش فرمایئے!

Presented by://jafrilibrary.com/

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَاحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ

اے ابو عبداللہ اے حسین بن علی اے شہید

الْمَظْلُوْمُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

مظلوم اے فرزند رسول اللہ اے مخلوق پر اللہ کی حجت

يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ

اے ابو الحسن اے علی بن حسین! اے زین

الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَادُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

العابدین اے سجاد اے فرزند رسول اللہ!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا

اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے

Presented by://jafrilibrary.com/

دُعائے توسل

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَاجَعْفَرٍ يَامُحَمَّدَ

نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے اے ابو جعفر! اے محمد

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ

بن علی اے باقر اے فرزند رسول اللہ اے مخلوق پر

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اللہ کی حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے

عِنْدَاللّٰهِ يَا اَبَاعَبْدِاللّٰهِ يَاجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا

ہماری سفارش فرمایئے اے ابو عبداللہ اے جعفر بن محمد اے

الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

صادق اے فرزند رسول اللہ! اے مخلوق پر اللہ کی

خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَاللّٰهِ

سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

Presented by://jafrilibrary.com/

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَامُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَابْنَ رَسُوْلِ

اے ابو الحسن اے موسیٰ بن جعفر اے فرزند رسول

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اللہ اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے سید و مولا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت!

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَاللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى

اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے اے ابو الحسن اے علی بن موسیٰ

اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

الرضا اے فرزند رسول اللہ اے مخلوق پر اللہ

خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

کی حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی

حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَاللّٰهِ

درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَبْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْجَوَادُ يَابْنَ

اے ابو جعفر اے محمد بن علی جواد (تقی) اے فرزند

Presented by://jafrilibrary.com/

رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا

رسول اللہ اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے سیّد

وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ومولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلب گار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا

اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

نزدیک صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے اے ابو الحسن اے علی

بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىُ النَّقِيُّ يَابْنَ رَسُوْلِ

بن محمد اے ہادی تقی اے فرزند رسول اللہ

اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے سیّد و مولا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ

حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَاحَسَنَ

صاحب عزت! اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے اے ابو محمد اے حسن

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْعَسْكَرِىُّ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بن علی اے عسکری اے فرزند رسول اللہ

Presented by://jafrilibrary.com/

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے مخلوق پر اللہ کی حجت اے ہمارے سیّد و مولا ہم آپ کی طرف متوجہ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ کی شفاعت کے طلبگار اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

پیش کر کے اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہیں اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت

عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے اے حسن (عسکری) کے وصی اور خلف (صالح) حجت

الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے قائم منتظر اے فرزند رسول اللہ اے مخلوق پر اللہ کی

خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

حجت اے ہمارے سیّد و مولا! ہم آپ کی طرف متوجہ آپ کی شفاعت کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ کو اللہ کے حضور میں وسیلہ بنا کر اور اپنی حاجتوں کو آپ کے آگے پیش کر کے

حَاجَاتِنَا يَاوَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ سے سفارش کی درخواست کرتے ہے اے اللہ کے نزدیک صاحب عزت اللہ سے ہماری سفارش فرمایئے

دعائے توسل کے بعد بحق چہاردہ معصومینؑ اپنی حاجات اللہ تعالیٰ سے طلب کرے اور اس کے

کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَاسَادَاتِىْ وَمَوَالِىَّ اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَعُدَّتِىْ

اے ہمارے آقاؤ اور اے ہمارے سردارو! آپ ہی سے ہم نے تمام امیدیں باندھ رکھی ہیں اے ہماری حیات

لے اس جملہ پر کھڑا ہو کر پڑھے

Presented by://jafrilibrary.com/

لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى

وکائنات کے رہنماؤ اور میرے فقر کے دنوں کا ذخیرہ! اے ہماری بے مائیگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو

اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ

وسیلہ بنایا ہے اور آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے آپ اللہ کی بارگاہ میں ہماری شفاعت

اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ

کر دیجئے اور اللہ سے ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجئے کیونکہ آپ ہی ہمیں اللہ سے

وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْا النَّجَاةَ

نجات دلانے کا ذریعہ ہیں اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم اللہ سے رستگاری کی توقع رکھتے ہیں ہم

مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِيْ يَاسَادَاتِيْ

نے آپ سے اللہ کے نزدیک آس لگائی ہے مایوس نہ ہونے دیجئے گا اے ہمارے سردارو

يَااَوْلِيَآءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ

اے اللہ کے دوستو! تم سب پر اس کا درود و سلام اور تم پر ستم ڈھانے

اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

والے تمام دشمنانِ الٰہی پر شروع سے آخیر تک اللہ کی لعنت ہو

اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ایسا ہی ہو اے عالمین کے پالنے والے

فرمان امام محمد تقیؑ

جو بغیر علم کے عمل کرے گا وہ اصلاح کرنے سے زیادہ تباہی مچائے گا

بحار الانوار، ج ۷۸، ص ۳۶۴

Presented by://jafrilibrary.com/

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ (آل عمران: ۱۱۴)

اور نیک کاموں میں دوسروں سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں

کتاب مستطاب

نوائے صالحین

مع اضافہ جات

منتخب قرآنی سورتیں

مستند تعقیبات نماز

مجرب دعائیں واعمال

مؤثر عملیات واذکار

احکام وصیت

سلطان محمود

طبع دہم تعداد 15000 مئی 2017ء

Presented by://jafrilibrary.com/

كَلَامُ الْاِمَامِ اِمَامُ الْكَلَامِ

❁ اَلنُّصْحُ بَيْنَ الْمَلَاءِ تَقْرِيْعٌ (تجلیاتِ حکمت ۴۷۲)

نصیحت اُس شخص کیلئے ہوتی ہے جو اُسے قبول کرتا ہے۔

❁ شَرُّ الْاَوْلَادِ الْعَاقُ (تجلیاتِ حکمت ۴۹۸)

اولاد میں سب سے برے وہ ہیں جو والدین کو اذیت دیں۔

❁ وَلَدٌ عُقُوْقٌ مُحِنَةٌ وَّشُؤْمٌ (تجلیاتِ حکمت ۴۹۹)

نافرمان اور اذیت رساں بیٹا رنج و نحوست ہوتا ہے۔

❁ اَلْخِيَانَةُ اَخُو الْكِذْبِ (خیانت اور جھوٹ میں برادری ہے) (تجلیاتِ حکمت ۱۷۳)

❁ اَلْخِيَانَةُ رَأْسُ النِّفَاقِ (خیانت نفاق میں سرفہرست ہے) (تجلیاتِ حکمت ۱۷۳)

❁ لَا تَجْتَمِعُ الْخِيَانَةُ وَالْاُخُوَّةُ (خیانت اور اخوت کبھی اکٹھا نہیں ہوسکتیں) (تجلیاتِ حکمت ۱۷۴)

❁ مَنْ كَثُرَ خُرَقُهٗ اِسْتَرْذَلَ (جس کی سخت گیری بڑھ جاتی ہے وہ ذلیل ہوتا ہے) (تجلیاتِ حکمت ۱۲۶)

❁ لَا حَيَاءَ لِحَرِيْصٍ (حریص کے پاس شرم و حیا نہیں ہوتی) (تجلیاتِ حکمت ۱۳۱)

❁ اَلْخُصُوْمَةُ تَمْحَقُ الدِّيْنَ (دشمنی دین کو برباد کر دیتی ہے) (تجلیاتِ حکمت ۱۶۷)

❁ اَلْاَمَانَةُ تُؤَدِّيْ اِلَى الصِّدْقِ (امانت داری انسان کو صداقت کی طرف لے جاتی ہے) (تجلیاتِ حکمت ۴۵)

❁ حُلُوْلُ النِّقَمِ فِيْ قَطِيْعَةِ الرَّحِمِ (تجلیاتِ حکمت ۵۴)

رشتہ داروں سے الگ ہو کے رہنا بلاؤں میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔

❁ اَللَّجَاجُ يَكْبُوْا بِرَاكِبِهٖ وَيَنْبُوْا بِصَاحِبِهٖ (تجلیاتِ حکمت ۴۱۸)

ہٹ دھرمی اپنے سوار کو پھینک کر اوندھے منہ گرا دیتی ہے۔

Presented by://jafrilibrary.com/

❁ اَحْذَرْ دَمْعَةَ الْمُؤْمِنِ فِي السَّحَرِ فَاِنَّهَا تَقْصِفُ مَنْ دَمَعَهَا وَتُطْفِئُ

صبح کے وقت مؤمن کے آنسوؤں سے ڈرو کیونکہ یہ اپنے رلانے والوں کو برباد کر دیتے ہیں اور یہ (ان آنسوؤں کے ذریعے) جس

بُحُوْرَ النِّيْرَانِ عَمَّنْ دَعَابِهَا (تجلیاتِ حکمت ۱۸۰)

کے لئے دعا کرتے ہیں اس (پر اللہ کے) غضب کے آتشیں دریا کو خاموش کر دیتے ہیں

❁ اِيَّاكُمْ وَالْمِرَاءَ وَالْخُصُوْمَةَ فَاِنَّهُمَا يُمْرِضَانِ الْقَلْبَ وَيُنْبِتُ

کٹ حجتی اور لڑائی سے دور رہو کیونکہ یہ دونوں دل کو مریض کر دیتے ہیں اور اسی کے سبب

عَلَيْهِمَا النِّفَاقَ (تجلیاتِ حکمت ۴۲۹)

نفاق پیدا ہوتا ہے

❁ اَقْرَبُ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَقْوَلُهُمْ لِلْحَقِّ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُمْ

اللہ کے نزدیک مقرب ترین بندہ وہ ہے جو سب سے زیادہ حق کیلئے بولے بھلے ہی وہ اسکے خلاف ہی کیوں نہ ہو

بِهٖ وَاِنْ كَانَ فِيْهِ كُرْهُهٗ (تجلیاتِ حکمت ۱۴۶)

اور سب سے زیادہ اس پر عمل پیرا ہو بھلے وہ اسے ناپسند ہو۔

❁ وَقِيْلَ لَهٗ عليه السلام: مَا التَّوْبَةُ النُّصُوْحُ؟ فَقَالَ عليه السلام نَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاسْتِغْفَارٌ

آپ سے سوال کیا گیا کہ "توبۃ النصوح" کیا ہے؟ "آپ نے فرمایا۔" دل سے ندامت، زبان سے استغفار

بِاللِّسَانِ وَعَقْدٌ عَلٰى اَنْ لَّا يَعُوْدَ (تجلیاتِ حکمت ۹۲)

اور دوبارہ نہ کرنے کا عزم۔"

❁ ثَلَاثٌ لَّا يَسْتَحْيٖ مِنْهُنَّ خِدْمَةُ الرَّجُلِ ضَيْفَهٗ وَقِيَامُهٗ عَنْ مَجْلِسِهٖ

تین چیزوں میں شرمایا نہیں جاتا انسان کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا اور انسان کا اپنے باپ اور استاد کیلئے

لِاَبِيْهٖ وَمُعَلِّمِهٖ وَطَلَبُ الْحَقِّ وَاِنْ قَلَّ (تجلیاتِ حکمت ۲۹۳)

اپنی جگہ سے اُٹھنا اور اپنا حق مانگنا بھلے وہ کم ہی کیوں نہ ہو

Presented by://jafrilibrary.com/

نمازیوں کے اوصاف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ ﴿۴۳﴾ (البقرہ:۴۳)

اور پابندی سے نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ صَلَاتِہِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ (المؤمنون:۱۔۲)

البتہ وہ ایمان لانے والے رستگار ہوئے جو اپنی نمازوں میں (اللہ کے سامنے) گڑگڑاتے ہیں

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ (البقرہ:۳)

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور (پابندی سے) نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِیۡنَ فِیۡۤ اَمۡوَالِہِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۲۴﴾

اپنی نماز کا التزام رکھتے ہیں اور جن کے مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کیلئے حصہ ہے (المعارج:۲۳تا۲۴)

کَانُوۡا قَلِیۡلًا مِّنَ الَّیۡلِ مَا یَہۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالۡاَسۡحَارِ ہُمۡ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

رات کو بہت کم سوتے ہیں اور پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں (الذاریات:۱۷تا۱۸)

وَالَّذِیۡنَ یَبِیۡتُوۡنَ لِرَبِّہِمۡ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَاۡمُرۡ اَہۡلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَیۡہَا ؕ

اور وہ لوگ اپنے پروردگار کے واسطے سجدہ اور قیام میں رات کاٹ دیتے ہیں (الفرقان:۶۴) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور تم خود بھی اسکے پابند رہو (طٰہٰ:۱۳۲)

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّہِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھتے ہیں (المعارج ۳۲) اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں (المعارج ۲۷)

اَلصّٰبِرِیۡنَ وَالصّٰدِقِیۡنَ وَالۡقٰنِتِیۡنَ وَالۡمُنۡفِقِیۡنَ وَالۡمُسۡتَغۡفِرِیۡنَ بِالۡاَسۡحَارِ ﴿۱۷﴾ (آل عمران:۱۷)

وہ صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے ہیں اور عبادت میں لگے رہتے ہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اوقات سحر میں اللہ سے معافی مانگتے ہیں

بلاوا فقط نماز کے لئے ہے

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
☆	**باب تلاوت**	☆	۱۸	برائے دردسر وسورۂ قدر	۲۳
۱	نوائے قرآن	۱	۱۹	فضیلت وسورۂ کوثر وآنکھوں کی تکلیف کیلئے	۲۴
۲	مؤمنین کی صفات	۴	۲۰	شدید پریشانی کیلئے وآیات اسم اعظم	۲۴
۳	مؤمنین کیلئے انعامات	۶	۲۱	سورۂ حدید کی آیات	۲۵
۴	تقویٰ کے متعلق	۷	۲۲	سورۂ حشر کی آیات	۲۶
۵	متقین کی صفات	۸	۲۳	فضیلت وسورۂ نصر، وظیفہ برائے فتحیابی	۲۷
۶	تقویٰ کے فوائد	۹	۲۴	فضیلت وسورۂ عصر فضیلت وسورۂ قریش	۲۸
۷	احکام انصاف	۱۰	۲۵	فضیلت سورۂ فیل وعمل برائے افسران	۲۹
۸	احکام معاشرت	۱۱	۲۶	سورۂ فیل وفضیلت وسورۂ لہب	۳۰
۹	فضیلت سورۂ فاتحہ	۱۴	۲۷	فضیلت وسورۂ ہمزہ	۳۱
۱۰	سورۂ فاتحہ وفضیلت وسورۂ کافرون	۱۸	۲۸	عمل سورۂ ہمزہ وعمل برائے رزق	۳۲
۱۱	فضیلت سورۂ اخلاص	۱۶	۲۹	فضیلت وسورۂ تکاثر وفضیلت سورۂ زلزال	۳۳
۱۲	سورۂ اخلاص وفضیلت معوذتین	۱۷	۳۰	سورۂ زلزال وعمل برائے طلب خیر	۳۴
۱۳	سورۂ فلق، سورۂ والناس وبرائے نظر بد	۱۸	۳۱	فضیلت وسورۂ عادیات	۳۵
۱۴	برائے رفع دشمنان ومکر وفریب سے بچنے کیلئے	۱۹	۳۲	فضیلت سورۂ قارعہ وعمل برائے محبت	۳۶
۱۵	فضیلت آیت الکرسی	۲۰	۳۳	سورۂ قارعہ وطلب مغفرت	۳۷
۱۶	آیت الکرسی	۲۱	۳۴	فضیلت وسورۂ تین وفضیلت سورۂ الضحیٰ	۳۸
۱۷	فضیلت وسورۂ ماعون وفضیلت سورۂ قدر	۲۲	۳۵	سورۂ والضحیٰ وعمل برائے مشکلات	۳۹

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۳۶	فضیلت وسورۂ دہر	۴۰
۳۷	فضیلت وسورۂ مزمل	۴۳
۳۸	فضیلت وسورۂ نباء	۴۵
۳۹	فضیلت سورۂ یٰسین	۴۷
۴۰	منتخب آیات سورۂ یٰسین برائے شفاء	۴۸
۴۱	عمل برائے حاجات وتسخیر	۴۹
۴۲	سورۂ یٰسین	۵۰
۴۳	فضیلت سورۂ رحمٰن	۵۷
۴۴	سورۂ رحمٰن	۵۸
۴۵	فضیلت سورۂ ملک	۶۲
۴۶	سورۂ ملک	۶۳
۴۷	فضیلت سورۂ واقعہ وچلہ برائے مشکلات	۶۶
۴۸	سورۂ واقعہ	۶۷
۴۹	فضیلت وآیات چہل قاف	۷۱
۵۰	فضیلت وآیات قطب	۷۳
۵۱	برائے اصلاح اولاد	۷۴
۵۲	خزانۂ الٰہی (آیات سورۂ حج)	۷۵
۵۳	سورۂ حج کی آیات	۷۶
۵۴	فضیلت آیات نجات	۷۷
۵۵	بارہ آیات نجات	۷۸
۵۶	ماشاء اللہ کی برکت سے حج	۷۹
۵۷	فضیلت وآیاتِ ہفت ہیکل	۸۰
۵۸	فضیلت وآیات تہلیلات	۸۲
۵۹	فضیلت منزل	۸۸
۶۰	منزل	۸۹
۶۱	ایمان کی کونپل	۹۶
۶۲	سجدۂ قرآن مجید	۹۷
۶۳	دعائے سجدہ ودعائے ختم القرآن	۹۸
۶۴	رموز اوقاف قرآن	۹۹
☆	**باب نماز**	☆
۶۵	اہمیت نماز	۱۰۱
۶۶	فضیلت نماز (اقوال معصومین کی نظر میں)	۱۰۲
۶۷	اوقاتِ نماز	۱۰۳
۶۸	تارک الصلوٰۃ ونماز توبہ	۱۰۴
۶۹	واجب غسل وغسل جنابت	۱۰۵
۷۰	مستحب غسل	۱۰۶
۷۱	تیمم	۱۰۷
۷۲	قابل غور مسائل	۱۰۸

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۷۳	باب النیات	۱۱۱	۹۳	فضیلت وسورۂ قدر ورحمت محمدیؐ	۱۳۷
۷۴	پنجگانہ واجب نمازیں	۱۱۳	۹۴	تعقیباتِ نماز مغرب	۱۳۸
۷۵	ایام ہفتہ کی مستحب نمازیں	۱۱۳	۹۵	حسنۂ دنیا وآخرت	۱۳۸
۷۶	فضائل تسبیح فاطمۃ الزہراؑ	۱۱۵	۹۶	ذکر خیر وکثیر ومکر وفریب سے بچنے کیلئے	۱۳۹
۷۷	وظائف اسرار الٰہی	۱۱۶	۹۷	وظیفہ الٰہی ومعظمہ صلوات	۱۴۰
۷۸	دعائے ہزارہ وعجیب الانعام تسبیح	۱۱۷	۹۸	حصارِ عظیم وزلزلہ سے حفاظت کیلئے	۱۴۱
۷۹	تعقیباتِ نماز صبح	۱۱۸	۹۹	جواہرات دعائے کمیل	۱۴۳
۸۰	دعائے مجرب	۱۲۰	۱۰۰	تعقیباتِ نماز عشاء	۱۴۷
۸۱	دعائے بخشش	۱۲۱	۱۰۱	آیات طلب مغفرت	۱۴۷
۸۲	آیت الکرسی	۱۲۲	۱۰۲	دعائے ہزارہ	۱۴۸
۸۳	وظائف شفائے قلب	۱۲۳	۱۰۳	فضیلت وسورۂ اخلاص وبرائے حفاظت	۱۵۱
۸۴	آیات تلاوتِ ربنا	۱۲۴	۱۰۴	نمازِ صبح کی قضاء سے بچنے کا طریقہ	۱۵۲
۸۵	دعائے گنج العرش	۱۲۶	۱۰۵	درود تنجینا	۱۵۳
۸۶	برائے حافظہ ومحیر العقول تسبیح	۱۲۷	۱۰۶	دعائے قبولیت نماز ودعائے معرفت	۱۵۴
۸۷	تقیباتِ نماز ظہر	۱۲۸	۱۰۷	دعائے اسم اعظم وتسبیح جبرائیل	۱۵۵
۸۸	سورۂ حدید کی آیات	۱۳۲	۱۰۸	دعائے حاجات	۱۵۶
۸۹	آیات اسم اعظم وآیات سورۂ حشر	۱۳۳	۱۰۹	دعائے فرج ومناجات امیر المؤمنین	۱۵۷
۹۰	تعقیباتِ نماز عصر	۱۳۴	۱۱۰	دعائے مستجاب ودعائے حفاظت	۱۵۸
۹۱	استغفار وعمل حلال مشکلات	۱۳۵	۱۱۱	دعائے مغفرت	۱۵۹
۹۲	تسبیح اسمائے حسنیٰ وجلالی تسبیح	۱۳۶	۱۱۲	دعائے حفظِ ایمان وسرچشمہ ایمان	۱۶۰

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱۱۳	دعائے قنوت	۱۶۱	۱۳۱	فضیلت وزیارتِ وارث	۱۸۰
۱۱۴	نماز کے آخری سجدہ کی دعائیں وسجدہ شکر	۱۶۲	۱۳۲	مختصر زیارتِ امام حسینؑ	۱۸۲
۱۱۵	زیارتِ حضرت رسول اکرمؐ	۱۶۳	۱۳۳	اقتباس زیارتِ ناحیہ	۱۸۲
۱۱۶	زیارتِ حضرت امام حسینؑ	۱۶۳	۱۳۴	زیارتِ حضرت علی اکبرؑ	۱۸۳
۱۱۷	فضیلت وزیارت امام علی رضاؑ	۱۶۴	۱۳۵	زیارتِ حضرت عباسؑ	۱۸۳
۱۱۸	زیارتِ امام زمانہؑ وتوسل بحضور امام	۱۶۵	۱۳۶	زیارت جمیع شہدائے کربلا وعظیم عہدہ	۱۸۴
۱۱۹	دعائے کافی الکافی	۱۶۵	۱۳۷	اعمال روز جمعۃ المبارک	۱۸۵
۱۲۰	فضیلت ونمازِ تہجد	۱۶۶	۱۳۸	آداب خطباتِ جمعہ	۱۸۷
۱۲۱	ختم پڑھنے کا طریقہ	۱۶۷	۱۳۹	نیت نمازِ جمعہ ودعائے روزِ جمعہ	۱۸۸
۱۲۲	احکام حقوق والدین	۱۶۸	۱۴۰	فضیلت صلوات بروزِ جمعہ	۱۸۹
۱۲۳	نماز مغفرت والدین	۱۶۹	۱۴۱	نورانی ہدیہ وکثیر الثواب صلوات	۱۸۹
۱۲۴	دعا برائے مرحومین	۱۶۹	۱۴۲	بہشتی صلوات برائے بخشش ومجرب عمل	۱۹۰
۱۲۵	فضیلت ونمازِ وحشت قبر	۱۷۰	۱۴۳	نمازِ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۹۱
۱۲۶	اعمال شب جمعہ ودعائے مغفرت	۱۷۱	۱۴۴	حصارِ نبویؐ ودعائے رحمۃ للعالمین	۱۹۲
۱۲۷	فضیلتِ صلوات	۱۷۲	۱۴۵	نماز حضرت امیر المؤمنینؑ وتوسل	۱۹۳
۱۲۸	عمل برائے حاجات	۱۷۳	۱۴۶	نمازِ حضرت فاطمہؑ واستغاثہ	۱۹۴
۱۲۹	دعائے عظیم الشان شب جمعہ	۱۷۴	۱۴۷	نماز امام زمانہ واستغاثہ وعریضہ	۱۹۵
۱۳۰	حدیث کساء	۱۷۵	۱۴۸	فضیلت ودعائے فرج	۱۹۶

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱۴۹	نمازِ غفیلہ	۱۹۷	۱۶۶	دعا کے آداب وشرائط	۲۱۴
۱۵۰	نماز کن فیکون	۱۹۸	۱۶۷	استجابت دعا کے متعلقات	۲۱۵
۱۵۱	نماز حضرت جعفرِ طیارؑ	۱۹۹	۱۶۸	دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات	۲۱۶
۱۵۲	نمازِ تسبیح وخوف ومغفرت	۲۰۱	۱۶۹	گناہوں کے متعلقات	۲۱۷
۱۵۳	نمازِ حاجت	۲۰۲	۱۷۰	گناہوں کے نتائج	۲۱۷
۱۵۴	نمازِ توسّل وبرائے زیادتیٔ رزق	۲۰۳	۱۷۱	جس کے بعد انسان پچھتاتا ہے	۲۱۸
۱۵۵	استغاثہ بحضور فاطمہؑ	۲۰۴	۱۷۲	جو اللہ کو ناراض کرتے ہیں	۲۱۸
۱۵۶	اسرارِ قضائے حاجت	۲۰۴	۱۷۳	جو قسمت کو خراب کرتے ہیں	۲۱۸
۱۵۷	حرزِ فاطمۃ الزہراءؑ	۲۰۴	۱۷۴	جو بلاؤں کو نازل کرتے ہیں	۲۱۸
۱۵۸	نمازِ آیات	۲۰۵	۱۷۵	جن سے دشمن غالب آجاتا ہے	۲۱۸
۱۵۹	مختصر نمازِ آیات	۲۰۶	۱۷۶	جو موت کو جلدی لاتے ہیں	۲۱۸
۱۶۰	نقشہ شکیاتِ نماز	۲۰۷	۱۷۷	جو امید کو توڑ دیتے ہیں	۲۱۹
۱۶۱	طریقہ نمازِ احتیاط	۲۰۸	۱۷۸	جو بے وقعت کر دیتے ہیں	۲۱۹
۱۶۲	سجدۂ سہو کا بیان وطریقہ	۲۰۹	۱۷۹	جو عیب ظاہر کرتے ہیں	۲۱۹
۱۶۳	تعین سمت کعبہ	۲۰۹	۱۸۰	جن کی وجہ سے دُعا رد ہوتی ہے	۲۱۹
☆	**بابِ دعا**	☆	۱۸۱	جو بارش روک لیتے ہیں	۲۱۹
۱۶۴	فلسفہ دُعا	۲۱۰	۱۸۲	جو فشارِ قبر کا موجب ہیں	۲۱۹
۱۶۵	احکام دعا قرآن مجید کی روشنی میں	۲۱۳	۱۸۳	انبیاء علیہم السّلام کی قرآنی دعائیں	۲۲۰

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱۸۴	روز جمعرات ودعائے روزِ جمعرات	۲۲۱	۲۰۲	اغوا شدہ کی بازیابی کیلئے	۲۳۸
۱۸۵	روز جمعہ ودعائے روز جمعہ	۲۲۲	۲۰۳	دعائے اویس قرنیؓ	۲۳۹
۱۸۶	روز ہفتہ ودعائے روز ہفتہ	۲۲۴	۲۰۴	انمول تسبیح ودانت درد کیلئے	۲۳۹
۱۸۷	روز اتوار ودعائے روز اتوار	۲۲۵	۲۰۵	دعائے مناجات	۲۴۰
۱۸۸	روز سوموار ودعائے روز سوموار	۲۲۶	۲۰۶	دعائے ابوذر غفاریؓ	۲۴۰
۱۸۹	روز منگل ودعائے روز منگل	۲۲۸	۲۰۷	دعائے اکسیر	۲۴۱
۱۹۰	روز بدھ ودعائے روز بدھ	۲۲۹	۲۰۸	دعائے استقامت ایمان	۲۴۱
۱۹۱	دعائے طلب مقصود	۲۳۰	۲۰۹	دعائے اسم اعظم	۲۴۲
۱۹۲	اقتباس دعائے یستشیر	۲۳۱	۲۱۰	دعائے وسیلہ	۲۴۲
۱۹۳	دعائے بسم اللہ وباللہ	۲۳۲	۲۱۱	دعائے تسخیر اعداء	۲۴۳
۱۹۴	دعائے حفاظت نفس وچار فائدے	۲۳۳	۲۱۲	دعائے حرز عظیم وبرائے مقہوری دشمن	۲۴۴
۱۹۵	دعائے امام حسینؑ	۲۳۴	۲۱۳	دعائے کیمیاء اسم اعظم	۲۴۵
۱۹۶	دعائے مقاتل بن سلیمان	۲۳۵	۲۱۴	دعائے اسمائے حسنیٰ	۲۴۵
۱۹۷	عارفانہ کلام	۲۳۵	۲۱۵	دعائے حجاب عظیم ودعائے اسم اعظم	۲۴۶
۱۹۸	دعائے صباح ومسی	۲۳۶	۲۱۶	دعائے یوشع بن نونؑ	۲۴۷
۱۹۹	دعا برائے دیار غیر	۲۳۶	۲۱۷	حفاظت از دھماکہ ودعائے امان	۲۴۷
۲۰۰	فضیلت ودعائے عجیب التاثیر	۲۳۷	۲۱۸	دعائے سبحان	۲۴۸
۲۰۱	دعائے حضرت یوسفؑ	۲۳۸	۲۱۹	دعائے سلمان فارسیؓ	۲۴۸

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
☆	**باب اعمال**	☆	۲۳۸	منتخب عملیات شب نیمہ شعبان	۲۶۰
۲۲۰	دعائے رویت ہلال و ماہانہ جدول	۲۴۹	۲۳۹	اعمال ماہِ رمضان	۲۶۱
۲۲۱	نمازِ اوّل ماہ	۲۵۰	۲۴۰	احکامِ روزہ	۲۶۲
۲۲۳	اعمال شب عاشور	۲۵۱	۲۴۱	نیت و مبطلات روزہ	۲۶۲
۲۲۴	فضیلت و مختصر زیارت امام حسینؑ	۲۵۱	۲۴۲	مکروہاتِ روزہ و دعائے افطار	۲۶۲
۲۲۵	اعمال روزِ عاشور و خاص عمل	۲۵۲	۲۴۳	دعائے ماہِ رمضان	۲۶۳
۲۲۶	اعمال و دعائے ماہ صفر	۲۵۳	۲۴۴	قناعت میں نجات	۲۶۳
۲۲۷	گیارہ سال عمر بڑھے	۲۵۳	۲۴۵	دعا ہر شب رمضان	۲۶۴
۲۲۸	اعمال ربیع الاوّل و اعمال ربیع الثانی	۲۵۴	۲۴۶	دعائے آخر جمعہ رمضان	۲۶۴
۲۲۹	اعمال جمادی الاوّل و جمادی الثانی	۲۵۴	۲۴۷	اعمال شب آخر و دعائے الوداع رمضان	۲۶۴
۲۳۰	اعمالِ ماہ رجب	۲۵۵	۲۴۸	مشترکہ اعمال شب ہائے قدر	۲۶۵
۲۳۱	دعائے ماہ رجب	۲۵۶	۲۴۹	انیسویں شب کے مخصوص اعمال	۲۶۶
۲۳۲	دعائے وسعت	۲۵۶	۲۵۰	اعمال ماہ ذوالقعدہ	۲۶۷
۲۳۳	اعمال شعبان	۲۵۷	۲۵۱	اعمال ماہ ذوالحجہ	۲۶۸
۲۳۴	فضیلت شب نیمہ شعبان	۲۵۷	۲۵۲	احکام و دعائے قربانی	۲۶۹
۲۳۵	اعمالِ شب نیمہ شعبان	۲۵۸	۲۵۳	فضائل روزِ عید غدیر	۲۷۰
۲۳۶	دعائے شب برأت	۲۵۹	۲۵۴	فضائل روز مباہلہ	۲۷۱
۲۳۷	فضیلت و مختصر زیارت امام حسینؑ	۲۵۹	۲۵۵	مشترکہ اعمال عید غدیر و مباہلہ	۲۷۱

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۲۵۶	ادعیہ اسمائے اعظم	۲۷۲
۲۵۷	دعائے اسم اعظم	۲۷۶
☆	**باب مستجاب**	☆
۲۵۸	اسمائے حسنیٰ کا بیان	۲۷۷
۲۵۹	طریقہ وظائف	۲۷۹
۲۶۰	آیاتِ سورہ حشر	۲۸۰
۲۶۱	جدول ابجد کبیر	۲۸۰
۲۶۲	اپنے نام کا اسم اعظم نکالیے بلزوم عرفان	۲۸۱
۲۶۳	اسمائے حسنیٰ سے شفاء	۲۸۲
۲۶۴	بیان اسمائے حسنیٰ	۲۸۳
۲۶۵	اللہ الرحمٰن الرحیم	۲۸۳
۲۶۶	الملک القدوس	۲۸۳
۲۶۷	المتکبر المؤمن المھیمن	۲۸۴
۲۶۸	العزیز الجبار	۲۸۴
۲۶۹	السلام الخالق البارئ	۲۸۵
۲۷۰	المصور الغفار القھار	۲۸۵
۲۷۱	الوھاب الرزّاق	۲۸۶
۲۷۲	الفتاح العلیم القابض	۲۸۶
۲۷۳	الھادی الخافض المعز	۲۸۷
۲۷۴	الرافع المذل السمیع	۲۸۷
۲۷۵	البصیر الحکم العدل	۲۸۸
۲۷۶	اللطیف الخبیر الحلیم	۲۸۸
۲۷۷	العظیم الغفور الشکور	۲۸۹
۲۷۸	العلی الکبیر الحفیظ المقیت	۲۸۹
۲۷۹	الحسیب الجلیل الکریم	۲۹۰
۲۸۰	الرقیب المجیب العفو الحکیم	۲۹۰
۲۸۱	الودود المجید الباعث	۲۹۱
۲۸۲	الشھید الحق الوکیل	۲۹۱
۲۸۳	القوی المتین الولیّ	۲۹۲
۲۸۴	الحمید المحصی المبدئ المعید	۲۹۲
۲۸۵	المحی المیت الحی	۲۹۳
۲۸۶	القیوم الواجد الماجد	۲۹۳
۲۸۷	الاحد الصمد القادر	۲۹۴
۲۸۸	المقتدر المقدم	۲۹۴
۲۸۹	المؤخر الاول الاخر	۲۹۵
۲۹۰	الظاھر الباطن الوالی	۲۹۵

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۲۹۱	المتعالی البر التواب	۲۹۶	۳۱۰	آبِ زم زم سے شفاء	۳۱۱
۲۹۲	المنتقم الواسع	۲۹۶	۳۰۹	خاکِ کربلا سے شفاء	۳۱۲
۲۹۳	الرؤوف مالک الملک	۲۹۷	۳۱۰	شہد و تبرکِ حسینی سے شفاء	۳۱۳
۲۹۴	ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع	۲۹۷	۳۱۱	آبِ نیساں سے شفاء	۳۱۴
۲۹۵	الغنی المغنی المانع	۲۹۸	۳۱۲	صدقہ سے شفاء	۳۱۵
۲۹۶	الضآر النافع	۲۹۸	۳۱۳	ہرمل و پرہیز سے شفاء	۳۱۶
۲۹۷	النور الباسط البدیع الباقی	۲۹۹	۳۱۴	عقیقہ سے شفاء	۳۱۷
۲۹۸	الوارث الرشید الصبور	۳۰۰	۳۱۵	قربانی سے شفاء	۳۱۸
☆	**باب شفاء**	☆	۳۱۶	برائے پیچس و قے	۳۱۸
۲۹۹	برائے تشخیص امراض	۳۰۱	۳۱۷	برائے بخار و محمدی تعویذ	۳۱۹
۳۰۰	قرآن سے شفاء	۳۰۲	۳۱۸	برائے شوگر و مجرب ترین نسخہ	۳۲۱
۳۰۱	کینسر کا علاج بالقرآن	۳۰۴	۳۱۹	برائے بخار و برائے بلڈ پریشر	۳۲۰
۳۰۲	کھجلی چنبل پھوڑا خارش اور ناسور کیلئے	۳۰۵	۳۲۰	خاتمہ اثرات زہر و دعائے نور صغیر	۳۲۰
۳۰۳	کینسر یا سرطان	۳۰۶	۳۲۱	برائے شوگر و تسبیح	۳۲۱
۳۰۴	برائے اٹھراو لیکوریا	۳۰۷	۳۲۲	برائے دردِ چشم	۳۲۲
۳۰۵	صلوات سے شفاء	۳۰۸	۳۲۳	برائے دردِ سینہ	۳۲۳
۳۰۶	لاعلاج امراض کیلئے	۳۰۸	۳۲۴	عام دردوں کیلئے	۳۲۴
۳۰۷	دعا سے شفاء	۳۰۹	۳۲۵	دعا برائے شفاء	۳۲۵
۳۰۸	عمل برائے علاج طبی	۳۱۰	۳۲۶	خاص دردوں کیلئے	۳۲۶
۳۰۹	ماں کی دعا سے شفاء	۳۱۱	۳۲۷	برائے دردِ شقیقہ	۳۲۷

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۳۲۸	دانتوں کے درد کیلئے	۳۲۸	۳۴۶	اوقاتِ عملیات	۳۳۹
۳۲۹	پیشاب کی تکلیف کیلئے	۳۲۹	۳۴۷	رجال الغیب	۳۴۰
۳۳۰	احتلام نہ ہو	۳۲۹	۳۴۸	معصومینؑ سے استمداد	۳۴۰
۳۳۱	برائے بواسیر و بواسیری دھاگہ	۳۳۰	۳۴۹	دعائے رجال الغیب وجدول	۳۴۱
۳۳۲	برائے سنگ گردہ و مثانہ	۳۳۱	۳۵۰	برائے تزکیہ نفس	۳۴۲
۳۳۳	بستر میں پیشاب کرنا و برائے تقصیر البول	۳۳۱	۳۵۱	برائے دیدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۴۳
۳۳۴	بیداری اور بے خوابی کیلئے	۳۳۲	۳۵۲	اعمال خیر کی توفیق کیلئے	۳۴۴
۳۳۵	برائے قوت حافظہ و برائے بلڈ پریشر	۳۳۳	۳۵۳	برائے وسعت رزق	۳۴۴
۳۳۶	برائے نظر بد و بال گھنے و قد لمبا ہو	۳۳۴	۳۵۴	برائے ادائے قرض	۳۴۶
۳۳۷	بالچر ختم ہو و جمائیوں کیلئے	۳۳۴	۳۵۵	ڈوبے ہوئے قرض کیلئے	۳۴۸
۳۳۸	برائے کھانسی و فالج	۳۳۵	۳۵۶	اسمِ اُمِّ موسیٰؑ	۳۴۸
۳۳۹	برائے یرقان و مرگی	۳۳۵	۳۵۷	تاجر برادری کے لئے	۳۴۹
۳۴۰	رنگ گورا ہو و خوبصورتی کیلئے	۳۳۶	۳۵۸	کاروبار کیلئے	۳۵۰
۳۴۱	چھائیوں کیلئے و کیل مہاسوں کیلئے	۳۳۶	۳۵۹	برائے طلب اولاد	۳۵۱
۳۴۲	نکسیر کیلئے و نسخہ برائے نکسیر	۳۳۶	۳۶۰	برائے اولاد نرینہ و حمل ساقط نہ ہو	۳۵۳
۳۴۳	برائے وباء و برائے قوت بدنی	۳۳۷	۳۶۱	برائے اصلاح اولاد	۳۵۴
۳۴۴	دعائے عیادت	۳۳۷	۳۶۲	اولاد نہ جھگڑے و برائے ترکِ فواحشات	۳۵۴
☆	**باب عملیات**	☆	۳۶۳	برائے اخلاقِ حمیدہ	۳۵۴
۳۴۵	آداب عملیات	۳۳۸	۳۶۴	نافرمان اولاد مطیع کرنا	۳۵۵

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۳۶۵	بچہ راہ راست پر آئے و برائے حصول علم	۳۵۷	۳۸۳	آیاتِ حفاظت	۳۷۰
۳۶۶	برائے رفع تند مزاجی	۳۵۷	۳۸۴	سانپ و بچھو کیلئے	۳۷۱
۳۶۷	برائے نظر بد	۳۵۸	۳۸۵	چوہوں و چونٹیوں کیلئے	۳۷۲
۳۶۸	جادو کے لئے	۳۵۹	۳۸۶	بھڑ و تتیا کیلئے	۳۷۲
۳۶۹	حقوق زوجین	۳۶۰	۳۸۷	مچھر و پسو و مکھی کیلئے	۳۷۲
۳۷۰	عورت کیلئے مسجد اسکا گھر ہے	۳۶۱	۳۸۸	کتا نہ کاٹے و ٹوٹکہ	۳۷۳
۳۷۱	عورتوں کی ہلاکت کا سبب	۳۶۱	۳۸۹	کتے کاٹے کا علاج	۳۷۳
۳۷۲	شوہر مجازی معبود ہے	۳۶۱	۳۹۰	گمشدہ کیلئے	۳۷۴
۳۷۳	شوہر کے فرمان پر جان بھی قربان ہے	۳۶۱	۳۹۱	مشکلات کے ازالہ کیلئے	۳۷۵
۳۷۴	مساوات کا حکم	۳۶۱	۳۹۲	غلبہ بر مقابل	۳۷۷
۳۷۵	ثواب مرد کو اور گناہ عورت پر	۳۶۲	۳۹۳	مقہوریٔ اعداء کیلئے	۳۷۸
۳۷۶	عورت کا مرد پر حق	۳۶۲	۳۹۴	مکان خالی کرانا	۳۷۸
۳۷۷	برائے محبت زوجین، دعائے اُلفت	۳۶۳	۳۹۵	قید کی رہائی کیلئے	۳۷۹
۳۷۸	راہ راست پر لانا	۳۶۴	۳۹۶	تسبیح برائے رہائی	۳۷۹
۳۷۹	فضیلت تحبیب	۳۶۵	۳۹۷	برائے جنات	۳۸۰
۳۸۰	آیات تحبیب	۳۶۶	۳۹۸	حرز ابودجانہ برائے جنات	۳۸۲
۳۸۱	برائے حفاظت سفر	۳۷۰	۳۹۹	عملیاتِ نادِ علیؑ	۳۸۳
۳۸۲	سواری کی دعا و طریقہ امام ضامن	۳۷۰	۴۰۰	مناجات امیر المومنینؑ	۳۸۳

Presented by://jafrilibrary.com/

فہرست نوائے صالحین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۴۰۱	استخارہ جات	۳۸۵	۴۰۹	میرے عزیزو	۳۸۹
۴۰۲	عمل دستِ غیب	۳۸۵	۴۱۰	فضیلت وصیت	۳۸۹
۴۰۳	وصیت قرآن وسنت کی نظر میں	۳۸۶	۴۱۱	احکام وصیت	۳۹۰
۴۰۴	حکم وصیت	۳۸۶	۴۱۲	توجہ طلب	۳۹۱
۴۰۵	ابتدائیہ	۳۸۶	۴۱۳	وصیت پر عمل کا ثواب	۳۹۱
۴۰۶	بوقت نزاع	۳۸۷	۴۱۴	وصیت نامہ	۳۹۲
۴۰۷	احکام بعد از موت	۳۸۹	۴۱۵	ماں سراپا رحمت الٰہی	۳۹۸
۴۰۸	مکروہات	۳۸۹	۴۱۶	صدقۂ جاریہ	۴۰۰

باب حج

صفحہ نمبر ۴۰۱ ← تا → صفحہ نمبر ۴۶۴

اعمال برائے توفیقِ حج | حج سے پہلے ضروری باتیں | فلسفۂ حج | کعبہ اور بیابانی

تعمیر وتاریخ بیت اللہ | فضائل شعائرِ حج | تشریحات متعلقاتِ حج

عمرہ کی اقسام | اعمال عمرہ مفردہ | واجباتِ احرام | محرماتِ احرام

زیارات ومرثیہ

صفحہ نمبر ۴۶۵ ← تا → صفحہ نمبر ۵۱۲

★آدابِ زیارت ★ زیارات مکہ معظّمہ ★ زیاراتِ مدینہ منورہ ★ زیارات نجف الاشرف
★ زیاراتِ کربلا معلی ★ زیاراتِ مشہد مقدس ★ حمد وفریاد ★ سلام بر حسین علیہ السلام